جواہر کمالات یعنی عملیات کلام پاک

اسرار مخفی

وظائف غوثیہ

وحل المشکلات



سیٹھ آدم جی عبداللہ پبلشرز بمبئی والے
نولکھا بازار چوک سیٹھ آدم جی لاہور

جوہر کمالات یعنی عملیات کلام پاک

اسرار محقق

وحل المشکلات

وظائف غوثیہ



سیٹھ آدم جی عبداللہ پبلشرز بمبئی والے نولکھا بازار چوک سیٹھ آدم جی لاہور

یَاغَوثُ اعظم شَیئًا لِلّٰہِ
بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ ط

اے دستگیرِ عالم دستِ مرا بگیر — دستم چناں بگیر کہ گویند دستگیر

قومی خدمات

صوفیائے کرام کا قول ہے کہ وظائف و عملیات اور زہد و عبادت و تقویٰ و پرہیزگاری ہی خدا کے نزدیک مخلصی ہے جو شخص یکسوئی حاصل کرکے اللّٰہ اللّٰہ کرنے پر اپنا آپ روحانی و جسمانی پیش نذر حضور بارگاہ تعالیٰ میں ذکر سے فناہ ہوتا ہے وہ خدا کا بندہ بن کر اللہ جل شانہ کے قریب ہو جاتا ہے۔ اور اللہ تعالیٰ اس کی سفارش یعنی سوال سنتا ہے جیسا کہ ارشاد ہوتا ہے وَاِذَا سَاَلَکَ عِبَادِیْ عَنِّیْ فَاِنِّیْ قَرِیْبٌ الخ۔ لیکن یہ طریقہ مرشد پاک کی ذات بابرکات سے حاصل ہو سکتا ہے جیسا کہ ارشاد ہے یَاۤ اَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰہَ وَابْتَغُوْۤا اِلَیْهِ الْوَسِیْلَةَ۔ جس وقت انسان خلوص نیت سے کسی مرشد کامل کا طالب ہوتا ہے تو اللہ کا بندہ اس طالب کو راستہ بتلاتا ہے کہ فلاں کام اور فلاں ذکر کیا کرو۔ دل کو صاف کر نظر کو صاف کر۔ کانوں سے بیہودہ گفتگو نہ سن اللہ کی رضا پر راضی رہ کر اس کا شکر بجا لا۔ منزل فناء فی الشیخ میں غرق کرتا ہے یعنی مرشد اپنا تصور دلاتا ہے اور اس تصور سے آئینہ دل کے زنگار دور ہو جاتے ہیں انوار رسالت کی شمع لو لگا کر جلتی ہے۔ نورِ رسالت ہی سے مقصد دلی کا اور محبوب خدا بننے کا وسیلہ لُبِ خدا ہر ایک مخلوق میں شامل حال جلوہ فرما ہے لیکن نورِ رسالت کسی خاص الخاص ہستی میں دکھائی دیتا ہے جبکہ نورِ رسالتمآب کی شمع جگ اٹھتی ہے تو دنیا پر روشنی پھیل جاتی ہے اور عام مخلوق کے دلوں پر اس کے عکس سے اثر پڑتا ہے۔ دنیا کے عوام اس کی زیارت کیلئے جوق در جوق آنا شروع کر دیتی ہے۔ لیکن یہ سب حضور پُرنور سرورِ کائنات آقائے نامدار مکی و مدنی حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی سے حاصل ہے یہ پیروی صرف مرشد کی ذات پاک سے حاصل ہوتی ہے اور سلسلہ بیعت سے یہ مخفی راز کھل جاتے ہیں جیسا کہ ارشاد ہے یَاۤ اَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اٰمِنُوْا بِاللّٰہِ وَرَسُوْلِهٖ ط اس آیت پاک پر دوبارہ ایمان لانے کا ارشاد بیعت پر دلالت کرتا ہے جیسا کہ ارشاد ہے یَوْمَ نَدْعُوْا کُلَّ اُنَاسٍۭ بِاِمَامِهِمْ ج سبحان اللہ مرشد کی ذات پاک کا وسیلہ ایسا پایا۔ ید اللہ وحدت

---

۱ جس وقت سائل میرے پاس آ جاتا ہے۔ تو میں سنتا ہوں اس کے قریب ہو کر۔ ۲ اے ایمان والو ڈرو اللہ تعالیٰ سے اور طلب کرو وسیلہ المؤمن آئینہ المؤمن۔ مومن مومن کے لئے آئینہ ہوتا ہے یَا الشَّیْخُ فِیْ قَوْمِهٖ کَالنَّبِیِّ فِیْ اُمَّتِهٖ یعنی شیخ قوم میری امت میں بمنزلہ نبی کے ہوگا۔ ۳ مرشد نے واعظ نے حق عشق سوز میرم میرا عشق سوز شب وروز۔ ۴ اے ایمان والو تحقیق ایمان لاؤ اللہ اور اس کے رسول پر ۵ قُلْ اِنْ کُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰہَ فَاتَّبِعُوْنِیْ یُحْبِبْکُمُ اللّٰہُ وَیَغْفِرْ لَکُمْ ذُنُوْبَکُمْ وَاللّٰہُ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ۔ اے پیغمبر تم لوگوں سے کہدو کہ اگر تم خدا تعالیٰ کو دوست رکھتے ہو تو تم میری پیروی کرو۔ خدا تعالیٰ تمہیں اپنا دوست بنائے گا اور تمہارے گناہ بھی معاف کر دیگا وہ بخشنے والا اپنے بندوں پر نہایت مہربان ہے اور جس کی یہ شان ہے

بقیہ صفحہ ۲

کے سبق کا ایک جوہر خزینۂ حکمت ہے۔ ضروری بات یہ ہے کہ اپنے پیشوا کے مطابق فرمان پر عمل کر کے دکھلانا ہوتا ہے مُرشد پاک کی زبان زبان خدا کی جاننا چاہیئے مرشد کامل کی زبان ہوتی ہے **لِسَانُ الفقراء السیف الرحمٰنؒ** کامل مُرشد کی نظر دوربین ہوتی ہے عیب یا عالم دنیا کی خبر رکھتی ہے عرش سے لیکر تحت الثریٰ تک کامل مرشد کی نظر کام کر سکتی ہے لیکن طالب کو لازم ہے کہ حق الیقین اور مرشد کا فریفتہ و شیدا ہونا لازم و ضروری ہے جو طالب صادق الیقین نہیں ہوتا وہ منزل مقصود تک نہیں نہیں پہنچ سکتا مرشد کے ارشاد پر عمل کرنا پڑتا ہے اور تابع امر ہونا ضروری ہے جو شخص مرشد کے ارشاد پر عمل نہیں کرتا اور مرشد کا تصور معمولی کرتا ہے وہ مرید نہیں ہوتا۔ بلکہ وہ مردود ہوتا ہے مُرشد صادق مرید کا امتحان لیتا ہے کبھی کبھی چلہ کشی یا وظائف سے ناکامی ہوتی ہے وہ صرف طالب کا عقیدہ دیکھا جاتا ہے کہ کتنی حد تک یہ مرید اپنے مُرشد کی ذات پر یقین رکھتا ہے۔ یا ناکامیوں کی وجہ سے اس طریقہ یا راستہ کو چھوڑ دیتا ہے یا کہ یہ ثابت قدم رہ کر مجاہدہ کر دکھلاتا ہے مجاہد دو قسم کے ہوتے ہیں۔ "مجاہد اصغر" "مجاہد اکبر" - مجاہد اصغر شہید۔ مجاہد اکبر ولی جو نفس کے ساتھ جہاد کرتے ہیں وہ بطریق اولیٰ ہیں اللہ کے بندوں پر گمان کرنا سخت ترین گناہ عظیم ہے۔ جیسا کہ حضرت مولانا روم صاحب ارشاد فرماتے ہیں۔

کارِ پاکاں را قیاس از خود مگیر	گرچہ ماند در نوشتن شیر و شیر	یک زمانہ صحبت با اولیاء	بہتر از صد سالہ طاعت بے ریا
پیکرم رو توحیدش شد توحید	توحید عین اواں توحید مطلق ماسوائے اللہ دیگر ندید	دستِ مردے گیر تا مردے شوی	چونکہ بر دل ہمیست راہ الٰہی
رو خلقیم ہر کہ پیدا کرد رو	رو خلق اوست و الفقر لا یرد	کشتگانِ خنجرِ تسلیم را	ہر زماں از غیب جان دیگر است

اللہ کے بندوں کی صحبت سو سال کی عبادت سے بہتر ہے اور ہر مشکل کی کشائی اللہ کے بندوں کے ہاتھوں میں اللہ تعالیٰ نے دیدی ہے جیسا کہ حضرت میاں محمد بخش صاحب عارف علاقہ کھڑی نے اپنی کتاب سفر العشق میں ارشاد فرمایا ہے۔

اِنَّا اَرْسَلْنٰكَ شَاهِدًا وَّمُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا لِّتُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَتُعَزِّرُوْهُ وَتُوَقِّرُوْهُ وَتُسَبِّحُوْهُ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا ○

تحقیق بھیجا ہم نے اے پیغمبر تم کو گواہی دینے والا اور خوشخبری دینے والا اور ڈر دینے والا کہ ایمان لاؤ تم ساتھ اللہ کے اور رسول اس کے کے اور قوت دو اس کو تعظیم کرو اس کی اور تسبیح کرو اس کی صبح و شام تے قیامت کے روز ہر ایک فرد بشر کو اپنے اپنے پیشوا کے نام سے پکارا جائے گا رحمان خیر کی تلوار کافی ہے۔ ان اللہ محمت المومنین بالبلاء کما یجرب والذهب بالنار۔ اللہ تعالیٰ مصیبتیں ڈال کر ایمان والوں کا امتحان لیتا ہے جس طرح سونے چاندی کا امتحان آگ پر ہوتا ہے قرآن حکیم میں ہے کہ شہیدوں کو مت سے مردے کہو نہ دل میں مردے گمان کرو یہ وہ ہستیاں ہیں جنہوں نے جہاد اصغر سے شہادت حاصل کی تو جنہوں نے جہاد اکبر کا شرف حاصل کیا بطریق اولیٰ زندہ ہیں۔ ملاں علی قاری نے شرح مشکوٰۃ میں فرمایا ہے کہ ان اولیاء اللہ لایموتون الخ بلکہ دار الفناء سے دار البقا کو انتقال فرماتے ہیں اور ان کی قبریں روضة من ریاض الجنة ہیں ان کے دربار جانا عین سعادت کتب حدیث فقہ میں باب زیارة القبور موجود ہیں سرور عالم خود زیارت کے لئے جاتے اسی طرح خلفائے راشدین آئمہ دین سلفاً خلفاً کبار بزرگان دین اس کو بُرا نہیں کہتے۔ شاہ صاحب نے بزرگوں کو پوجنا فرمایا ہے ÷

ہر مشکل دی کنجی یارو مرداں دے ہتھ آئی
مرد ملے کوئی درد نہ چھوڑے اوگن دے گن کردا
کامل مرشد تھیں سکھ جاکے طور طریقہ سارا
اپنے آپ شیطانے وانگوں جے لکھ ترلے کرسیں
ہر کہ اندر رہبر ہوندا مشکل کرے آسانی

مرد دُعا کرن جس ویلے مشکل رہے نہ کائی
کارن لوگ محمد بخشا لعل بنان پتھر دا
تاں کجھ حاصل ہوسی تینوں عاشق مرد ا یارا
کدے نہ پاسیں وصل سجن دا ایویں روندا مرسیں
بن رہبر دے درد ا یارا نہیں پچھان ربانی

جیسا کہ حدیث شریف میں وارد ہے دُعاءُ الاولیاءِ یَدفَعُ قَضاءَ۔ لیکن ہر حال میں مرید کو صادق الیقین ہونا ضروری ہے بیعت[1] کبھی ٹوٹ ہی نہیں سکتی ہاں بیعت سے عقیدہ توڑنے والا مردود ضرور ہوتا ہے جیسا کہ عہد کو توڑنا خدا کو ناراض کرنا ہوتا ہے اوفو العھدی پر کامل ثابت قدم رہنا پڑتا ہے جو لوگ آپ کی بیعت توڑ کر واپس مدینہ میں آئے تھے اللہ تعالیٰ ان لوگوں کے بارے میں ارشاد کرتا ہے کہ اے (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ سلم) جو لوگ آپ کی بیعت یعنی عہد کو توڑتے ہیں وہ گویا میرے عہد کو توڑتے ہیں میرا غضب ان لوگوں پہ ہے اسی طرح ہر ایک طالب کو یاد رہے کہ سلسلۂ بیعت کو توڑنا مردود ہونے کی نشانی ہے (اَلعیَاذُ بِاللهِ) میں اپنے ان وظائف میں اپنی تسلی سے اور ذوق وشوق سے فیض عوام الناس کے دماغ سوزی کر کے ایک جگہ جمع کرنے کی کوشش کی ہے۔ الحمد للہ کہ میری مراد بر آئی۔ اور تحت اللفظ کرا کے واسطے عاشقان تصوف کے ہدیہ نظر کیا خدا کرے کہ میری دلی مراد بھی بطفیل اس کلام پاک کے بر آئے اور اگر اللہ تعالیٰ آپ کو اس کلام سے فیض دے تو مجھ گنہگار کیواسطے بھی دُعا فرماویں۔ کہ دنیا و عقبیٰ میں میرے مقصد حل ہوں اور اللہ تعالیٰ کا برہان شامل حال رہے اور حضرت محبوب سبحانی قطب ربانی سیدنا مولانا وہادی جناب سید عبد القادر گیلانی قدس سرہ العزیز کی برکت سے حضورؒ کے ادنیٰ غلاموں میں شمار ہوں اور حضور کا عشق اس سینہ سے کبھی کم نہ ہو اور حضور پُر نور کا سایہ ہمیشہ اس سگِ درگاہ میراں پر رہے اور ہر وقت یاور مددگار رہیں اس گنہگار رُو سیاہ پر نظر کرم فرماویں اور میری تمنا بر لاویں۔ آمین "مولف عفی عنہ"

عرض حال

میں اپنی عمر عزیز میں عرصہ قریباً تیس ۳۰ سال سے طرح طرح کی ٹھوکریں کھاتا رہا۔ اپنا عزیز وطن چھوڑا۔ ماں باپ بھائی

---

[1] مولف کتاب ہذا۔ اولیاء کی دُعا چاہے تو قضا کو بدل کر سکتی ہے [2] ان الذین یبایعونک انما یبایعون اللہ ید اللہ فوق ایدیہم فمن نکث فانما ینکث علیٰ نفسہ الخ۔ اے پیغمبر تحقیق وہ لوگ کہ بیعت کرتے ہیں تم سے سوائے اس کے نہیں کہ بیعت کرتے ہیں اللہ سے ہاتھ اللہ کا ہے اوپر ہاتھ اُن کے کے پس جس نے عہد توڑا پس سوائے اس کے نہیں کہ عہد توڑا اوپر جان اپنی کے "مترجم عفی عنہ"

بہن دیگر خویش و اقارب جیسے مہربان چھوڑے میرے دل میں عالموں اور فقیروں کی محبت ہوئی ہر ملک کی خاک چھانی ہر عالم کی مجلس کی ہر فقیر کی خدمت حاصل ہوئی لیکن دیکھا کہ عالم باعمل نہ ملا اور فقیر کامل کا نشان ہی نہ رہا جن فقیر صاحبان کا ذکر مشہور سنا خدمت میں حاضر ہوا جب دیکھا تو ظاہر لباس مومن کا اور باطن میں وہی نکلے ۔ دنیاداروں کے دوست اور مسکینوں کے دشمن پیر صاحب یا مولوی صاحب طرح طرح کے کھانے اڑاتے ۔ کپڑے پہنتے، سائل کو نظر حقارت سے دیکھتے بعض اولیاء اللہ صاحبان یا قلندر صاحبان دیکھے گئے کہ عورتوں کے فرمانبردار ان مرید موس کے مارے ہوئے بیوی صاحبہ ہزار گالی گلوچ دے ولی اللہ صاحبان خموش اور ہنستے ہوئے گھر سے باہر نکل جاتے ہیں اور مجلس میں ایسی چہلا گیں لگاتے ہیں جیسا مثل مشہور ہے کہ باہر میاں تیس ہزاری ۔ گھر آوے تو بیوی لتراں نال ماری جملہ پیر صاحب دبانی آسمان کو زمین پر فورا لے آتے ہیں ۔ عملی جامہ میں بالکل چشم گل مدت سے بیچارے محتاج سائل عقیدت سے حاضر خدمت ہو کر اپنے اپنے عرض حال بیان کرتے تو فقیر صاحب بس باتوں ہی باتوں میں ٹال دیتے، اپنی ہی تکلیف کی شکایت ہر وقت زبان پر جاری ہے کبھی بیوی کی شکایت ، کبھی دنیا کی شکایت کبھی مال کی شکایت ۔ خواہ پاکٹ گرم ہی ہو فقیر کو شکایت سے کیا لگے ۔ راضی برضا رہے فصبر جمیل رہے (لا تقنطوا من رحمة اللّٰہ) رہے دنیا کا لالچ دنیاداروں کیواسطے ہے جن کے بارے میں حضور سرور کائنات صلی اللہ علیہ سلم کا ارشاد مبارک ہے ” اَلدُّنیَا جِیفَۃٌ وَّطَالِبُھَا کِلَابٌ “ فقیر کے بارے میں یہ ہے ” اَلفَقرُ فَخرِی وَالفَقرُ مِنِّی “ لیکن دیکھا گیا ہے کہ بعض پیران طریقت دنیا کمانے کے عامل ہیں دنیا کو اس طرح کما کر دکھلایا ہے کہ بنکوں اور ڈاک خانہ میں سودی قرضہ دیا ہوا ہے مسکینوں کے واسطے روٹی دینے کی طاقت نہیں ۔ تانگے اور کاریں پیر صاحب یا صاحبزادہ کیلئے ہر وقت حاضر ہیں ۔ مسافر کے واسطے کھانا کھلانے کی جرات نہیں نعوذ باللہ منہا یہ ہیں پیر یا فقیر ۔ فَاَمَّا السَّائِلَ فَلَا تَنھَر کی طرف کبھی خیال تک نہیں آتا ” ہائے ہائے دنیا “ ۔ واہ پیر جی واہ پیر جی کی صدا پہ خوش رہتے ہیں اور چوبارے و بلڈنگ میں مخمور رہنا پسند کرتے ہیں ۔ ہائے افسوس کہاں ہو ذات محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ سلم خدا کے راہ میں لٹانے والے حاجتمندوں کے حاجت روا اور مسکینوں کے دوست، لیکن زمانہ حال کے فقیروں نے دنیا کے پھسلانے کے لئے ایک جال پھیلایا ہوا ہے میں ایک گلنید صاحب کی خدمت میں ایک مدت حاضر رہا سو ان کو ان کی مجلس میں خدمت کرتا شام کو جہاں رات بسر کرنے کی جگہ مل جاتی اور جہاں روٹی بھی نصیب ہوتی کوئی ترس کر کے دیدیتا ورنہ پیٹ پر پتھر باندھنے ہی پر رات بسر ہو جاتی فقیر صاحب کو کبھی خیال نہ آیا کہ اس جلاوطن مسافر خدمتگار کو بھی نان و نفقہ کی امداد کیا کرے ۔ ظاہر ہیں فقیر صاحب فرماتے ہیں کہ ہم سنت نبوی کے قائل ہیں حقیقت

---

[1] دنیا مثل مردار کے ہے اور اس کے طالب کتے ہیں [2] فقیر میرے لئے باعث فخر ہے اور فقیر مجھ سے ہے [3] مرشدان این زمانہ زر پرست و زن پرست و زر پرست و دل سیاہ خود پرست ؛ مرشدان و علمائے حق عشق سوزہ ہر دم ہر ساعتے سینہ خسب و رنبذ تَرکُ الدُّنیَا رَأسُ کُلِّ عِبَادَۃٍ حُبُّ الدُّنیَا رَأسُ کُلِّ خَطِیئَۃٍ جس طرح ترک دنیا تمام عبادت کی جڑ ہے اسی طرح حب دنیا تمام گناہوں کی جڑ ہے ؛ [4] سائل کو نہ جھڑک ؛

میں بالکل سنت کے خلاف حضور قبلہ دو عالم سرور کائنات ؐ کی سنت ہے کہ غریبوں اور مسکینوں کی ہر طرح امداد کرو۔ بلکہ حضور ؐ اصحاب الوفؓ سے غریبوں کی امداد کرایا کرتے تھے فقیر صاحب ایسے کنجوس اور شوم ثابت ہوئے کہ اللہ تعالیٰ اپناہ دے۔ دوسرے کی عمر برباد کر کے فرماتے ہیں کہ اس کا برتن ہی اس قابل نہیں کہ یہ فقیر نے خدمت کرنے کیلئے برتن اچھا اور فیض دینے کے لئے برتن خراب۔ فقیر صاحب کو معلوم نہیں کہ اگر یہ برتن خود ہی بنا سکتے تو ہمارے پاس کر خدمت کرنے کی اُن کو کیا ضرورت تھی۔ فقیر صاحب خود تو کچھ کر نہیں سکتے۔ دوسرے پر ناحق کی تہمت جن ولیوں یا بزرگوں کا ذکر سنتے یا پڑھتے ہیں کہ توجہ یا مہربانی سے جو چاہتے کر دیتے" اب اس زمانہ میں صرف نام کے بھیسی اور بھیک مانگنے والے فقیر ہیں اُنہوں نے اپنی دنیا کمانے کا ایک بہانہ بنا رکھا ہے اور صرف ایک بدلہ ہی ہے جو ہم اندھوں کو دکھلے نہیں دیتا۔ خیر میری روحانی بیعت حضرت خضر علیہ السلام کے ہاتھ پر ہے اور ظاہری بیعت طریقتاً حضرت السید علی حیدر[1] شاہ گیلانی نقیب زادہ بغداد شریف عراقی کی ہے اور حیات المیر زندہ پیر کا فیض ہے قبلہ عالم حضرت خواجہ سائیں الہ بخش[2] صاحب قلندر صدر راولپنڈی کی خدمت سے فیض قلندری حاصل کیا۔ نہ کہ ان فقیروں پر ہی بھروسہ ہے اگر وہ پیران طریقت صاحب نظر ہوں تو اس حقیر کو دیکھ لیں کہ یہ کن سی ہے اور کن ہستیوں کا غلام ہے ہم کیا کر رہے ہیں سوچا کہ دنیا فانی ہے شمع کی طرح جل کر روشنی حاصل کروں اور اپنی عمر کو سدھاریں مخفی راز کو کھول دوں حضور ؐ کا فرمان ہے اَلدُّنْیَا مَزْرَعَةُ الْاٰخِرَةِ[3] اور خلق خدا کو فیض صدری ہدیہ بیش خدمت کروں میں نے بصد کوشش کی اور تکالیف کے بعد گنجینہ اسرار مخفی حاصل کیا جو آپ کی خدمت میں حاضر کرتا ہوں قدرمند اصحاب اس کی قدر کریں گے۔ ابوجہل کی اولاد پر افسوس نہیں میں نے ان وظائفوں کی اجازت جناب پیر غلام محی الدینؒ گیلانی حلب شریف عراقی سے اور اپنے پیشوا کی ذات پاک سے اور دیگر کئی حضور رضا صوں سے حاصل کی ظاہری اور باطنی اس کلام ربانی کو پڑھا۔ جو چاہا خدا نے پورا کیا ایک روز دل میں یہ خیال گذرا کہ ان وظائف میں کچھ عام ہیں اور کچھ خاص اور کچھ ہمارے بزرگوں کے سینہ بہ سینہ چلے آتے ہیں جو کہ وظائف اور عملیات کے پڑھنے سے معلوم ہو گا۔ واسطے خواہشمند اصحاب اور احباب کے فائدہ کے ایک جگہ وظائف اور عملیات کو جمع کر کے رفاہِ عام و خاص مشتاقانِ توحید کے بڑی محنت اور جانفشانی سے اس کلامِ ربانی کو طبع کرا کر پیش نظر ناظرین بطور ہدیہ کے کیا۔ مصرع :۔ "گر قبول اُفتد زہے عز و شرف "

یادگار

مجھے ۱۹۴۲ء ماہ ذی الحجہ میں جہلم کی ندی سے پار جانے کا موقعہ ملا۔ وہاں ایک میرے دلی دوست جناب قاضی پیر عبدالغنی صاحب قادری حجروی سجادہ نشین بمقام بھاگ نگر تحصیل کھاریاں ضلع گجرات پنجاب میں رہتے ہیں ان سے ملاقات ہوئی اور کچھ

[1] آپ کی وفات ۱۹۵۰ء میں بغداد شریف ہوئی اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَیْهِ رَاجِعُوْنَ۔ منہ درد عفی عنہ ۱۲ ؎ [2] آپ کی وفات ۱۹۵۳ء ماہ رمضان المبارک راولپنڈی میں ہوئی مزار آپ کا حسن مریڑا اور جھنڈا اینچی کے درمیان بنایا گیا ہے۔ [3] دنیا آخرت کی کھیتی ہے ؎

نوٹ:۔ ہر قسم کے کتاب ہذا کے متعلق و ہر قسم کے تعویذات جس صاحب کو ضرورت ہو ہمارے ہاں سے منگوا سکتے ہیں۔ درد عفی عنہ ؎

دن وہاں ٹھیرنے کا موقعہ ملا۔ قاضی صاحب نہایت ہی مہربان اور خدمت گذار بندۂ خدا ہیں۔ بمصداق سلیم الطبع و حلیم الطبع شاکر راضی برضا ثابت ہوئے۔ ہر ایک فردِ بشر کی خدمت میں یکساں پائے گئے۔ آپ کے حاسد اس گاؤں میں کثیر التعداد رہتے ہیں لیکن وہ کسی کی پرواہ تک نہیں کرتے آپ لباس امیری اور طبع فقیری میں مست رہتے ہیں جیسا کہ گل خاروں میں رہ کر اپنی مہک یا خوشبو دیتا ہے مجھے قاضی صاحب موصوف نے ان وظائف کے جمع کرنیکی فرمائش کی تھی آپکے ارشاد کے مطابق اس بندہ گنہگار سگِ دربار غوث پاک نے مجموعہ وظائف کو ایک جگہ کرنے کی کوشش کی ہے اور قاضی صاحب کو از حد شوق تھا کہ یہ وظائف جمع ہو کر چھپ جائیں اس ناچیز نے قاضی صاحب کی یادگار طبع کرا کر ہدیۂ ناظرین میں پیش کیا گیا ہے۔ ذرہ عفی عنہ ۱۲ ؎

نسخۂ معجون جدید

نسخے کا بیان ہے دوستو غور سے سننا ذرا اس بات کو !
اِک دن اِک شخص بولا یہ مُلا۔ دیجئے نسخہ اک مجھے بڑا بھلا !
مجھ سے ہوتے ہیں گناہ سُن اے حبیب اس کا نسخہ دے مجھے مشفق طبیب
اوّل اللہ اور نبی پر لا ایمان ہو جو ممنوع شرع وہ کر نہ جان !
سائنس کے آرہ سے نخلِ عمر کاٹ عقل کے میزان میں رکھ شریعت کے باٹ
شکر کے ہاون کا دستے اس میں ٹھوکٹ۔ زہر بدعت کو ملامت کر بیوقوف

زرچہ ہو زیادہ تو تخم حج لے کلمۂ طیب کی جڑھ مضبوط دے !
گو نہ غفلت کا نہ لینا یار تو ! منہ دُعا کا ڈالیو بے گفتگو !
عشق کی آتش کو سینہ بیچ ڈال چشم بادامی کا لبس روغن نکال
محبت صالحوں کی خوشبو ڈال یار۔ ڈال تو خیرات کے اکثر بار !
حرص حیوانی سے بچوں کو نہ دے۔ بدلہ ہر نیکی کا بجائی جلد لے
وسوسۂ ابلیس کے لینا نہ بیچ اس سے مہلک مرض ہوتا ہے مریض
یادِ حق موتی کی جگہ ڈال تو افکرِ عقبیٰ میں عمر کو ٹال تو ! !
بارچے میں سے لفتد کے تو چھان سب ملا کر لے بنا معجون ہان
یہ دوا مثل وظیفہ کھاؤ جی !
ہے تجربے کا یہ نسخہ میرا !

تھا کوئی درویش اور کامل طبیب ذکر لوگوں سے کیے نسخے عجیب
بولا تجھ کو مرض کیا ہے کر عیاں۔ درد عصیاں کا وہ سب لایا بیاں
بولا دِل معجون کا نسخہ جدید ضعفِ ایماں کو تیرے ہوگا مفید
آب آلنیہ سے تو کاسنی دل کی دھو۔ تخم لے لاتقنطوا اس مو بھگو
وزن سنت سے تو کم زیادہ نہ تول۔ یا تخم قلتی تخم کیے جابر مول
اور محبت کی شکر بھی اس میں ڈال بغض کے جو تخم ہوں باہر نکال

جانے فاقہ صیم کو لے تخم مول۔ ذکر پاس انفاس مثل ورق تول
صحبت بد کی نہ لینا چھال کو۔ مگر کو مت لے گلو جنجال کو !
کفر کے بیجوں کی پھیر خشخاش نہ ڈال شرک کے جو پھول ہوں کر پائمال
او حرارت دین کا سا کھینک بھی خُلق کی مصری ملا تا خوب سی۔
یادِ حق کا تخم لینا با ضرور یہ دوا نادر ہے کر ثابت تصویر
تخم نخوت کو نہ رکھنا اپنے پاس یہ ہوا نسخۂ طبیبی کر قیاس !
ڈال دے مثل کُہربا سبز رنگ۔ جلد لے نسخہ ندامت کو زنگ
کر کے ہمت کے کھرل میں خوب حل دانۂ تسبیح کو لیکر کر مشغل
شربت دیدارِ حق اوپر سے پلی !
صبح کو غم صبر شب کو کر غذا !

ہو شفا کامل نہ جو اس سے قدیم
تو تُو ہے کم بخت اور بد فہیم

سلسلہ عالیہ قادریہ شجرہ طیبہ شریف

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی صَلَوٰاتِکَ سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَھَادِیْنَا مُرْشِدِنَا حَضْرَتْ سَیِّدُ عَبْدُ الْقَادِرِ الْجِیْلَانِی مُحْیِ الدِّیْنُ صَلَوٰاتُ اللّٰہُ اَجْمَعِیْنَ ط فَھٰذِہِ السِّلْسِلَۃِ الشَّرِیْفَۃَ اَصْلُھَا ہ

اے خدائے ذوالجلال و خالق ہر دوسرا
بندگی بخشش تیری ہے زندگی تیرا کرم
ہیچ ہوں ناچیز ہوں عاجز ہوں مشتِ خاک ہوں
تو ہے ستار العیوب و واقف سِتر القلوب
بے سہارا ہوں سہارا ہے تیرا اِک پیش نظر!
میں نے پھیلایا ہے دامن دولتِ دل کے لیے
میرے آقا میرے مولا میرے داتا رحم کر
میرے سینے کو شراب عشق سے لبریز کر!!
وُہ کہ جن کا ہے وجہ ثباتِ روزگار
بے حقیقت ہوں مگر آیا ہوں جن کی معرفت
ہادیٔ برحق محمد مصطفیٰ کے نام پر
فخر ہے مجھ کو کہ ہوں منسوب میں اُس سے جسے
ہاں وُہی مولائے کُل ختم رُسل جن کے لیئے
کفر کے شعلے میرے چاروں طرف ہیں خندہ زن
مجھ کو ہے حضرت علیؓ ابن ابی طالب پہ ناز
حضرت خواجہ حسن بصری کے فیض خاص سے
وُہ مقرب وہ عجم کے حضرت شیخ حبیب
وُہ تیرے مقبول بندے حضرت داوٗد طائی
اس امام دین کی حرمت کا تجھ سے واسطہ

تجھ تیرے کس در پہ جاؤں کون ہے تیرے سوا
سانس لیتا ہوں کہ اس میں بھی تیری کچھ رضا
میں وُہی ہوں جس کو تو نے ظالم و جاہل کہا
اور میں عاصی مراہر فعل نسیان و خطا
اور بے چارہ ہوں چارہ ہے تیرے الطاف کا
دین و دُنیا کے لیئے ہے وا ہمرا دستِ دُعا
میں بھکاری ہوں سوالی ہوں تیری سرکار کا
دے رہا ہوں تیرے ہی پیاروں کا تجھ کو واسطا
وُہ کہ جن کی ذات اقدس سے ہے شانِ ارتقا
ان پہ تیری خاص رحمت کا ہے دروازہ کھلا
اے میرے مولا عطا کر مجھ کو دُرِ بے بہا
رحمت اللعالمین کا مرتبہ تو نے دیا!
ہر زماں ہر لحظہ ہے وردِ زبان صلِّ علیٰ
اے خدا مجھ کو بچا بہر محمد مصطفیٰ
شاہِ مرداں شیرِ یزداں مظہر نورِ خدا
تیرے الیارِ حقیقی کو ہوں تجھ سے مانگتا
جن کے در کی خاک تیرے لطف سے ہے کیمیا
وُہ جنہوں نے طے کیا مہر و وفا کا مرحلہ
وُہ امامِ دین یعنی حضرت موسیٰ رضا

حضرتِ معروف کرخیؒ یعنی وہ دانائے راز
اے میرے دانا بہ فیضِ حضرتِ شیخ جنیدؒ
حضرتِ شیخ ابوالحسن ہنکاریؒ عالی مقام
وہ مکرم و مقرب شیخ خضری بوسعیدؒ
شیخ عالم غوث اعظم شاہ جیلانیؒ کی قسم
دستگیری کر کہ میں گمراہ ہوں بے یار ہوں
واسطہ حضرت علی حیدرؓ کا ہے تجھ کو کہ میں
سائیں فضل دینؒ صاحب کی وساطت سے مجھے
سائیں اللہ بخشؒ خواجہ حضرت معصوم شاہ
ورد علی شاہ قلندر قادری کے فیض سے
دل دیا ہے تو اس دل کی مسند پہ بھی بیٹھ
عاقبت بالخیر ہو دنیا و دیں دونوں میں
تیری بخشش کا محیطِ بیکراں یم بہ یم
جن پہ تیرے لطفِ بے پایاں کا جلوہ عام تھا
دے مجھے چشم بصیرت اور قلب بے ریا۔
مجھ کو اُن کے نام پر دے دولتِ صدق و صفا
اے خدا ان کے توسل ہی سے سُن میری دُعا
اپنے محبوب حقیقی کا مجھے روضہ دکھا
مجھ کو اپنے حضرت خواجہ خضرؑ کا واسطہ
بحرِ غم میں ڈوبتا ہوں تو کنارے پر لگا۔
میں تیرا ناچیز بندہ ہوں مگر بندہ تیرا
جن کی خاکِ در سے مجھ کو سرمۂ بینش تلا
میرے ساقی مجھ کو اپنے عشق کی صہبا پلا
اے خدا میرے خدا میرے خدا میرے خدا
جنت الفردوس میں پاؤں مقامِ اصفیا
یہ نہ ہو دُنیا کہے تیرا ظفر پیاسا رہا

وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى فَاتِحَ اَقْفَالَ الْقُلُوْبِ بِذِكْرِهٖ وَكَاشِفَ السَّتَّارُ الْغُيُوْبِ بِنَصِّهٖ وَرَافِعَةَ اَعْلَامِ الزِّيَارَةِ الْقَائِلِ وَبِحَمْدِهٖ عَلٰى اِنَّا حَبَطْنَا مِنْ اَهْلِ لَوْحِيْنَ كَمَا اَنْبَا بِفَضْلِهٖ وَمَنْ يَدِهٖ وَصَلَّى اللّٰهُ وَسَلَّمَ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَفْضَلِ الْاَنْبِيَائِهٖ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهِ الطَّاهِرِيْنَ ۰ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۰

فوائد اسمائے مبارک

ان اسمائے مبارک کے یوں تو فائدے بے شمار ہیں۔ مگر باختصار یہاں لکھے جاتے ہیں اوّل جو شخص اسمائے مکرم و معظموں کے ہمیشہ ورد رکھے اس کے تمام مقصد پورے ہونگے **دوم** جو صبح بعد نماز ان اسمائے مبارک کو پڑھیگا۔ وہ سارا دن خیریت اور خوش و خرم گذارے گا۔ **سوم**۔ اللہ تعالیٰ اُس آدمی کی روزی فراخ کرے گا **چہارم** وہ شخص کسی کا محتاج نہ ہوگا۔ **پنجم**۔ دشمن اس کے ذلیل و خوار ہونگے۔ **ششم**۔ کیسی ہی مشکل پیش آئے یا کسی معاملہ میں گرفتار ہو یا قرضدار ہو گیا ہو۔ یا بیمار ہو گیا ہو یا کسی وجہ سے لاچار ہو گیا ہو تو ان تمام باتوں کے لئے

بہت ہی مفید ہیں۔

نوٹ:- جس وقت اسمائے گرامی پڑھنا شروع کریں اوّل و آخر گیارہ گیارہ بار درود شریف پڑھ لیا کریں اور باطہارت، پاک لباس، مکان پاکیزہ، جگہ تنہا ہو جہاں پڑھیں۔

اسمائے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔ جو شخص بعد نماز تہجد آپ کے اسمائے گرامی اکتالیس بار اکتالیس روز مداومت کرے تو اللہ تعالیٰ اس آدمی کو عدن بہشت میں داخل کرے گا۔

اسمائے حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔ جو شخص بعد نماز تہجد آپ کے اسمائے گرامی اکتالیس بار اکتالیس روز پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ اس شخص کو دنیا میں عادل و منصف کرے گا۔

اسمائے حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔ جو شخص بعد نماز تہجد اکتالیس بار اور اکتالیس روز پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ اس شخص کو حافظ، سلیم، ورخشی کریگا اور بہشت میں آپ اس کے حامی ہونگے۔

اسمائے حضرت علی اسد اللہ الغالب رضی اللہ تعالیٰ عنہ جو شخص بعد نماز تہجد اکتالیس بار اور اکتالیس روز پڑھیگا تو اس شخص کو اللہ تعالیٰ بہادر و زبان آور صاحب فتح کریگا محشر میں حضرت علیؓ اس کو پہنچانتے ہیں۔

اسمائے حضرت فاطمۃ الزہرا رضی اللہ تعالیٰ عنہا جو عورت اکتالیس روز اکتالیس بار بعد نماز تہجد پڑھے گی وہ آپ کے ساتھ جنت میں داخل ہوگی اس عورت کو قرب و عزت کا حاصل ہوگا اور قیامت کے روز تمام عورتوں کی سردار ہوگی۔ حوض کوثر پر ساقی ہوگی۔

اسمائے امام حسن علیہ السلام جو شخص اکتالیس بار اکتالیس روز بعد نماز تہجد پڑھے گا۔ وہ شخص بُردبار اور حلیم طبع تارک الدنیا ہوگا اور مخفی خزانوں سے معمور و محفوظ ہوگا۔

اسمائے حضرت امام حسین علیہ السلام جو شخص اکتالیس بار اکتالیس روز پڑھیگا وہ شہید ہو کر بہشت میں داخل ہوگا۔

اسمائے حضرت غوث الثقلین قدس سرہ العزیز۔ جو شخص چہار اکتالیس روز بعد نماز تہجد پڑھیگا بہت جلد جناب حضور کی زیارت سے مشرف ہوگا۔ اور اس کا خاتمہ بالخیر حاصل ہوگا۔ واللہ اعلم بالصواب۔

اسمائے اللہ تعالیٰ جل جلالہ۔ ننانوے نام باری تعالیٰ کے ہیں [illegible] میں شیخ سعدی قدس سرہ العزیز مرقوم فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کے نام [illegible] اور ہزار [illegible] ہیں ایک ہزار انجیل سے [illegible] اور [illegible] تمام انبیاء علیہم السلام [illegible] ننانوے نام [illegible] خاص و عام [illegible] پڑھتے ہیں [illegible] نام با [illegible] [illegible]

کو یہ یاد تھا جو کہ زہرہ کو سکھلایا گیا اور وہ عورت جانتی نہ تھی۔ اللہ تعالیٰ کے سب نام بابرکات ہیں ان کے پڑھنے سے دین اور دنیا کے مقصد حاصل ہوتے ہیں۔ حدیث شریف میں مروی ہے کہ جو اللہ تعالیٰ کے نام پڑھتا ہے وہ جنتی ہے۔ ہر ایک اللہ تعالیٰ کا نام اسم اعظم ہے اور اپنی اپنی خاصیت رکھتا ہے۔ جو پڑھنے سے معلوم ہوتا ہے۔ نماز صبح کے بعد ایک بار اسمائے مبارک ضرور پڑھا کریں۔

اسمائے پاک جناب باری تعالیٰ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو مہربان ہے نہایت رحم والا

هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ

وہ ذات پاک اللہ ہے نہیں کوئی معبود مگر وہ بخشنے والا مہربان

اَلْمَلِكُ	اَلْقُدُّوْسُ	اَلسَّلَامُ	اَلْمُؤْمِنُ	اَلْمُهَيْمِنُ	اَلْعَزِيْزُ
بادشاہ	پاک	سلامتی والا	امن دینے والا	گواہ	غالب
اَلْجَبَّارُ	اَلْمُتَكَبِّرُ	اَلْخَالِقُ	اَلْبَارِئُ	اَلْمُصَوِّرُ	اَلْغَفَّارُ
بڑا زبردست	بڑائی والا	پیدا کرنے والا	عالم کا بنانے والا	صورت بنانے والا	بخشنے والا
اَلْقَهَّارُ	اَلْوَهَّابُ	اَلرَّزَّاقُ	اَلْفَتَّاحُ	اَلْعَلِيْمُ	اَلْقَابِضُ
زبردست	عطا کرنے والا	رزق دینے والا	کھولنے والا	جاننے والا	[illegible] والا
اَلْبَاسِطُ	اَلْخَافِضُ	اَلرَّافِعُ	اَلْمُعِزُّ	اَلْمُذِلُّ	اَلسَّمِيْعُ
کھولنے والا	پست کرنے والا	بلند کرنے والا	عزت دینے والا	خوار کرنے والا	سننے والا

البصیر	الحکم	العدل	اللطیف	الخبیر	الحلیم
دیکھنے والا	حاکم	عدل والا	باریک بین	خبردار	تحمل والا
العظیم	الغفور	الشکور	العلی	الکبیر	الحفیظ
بزرگ	بخشنے والا	قدردان	بلند	بڑا	نگہبان
المقیت	الحسیب	الجلیل	الکریم	الرقیب	المجیب
قوت دینے والا	حساب کرنے والا	بزرگ	بخشش کرنے والا	نگہبان	قبول کرنے والا
الواسع	الحکیم	الودود	المجید	الباعث	الشہید
فراخی دینے والا	حکمت والا	دوست بڑا	بزرگ	اٹھانے والا	گواہ
الحق	الوکیل	القوی	المتین	الولی	الحمید
سچا	کارساز	طاقت والا	بردبار	دوست	تعریف کیا گیا
المحصی	المبدئ	المعید	المحیی	الممیت	الحی
گھیرنے والا	پہلی بار پیدا کرنے والا	دوبارہ پیدا کرنے والا	زندہ کرنے والا	مارنے والا	زندہ
القیوم	الواجد	الماجد	الواحد	الاحد	الصمد
ٹھیر رہنے والا	پانے والا	بزرگی والا	ایک	اکیلا	بے نیاز
القادر	المقتدر	المقدم	المؤخر	الاول	الآخر
قدرت والا	حساب [illegible]	[illegible]	پچھلا	اوّل	آخر
الباطن	الظاہر	الوالی	المتعالی	البر	التواب
پوشیدہ	آشکارا	وارث	برتر	احسان کرنے والا	توبہ قبول کرنے والا

اَلْمُنْتَقِمُ	اَلْعَفُوُّ	اَلرَّءُوْفُ	مَالِكُ الْمُلْكِ
بدلہ لینے والا	معاف کرنے والا	بہت مہربان	مالک ملک کا

ذُوالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ	اَلْمُقْسِطُ	اَلْجَامِعُ	اَلْغَنِيُّ
صاحب بزرگی اور بخشش کا	عدل کرنے والا	جمع کرنے والا	بے پرواہ

اَلْمُغْنِىْ	اَلْمُعْطِىْ	اَلْمَانِعُ	اَلضَّارُّ	اَلنَّافِعُ	اَلنُّوْرُ
دولت مند کرنے والا	دینے والا	منع کرنے والا	ضرر دینے والا	نفع دینے والا	روشنی والا
اَلْهَادِىْ	اَلْبَدِيْعُ	اَلْبَاقِىْ	اَلْوَارِثُ	اَلرَّشِيْدُ	اَلصَّبُوْرُ
راہ دکھلانے والا	نیا پیدا کرنے والا	ہمیشہ رہنے والا	مالک	اچھی تدبیر والا	بڑا تحمل والا

اِسمائے مُبارک حضورِ پُرنور رسُولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
شروع اللہ کے نام سے جو مہربان نہایت رحم والا ہے

يَا مُحَمَّدُ	يَا اَحْمَدُ	يَا حَامِدُ	يَا مَحْمُوْدُ	يَا قَاسِمُ	يَا عَاقِبُ
اے تعریف والے	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
يَا فَاتِحُ	يَا خَاتِمُ	يَا حَاشِرُ	يَا مَاحِىْ	يَا دَاعِىْ	يَا سِرَاجُ
اے کھولنے والے	اے ختم کرنے والے	اے اکٹھے کرنے والے	اے محو کرنے والے	اے بلانے والے	اے چراغ

یا رشید	یا منیر	یا بشیر	یا نذیر	یا ہادی	یا مہدی
اے نیک	اے نور والے	اے خوشخبری دینے والے	اے ڈرانے والے	اے ہادی	اے ہدایت والے
یا رسول	یا نبی	یا طٰہٰ	یا یٰسٓ	یا مزمل	یا مدثر
اے رسول	اے نبی	اے طٰہٰ	اے یٰس	اے کملی والے	اے چادر اوڑھنے والے
یا شفیع	یا خلیل	یا کلیم	یا حبیب	یا مصطفیٰ	یا مرتضیٰ
اے شفاعت والے	اے دوست جانی	اے کلام کرنے والے	اے دوست	اے چنے ہوئے	اے برگزیدہ
یا مجتبیٰ	یا مختار	یا ناصر	یا منصور	یا قائم	یا حافظ
اے چنے ہوئے	اے پسندیدہ	اے مدد دینے والے	اے مدد دئے گئے	اے قائم	اے حافظ
یا شہید	یا عادل	یا حکیم	یا نور	یا حجۃ	یا برہان
اے گواہ	اے عدل والے	اے حکمت والے	اے نور والے	اے دلیل	اے حجت
یا ابطحی	یا مومن	یا مطیع	یا مذکر	یا واعظ	یا امین
اے ابطح والے	اے امن والے	اے تابعدار	اے نصیحت کرنے والے	اے واعظ	اے امانت دار
یا صادق	یا مصدق	یا ناطق	یا صاحب	یا مکی	یا مدنی
اے سچے	اے سچ بولنے والے	اے بولنے والے	اے صاحب	اے مکے والے	اے مدینے والے
یا عربی	یا ہاشمی	یا تہامی	یا حجازی	یا نزاری	یا قریشی
اے عرب والے	اے ہاشمی	اے تہامی	اے حجاز والے	اے معزز نزار کی اولاد	اے قریشی

یَا مُضَرِیُّ	یَا اُمِّیُّ	یَا عَزِیْزُ	یَا حَرِیْصُ	یَا رَءُوْفُ	یَا رَحِیْمُ
اے مضر والے	اے ان پڑھ	اے غالب	اے حرص والے	اے نرم دل	اے رحم والے
یَا یَتِیْمُ	یَا غَنِیُّ	یَا جَوَّادُ	یَا فَتَّاحُ	یَا عَالِمُ	یَا طَیِّبُ
اے یتیم	اے بے پرواہ	اے سخی	اے فتح کرنے والے	اے جاننے والے	اے پاک
یَا طَاہِرُ	یَا مُطَہَّرُ	یَا خَطِیْبُ	یَا فَصِیْحُ	یَا سَیِّدُ	یَا مُتَّقِیُّ
اے پاک رہنے والے	اے پاک	اے واعظ	اے عمدہ بیان والے	اے سردار	اے پاک کرنے والے
یَا اِمَامُ	یَا بَرُّ	یَا شَافِیُ	یَا مُتَوَسِّطُ	یَا سَابِقُ	یَا مُقْتَصِدُ
اے پیشوا	اے نیک	اے شفا دینے والے	اے متوسط	اے آگے جانے والے	اے میانہ رو
یَا مَہْدِیُّ	یَا حَقُّ	یَا مُبِیْنُ	یَا اَوَّلُ	یَا اٰخِرُ	یَا ظَاہِرُ
اے ہدایت والے	اے سچے	اے ظاہر	اے پہلے	اے پچھلے	اے ظاہر
یَا بَاطِنُ	یَا رَحْمَۃُ	یَا مُحَلِّلُ	یَا مُحَرِّمُ	یَا اٰمِرُ	یَا نَاہِیُ
اے چھپے	اے رحمت	اے حلال کرنے والے	اے حرام کرنے والے	اے حکم دینے والے	اے منع کرنے والے
یَا شَکُوْرُ	یَا قَرِیْبُ	یَا مُنِیْبُ	یَا مُبَلِّغُ	یَا طٰسٓ	یَا حٰمٓ
اے شکر گذار	اے قریب	اے رجوع کرنے والے	اے پہنچانے والے	اے طٰس	اے حٰم
یَا حَسِیْبُ	یَا اُذُنُ	[illegible]			
اے حساب لینے والے	اے بہتر	[illegible] غرض خلقت اس کی [illegible]			

اسمائے مبارک حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان ہے نہایت رحم والا۔

یَا صَادِقُ	یَا صَدِّیْقُ	یَا مُصَدِّقُ	یَا صَاحِبُ الْغَارِ	یَا شُجَاعُ	یَا فَصَاحِیْنَ
اے سچے	اے بڑے سچے	اے تصدیق کرنیوالے	اے یارِ غار رسولؐ	اے بہادر	اے فصاحت والے
یَا حَلِیْمُ	یَا کَرِیْمُ	یَا خُلَاصَۃُ	یَا خَلِیْفَۃُ	یَا اِمَامُ	یَا مُتَّقِیْ
اے صاحب حلم	اے بزرگ	اے خالص	اے خلیفۃ الرسولؐ	اے پیشوا	اے پرہیزگار
یَا سَخِیُّ	یَا مَشَائِخُ	یَا مُکَرَّمُ	یَا نَجِیْبُ	یَا فَصِیْحُ	یَا نَاصِحُ
اے سخاوت کرنیوالے	اے مشائخ	اے بزرگوار	اے اچھے خاندان	اے خوش کلام	اے نصیحت کرنے والے
یَا مَلِیْحُ	یَا مُنِیْرُ	یَا عَزِیْزُ	یَا لَطِیْفُ	یَا مُکَرِّرُ	یَا عَرَبِیُّ
اے خوش خو	اے روشن کرنیوالے	اے پیارے	اے پاکیزہ	اے تکرار کرنیوالے	اے عرب کے رہنے والے
یَا خَبِیْرُ	یَا نَذِیْرُ	یَا بَصِیْرُ	یَا زَاهِدُ	یَا عَابِدُ	یَا مُتَعَبِّدُ
اے خبر رکھنے والے	اے ڈرانے والے	اے اچھی بصارت والے	اے صاحب زاہد	اے عبادت کرنیوالے	اے عبادت گزار
یَا تَامِلُ	یَا کَامِلُ	یَا نَاظِرُ	یَا مَظْهِرُ	یَا بَشِیْرُ	یَا شَهِیْدُ
اے نیک تامل کرنیوالے	[illegible]	اے خوب رو	اے پرہیزگار	اے بشارت دینے والے	اے شہادت دینے والے

یَا حَافِظُ	یَا شَاهِدُ	یَا غَازِیُّ	یَا عَارِفُ	یَا شَافِعُ	یَا رَشِیْدُ
اے حافظِ قرآن	اے گواہ	اے مجاہد	اے صاحبِ معرفت	اے شفاعت کرنیوالے	اے رہنما
یَا مُرْشِدُ	یَا مُقْتَدِرُ	یَا مُسْتَحِقُّ	یَا صَاحِبُ	یَا رَضِیُّ	یَا حَقُّ
اے راہبر	اے صاحبِ قدر	اے جنت کے مستحق	اے صاحبِ رسولؐ	اے پسندیدہ	اے حق کہنے والے
یَا حَقَّانِیُّ	یَا حَقِیْقُ	یَا سَعِیْدُ	یَا اَوَّلُ	یَا آمِنُ	یَا حَمِیْدُ
اے عاشقِ خدا	اے صاحبِ تحقیق	اے نیک بخت	اے پہلے ایمان والے	اے امانتی	اے صفت کئے ہوئے
یَا جَمِیْلُ	یَا جَمَالُ	یَا کَمَالُ	یَا مُتَلَمِّسُ	یَا ذَاکِرُ	یَا مُتَدَیِّنُ
اے صاحبِ جمال	اے حسین	اے کامل	اے بڑے کامل	اے ذکر کرنے والے	اے دیانت دار
یَا مَقْصُوْدُ	یَا صَبْغَةُ	یَا کَرَامَةُ	یَا وَارِثُ	یَا صَحِیْحُ	یَا زَکِیُّ
اے مقصود	اے حربہ کفار	اے صاحبِ کرامت	اے وارثِ جنت	اے صحیح سنت پر چلنے والے	اے پاک
یَا رَفِیْقُ	یَا شَفِیْقُ	یَا رَکُوْعُ	یَا سَاجِدُ	یَا مَاجِدُ	یَا طَاهِرُ
اے رسول پاکؐ کے دوست	اے شفقت کرنیوالے	اے رکوع کرنیوالے	اے سجدہ کرنے والے	اے بزرگ	اے پاک
یَا مُطَهَّرُ	یَا طُهْرُ	یَا عَجِیْبُ	یَا شَاهُ	یَا حَاجِیُّ	یَا مُدَرِّسُ
اے رسولؐ پاک کے دوست	اے پاک	اے عجوبہ روزگار	اے بادشاہ	اے حج کرنے والے	اے قرآن پاک درس دینے والے
یَا فَاضِلُ	یَا جَامِعُ	یَا مُجَمَّعُ	یَا تَقِیُّ	یَا وَاسِطُ	یَا وَصِیَّةُ
اے صاحبِ فضیلت	اے جامع الکمالات	اے جامع الحسنات	اے پرہیزگار	اے پختہ کار	اے وصیت کئے ہوئے

یَا جَبَّارُ	یَا دَلِیلُ	یَا دَائِمُ	یَا قَائِمُ	یَا صَائِمُ	یَا اَبُوبَکْرُ
اے راہنما	اے حق پر قائم رہنے والے	اے حق پر دائم رہنے والے	اے حق پر قائم رہنے والے	اے روزہ دار	اے ابوبکرؓ
یَا ابْنِ قُحَافَۃَ	ثَانِیَ اثْنَیْنِ	اِذْ ھُمَا فِی الْغَارِ	قَاتِلُ الْکُفَّارِ	وَالصِّدِّیْقُ الرَّفِیْقُ الرَّسُوْلِ	
اے بیٹے قحافہ کے	اے دوسرا دو میں سے ایک	جبکہ دونوں غار میں تھے	قتل کرنے والے کافروں کے	اے بڑے سچے رفیق ساتھی رسول پاک کے	

رَبَّ الْعَالَمِیْنَ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ اَجْمَعِیْنَ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ

خدا تمام جہان کے اور رحم کامل نازل فرما اور اپنے بہترین مخلوق محمد پر اور ان کی آل پر ساتھ تیری رحمت کے اے بڑے رحم والے رحم کرنے والوں سے۔ آمین!

اسمائے مبارک حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو مہربان ہے نہایت رحم والا۔

یَا ثَانِیُ	یَا عَادِلُ	یَا مُتَعَدِّلُ	یَا خَطِیْبُ	یَا فَاضِلُ	یَا وَجِیْعُ
اے خلیفہ دوم	اے عدل کرنے والے	اے بڑے عادل	اے خطبہ دینے والے	اے صاحب فضیلت	اے صاحب دبدبہ
یَا اٰمِنُ	یَا نَقِیُّ	یَا تَقِیُّ	یَا مُبَارِکُ	یَا مُتَّقِیُّ	یَا جَبَّارُ
اے امانتی	اے پرہیزگار	اے خالص	اے برکت والے	اے پرہیزگار	اے زبردست
یَا مُنِیْرُ	یَا حَافِظُ	یَا خَاطِرُ	یَا نَاطِقُ	یَا مَنْطِقُ	یَا شَیْخُ
اے روشن کرنے والے	اے حفاظت کرنے والے	اے صاحب دل	اے بیان کرنے والے	اے بہت بیان کرنے والے	اے شیخ

یَاخیارُ	یَاصَحّیُ	یَااَنتہیٰ	یَاصَائمُ	یَاقَائمُ	یَاجمالُ
اے صاحبِ صفا	اے دین کے دلائل	اے روزہ دار	اے روزہ دار	اے قائم کرنیوالے	اے صاحبِ جمال
یَاجمیلُ	یَاکمالُ	یَاکملُ	یَامُکمّلُ	یَامُطیعُ	یَامُؤمنُ
اے حسین	اے صاحبِ کمال	اے بڑے کامل	اے بہت کمال رکھنے والے	اے خدا کی اطاعت کرنیوالے	اے صادق الایمان
یَاصَاحِبُ	یَاراشدُ	یَارشیدُ	یَافَاضلُ	یَاطَالبُ	یَامطلوبُ
اے صاحبِ رسولؐ	اے راہنما	اے ہدایت کرنیوالے	اے صاحبِ فضل	اے ہر کہ طلب کرنیوالے	اے طلب کیے ہوئے
یَازاہدُ	یَاعَابدُ	یَاذاکرُ	یَامُذکّرُ	یَاطبیبُ	یَاحَامدُ
اے صاحبِ زہد	اے عبادت کرنیوالے	اے ذکر کرنیوالے	اے نصیحت کرنیوالے	اے روحانی طبیب	اے خدا کی حمد کرنیوالے
یَاکریمُ	یَااَکرمُ	یَاکرامتہٗ	یَابَارُ	یَاصَادِقُ	یَامُصدّقُ
اے بزرگوار	اے بڑی عزت والے	اے صاحبِ کرامت	اے نیک	اے سچے	اے تصدیق کرنیوالے
یَاحجازیُ	یَاسمیعُ	یَادینُ	یَابقیعۃُ	یَاسعیدُ	یَاشہیدُ
اے مکہ معظمہ کے رہنے والے	اے خلق کے سننے والے	اے خدا کے دین کے محافظ	اے اچھے گھرانے والے	اے نیک بخت	اے شہادت دینے والے
یَاشَاہدُ	یَامشہودُ	یَامُتوکّلُ	یَاناصحُ	یَافصیحُ	یَاطَاہرُ
اے گواہ	اے شہادت کیے ہوئے	اے خدا پر بھروسہ رکھنے والے	اے نصیحت کرنیوالے	اے خوش کلام	اے پاک
یَامُطہّرُ	یَامُتعبّدُ	یَامُتدیّنُ	یَانورُ	یَارفیقُ	یَاشفیقُ
اے پاک کرنے والے	اے بہت عبادت کرنیوالے	اے صاحبِ دیانت	اے خدا کے نور	اے رفیق رسولؐ	اے شفقت کرنیوالے

یَاعَزِیْزُ	یَاوَاعِظُ	یَاشَاہُ	یَاصِدِّیْقُ	یَاوَارِثُ	یَاخَلِیْفَۃُ
اے بزرگ	اے نصیحت کرنیوالے	اے بادشاہ	اے بڑے سچے	اے حق کے وارث	اے خلیفۃ الرسول
یَاغَازِیُّ	یَاحَاجِیُّ	یَااَکْبَرُ	یَاشَہَادَۃُ	یَازُبْدَۃُ	یَامُزَیِّنُ
اے جہاد کرنے والے	اے حج کرنے والے	اے بزرگ تر	اے صاحب شہادت	اے برگزیدہ	اے دین کو زینت دینے والے
اَلْمِحْرَابُ	یَاسِرَاجُ	یَادَلِیْلُ	یَادِیَانَتُہٗ	یَاعَامِلُ	یَاعَاشِقُ
صاحب محراب	اے چراغ	اے رہبر	اے دیانت دار	اے نیک عمل کرنیوالے	اے عاشق رسول
یَاضَابِطُ	یَارَابِطُ	یَامُنْصِفُ	یَافَارُوْقُ	قَاتِلُ الْکَفَرَۃِ	وَالْمُرْتَابِ
اے ضبط رکھنے والے	اے ربط دینے والے	اے انصاف کرنیوالے	اے حق کو باطل سے جدا کرنے والے	اے قتل کرنے والے کفار کے	اے رد شک کرنے والوں کو

عُمَرَابْنِ الْخَطَّابِ خَلِیْفَۃُ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَسَلَّمَ تَسْلِیْمًا کَثِیْرًا کَثِیْرًاط

عمر رض بیٹے خطاب کے اے خلیفہ رسول اللہ کے درود بھیجے اللہ تعالیٰ اُن پر اور سلام بھیجے سلام بھیجنا بہت بہت

اسمائے مبارک حضرت عثمان ذی النورین رضی اللہ تعالیٰ عنہ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا

یَااَمِیْرُ	یَااِمَامُ	یَامُثَلِّثُ	یَامَخْدُوْمُ	یَاخَادِمُ	یَااَقْرَبُ
اے سردار	اے پیشوا	اے ثالثی کرنیوالے	اے خدمت کئے ہوئے	اے دین کی خدمت کرنیوالے	اے قرب حاصل کرنے والے

یا حیاءُ	یا کامِلُ	یا مقبولُ	یا جامع القرآن	یا حافظ القرآن	یا منبع الاحسان	یا کریمُ
اے صاحب حیا	اے صاحب کامل	اے خدا کے مقبول	اے جمع کرنیوالے قرآن کے	اے حافظ قرآن کے	اے چشمے نیکی کے	اے بزرگ
یا نظیرُ	یا ذوالنورینِ	یا ھادِیُ	یا راشِدُ	یا ارشادُ	یا واسِبُ	یا واجِبُ
اے تر و تازہ روح	اے دو نوروں کے مالک	اے ہدایت دینے والے	اے رہنما	اے ارشاد کرنیوالے	اے دین پر مضبوط رہنے والے	اے واجب الاطاعت
یا لطیفُ	یا جوادُ	یا سخیُّ	یا شجاعُ	یا غنیُّ	یا فصیحُ	یا راسخُ
اے پاکیزہ	اے بڑے سخی	اے سخاوت کرنیوالے	اے بہادر	اے دولتمند	اے خوش کلام	اے راسخ عقیدہ والے
یا منعِمُ	یا مستغنیُ	یا مبشِّرُ	یا مستحقُ	یا مدائمُ	یا دوامُ	یا عجیبُ
اے انعام دینے والے	اے بے پرواہ	اے بشارت دینے والے	اے خلافت کے حقدار	اے ہمیشہ یاد کرنیوالے	اے ہمیشہ حق پر رہنے والے	اے عجوبہ روزگار
یا مجیبُ	یا والیُ	یا متکبرُ	یا منتھیُ	یا راضیُ	یا شاکرُ	یا جمالُ
اے خلق کے قبول کرنیوالے	اے صاحب ولایت	اے بزرگوار	اے حق کی انتہا کو پہنچنے والے	اے راضی رہنے والے	اے شکرگذار	اے صاحب جمال
یا کمالُ	یا جاریُّ	یا موحِدُ	یا عالِمُ	یا علویُّ	یا ھاجُ	یا داعُ
اے صاحب کمال	اے حکم کو جاری کرنیوالے	اے خدا کو وحدہ جاننے والے	اے صاحب علم	اے بلند مرتبہ والے	اے جہاد کرنیوالے	اے خلق کی دعوت دینے والے
یا عابِدُ	یا ساترُ	یا تلاوۃُ	یا رضیُّ	یا عزیزُ	یا شاھِدُ	یا شہیدُ
اے عبادت کرنیوالے	اے عیب پوش	اے تلاوت کرنیوالے	اے پسندیدہ	اے غالب	اے حق کی شہادت دینے والے	اے راہ حق میں شہید ہونے والے
یا مشھدُ	یا منصفُ	یا حلیمُ	یا طبیبُ	یا طاھرُ	یا مشادُ	یا متدیّنُ
اے شہید کئے گئے	اے انصاف کرنیوالے	اے صاحب حلم	اے روحانی طبیب	اے پاک	اے زبردست	اے صاحب دیانت
یا مخلُّ	یا رازُ	یا مکرمُ	یا متکلمُ	یا ملجاءُ	یا رادُ	یا مسوّادُ
اے حق کی محبت رکھنے والے	اے خدا کے راز	اے مہمانوں کو اکرام کرنے والے	اے صاحب کلام	اے جائے پناہ	اے راضی رہنے والے	اے دوست رکھنے والے

یَامَقْصُوْدُ	یَاوَارِثُ	یَامُوْرِثُ	یَاعَارِفُ	یَامَعْرُوْفُ	یَاعَاقِلُ
اے خدا کے مقصود	اے دین کے وارث	اے صاحب وراثت	اے حق کو پہنچنے والے	اے نیکی میں شہرت رکھنے والے	اے دانا
یَابَالِغُ	یَامَشْهُوْدُ	یَارَانُ	یَادِیْنُ	یَادِیَانِةُ	یَاحُجَّةُ
اے حق کو پہچاننے والے	اے شہادت پیئے گئے ہوئے	اے خدا کے فرمانبردار	اے کامل الدیانت	اے حق کو دکھانے والے	اے خدا کی حجت
یَاخُتَنُ	یَاعَلِیُّ	یَامُتَعَالِیُ	یَامُتَوَلِّیُ	یَازَاهِدُ	یَاذَاکِرُ
اے مختون	اے بلند مقام والے	اے اونچے درجے والے	اے صاحب ولایت	اے صاحب زہد	اے ذکر کرنے والے
یَاعَابِدُ	یَاحَقُّ	یَاحَرِیْصُ	یَاحَارِسُ	یَامُحَرِّصُ	یَاحَامِلُ
اے عبادت کرنے والے	اے حق کو پہچاننے والے	اے سچائی کی حرص رکھنے والے	اے نگہبان	اے بہت نگہبانی کرنے والے	اے حق کو اٹھانے والے
یَامُدَرِّسُ	یَاخِلَافَةِ	رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَیْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِیْمًا کَثِیْرًا کَثِیْرًا			
اے قرآن کا درس دینے والے	صاحب خلافت	رسول اللہ کے درود بھیجے اللہ تعالیٰ اُن پر اور اُن کی اولاد کے اور سلام بھیجے بھیجنا بہت بہت۔			

اسمائے مبارک حضرت علی کرم اللہ وجہہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا۔

عَلِیٌّ	مَکِّیٌّ	رَضِیٌّ	وَفِیٌّ	مُرْتَضٰی	مُجْتَبٰی
اے بلند مرتبہ والے	مکہ کے رہنے والے	پسندیدہ خدا	وفا کرنے والے	برگزیدہ	چنے ہوئے۔

مُخْبِرٌ	مُسْلِمٌ	حَارِبٌ	اَسَدٌ	شُجَاعٌ	مُبَارِزٌ
خبر دینے والے	اسلام کے پھیلانے والے	جہاد کرنے والے	شیر خدا	بہادر	کفار سے لڑنے والے
عَالِمٌ	عَامِلٌ	قَلِيْبَةٌ	مُؤْمِنٌ	طَاهِرٌ	مُطَهِّرٌ
بڑے علم والے	نیک عمل کرنیوالے	پیدا کئے ہوئے	خالص الایمان	پاک	پاک کرنیوالے
طَيِّبٌ	مُطَيِّبٌ	خَلِيْفَةٌ	اَمِيْرٌ	سَعِيْدٌ	مَسْعُوْدٌ
پاک	پاک کرنے والے	خلیفہ رسولؐ	سردار	نیک	نیک کئے ہوئے۔
خَلِيْلٌ	نَاصِرٌ	رَءُوْفٌ	حَافِظٌ	جَوَادٌ	قَائِمٌ
رسولؐ پاک کے دوست	دین کے مددگار	مہربان	دین کی حفاظت کرنے والے	بڑے سخی	حق پر قائم رہنے والے
رَاكِعٌ	سَاجِدٌ	صَائِمٌ	دَائِمٌ	عَابِدٌ	زَاهِدٌ
رکوع کرنیوالے	سجدہ کرنیوالے	روزہ دار	حق پر ہمیشہ قائم	عبادت کرنیوالے	صاحب زہد
وَلِيٌّ	نَقِيٌّ	مُتَّقِيٌّ	سَالِمٌ	غَانِمٌ	حَكِيْمٌ
خدا کے دوست	پرہیزگار	صاحب تقویٰ	سلامت رہنے والے	غنیمت کرنیوالے	صاحب حکمت
جَمِيْلٌ	كَامِلٌ	كَمَالٌ	غَازِيٌ	مُحْتَرَمٌ	ظَاهِرٌ
صاحب جمال	صاحب کمال	مجسم کمال	جہاد کرنے والے	عزت دینے والے	دین کو ظاہر کرنے والے
مُحَلِّلٌ	مُبَلِّحٌ	مُمَجِّدٌ	سَرْمَدٌ	مُتَكَبِّرٌ	قَارِيٌ
حق کو دوست رکھنے والا	رسولؐ پاک کی صحبت	بزرگ	ہمیشہ حق پر قائم رہنے والا	بزرگ تر	قرآن کے قاری

عَزِیْزٌ	نَجِیْبٌ	نَصِیْبٌ	کَبِیْرٌ	مُکَرَّمٌ	نَاصِحٌ
غالب	پاکیزہ اصل والے	جنت سے حصہ لینے والے	صاحب بزرگی	تعظیم دیئے ہوئے	نصیحت کرنیوالے
بَاکِرٌ	مُعَلِّمٌ	حَلِیْمٌ	مَنْصُوْرٌ	سَیِّدٌ	مُصَلِّ
صبح اُٹھ کر نماز گذارنے والے	حق کی تعلیم دینے والے	صاحب حلم	فتح مند	سردار	نماز گذار
صَادِقٌ	مُتَصَدِّقٌ	رَحِیْمٌ	رَاجِعٌ	جَاهِدٌ	مَوَالِیْدٌ
سچے	خیرات دینیوالے	رحم کرنے والے	حق کو پھیلانیوالے	جہاد کرنے والے	صاحب اولاد
کَرِیْمٌ	ضَابِطٌ	حَاضِرٌ	وَافِیٌ	صَاحِبٌ	اَخُ الْمُصْطَفٰی
بزرگ	ضابطہ رکھنے والے	وقت پر حاضر ہونیوالے	وفا کرنے والے	صاحب	رسول پاک کے بھائی
دَعٌ	دَاعٍ	شَفِیْعٌ	مُشَفَّعٌ	مُحَرِّمٌ	مُنْعِمٌ
حق کی دعوت دینے والے	حق کی نگہبانی کرنیوالے	شفاعت کرنیوالے	شفاعت قبول کئے ہوئے	منہیات کو حرام کرنے والے	انعام دینے والے
مُکَرَّمٌ	شَرِیْفٌ	فَاتِحٌ	وَصِیٌّ	زَکِیٌّ	حَبِیْبٌ
بزرگ	صاحب شرافت	فتح کرنے والے	وصیت کئے ہوئے	پاکیزہ	رسول پاک کے
مُجْتَهِدٌ	عَافِی	اِبْنِ عَمِّ رَسُوْلِ اللّٰهِ			الْمُصْطَفٰی صَلَّی
اجتہاد کرنیوالے	معاف کرنیوالے	چچازاد بھائی چنے ہوئے رسول اللہ کے درود بھیجے اللہ اوپر			

اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ۝

اُن کے اور سلام بھیجنا ساتھ رحمت اپنی کے اے سب سے بڑھ کر رحم کرنے والے زیادہ مہربان؛

اسمائے پاک حضرت فاطمۃ الزہرا رضی اللہ تعالیٰ عنہا

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا۔

فَاطِمَةٌ	زَهْرَةٌ	زُهْرَةٌ	بَتُوْلٌ	سَيِّدَةٌ	مُهَاجِرَةٌ
حضرت فاطمہ رض	روشن	نورانی	تارک الدنیا	امت کی سردار	ہجرت کرنے والی
كَاذِبَةٌ	زَاهِدَةٌ	عَابِدَةٌ	مُخَدَّرَةٌ	وَلِيَّةٌ	مَعْصُوْمَةٌ
فرمانبردار	صاحب زہد	عبادت گذار	پردہ نشین	خدا کی دوست	صاحب عصمت
تَقِيَّةٌ	نَقِيَّةٌ	زَكِيَّةٌ	مَسْتُوْرَةٌ	مَحْرُوْسَةٌ	[illegible]
پرہیزگار	خالص بےعیب	پاکیزہ	صاحب پردہ	نگہبانی کی ہوئی	[illegible]
قَائِمَةٌ	رَاكِعَةٌ	سَاجِدَةٌ	شَاهِدَةٌ	طَاهِرَةٌ	صَائِمَةٌ
حق پر قائم رہنے والی	رکوع کرنے والی	سجدہ کرنے والی	شہادت دینے والی	پاک	روزہ دار
صَالِحَةٌ	صَائِبَةٌ	رَضِيَّةٌ	مَرْضِيَّةٌ	جَلِيْلَةٌ	بَاطِنَةٌ
نیک عمل والی	پسندیدہ خدا	خدا کی رضا چاہنے والی	خدا کی رضا چاہنے والی	بزرگ	باطن کمال والی
عَالِيَةٌ	صَفِيَّةٌ	رَفِيْعَةٌ	زَكِيَّةٌ	سَلِيْمَةٌ	حَلِيْمَةٌ
بلند مرتبہ والی	صاف دل والی	بلند درجہ والی	پاک	سلامت رہنے والی	صاحب حلم

خُدِیمۃٌ	حَکِیمۃٌ	حَبِیبۃٌ	جَمِیلۃٌ	جَلِیلۃٌ	عِصمۃٌ
خدمت کی ہوئی	صاحب حکمت	حق سے محبت رکھنے والی	صاحب جمال	صاحب بزرگی	صاحب عصمت
مُشفِقۃٌ	طَاھِرۃٌ	مُطَھِّرۃٌ	صَالِحۃٌ	فَصِیحۃٌ	صَبِیحۃٌ
غریبوں پر شفقت	پاک	پاک کرنے والی	نیک بخت	خوش بیان	روشن ضمیر
مُصلِحۃٌ	مُنجِیۃٌ	مُحِلّۃٌ	مُکَبَّرۃٌ	مُجدَّۃٌ	قَارِیۃٌ
اصلاح کرنے والی	نجات دلانے والی	اچھے کاموں کے حلال کرنے والی	بزرگ تر	صاحب فخر	قرآن کے قاری
جَارِیۃٌ	وَسِیلۃٌ	نَصِیبۃٌ	نَجِیبۃٌ	شَرِیفۃٌ	کَرِیمۃٌ
حق پر جاری رہنے والی	خدا سے ملانے والی	جنت کی سردار	خالص حسب و نسب	صاحب شرافت	بزرگ
مُکَرَّمۃٌ	عَالِمۃٌ	فَاتِحۃٌ	بَاسِطۃٌ	مُحَرِّمۃٌ	عَامِلۃٌ
عزت دی ہوئی	صاحب علم	فتح مند	فراخ دل	معصیت کو حرام کرنے والی	نیک عمل کرنے والی
دَاعِیۃٌ	رَاغِبۃٌ	شَافِعۃٌ	شَفِیعۃٌ	مُشَفَّعۃٌ	مَکِّیۃٌ
حق کی دعوت دینے والی	رغبت رکھنے والی	شفاعت کرنے والی	شفاعت قبول کی ہوئی	مقبول شفاعت	مکہ کی رہنے والی
مَدِینۃٌ	مَنبِھۃٌ	مُحِبَّۃٌ	نَاصِحۃٌ	رَاجِفۃٌ	نَبِیھۃٌ
مدینہ کی رہنے والی	باطل سے منع کرنے والی	حق کو دوست رکھنے والی	نصیحت کرنے والی	خلق کی نگہبان	خبر دینے والی
مُخبِرۃٌ	وَافِیۃٌ	نَاصِبۃٌ	قَادِرۃٌ	صَاحِبۃٌ	رَاضِیۃٌ
خبر دینے والی	وفا کرنے والی	صاحب نصیب	صاحب قدرت	نیک صحبت والی	حق پر راضی رہنے والی

حَاضِرَۃٌ	عَلِیَّۃٌ	عَرَبِیَّۃٌ	قَاضِیَۃٌ	حِجَازِیَّۃٌ	تِهَامِیَّۃٌ
حاضر ہونے والی	بلند قدر	عرب کے رہنے والی	دین کے حکم جاری کرنے والی	مکہ کے رہنے والی	مدینہ کی رہنے والی
حُجَّۃٌ	وَجِیْهَۃٌ	وَاحِدَۃٌ	سَائِمَۃٌ	رَضِیَّۃٌ	نُوْرٌ
خدا کی حجت	خوبصورت	یگانہ روزگار	نگہبان اُمت رسول	حق پر رہنے والی	سراپائے نور

رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْهَا

راضی ہو اللہ تعالیٰ اُن پر

اسمائے مبارک حضرت امام حسن رضی اللہ تعالیٰ عنہ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا الْحَسَنِ الْمُجْتَبٰی وَیَا ابْنَ الْمُرْتَضٰی

اے اللہ رحمت بھیج ہمارے سردار حضرت محمد اور اُن کی اولاد پر جو سردار حضرت امام حسنؑ برگزیدہ اور بیٹے علیؓ آل مرتضیٰ پر

یَا عَلَمَ الْهُدٰی	یَا عَلِیْمُ	یَا قَائِمُ	یَا مُقِیْمُ	یَا مَلِیْحُ	یَا مُنِیْفُ
اے ہدایت کے نشان	اے صاحب علم	اے حق پر قائم رہنے والے	اے حق پر مقیم رہنے والے	اے خوبرو	اے بلند قدر
یَا حَنِیْفُ	یَا اَبَا مُحَمَّدٍ	یَا اَکْمَلُ	یَا اَجْمَلُ	یَا عَافِیْ	بَدْرُ الدِّیْنِ
اے حق کی طرف پھیرنے والے	اے ابو محمد	اے صفت کمال والے	اے بہت خوبصورت	اے روشن کرنے والے	دین کے چاند

المصطفیٰ	یا مفید	یا مرتضیٰ	یا قاضی	یا والی	یا شفیع
رسول پاک کے	اے فائدہ دینے والے	اے برگزیدہ	اے حق کی تمیز کرنیوالے	اے حاکم	اے شفاعت کرنیوالے
یا مشفع	[illegible] الوریٰ	یا [illegible]	یا [illegible]	یا نذیر	یا منذر
اے مقبول الشفاعت	مخلوق کی شفاعت کرنیوالے	اے صاحب ہدایت	اے دوستوں کے محافظ	اے ڈرانے والے دوزخ سے	اے عذاب سے ڈرانے والے
یا بشیر	یا مبشر	یا مبصر	یا مفضل	یا معلم	یا مخبر
اے خوشخبری دینے والے	اے اچھی بشارت دینے والے	دین حق کے سردار	اے صاحب فضل	اے حق کی تعلیم دینے والے	اے خبر دینے والے
یا مطلوب	یا طالب	یا امین	یا امیر	یا مکرم	یا نجیب
اے طلب کیے ہوئے	اے طالب حق	اے امانتی	اے سردار	اے عزت کیے ہوئے	اے پاک نسب والے
یا حبیب	یا برکۃ اللہ	یا من سلام اللہ علیک	یا رفیق	یا جلیل	یا خلیل
اے محبوب خدا	اے برکت اللہ کی	اے وہ ذات جس پر سلام اللہ کا	اے دشمنوں کے دوست	اے بزرگوار	اے دوستدار
یا معین الضعفاء	یا عالی	یا سبط النبی المصطفیٰ	یا ابن المرتضیٰ	یا مکرم الهدیٰ	یا عالم الرفیع
اے کمزوروں کی مدد کرنیوالے	اے بلند قدر والے	اے اولاد نبی مصطفیٰ کی	اے بیٹے علی مرتضیٰ کے	اے بزرگ ہدایت دینے والے	اے بلندی کے عالم
یا ذات النسب النجیب	یا ذات الجود السخی	یا رحیم	یا ذی القلب السلیم	یا ساجد	یا راکع
اے حسب نسب کے بزرگ	اے سخاوت میں پورے	اے رحم کرنے والے	اے سلیم العقل	اے سجدہ کرنیوالے	اے رکوع کرنے والے
یا خاشع	یا مقبول اللہ	یا حسن الاخلاق	یا صائم الفرائض	یا ابو الائمہ	یا صاحب الخیر والتیزیق
اے خدا سے ڈرنے والے	اے مقبول خدا کے	اے اچھے اخلاق والے	اے فرائض کے روزے رکھنے والے	اے اماموں کے باپ	اے بھلائی اور [illegible]

یا صاحب الاحسان والشفقۃ	یا سراج الامۃ	یا امام الثقلین	یا خیر البشرۃ	یا مظہر	یا اسرار اللہ
اے صاحب احسان اور شفقت کے	اے چراغ امت کے	اے امام دو جہان کے	اے اچھے چہرے والے	اے ظاہر کرنے والے	اے اسرار اللہ کے
یا ناصر الدین	یا جامع الکمالات	یا زین الطرفین	یا ملجائی	یا ماوی الخلق	یا خلیفۃ رسول اللہ
اے مددگار دین کے	اے مجمع الکمالات	اے دونوں طرف کی زینت	اے میری جائے پناہ	اے جائے پناہ مخلوق کے	اے خلیفہ رسول اللہ کے
یا امام ابن امام	یا سعید	یا شہید	یا تقی	یا نقی	یا مونس الغرباء
اے امام فرزند امام	اے نیک بخت	اے شہادت دینے والے	اے پرہیزگار	اے سب سے اچھے	اے غریبوں کے ساتھی
یا ولی	یا صاحب اللواء	یا ابن اسد اللہ الحیدر الکرار		یا سید الابرار	یا فخر الاخیار والاحرار
اے ولی	اے جھنڈے والے	اے بیٹے شیر خدا حیدرؓ کرار کے		اے سردار نیکوں کے	اے فخر شریف لوگوں کے لیے
یا راکب منکب المصطفیٰ	یا نور العین المرتضیٰ	یا صفوۃ الوریٰ	یا زکی المتحامی	یا صابر	یا اتجار
اے دوش مبارک مصطفیٰ کی سواری والے	اے نور آنکھوں علی مرتضیٰ کے	اے چنے ہوئے مخلوق سے	اے چنے ہوئے برگزیدہ الزامات سے	اے صبر کرنے والے	اے جاری کرنے والے
یا صبیح الوجہ	یا راحم المومنین	یا ولی اللہ	یا رحیم القلب	یا صالح	یا مصلح المسلمین
اے پاک کرنے والے	اے رحم کرنے والے مومنوں کے	اے خدا کے دوست	اے نرم دل والے	اے نیک خو	اے اصلاح کرنے والے مسلمانوں کے
یا قاعد علی مسند المصطفیٰ	یا برہان ارباب الوفاء	یا مقیم السنۃ	یا شبر	یا مطہر	یا دافع الشرک
اے بیٹھنے والے محمد مصطفیٰ کے منبر پر	اے صاحب دلیل لوگوں نیکیوں کے صاحب الوفا	اے سنت پر قائم رہنے والے	اے شبر	اے پاک	اے دفع کرنے والے شرک کے
یا مانع الشر	یا قائم اللیل	یا تقی العہد	یا حبیب الرب	یا ذی العزۃ	[illegible]
اے منع کرنے والے [illegible]	اے عمل شب بیدار	[illegible]	اے [illegible]	اے [illegible]	اے [illegible]

يَا سَفِينَةَ النَّجَاةِ	يَا اَبَا السَّادَاتِ	يَا شَمْسَ الْهُدٰى	يَا قَمَرَ التُّقٰى	يَا سَمَاءَ الْعِزِّ وَالشَّرَفِ
اے نجات کی کشتی	اے باپ سیدوں کے	اے سورج ہدایت کے	اے چاند پرہیزگاری کے	اے عزت و شرف کے آسمان
وَمَاحِيَ الْكُفْرِ وَالْجَوْرِ	يَا نِعْمَةَ اللّٰهِ	يَا رَحْمَةَ اللّٰهِ	يَا بَرَكَةَ اللّٰهِ	يَا لَطِيفُ
اے مٹانے والے کفر اور ظلم کے	اے نعمت اللہ کی	اے رحمت اللہ کی	اے برکت اللہ کی	اے پاکیزہ
يَا رَءُوفُ	يَا مَكَارِمَ الْاَخْلَاقِ	يَا دُرَّ النُّبُوَّةِ	يَا ثَمَرَ بُسْتَانِ الْوِلَايَةِ	يَا سُرُوْرَ الْمُحِبِّيْنَ
اے مہربان	اے اچھے اخلاق والے	اے نبوت کے موتی	اے ولایت کے باغ کے پھل	اے دوستوں کے دل کی خوشی

وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ٥

اور رحمت اللہ کی اوپر بہترین خلق کے ہمارے سردار محمد پاک اور آپ کی اولاد پر اور آپ کے تمام صحابیوں پر ساتھ رحمت اپنی کے اے سب سے بڑے رحم کرنے والے

اسمائے مبارک حضرت امام حسین علیہ السلام شہید کربلا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ سَيِّدِنَا حُسَيْنٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ

اے اللہ رحمت بھیج اوپر سردار ہمارے محمد اور اوپر اولاد اُن کی کے سردار امام حسین علیہ السلام پر۔

سَيِّدٌ	سَعِيْدٌ	شَهِيْدٌ	مَسْعُوْدٌ	مَشْهُوْدٌ	مَحْمُوْدٌ
سردار	نیک بخت	شہادت پانے والے	سعادت مند	شہادت یافتہ	صفت کیے ہوئے

مودود	حامد	محامد	بشیر	شبیر	مبشر	نذیر
مسلمانوں سے دوستی	حمد کرنے والے	بہت تعریف کرنے والے	بشارت دینے والے	شبیہ	جنت کی بشارت دینے والے	ڈرانے والے
متقی	عاصم	معصوم	معتصم	مبارک	منور	قائم
پرہیزگار	نگاہ رکھنے والے	گناہوں سے پاک	حق سے پنجہ مارنے والے	برکت والے	روشن	حق پر قائم رہنے والے
معروف	مامور	مربع	غازی	صالح	صابر	شاکر
بھلائی کا حکم دینے والا	پیشوا	دین کو نگاہ رکھنے والے	غازی	نیک بخت	صبر کرنے والے	شکر کرنے والے
حبیب	امین	امیر	فصیح	رشید	مکی	مدنی
پاک	امانتدار	سردار	خوش بیان	راہنما	مکہ کے رہنے والے	مدینہ کے رہنے والے
قریشی	رحیم	کبیر	عابد	زاہد	جاہد	محبوب
قریشی	رحم کرنے والے	بزرگ	عبادت گزار	صاحب زہد	جہاد کرنے والے	خوب محبوب
مقبول	قتیل	مظلوم	غریب	صابر	راغب	راشد
خدا کے مقبول	شہید	ظلم سہے ہوئے	مسافر	صبر کرنے والے	حق سے رغبت کرنے والے	راہبر
عالم	معلم	ناطق	عامل	سالم	سلیم	حلیم
صاحب علم	تعلیم دینے والے	نصیحت کرنے والے	عمل کرنے والے	سلامت رہنے والے	سلیم العقل	صاحب حلم
عجیب	نجیب	نقیب	ذاکر	سابح	قانت	خاشع
عجوبہ روزگار	شریف النسب	دین کے چوکیدار	ذکر کرنے والے	تسبیح کرنے والے	[illegible]	خائف

مُخلِصٌ	شُجَاعٌ	صَفدَرٌ	مُنِيبٌ	عَزِيزٌ	سَخِيٌّ	رَفِيعٌ
مخلص	بہادر	شیر	حق کی طرف رجوع کرنے والے	غالب	سخاوت کرنیوالے	بلند قدر
مَلِيحٌ	زَكِيٌّ	بَاكِيٌّ	فَاضِلٌ	مُتَوَكِّلٌ	خَلِيلٌ	وَفِيٌّ
خوبرو	پاک	رونے والے	صاحب فضل ہے	حق پر تکیہ کرنے والے	مومنوں کے دوست	وفا کرنیوالے
رَءُوفٌ	عَطُوفٌ	دَلِيلٌ	شِهَابٌ	ثَاقِبٌ	رَاكِبٌ	رَاحِمٌ
مہربان	شفقت کرنیوالے	راہنما	ستارہ	روشن	سواری شتر مبارک پر سوار	رحم کرنے والے
حَسِيبٌ	سِرَاجٌ	وَهَّاجٌ	حَبِيبٌ	وَلِيٌّ	جَلِيٌّ	شَرَافِيٌّ
صاحب حسب	چراغ	روشن	محبوب خدا	صاحب ولایت	روشن کرنے والے	شریف
جَمِيلٌ	قَاتِلٌ	بَاذِلٌ	وَاصِلٌ	مُنِيرٌ	مُفِيدٌ	عَاشِقٌ
صاحب جمال	قتل کرنے والے	خرچ کرنے والے	خدا سے ملنے والے	روشن کرنیوالے	فائدہ دینے والے	عاشق خدا
صَادِقٌ	بُرهَانٌ	مُتَيَقِّنٌ	مُضطَرِیٌّ	حَافِظٌ	رَائِحٌ	شَفِيعٌ
سچے	دلیل	یقین کرنے والے	عاجزی کرنے والے	دین کے نگہبان	خوشبودار	شفاعت کرنیوالے
كِرَامٌ	قَانِعٌ	جَامِعٌ	سَيِّدِنَا	اَبِي عَبْدِ اللهِ الْحُسَيْنِ اَخُو سَيِّدِنَا الْحَسَنِ الْمُجْتَبٰى		
بزرگ	قناعت کرنیوالے	مجمع الاخلاق	سردار ہمارے	ابو عبداللہ حضرت امام حسینؓ بھائی سردار ہمارے حضرت امام حسنؓ برگزیدہ اللہ		

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَنَا بِحَقِّهٖ وَبِحَقِّ اَخِيْهِ وَاَبِيْهِ وَاُمِّهٖ وَجَدِّهٖ اَللّٰهُمَّ ارْضَ عَنْهُ وَاقْضِ حَاجَاتِنَا بِجَاهِهٖ

بخش ہمیں اس کی برکت سے اور برکت اس کے بھائی کے اور اس کے باپ کے اور اس کی ماں کے اور اس کی جد مبارک کے اے اللہ ان سے راضی ہو اور ہماری حاجتیں پوری کر اور برکت

[illegible] اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ وَصَلَّى اللهُ عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ

[illegible] آمین اے پروردگار عالموں کے اور رحمت نازل فرما بہتر خلق سے بہتر حضرت محمد [illegible] اور ان کی اولاد اور صحابہ پر

اسمائے مبارک حضرت ابو محمد عبدالقادر جیلانی قدس سرہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان اور نہایت رحم والا ہے۔

حضرت	غوث	الثقلین	سلطان	الاولیاء	محی الدین	ابو محمد
حضرت	غوث	الثقلین	بادشاہ	ولیوں کے	دین کے زندہ کرنے والے	ابو محمد
شیخ	عبدالقادر	الحسنی	والحسینی	الجیلانی	قدس	سرہ العزیز
شیخ	عبدالقادر	حسنی	اور حسینی	گیلان کے رہنے والے	پاک کرے اللہ تعالیٰ	ان کے بھید پاک
از	تصنیف	گیسو دراز	وھو	قطب	الذی	لا قطب
اور تصنیف	مصنف	گیسو دراز نے	اور وہ	قطب ہے	ایسا	کہ کوئی قطب نہیں
الا ھو	کما	سید	محی الدین	عبدالقادر	جیلانی	سند
مگر وہی ہے	جیسا	سردار	محمد محی الدین	عبدالقادر	گیلانی	سردار حق کی
مؤید	کریم	عظیم	شریف	امام	ھمام	سالک
تائید کرنے والے	بزرگ	بڑے	شرافت والے	پیشوا	بڑے	نیک بخت
ناسک	مؤمن	معین	منعم	مکرم	طیب	مطیب
نصیحت کرنے والے	امن دینے والے	مددگار	انعام کرنے والے	عزت کئے ہوئے	پاک رہنے والے	پاکیزہ گر
جواد	منقاد	قائم	صائم	عابد	زاھد	ساجد
بڑے سخی	خدا کے فرمانبردار	خود قائم رہنے والے	روزہ دار	عبادت گزار	صاحب زہد	سجدہ کرنے والے
واحد	ماجد	جلیل	خلیل	تقی	نقی	کامل
خدا سے ملے ہوئے	بزرگ	صاحب جلال	خدا کے دوست	پرہیزگار	ستھرے	صاحب کمال

بَاذِلٌ	زَکِیٌّ	صَفِیٌّ	جَمِیلٌ	دَلِیلٌ	نَاصِرٌ
خرچ کرنے والے	پاک	چُنے ہوئے	صاحب جمال	راہنما	دین کی مدد کرنے والے
مُنَاصِرٌ	سَعِیدٌ	رَشِیدٌ	سَخِیٌّ	وَفِیٌّ	بَارٌّ
بہت مدد کرنے والے	نیک	راہبر	سخاوت کرنے والے	صاحب وفا	نیک دین
سَارٌ	نَقِیبٌ	نَجِیبٌ	خَاشِعٌ	خَاضِعٌ	صَاحِبٌ
حق کے پاسبان	نگہبان	شریف النسب	خدا سے ڈرنے والے	عاجزی کرنے والے	پاک صحبت کرنے والے
ثَاقِبٌ	مُوَقِّتٌ	خَلِیفَةٌ	وَارِثٌ	حَارِثٌ	مَادِحٌ
روشن ضمیر	وقت کے مجدد	نائب رسول کے	جنت کے وارث	نگاہ رکھنے والے	حمد کرنے والے
وَاضِعٌ	فَائِقٌ	رَائِقٌ	رَاسِخٌ	شَامِحٌ	وَلِیٌّ
واضح کرنے والے	فوقیت رکھنے والے	حق کے نگہبان	صاحب رسوخ	نصیحت کرنے والے	صاحب ولایت
خَفِیٌّ	حَاضِرٌ	ظَاهِرٌ	بَاطِنٌ	صَائِنٌ	لَبِیبٌ
پوشیدہ	حاضر	ظاہر رہنے والے	باطن	نگہبان	روشن ضمیر
مُقَرَّبٌ	مُطِیعٌ	مُتَّبِعٌ	مُجَاهِدٌ	رَاشِدٌ	رَائِدٌ
مقرب	طاعت کرنے والے	مضبوط رہنے والے	جہاد کرنے والے	راہنمائی کرنے والے	راہنما
قَائِدٌ	نَصِیرٌ	مُنِیرٌ	سِرَاجٌ	تَاجٌ	فَاتِحٌ
پیشوا	مدد دینے والے	روشن کرنے والے	چراغ	تاج	فتح کرنے والے

رَاجِعٌ	مَهْدِیٌ	صَفِیٌّ	صَادِقٌ	حَاذِقٌ	سُلْطَانٌ
مضبوط	ہدایت کئے ہوئے	چُنے ہوئے	سچے	حکیم	بادشاہ
بُرْهَانٌ	حَسَنِیٌ	حُسَیْنِیٌ	عَالِمٌ	حَاکِمٌ	عَادِلٌ
دلیل	حسنیؓ	حسینیؓ	صاحب علم	حکم کرنے والے	عدل کرنے والے
قَائِلٌ	مِصْبَاحٌ	مِفْتَاحٌ	شَاکِرٌ	ذَاکِرٌ	مَلَاذٌ
حق کو بیانے والے	چراغ	کلید حق	شکر گذار	ذکر کرنے والے	جائے پناہ
مُعَاذٌ	رَافِعٌ	صَالِحٌ	نَاصِحٌ	یَا اَبَا مُحَمَّدٍ عَبْدُ الْقَادِرِ	
جائے پناہ	بلند مقام	نیک بخت	دین کے مددگار	اے ابو محمد عبد القادر	

اَلْحَسَنِیُّ وَالْحُسَیْنِیُّ الْجِیْلَانِیُّ اَمْدِدْنِیْ فِیْ قَضَاءِ حَاجَتِیْ عِنْدَ اللّٰہِ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ۝

حسنی اور حسینی گیلان کے رہنے والے میری مدد کیجئے میری حاجت میں نزدیک اللہ کے اپنی رحمت سے اے رحم کرنے والے مہربان ؏

اسناد دعائے سریانی

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ ایک رات کا خواب ہے کہ فرشتہ انسان کی شکل میں ملبوس ہو کر مجھے بتلا رہا ہے کہ کلام دعائے سریانی انتہا مفید ہے اور بابرکت کارآمد ہے آپ اس کو پڑھا کریں میں نے عرض کیا کہ اس کے کیا فائدے ہیں اس نے جواب دیا کہ ویسے تو بیشمار فائدے ہیں لیکن کچھ خاص ضروری کارآمد فوائد بتلاتا ہوں (۱) اس کے پڑھنے والے پر اللہ تعالیٰ کی بیشمار رحمت اور برکت نازل ہوتی ہے (۲) توحید رسالت اور منکشف غائب ہو جاتا ہے۔ الخ

کا قرب حاصل ہوتا ہے (۳) عالم روحانی میں مجلس افروز ہوتا ہے عالم رؤیا کی سیر حاصل کرتا ہے (۴) اگر جنگل کے راستہ میں کوئی شخص راستہ بھول جائے اور کوئی راہبر یا راہنما نظر نہ آتا ہو تو اس کلام پاک کو جنگل میں پڑھنا شروع کر دے اللہ تعالیٰ غیب سے راہبر بھیج دے گا اور راستہ بتائے گا۔ تو وہ منزلِ مقصود پر پہنچ جائے گا۔ (۵) اگر بارش نہ ہوتی ہو تو مجلس میں بیٹھ کر ایک سو اکتالیس بار اس کو ختم کریں بارش شروع ہو گی ملک سرسبز و شاداب ہو گا۔ (۶) اگر ملک میں قحط و وبا کا اثر ہو جائے۔ لوگ تنگ آ گئے ہوں جنگل میں چار یا پانچ سو اکتالیس بار آدمی جمع ہو کر سر ننگے بیٹھ کر پڑھیں اللہ تعالیٰ قحط سے اور وبا سے نجات دے گا (۷) اگر کوئی دشمن ناحق ستاتے ہوں تو اس کلام پاک کو رات کے بارہ بجے اٹھ کر دو رکعت نماز نفل قضائے حاجات پڑھ کر گیارہ بار سر ننگا ہو کر پڑھے ایسا ہی اکتالیس یا اکیس روز پڑھے خدا نے تو دشمن قدموں پر گر پڑے گا۔ یا ہلاک مقہور ہو کر خدا کے غضب کا شکار ہو جاوے گا لیکن اس عمل کو اخیر چاند منگل کے روز ساعت مریخ شروع کرے۔ تو جلد کامیاب ہو گا) (۸) اگر کوئی شخص کسی کی محبت میں بیقرار ہو جائے تو چاہیئے کہ اس کلام پاک کو گیارہ روز رات کے وقت رو بہ قبلہ ہو کر اکیس بار اس معشوق کا تصور باندھ کر پڑھے۔ اگر معشوق کو زیادہ بیقرار کرنا مقصود ہو تو جنگل یا پانی کے کنارے بیٹھ کر پڑھیں انشاء اللہ تعالیٰ معشوق بیقرار ہو کر عمر بھر کا غلام ہو جائے گا۔ لیکن ایسا عمل رات کو کرنا کارآمد ہوتا ہے۔ کیونکہ رات کو لوگ نیند غفلت کی وجہ سے غافل ہوتے ہیں۔ اور کلام غافلوں پر بہت جلد اثر کرتی ہے۔ فعل حلال کے واسطے ایسا عمل کریں نہ کہ حرام کے واسطے جو کام ممنوع شرع کے ہوں وہ ہرگز نہ کریں نقصان ہو گا۔ حلال کام کے واسطے شروع چاند کے اتوار یا بدھ وار یا پہلی جمعرات کو اس عمل کو شروع کریں۔ بہت جلد کامیاب ہوں گے۔

نوٹ:۔ اس کلام پاک کے ہزارہا اور بے شمار فوائد ہیں جو کہ ہر ایک شعر کا مطلب حاشیہ سے ظاہر ہو گا۔ اور ہر شعر کا مطلب حاصل کر کے اس پر عمل کریں پھر دیکھیں کہ کلام پاک میں کیا کیا اسرار مخفی نظر آتے ہیں ؎

وَمَا عَلَيْنَا اِلَّا الْبَلَاغُ الْمُبِيْنُ ۝

یکم رمضان المبارک ۱۹۵۶ء — سید علی شاہ قلندر قادری

اسرارِ ربانی ..... دعائے سریانی

مترجم منظوم پنجابی

(مصنفہ مولوی احمد یار صاحب مرحوم مرالوی تحصیل پھالیہ ضلع گجرات)

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا

اَنَا الْمَوْجُوْدُ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ — **فَاِنْ تَطْلُبْ سِوَائِیْ لَمْ تَجِدْنِیْ**

میں موجود ہوں پس میری طلب کر تو مجھے پائیگا — پس اگر میرے سوا طلب کریگا مجھے نہ پائے گا

میں موجود سدا ہر ویلے — ڈھونڈو مینوں اٹھ سویلے — ڈھونڈ نہ کرنی ہے بن میرے

دیکھاں میں ہاں اندر تیرے — جے ڈھونڈیں تاں لبھن مینوں — شوق مینوں ہے یاری دا

اَنَا الْمَقْصُوْدُ لَا تَقْصُدْ سِوَائِیْ — **کَثِیْرُ الْخَلْقِ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ**

میں ہی مقصود ہوں میرے سوا کسی کی قصد نہ کر — بہت مخلوق والا پس میری طلب کر تو مجھے پائیگا

ہیں ہاں سب مقصود تساڈا — عاشق کوئی نہیں دوراڈا — جیکوئی ڈھونڈھے مینوں بھجے

جھوٹھے دعوے کردے سبھے — میں تیرا توں میرا ہوویں — کم کریں دلداری دا

اَنَا الرَّبُّ الَّذِیْ تَخْشٰی عَذَابِیْ — **جَمِیْعُ الْخَلْقِ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ**

میں وہ خدا ہوں کہ میرے عذاب سے ڈرنا چاہیئے — ڈرتی ہے تمام مخلوق پس میری طلب کر تو پائیگا

میں ہاں عالم سرجن والا
میں واقف قضا قدر دا

رب قدیر قدیم تعالیٰ
جے ڈھونڈیں تاں لبھیں مینوں

قہر میرے تھیں عالم ڈردا
قول پکا گراری دا

اَنَا الْمَالِكُ الْمُهَيْمِنُ هَلْ تَدْرِيْ | عَظِيْمُ الْمُلْكِ فَاطْلُبْنِيْ تَجِدْنِيْ

میں مالک بڑا ہوں میری قدرت بڑی ہے | بڑی بادشاہی والا پس میری طلب کر تو مجھے پائیگا

ملک میرا میں ملکاں والا !
دہرت آسمان بنا ٹکایا

میرا قدر بلند متوالا
جے کوئی طلب کرے تاں پاوے

میں کل عالم سرج او پایا
بھیدجیویں اسراری دا

اَنَا الْمَعْبُوْدُ لَا تَعْبُدْ سِوَائِيْ | اَنَا الْجَبَّارُ فَاطْلُبْنِيْ تَجِدْنِيْ

میں معبود ہوں میرے سوا کسی کی عبادت نہ کر | میں زبردست ہوں پس میری طلب کر تو مجھے پائیگا

اے بندے توں میں ول آویں
مینتھوں ڈردا ہے جگ سارا

مینوں ڈھونڈھ کریں تاں پاویں
کریں عبادت راہ نہ چھوڑیں

میں ہاں ڈاہڈا پکڑن ہارا
جے نام سُنیں جباری دا

اَنَا السَّيِّدُ الْاَحَدُ مِنْ اَبِيْهِ | وَمِنْ اَبَوَيْهِ فَاطْلُبْنِيْ تَجِدْنِيْ

میں بندے پر اُس کے ماں باپ سے زیادہ مہربان ہوں | اور اس کے باپ سے بھی حسن زن طلب کر تو مجھے پائیگا

جو بندے ... سانگ آشنائی
[illegible] جانی اکا اکارا

نا پیو تھیں جیناں بھائی
جے ڈھونڈیں توں میں تیتھے آواں

ایہ سجناں تھیں مینوں پیارا
طالب ہوویں یاری دا

[illegible] | فیہا ... فاطلبنی تجدنی

پائے گا تو مجھے پس رات کی تاریکی میں میرے بندے | تجھ سے نزدیک ہوں پس میری طلب کر تو مجھے پائیگا

وڑیں مینوں رات انھیری
جو لوڑیں میں اس جتھ آواں

ڈھونڈھ کریں اس ویلے میری
طلب نہیں پر شاید تینوں

اس ویلے میں روپ وکھاواں
بھلا قول اقراری دا

تجدني في سجودك حين تدعو | وحين تقوم فاطلبني تجدني

پائے گا تو مجھے اپنے سجدے میں جب پکارے گا | اور جب تو کھڑا ہوگا پس میری طلب کر تو مجھے پائیگا

تیرے پچھے پیا بلاویں
میں آپ سکھاواں تینوں

اس ویلے توں منگ دعائیں
کھلا پکایں رات بھر دی

اوتوں لبھ لیں گا مینوں
بے گھا لگے تلواری ۱۰

تجدني رحيما برا رؤفا | بكل الخلق فاطلبني تجدني

پائے گا تو مجھے مہربان بھلائی کرنے والا اور رحم کرنیوالا | تمام مخلوقات کے لیے پس میری طلب کر تو مجھے پائیگا

میں ہاں سب بخشنہارا
وارث جن انسان ملک دا

میتھوں ڈردا ہے جگ سارا
اوہو جنہیں لوڑ کریندیاں

میں ہاں رب زمین فلک دا
یاراں توں سرداری دا

تجدني واحدا فردا عظيما | كبير الخلق فاطلبني تجدني

تو مجھے پائے گا اکیلا تنہا بڑا | بہت مخلوق والا پس میری طلب کر تو مجھے پائیگا

ڈھونڈیں مینوں وچہ اجاڑاں
گھر باہر توں جاؤ ساریں

جے تدھ من وچہ ہووں دھاڑاں
میں ڈاڈھا ہاں صاحب عالی

وکھیں روپ جدول سرداری
والی نعمت ساری دا

تجدنی مستغاثا نی مغیثا | انا القہار فاطلبنی تجدنی

تو مجھے پائے گا فریادرس جب فریاد کریگا | میں قہر والا ہوں پس میری طلب کر تو مجھے پائیگا

کوئی اوکھے ویلے آن بلاوے
ویکھاں جدوں مصیبت بھاری

عرضاں کر کر روے تھاوے
سبھناں نالوں میں ہاں ڈاڈھا

تاں میں کردا ہاں ستاری
ناہیں دیلوں وساری دا

وارحم من عبادی من عصانی | بجہل منہ فاطلبنی تجدنی

اور رحم کرتا ہوں اپنے بندوں پر جو میری نافرمانی کرے | اپنی جہالت کی وجہ سے پس میری طلب کر تو مجھے پائیگا

معاف کراں میں سب تقصیراں
بخشاں جے اوہ پاپ کماوے

جے کوئی آوے بھل بھلاوے
ہر صورت وچہ ویکھیں مینوں

پھیریاں ڈاڈھیاں نی تقدیراں
جیوں شبنم گنہگاری دا

تجدنی واسعا للخلق غیری | انا المذکور فاطلبنی تجدنی

تو مجھے پائیگا فراخ رزق دینے والا مخلوق کو بغیر | میں ہی یاد کیا جاتا ہوں پس میری طلب کر تو مجھے پائیگا

ویکھیں مینوں تاں تو جانی
جیہڑا سپ دے مقولا

پیر جے ویکھیں ڈھونڈھ تھکانی
میں وں ویکھیں تاں تو سمجھیں

ہر ہر اندر سدپ ترا لا
تن من توں اج ہاری دا

اذا الملہوف نادانی کلیما | انا لبیک فاطلبنی تجدنی

جیسا کوئی پریشان غصے میں پکارتا ہے | میں کہتا ہوں حاضر ہوں پس میری طلب کر تو مجھے پائیگا

اوکھے ویلے آن بلاویں | پر چیتا جے بھل نہ جاویں | تینوں تاں میں تینوں مدد کراں
اوگن تیرے بخش گذرساں | پر توں مینوں اجے نہ جانیں | کم کریں بدکاری دا

اِذَا الْمُضْطَرُّ قَالَ لَا تَرَانِیْ | نَظَرْتُ اِلَیْہِ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ

جب بیقرار آدمی کہتا ہے کہ تو مجھے نہیں دیکھتا | میں اس کی طرف نگاہ کرتا ہوں بس میری طلب کر تو مجھے پائیگا

جاں کسے نوں اوکڑ ہووے | اوہ آدر میرے تے رووے | اس ویلے میں کردا یاری
جس نوں طلب کرے ہر کاری | واقف نہ کوئی پر اس گل دا | کیونکر شکر گذاری دا

اِذَا عَبْدِیْ عَصَانِیْ لَمْ تَجِدْنِیْ | سَرِیْعُ الْاَخْذِ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ

جب میرا بندہ نافرمانی کرے تو مجھے نہ پائیگا | جلدی گرفت کرنیوالا بس میری طلب کر تو مجھے پائیگا

جے بندہ نت پاپ کماوے | پر بندیاں نوں سمجھ نہ آوے | جاں ہووے اس میں دھیرا دھیرا
تاں اوہ ہوندا گیرا گیرا | جے میں قہر کماون لگاں | اکس پلک وچہ ماری دا

اَتَعْرِفُ مَنْ یُّغِیْثُ الْخَلْقَ غَیْرِیْ | مِنَ الْکُرُبَاتِ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ

کیا تو جانتا ہے کون فریاد سنتا ہے میرے سوا | تکلیفوں میں بس میری طلب کر تو مجھے پائیگا

میرے باجھ نہ تکیہ پرناں | جس خلقت دا کارج کرناں | پہنچن والا اوکھے ویلے
وچھڑیاں نوں جیہڑا میلے | میرے باجھ نہ دوجا کوئی | خالق خلقت ساری دا

اَتَعْرِفُ مُنْقِذًا غَیْرِیْ سَرِیْعًا | مِنَ الْھَلَکَاتِ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ

کیا تو پہچانتا ہے نجات دینے والا جلدی میرے سوا | میں اس کی طرف نگاہ کرتا ہوں بس میری طلب کر تو مجھے پائیگا

جتھے اوکھ بنے جند جاوے کم آوے کم زاری دا	مَیں ہاں والی عالی اللہ ڈھونڈھ کریں تاں روپ وکھاواں	سمجھ بندے توں ہو نہ جھلاّ اوتھے فضل میرا کم آوے

یَکُن فَیَکُوْنُ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ	اَلْعَرِفْتَ مَنْ یَّقُلْ لِلشَّیْءِ غَیْرِیْ
کہ ہو جا بس ہو جاتی ہے بس میری طلب کر تو مجھے پائیگا	کیا تو جانتا ہے جو کہتا ہے کسی چیز کو میرے سوا

میرے باجھہ نہ کوئی والی کُن فیکون پکاری دا	پیدا ہوئی خلقت ساری ہیں عالم نوں پیدا کیتا	جاں میں کُن کہیا یکوار ی بس دا نام معظم عالی

اَنَا السَّتَّارُ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ	اَلْعَرِفْتَ سَاتِرَ الْعَیْبِ غَیْرِیْ
میں پردہ پوش ہوں بس میری طلب تو مجھے پالے گا	کیا تو جانتا ہے عیب ڈھانکنے والا میرے سوا

نہ کوئی مینوں ڈھونڈن والا کم کرن بدکاری دا	باپ جدوں ایہ بندے کردے باپ کما کے پچھوں تاون	مَیں ہاں ڈھکن والا پردے ایہ کی بے درداں دا پالا

اَنَا التَّوَّابُ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ	فَاِنْ ھُوَ تَابَ تُبْتُ عَلَیْہِ عِنْدِیْ
میں توبہ قبول کرنے والا بس میری طلب کر تو مجھے پائیگا	بس وہ اگر رجوع کرے میں اس کی توبہ قبول کرونگا

جو بربایوں توبہ کردا قول نبھاوون یاری دا	اس دے جو کے فضل بہتیرے پر نہ توبہ ر زمانے	جے کوئی عرض کرے در میرے مینوں نا ہیں کدیں وسر وا

فَلَیْسَ یَکُوْنُ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ	وَمَنْ مِثْلِیْ وَاَیْنَ یَکُوْنُ مِثْلِیْ
بس نہیں ہو سکتا بس میری طلب کر تو مجھے پائے گا	اور کون ہے جیسا میرا مثل اور اب ہو سکتا ہے میرے مثل

صفت میری وحدت وچ ایہا
جیہڑا اوہ اتے کھلوایا

دوجا لوئی نہ میرے جیہا
میرے جیہا کوئی ناہیں

دسو کس آسمان بنایا
لاشریک غفاری دا

هَلُمَّ إِلَيَّ لَا تَقْصُدْ سِوَائِي | أَنَا الْمَنَّانُ فَاطْلُبْنِي تَجِدْنِي

میری طرف آجا میرے سوا کسی کا قصد نہ کر | میں احسان کرنیوالا ہوں پس میری طلب کر تو مجھے پالیگا

آجا میری پناہ پا کے
ایویں مینوں سمجھ نہ چھوڑیں

جاہگہ نہیں کے نوں بھاگے
ڈھونڈھیں مینوں ایوں جانی

میرے باجھہ نہ دوجا لوڑیں
کہیا ہر ہر واری دا

أَتَذْكُرُ لَيْلَةً نَادَيْتَ سِرًّا | أَلَمْ أَسْمَعْكَ فَاطْلُبْنِي تَجِدْنِي

کیا تو یاد کرے کہ رات کو مجھے پوشیدہ پکارے | کیا میں تیری بات نہیں سنتا پس میری طلب کر تو مجھے پالیگا

ادھی راتیں پیا بلائیں
رو رو دعاں کردے جیہڑے

تاں مینوں توں جب دسے پائیں
میرا نام سنن تے رونن

سن داہیں سبھناں دے جھیڑے
جباری قہاری دا

فَلَا يُنْجِيكَ يَا عَبْدِي سِوَائِي | مِنَ النِّيرَانِ فَاطْلُبْنِي تَجِدْنِي

پس کوئی تجھے نجات نہیں دے سکتا اے بندے میرے سوا | دوزخ کی آگ سے پس میری طلب کر تو مجھے پالیگا

میں ہی اٹھ بہشت بنائے
لیسن کیتیاں جنہاں کمایاں

رکے نقش نگار ٹکائے
بیں ہاں وچہ دیون والا

مصحف دے وچہ خبراں آیاں
رازق لیل نہاری دا

أَهَلْ فِي الْخَلْقِ مَنْ يُعْطِي جَزِيلًا | سِوَائِي لَيْسَ فَاطْلُبْنِي تَجِدْنِي

کیا مخلوق میں ہے جو مال دیتا ہے | میرے سوا پس میری طلب کر تو مجھے پالیگا

جیکوئی جن انسان ملک ہے
دھیاں بدل مینہ انھیری

یا سورج یا چن فلک ہے
ناہیں میں بن قدر کسی دا

سب کچھ بخشش ہے جو میری
جے دان کرے کرتاری دا

أَنَا الْغُفْرَانُ غَافِرُ الذَّنْبِ غَيْرِي | أَنَا الْغَفَّارُ فَاطْلُبْنِي تَجِدْنِي

کیا تو جانتا ہے گناہ بخشنے والا میرے سوا | میں بخشنے والا ہوں پس میری طلب کر تو مجھے پائیگا

میں بن ہور نہ کوئی داتا | شاہاں دا جس بھچیا تا | اس نوں ہور نہ کمی کائی
دیواں میں ٹوڑے شاہی | میں غفار قدیم ازل دا | ہر ہر وار چینا ری دا

وَاَکْرَمُ مَنْ یَتُوْبُ اِلَیَّ خَوْفًا | لِیَ الْاِکْرَامُ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ

اور جو خوف سے میری طرف رجوع کرے اس کی تعظیم کر | میری ہی عزت ہے پس میری طلب کر تو مجھے پائیگا

میں اس بخشاں جو من بھاوے | جو بریا ئوں تچھوں تاوے | میں جیہا کوئی نہ جاناں
مینوں جانے جو ستر اناں | فضل کرم میں کول بہتیرا | شوق وڈا کرتاری دا

وَاَکْرَمُ مَنْ اُرِیْدُ فِیْ حِسَابٍ | اَنَا الْوَهَّابُ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ

اور تعظیم کر اس شخص کی جس کا میں حساب لینا چاہوں | میں بخشنے والا ہوں پس میری طلب کر تو مجھے پائیگا

میں دیواں عاجز نوں شاہی | سن لے میری بے پرواہی | بادشاہاں نوں بھیکھ منگاواں
منگتیاں نوں جا تخت بہاواں | بل وچیہ الٹ پلیٹ نیں کر دا | دھن حکم میری سرداری دا

سَاَغْفِرُ لِلْعِبَادِ وَلَا اُبَالِیْ | عَذَابَ الْحَشْرِ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ

میں بخشوں گا بندوں کو اور مجھے کوئی پرواہ نہیں | کہ ان کے عذاب کو قیامت کے پس میری طلب کر تو مجھے پائیگا

تیلگے روز قیامت والے ! ! | دساں گا بخشش دے چالے | جو کجھ بندے اوگن ہار ...
فضل الٰہی ... نیارے | مذہب ملت نہیں لے دا | صدق یقین لیار ...

لَعَمْرِیْ وَلَا تَرْفَعْ مِثْلِیْ | وَلَسْتَ تَرَاهُ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ

میری ... اور تو میرے مثل کسی کو ... گا | اور تو اس کو بھی نہیں ... میری ... تو مجھے پائیگا

مینوں جو لوڑی پیارا جانے | اوہ ہے پیارا میرے بھانے | میں تنگ دلا لائق سنگاں
جیوں دیوا ملدا نال پتنگاں | جچ توڑی تہ طالب ہووے | پردہ نہیں اتاری دا

لِی الْاٰلَاءُ وَالنَّعْمَاءُ عَبْدِیْ | اِلَی الْخَیْرَاتِ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ

میرے لئے ہیں اور نعمتیں اے میرے بندے | طرف بھلائیوں کی پس میری طلب کر تو مجھے پاے گا

یں تک پہنچ کسے دی ناہیں
پرجے ہووے قسمت تیری

ہووے ہوونہار کدا ہیں
رپچھا کسے ہوئی پھل پاوے

سب بخشیں چنگی نعمت تیری
آیا نہ ہٹکاری دا

اِلَی اللّٰہِ دُنْیَا وَمَا فِیْهَا جَمِیْعًا | اِلَی الْمَلَکُوْتِ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ

چھوڑ دے دنیا کو اور جو کچھ ہے دنیا میں سب کچھ | ملکوت کی طرف آجا پس میری طلب کر تو مجھے پایگا

میرا ملتے جگ سارا
میرے سبھے کرم کماے

دنیا دین جھگیا میں پیارا
کل فرشتے حوراں پریاں

جو کچھ دنیا مے وچ جاے
دان میری کرناری دا

اَتَعْرِفُ مَنْ لَهُ اِسْمٌ کَاسْمِیْ | اَنَا الرَّحْمٰنُ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ

کیا تو جانتا ہے میرے نام جیسا کس کا نام ہے | میں مہربان ہوں پس میری طلب کر تو مجھے پایگا

ہے کئے کوئی میرے جیہا
ذہن میری [illegible] پاوندا ی

[illegible] ناں اوہنا
ہیں ہر کہ [illegible] کماواں

ہیں رب رہبر قدیم الہی
[illegible] واواں [illegible] دا

اَنَا اللّٰهُ الَّذِیْ لَا شَیْءَ مِثْلِیْ | اَنَا الدَّیَّانُ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ

میں وہ خدا ہوں کہ میری مثل کوئی چیز نہیں ہے | میں احسان کرنے والا ہوں پس میری طلب کر تو مجھے پایگا

[illegible]
دو جہان زمین آسمانی

ناہیں میں [illegible] کوئی عالی
[illegible] میری [illegible] وڈے

میرا ناہیں کوئی ثانی
کافر کرکے ماری دا

اَنَا الْمَلِکُ [illegible] | [illegible] فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ

میں بادشاہوں کا بادشاہ ہوں اور تمام ملک | میرای ورثہ ہے پس میری طلب کر تو مجھے پایگا

میں ہاں بادشاہاں دا سائیں خلقت میری چنگ چنگیری	حافظ ناصر سبھنیں جائیں سبھ ملک میرا میں والی	دونویں عالم ورثہ میری ملکاں دی سرداری

وَمَا اَفْنَى الدُّهُورُ وَقَبْلَ خَلْقٍ | وَبَعْدَ الْمَوْتِ فَاطْلُبْنِي تَجِدْنِي

اور جس کو زمانہ فنا کرتا ہے اس کی پیدائش سے پہلے | اور مرنے کے پیچھے پس میری طلب کر تو مجھے پالیگا

میں ہاں مار جاون والا ! اول آخر مینوں جا ہیں	میرا روپ سدا متوالا جے توں لوڑیں مینوں لبھیں	دوجا میرے جیہا ناہیں چاہ کریں دلداری دا

اَنَا الْوَهَّابُ يَا عَبْدِي سَرِيعًا | وَاُوْفِ الْعَهْدَ فَاطْلُبْنِي تَجِدْنِي

میں بخشش کرنے والا ہوں اے بندے جلدی | اور میں وعدہ وفا کرنے والا ہوں پس میری طلب کر تو مجھے پالیگا

جے چاہاں میں بخشاں جگ سارا بخشاں مشرق مغرب تائیں !	میں ہاں والی بخشنہارا پکا قول قرار سخن وچہ	جے کوئی چاہے میں بخشائیں میری بہت پیاری دا

اَنَا الْفَرْدُ الْمُدَبِّرُ فَوْقَ عَرْشٍ | بِلَا التَّكْلِيفِ فَاطْلُبْنِي تَجِدْنِي

میں اکیلا ہوں عرش کے اوپر تدبیر کرنے والا | کسی کی تکلیف کے سوا پس میری طلب کر تو مجھے پالیگا

میں ہاں مالک نور تجلی جے کوئی رووے زے دعائیں	مت تک لکھن ہار معلّی جے لوڑیں تار لبھیں مینوں	میں تقصیر سبھے بخشائیں کم ہووے دلداری دا

اَنَا الرَّبُّ الَّذِي لَا ظُلْمَ عِنْدِي | وَلَسْتُ جُوْرًا فَاطْلُبْنِي تَجِدْنِي

میں وہ خدا ہوں کہ میرے پاس ظلم نہیں | اور میں ظلم نہیں کرتا پس میری طلب کر تو مجھے پالیگا

نہ میں زور کسے تے کردا ! جے کوئی کم میرے جیہا چل دا	نہ میں طالب ہرگز زر دا عدل کراں گا روز قیامت	مست الست شراب وصل دا کم ہووے نہ ناری دا

فَاِنِّي مِنْكَ قَرِيْبٌ وَّ بُعْدٌ | اَقْرَبُ الْقَوْسَيْنِ فَاطْلُبْنِي تَجِدْنِي

پس میں تجھسے نہ نزدیک ہوں نہ دور ہوں
اُس نزدیکی کمان کی پس میری طلب کرتو مجھے پائیگا

شاہ رگ دے وچہ جا ہگہ میری
ڈھونڈ ہے والاں تئیں جھگ جھگ جاوے
دیکھیں جے تدھ طلب وڈیری
اتّی وِتھ بندے وچہ مینوں ل
جیویں کمان لِفے خم کھاوے
پر جاں تیرا اولاری دا

اَحِبُّكَ كُلَّ وَقْتٍ وَجْهَ اَحْسَنْ
مِنَ الْاَلْطَافِ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ

میں تجھے ہر وقت دوست رکھتاہوں اچھی طرح
مہربانیوں سے پس میری طلب کر تو مجھے پالیگا

ہر دم تینوں اپنا جانا ں !
بَن بَن کے نہ دسیں مینوں
جاں توں دہیں غریب نماناں
جاں میں نظر فضل دی کردا
میرے باجھہ نہ طاقت تینوں ل
غم اندوہ وساری دا !

خَلَقْتُ مُحَمَّدًا نُوْرًا قَدِیْمًا
لَهٗ بُشْرٰى لَهٗ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ

میں نے حضرت محمد رسول اللہ کے نور کو قدیم پیدا کیا
اس کے مبارک ہے پس میری طلب کر تو مجھے پائیگا

خوش خبری نت ہووے عالی
آدم نوں سجدہ کروایا !
نام رسولؐ محمد والی
جس کیتے نے حکم نہ منیاں
اس دی خاطر جگ بنایا
ور دور توں دھرکاری دا

وَيَشْفَعُ بِالْخَلَائِقِ يَوْمَ حَشْرٍ
وَيَشْفَعُ فِيْهِ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ

اور وہ مخلوق کی شفاعت کرے گا قیامت کے روز
اور اس کی شفاعت قبول کی جاوے گی پس میری طلب کر تو مجھے پائیگا

آخر سے چھٹکا ون والا
اے نوں ایہہ درجہ ڈِھیا
ہو کی قدر میرا منوالا
جو فرمائے اوہ میں کرساں
میں بتاں گا اس دا کہیا
ضامن امت ساری دا

یارب مینوں آس فضل دی
ڈِٹھا آن تیری سرکارے
ڈِٹھے توں ہی ارہناں ناں
میں بھی ان رکا در تیرے
تیرے روپ انوپ وصل دی
دوہیں جہانی دوجی ناہیں
عاجز توں کو پیا مکاناں
ذرہ ایہ توں عاجز اتے
ساں تھتوں دور ریں غم سارے
میرا اوگن ہار ہی
توں ہی کاریچ اے میرے
احمد یا محمدؐ کتا جے ہار ہی !

ختم شد دعائے سہیانی

اسناد قصیدہ ہائے

ترجمہ قصیدہ روحی۔ و قصیدہ غوثیہ معہ اسناد آواز شگاف قصیدہ منبہ کہ حضرت غوث الثقلین سید ابو محمد شاہ عبد القادر جیلانی قدس سرہ العزیز کہ در عالت جذبہ ہائے دہان در فشاں سے فرمایا ہے۔ جو کہ بہت خاصیتیں رکھتا ہے۔

(۱) جو کوئی شخص ان قصیدوں کو ہمیشہ ہر روز گیارہ بار پڑھے گا۔ حق تعالیٰ کی بارگاہ میں مقبول و محبوب ہو گا۔

(۲) جو ان قصیدوں پر مداومت کرے گا۔ حافظ الطبع ہو گا۔

(۳) ان قصیدوں کے پڑھنے سے عربی علوم کا شوق زیادہ ہو گا۔ اور بہت لذت حاصل ہو گی۔

(۴) اگر کسی مہم یا مقصد کے واسطے پڑھے۔ تو ابھی چالیس روز پورے نہ ہوں گے تو اس کا مقصد حاصل ہو جائے گا۔

(۵) جو شخص ان قصیدوں میں سے کسی ایک قصیدے کو اپنے پاس محفوظ رکھے گا اور ہر روز تین بار پڑھیگا اور اگر نہ پڑھ سکتا ہو تو کسی سے پڑھوا کر سنے گا۔ اور اپنے پاس سے جدا نہ کرے گا۔ اور اعتقاد درست رکھے گا۔ اور صبح کو بغور دیکھے گا تو حضرت غوث پاک بابرکات کی ذات کو خواب میں دیکھے گا اور ان کے نزدیک مقبول نظر ہو گا۔

(۶) ہر نیت کے واسطے اگر پڑھے گا۔ تو مقصود بر آوے گا۔ لیکن اعتقاد درست رکھنا ضروری ہے اور شروع کرنے سے پہلے اول سے قدرے کچھ شیرینی پر فاتحہ پڑھ کر حضرت غوث اعظم پاک کی ذات بابرکات کی [illegible] اپنے مقصد کو پہنچے گا اول آخر درود شریف [illegible] گیارہ بار پڑھے [illegible] قصیدوں سے پڑھنے کی تعداد [illegible] کسی بزرگ نے اجازت دی ہو پڑھیں [illegible] درود شریف یہ ہے۔

بسم الله الرحمن الرحيم اللهم صل على محمد وعلى آل محمد معدن [illegible] وبارك وسلم

قصیدہ روحی

مترجم منظوم پنجابی

مصنفہ درد علی شاہ قلندر قادری عفی عنہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا

شَهِدْتُ بِاَنَّ اللّٰهَ وَالِیْ وَاجِبِیْ — وَقَدْ مَنَّ بِالنَّصْرِ لِیْ فِیْ کُلِّ حَالَتِیْ

میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ میرا والی ہے — اور اس نے احسان کیا ہے ساتھ نصرت کے میرے ہر حال میں

ڈٹھی [illegible] گواہی ! ! — ہر حالت وچ ساتھ نبھایا

اللہ مالک میری شاہی — [illegible] میری

اس نے بہت احسان کیتا — [illegible]

سَقَانِیْ رَبِّیْ مِنْ کُؤُوْسِ شَرَابِهٖ — وَاَسْکَرَنِیْ حَقًّا فَهِمْتُ بِسَکْرَتِیْ

میرے رب نے مجھے اپنے شراب سے پیالے پلائے ہیں — اور مجھے بیہوش کیا کئی سال پینے سے بیہوشی کو

دتے اس شراب پیالے — اس مستی وچ دے نظارے

ڈاہڈے لذتی مستی والے — اپنے نشے خماری اندر

کتنے سال بیہوشی گذارے — ہویا قرب الٰہی دا

وَمَلَّکَنِیْ جَمِیْعَ الْجَنّٰتِ — وَکُلُّ سَلَاطِیْنِ الْجِنِّ رَعِیَّتِیْ

[illegible] — [illegible] ہیں

میں نوں مالک رب بنایا | اٹھ بہشتاں دے وچ رسایا | اس دے گرد و پیش تمامی
حوراں غلمان کرن سلامی | شہنشاہ جو کل زمین دے | سب تے قبضہ پائی دا

فشأنُ وسُ مُلكي صارَ شرقاً وغرباً ‖ وصرتُ لأهلِ الكونِ غوثاً برحمتي

اور میری بادشاہی کا تسلط تمام مشرق اور مغرب میں ہوا ہے | اور میں جہان والوں کے لئے ہوا فریاد رس اپنی مہربانی سے

شاہی میری قائم کیتی | مشرق مغرب دائم کیتی | کل دنیا دے کارن مینوں
حاکم کیتوس دساں تینوں | ہر دی میں فریاد سنیندا | سب دا حاکم بنالی دا

وفي بيتنا ادخل ترَ الكاسَ دائراً ‖ على سائرِ الأقطابِ صحّت ولايتي

اور ہمارے گھر میں داخل ہو تو دیکھے گا پیالے کا چلنا ہوا | تمام قطبوں پر میری ولایت صحیح ہو گئی

ہو داخل وچہ گھر یا ساڈے | نہ ہو بجھیں دور دوراڈے | دیکھیں دور شرابوں چلدا
پھر توں طالب کیہڑی گل دا | قطب تماماں دا میں حاکم | والی ہاں کل شاہی دا

أنا قادرُ الوقتِ قطباً مبجّلاً ‖ ولا شربُ العشاقِ الا بقيتي

میں وقت کی قدر رکھنے والا ہوں قطب تعظیم کیا ہوا | اور عاشقوں نے پس خوردہ کے سوا کچھ نہیں پیا

میں ہاں قدرت رکھن والا | قطب کیتا اس رب تعالے | میرا دنیا سبھنال پیتا
نہ انکار کسے بھی کیتا | ہیں پر رب دی بخشش ہوئی | حصہ بے پرواہی دا

رفعتُ على من يدّعي الحبَّ والهوى ‖ تطوفُ بيَ الأفلاكُ في حضرتي

میں بلند ہوا ہوں اس شخص پر جو محبت اور عشق کا دعویٰ کرتا | آسمان میرے گرد طواف کرتے ہیں میرے حاضر ہونے کے وقت

مینوں اس بلند بنایا | ہر شخص جو ولی سدایا | میرے تابعدار سداون
حکم کراں نہ عذر لیاون | کرن طواف سما جو پھیرے | جدوں جلال دکھائی دا

نعم لشاني في الحبِّ من قبلِ آدمٍ ‖ وقرّبني المولى فقرّت بدولتي

اور کوئی ایسا منبر نہیں جس پر میرا خطبہ نہ ہوتا ہو | اور کوئی مسجد نہیں جس میں میرا رکوع نہ ہوتا ہو

میرے منبر وچہ زمانے
میں ہی کر کے کرم نوازاں
خطبے میرے وچہ جہاتے
ہر جگہ میں شامل ہوندا
میریاں پڑھدے لوک نمازاں
دیکھاں حال لوکائی دا

مُرِیدِی تَمَسَّکْ بِی وَکُنْ بِی وَاثِقًا | اَنَا حَمِیکَ فِی الدُّنْیَا وَیَوْمَ الْقِیٰمَةِ

اے میرے مرید مجھ سے ساتھ بجا اور میرے ساتھ بھروسہ رکھ | میں تیری حمایت کروں گا دنیا اور آخرت میں

دامن پکڑ مریدا میرا
وقت مصیبت ترت پکاریں
ہر جائی میں سنگی تیرا
نادر یار تول روز قیامت
دلوں عقیدہ کدیں نہ ہاریں
اپنے ساتھ رلائی دا

وَاَعْلَمُ بِمَوْجِ الْبَحْرِ وَاُحْصِی اَعْدَادَهَا | وَاَعْلَمُ بِرَمْلِ الْاَرْضِ کَمْ هِیَ رَمْلَتِی

اور میں دریا کی موجوں کو جانتا ہوں اور ان کے عددوں کا شمار رکھتا ہوں | اور میں زمین کے ریت کے ذروں کو جانتا ہوں کہ کتنی ریت ہے

میں دریا زمین دے سارے
لہراں موجاں میں گنواتاں
وگدے ہر دم کراں نظارے
جتنی ریت زمین دی ساری
میں ریتو دے دانے جاناں
علم مینوں ہر جائی دا

وَاُوْصِیْکُمْ اَنْ لَا تَقْعُدُوْا بِتَکَبُّرٍ | وَاُوْصِیْکُمْ تَمْشُوا الطَّرِیْقَ الْحَمِیْدَتِیْ

اور میں تمہیں نصیحت کرتا ہوں کہ تکبر کے ساتھ نہ بیٹھو | اور میں تجھ کو وصیت کرتا ہوں میری رفتار پر چلنے کی

سنو مریدو کہاں زبانی
میں تسوں دور نکالے جاؤ
مست کوئی ہو بیٹھو حقانی
قدم میرے پر چلنا ہو کی
مخصول مت انکار لیاؤ
نہ کوئی لفظ بھلائی دا

وَمَا قُلْتُ هٰذَا الْقَوْلَ فَخْرًا وَّاِنَّمَا | اُوْتِیْ الْاِذْنُ حَتّٰی یَعْرِفُوْنَ حَقِیْقَتِیْ

اور میں یہ بات فخر سے نہیں کہتا اور تحقیق | مجھے اذن دیا گیا ہے تاکہ میری حقیقت کو پہچانو

میں اینہ فخر نہ کیتا کوئی
دکھن سے ان لوکاں نور ساری
مینوں دھروں اجازت ہوئی
تاکہ مینوں سب سمجھانیں
مینوں آکھیا ہے رب باری
ہویا حکم الٰہی دا

[illegible] لَا تَخَفْ | اِلَّا اَنَّکَ وَلِیُّ اللّٰهِ فِیْ کُلِّ حَالَتِیْ

اور میں نے اس وقت بات جیسے کہا کہ مت ڈر | کیونکہ تو خدا کا ولی ہے ہر حالت میں

محبت میں میرا نشو و نما آدم علیہ السلام سے پہلے کا ہے ۔ اور اللہ تعالیٰ نے مجھے قرب دیا اور میں قرب میں بڑھ گیا

اس دن مینوں رب بنایا
ہوندا ہے سی فضل ربانا ں
اجے نہ بابا آدمؑ آیا
میں ساں وچہ محبت پہلوں
میں تاں اس دم قرب لگاناں
غالب عشق الٰہی دا

اَنَا كُنْتُ فِي الْعُلْيَا وَنُوْرُ مُحَمَّدٍ ۔ بِمَكْنُوْنِ عِلْمِ اللهِ قَبْلَ نُبُوَّتِي

مَیں بلندی میں تھا اور محمدؐ رسول کا نور ۔ اللہ کے علم میں پوشیدہ تھا میری نبوت سے پہلے

میری تدوں بلندی آہی
ہر یک نے انعاماں کردا
نور محمدؐ چھپیا سائی ! !
نانے وا میں نور رکھنداپا
میں ساں تدوں کلاماں کردا
ہر جا رمکہ لائی دا

اَنَا كُنْتُ مَعَ اِدْرِيْسَ لَمَّا رَقِيَ الْعُلَى ۔ وَاَسْكَنْتُ الْفِرْدَوْسَ اَحْسَنَ جَنَّتِي

میں ادریس علیہ السلام کے ساتھ تھا جب وہ آسمان پر چڑھا ۔ اور میں نے اسے بہشت میں لسبایا اپنے اچھے بہشت میں

میں ساں نال ادریسؑ پیارے
ہتھیں جنت خاص دلوایا
لیوں جنتیں چل لشکارے
ہر جگہ تے یاری کیتی
میں ہی جنتاں وچہ وسایا
جیونکہ ساتھ نبھاہی دا

اَنَا كُنْتُ مَعَ نُوْحٍ بِفُلْكٍ اِذَا جَرَتْ ۔ وَطُوْفَانِ حَفِظْتُهُ عَلٰى كَفِّ رَاحَتِي

مَیں نوح علیہ السلام کے ساتھ تھا کشتی میں جب وہ جارہا تھا ۔ اور میں نے طوفان کو روک لیا اپنی ہتھیلی پر

میں ہی نوحؑ نبی دے تائیں
میں تلی نے بیڑا دھریا
دنیاں وچہ طوفان پیا ہیں
چھ مہینے کشتی تائیں
تد نیزے جد پانی چڑھیا
دسیا کیوں بچائی دا !

اَنَا كُنْتُ مَعَ اِبْرَاهِيْمَ فِي النَّارِ مُلْقِيًا ۔ وَمَا اُطْفِئَتِ النَّارُ اِلَّا بِقَتْلَتِي

مَیں ابراہیم علیہ السلام کے ساتھ تھا جب وہ آگ میں ڈالے گئے ۔ اور آگ نہ بجھی مگر میری پھونک سے

میں نال خلیل نبیؑ دے !
میں تجہ نوں جا سمجھایا
جد قابو آگئے سبھی دے
نہ ساڑیں ایہ جد رسولاں
اگ وچہ جدوں کفاراں پایا
کر گلزار دکھائی دا

أَنَا كُنْتُ مَعَ رُؤْيَا الذَّبِيحِ مَنَامِهٖ — وَمَا أُنْزِلَ الْكَبْشُ اِلَّا بِفَتْوٰنِيْ

میں اسماعیل علیہ السلام کے ساتھ تھا ذبح کی خواب کو دیکھ رہا تھا — اور دنبہ نازل نہ ہوا مگر میرے فتوے سے

اسمٰعیلؑ جد دِں قربانی
دُنبہ عرشوں بھیج کو ہایا

ہون لگا سی ذبح بھیجانی
زم چھری نوں کیتا جاکے

میں ہی اس نوں جا بچایا
ہرگز داغ نہ لائی دا

أَنَا كُنْتُ مَعَ فِيْ حُزْنِ يُوْسُفَ — وَمَا اجْتَمَعَ الْاِثْنَانِ اِلَّا بِبَرَكَتِيْ

اور میں یوسف علیہ السلام کے غم میں شریک تھا — اور دونوں کی ملاقات میری ہی برکت سے ہوئی

میں یوسفؑ دی کیتی یاری
پھر مصر دے تخت بٹھایا

ہر منزل وچہ کتنی واری
پیو پتر پھر ملے وچھنے

نال زلیخا میل کرایا
دھوتا داغ جدائی دا

أَنَا كُنْتُ مَعَ اَيُّوْبَ فِيْ زَمَنِ الْبَلَاۗءِ — وَمَا بَرِءَتْ بَلْوَاهُ اِلَّا بِدَعْوَتِيْ

میں تکلیف کے زمانہ میں ایوب علیہ السلام کے ساتھ تھا — اور اس کی تکلیف میری ہی دعا سے دور ہوئی

میں ساں نال ایوب پیغمبرؑ
چھڈ کے یار سبھی نس جاون

اس دی ایڈ مصیبت اندر
میں بھر ونج حمایت کیتی

بدن اوہدے نوں کیڑے کھاون
پھیر یا سنخہ شفائی دا

وَعَصَا مُوْسٰى مِنْ عَصَائِیْ اِسْتَمَدَّ بِہٖ — وَمَا عَصَاهُ اِلَّا عَصَائِیْ وَسَنَدِیْ

اور موسیٰ علیہ السلام کا عصا میرے عصاؤں سے تھا جبکہ اس نے — اور اس کا عصا میرا ہی عصا تھا اور میرا ہی بھروسہ تھا

میں موسیٰؑ دا سنگی ہویا
عاصا میرا ہی کم آمے

ہے سی جدوں میدان کھلویا
میں ہی عاصا دتا اس نوں

جادو جاں فرعون چلاوے
ہر ویلے کم آئی دا

أَنَا كُنْتُ مَعَ عِيْسٰى فِي الْمَهْدِ نَاطِقًا — وَاَعْطَيْتُ دَاوُدَ حَلَاوَةَ نَغْمَتِيْ

میں عیسیٰ علیہ السلام کے ساتھ پنگھوڑے میں بول رہا تھا — اور میں نے داؤد علیہ السلام کو اپنی نعمت سے شیرینی دی

مَیں سیاں عیسیٰؑ نال پیارے
وچہ پنگھوڑے بول سنایا
ہوئے گرد یہودی سارے
خوش آواز داؤد نبی دے
عیسےؑ نوں سی میں سکھلایا
دسیا شان خدائی دا

أَنَا أَوَّلُ الْقُدُّوسِ فِي عِلْمِ خَالِقِي | **أَنَا آخِرُ الْمَبْعُوثِ سَرْمَدِيَّتِي**

میں فرشتوں سے پہلے تھا اپنے خدا کے علم سے | میں آخر اُٹھایا جاؤنگا اپنی بقا میں

قدیاں تھیں پہلے آیا
بارہواں حصہ سرفرازی
آخر جرم زمانے پایا
اپنے خاص خزانے وچوں
کیتی رب نے کرم نوازی
بخشیا بے پرواہی دا

وَمِنْ قَبْلُ قَبْلَ الْآنِ فِي دَرَجِ الْعُلٰى | **مُقِيمًا فِي الْفِرْدَوْسِ مَسْمُوعُ كَلِمَتِي**

اور بلندی کے درجوں میں مجھ سے کون بڑھ سکتا ہے | مقیم تھا بیچ بہشت کے اپنی کلام کو سُن رہا تھا

دُنیا دے وچہ نظر دوڑائیں
نت ستاں میں زاری تیری
کوئی نہ نشان میرے دا پائیں
وچہ بہشتاں میں رنت جاواں
ہر ویلے مختاری میری
راز مینوں سمجھائی دا

نَظَرْتُ إِلَى الدُّنْيَا جَمِيعًا وَجَدْتُهَا | **كَخَرْدَلَةٍ فِي وَسْطِ كَفِّي رَاحَتِي**

میں نے تمام دنیا کو دیکھا اور اس کو پایا | رائی کی طرح جو میری ہتھیلی میں ہو

مینوں بخشی رب کمالی !
جیوں رائی دا دانہ بارا
دیکھی دُنیا وسن والی
تلی اوتے جیوں رکھیا ہویا
مینوں نظر آیا جگ سارا !
عالم کُل دسائی دا

وَأَعْطَانِيَ الرَّحْمٰنُ فِي غَيْبِ عِلْمِهِ | **ثَمَانِينَ عِلْمًا غَيْرَ عِلْمِ حَقِيقَتِي**

اور اللہ تعالیٰ نے مجھے اپنے غیب کے علم سے علم دیا | اسیؔ علوم اپنی حقیقت کے علم سے علاوہ

مینوں علم خزانے سارے
غیبوں کیتے رب حوالے
بخشش کیتے بخشنہارے
میں ہاں عالم غیب پچھاناں
اسیؔ علم خزانے والے
مَیں واقف ہر جائی دا

وَلَا مِنْبَرٌ إِلَّا وَلِي فِيهِ خُطْبَةٌ | **وَلَا مَسْجِدٌ إِلَّا وَلِي فِيهِ رَكْعَتِي**

میں اس ویلے حکم سنایا تابع ولی تساڈے سارے	جاں ایہہ حکم اللہ فرمایا ہر حالت وچہ عزت سداویں	نہ ڈر آکھ محبوب پیارے فکر نہ کرنا چاہی دا

وَوَلَدَتِیْ زَہْرَاءُ بِنْتُ مُحَمَّدٍ	**وَاَبِیْ اَمِیْرُ الْخَیْلِ دَامَ بِہِمْ بَرَکَتِیْ**
اور میری والدہ فاطمۃ الزہرا دختر حضرت محمد رسول اللہ	اور میرا باپ امیر گروہ ہے میری برکت ہمیشہ رہے گی

فاطمہؓ پاک نبیؐ دی جائی کل دنیا ہتھیں شان اوچیرا	زہراؓ میری دادی آئی میری جد مبارک عالی	حیدرؓ صفدر دادا میرا ہر نوں تحفہ شاہی دا

وَجَدِّیْ رَسُوْلُ اللّٰہِ طٰہٰ مُحَمَّدٌ	**اَنَا عَبْدُ الْقَادِرِ شَیْخُ کُلِّ طَرِیْقَتِیْ**
اور میرے نانے رسول پاک ہیں جن کی شان میں طٰہٰ اور آپ کا نام ہے	میں عبدالقادر ہوں تمام طریقوں کا شیخ ہوں

نانا پاکؐ رسول محمد ہیں ہاں عبدالقادر آیا	وچہ درگاہ مقبول محمدؐ کل ولیاں ہتھیں شان اُچیری	طٰہٰ شان جنہاں دے آیا میں خاصہ درگاہی دا

مُرِیْدِیْ تَمَسَّکْ بِیْ وَکُنْ بِیْ وَاثِقًا	**قَدَمِیْ ہٰذِہٖ عَلٰی رَقَبَۃِ کُلِّ وَلِیٍّ**
میرے مرید میرے ساتھ میں مضبوطی سے چپہ مار	میرا یہ قدم تمام ولیوں کی گردن پر ہے

پلڑ مرید طریقہ میرا مینوں ہرگز چھوڑ نہ جائیں عبدالقادر کرم کماویں تیں بن میرا کون سہارا	میں ہی ہر جا حامی تیرا کل ولیاں تے قدم اساڈا میں عاجز نوں چھوڑ نہ جاویں اوگن ویکھ نہ جھڑکیں مینوں	کر مضبوط بھڑیں میں تائیں ہیں حاکم ہر جائی دا میں ہاں اونہاں لکھاں درد نہ دور ہٹائی دا

ختم شد قصیدہ روحی مع ترجمہ پنجابی منظوم

قصیدہ غوثیہ

مترجم منظوم پنجابی

مصنفہ :- درد علی شاہ قلندر قادری

درود شریف: اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ مَّعْدَنِ الْجُوْدِ وَالْکَرَمِ مَنْبَعِ الْعِلْمِ وَالْحِلْمِ وَالْحِکَمِ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ ط

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

یا 500 بار — بارہ سو بار — ۱۱ سو بار گیارہ دن

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

فَقُلْتُ لِخَمْرَتِیْ نَحْوِیْ تَعَالِیْ	سَقَانِی الْحُبُّ کَاسَاتِ الْوِصَالِ
پس میں نے اپنی شراب کو کہا میری طرف آجا	مجھے محبت نے وصل کے جام پلائے

پی کے میں ہویا مستانہ تھراں بھر جام وصالی دا	جیہڑے آہے طرف اصل دے کہیا خمرتوں میں ول آویں	جد ساقی جام وصل دے تاں پھر گایا ایہہ ترانہ

فَھِمْتُ بِسَکْرَتِیْ بَیْنَ الْمَوَالِیْ	سَعَتْ وَمَشَتْ لِنَحْوِیْ فِیْ کُؤُوْسٍ
پس میں نے اپنے سکر کو اپنے غلاموں میں [illegible]	دوڑتے ہوئے چل کر میری طرف جام لے کر آئی

۱۱۰۰ — ۱۱ دن

میں اس نوں [illegible] منہ لگ ایا [illegible]	[illegible] پیالہ آیا [illegible]

فَقُلْتُ لِسَائِرِ الْاَقْطَابِ لُمُّوْا ۔۔۔ بِحَالِیْ وَادْخُلُوْا اَنْتُمْ رِجَالِیْ

پس میں نے تمام کو کہا کہ آؤ میرے حال کو دیکھو ۔۔۔ اور تم داخل ہو میرے غلاموں میں

پھر قطباں نوں ترت بلایا ۔۔۔ نشہ توحید انہاں ورتایا ۔۔۔ آؤ دیکھو حال اساڈا
بیٹھو تاہیں دور دوراڈا ۔۔۔ داخل ہو کے مجلس میری ۔۔۔ دیکھو حال رجالی دا

۱۰۰ بار

وَهُمُّوْا وَاشْرَبُوْا اَنْتُمْ جُنُوْدِیْ ۔۔۔ فَسَاقِی الْقَوْمِ بِالْوَافِیْ مَلَالِیْ

اور قصد کرو اور پیو کہ تم میرا لشکر ہو ۔۔۔ پس قوم کا سردار بہت ملال میں تھا

پھر کہیا میں جلدی آؤ ۔۔۔ جُوٹھا میرا پیؤ پلاؤ ۔۔۔ بن جاؤ میرے لشکر سارے
دیکھو باطن وچہ نظارے ۔۔۔ بے کی شان اسا نوں ڈھیا ۔۔۔ نہیں ایہ وقت ملالی دا

۱۲۰ مرا

شَرِبْتُمْ فَضْلَتِیْ مِنْ بَعْدِ سُکْرِیْ ۔۔۔ وَلَا نِلْتُمْ عُلُوِّیْ وَاتِّصَالِیْ

تم نے میرا جوٹھا پیا سکر کے بعد ۔۔۔ اور میری بلندی اور میرے وصل کو نہ پہنچ سکے

جاویں جوٹھا اساں پلایا ۔۔۔ تاں بھی رتبہ نہیں اوہ پایا ۔۔۔ جیہڑا رتبہ میرا عالی
میتھوں بخشی رب کمائی ۔۔۔ اوتھے ہرگز پہنچ نہ سکدے ۔۔۔ شان میرا لافانی دا

۱۱۰۰ بار

مَقَامُکُمُ الْعُلٰی جَمْعًا وَّلٰکِنْ ۔۔۔ مَقَامِیْ فَوْقَکُمْ مَا زَالَ عَالِیْ

تم سب کا مقام بلند ہے اور لیکن ۔۔۔ میرا مقام تم میں ہمیشہ فوقیت میں رہا

بھاویں وچہ ولائیت سارے ۔۔۔ اُڈ دے کردے دور نظارے ۔۔۔ تساں مقام بلند پایا
میرا رتبہ ودھ کر آیا ۔۔۔ میں ہاں بہت فوقیت والا ۔۔۔ قدر میرا ہے عالی دا

۱۵۰۰

اَنَا فِیْ حَضْرَةِ التَّقْرِیْبِ وَحْدِیْ ۔۔۔ یُصَرِّفُنِیْ وَحَسْبِیْ ذُو الْجَلَالِ

میں قرب کی بارگاہ میں اکیلا ہوں ۔۔۔ میرے لئے تصرف کرنا اور کافی ہے مجھے اللہ پاک

میں اندر درگاہ الٰہی | اپنی قرب قریبی پائی | اس درگاہے ہیں یگانہ
صرف اکلا ہاں مستانہ | میں تصرف کافی جاناں | فضل جو ذوالجلالی دا

أَنَا الْبَازِیُّ اَشْهَبُ كُلِّ شَیْخٍ ؎ وَمَنْ ذَا فِی الرِّجَالِ اُعْطِیْ مِثَالِیْ

مَیں سفید باز ہوں سب مشائخ کا | اور کون ہے مردوں میں میری مثل دیا گیا

مینوں تسیں شہباز کچھا نوں | کل ولیاں تھیں جابر جانو | ہیں غالب ہر اُتے غالب
علم وحدت دا میرا طالب | کوئی نہ جمیا میرے جیہا | صاحب شان مثالی دا

كَسَانِیْ خِلْعَةً بِطِرَازِ عَزْمٍ ؎ وَتَوَّجَنِیْ بِتِیْجَانِ الْكَمَالِ

مجھے اللہ نے بنایا ارادت نقش کے ساتھ | اور مجھے اپنی توجہ سے پہنایا کمال کا تاج

مینوں رب قدیر تعالیٰ | ذاتاج مروّت والا | میرا رتبہ شان ودھایا
دو جگ وچہ میں وڈ پایا | ہور کسے نوں ایہ نہ ملیا | رتبہ اُبڈ کمالی دا

وَاَطْلَعَنِیْ عَلٰی سِرٍّ قَدِیْمٍ ؎ وَقَلَّدَنِیْ وَاَعْطَانِیْ سُؤَالِیْ

اور مجھے رازِ قدیم کا واقف کیا | اور مجھے ہنسلی پہنائی میری مانگی بات مجھے دیدی

میرے اُتے کرم کما کے | اپنے راز قدیم دکھا کے | ہر کِہ حالوں واقف کیتا
ساغر بحر وحدت دا پیتا | جو منگیا اوہ دتا مینوں | درجہ لاؤ بالی دا

وَوَلَّانِیْ عَلَی الْاَقْطَابِ جَمْعًا ؎ فَحُكْمِیْ نَافِذٌ فِیْ كُلِّ حَالِ

اور مجھے تمام قطبوں پہ مسلط کیا | پس میرا حکم ہر حالت میں جاری ہے

قطباں ولیاں اُتے تماماں | میرا وجیا آن دماماں ! | مینوں حاکم رب بنایا
ہر ولی تے حکم چلایا ! | حکم میرا حالت چلدا ! | حالی اتے جمالی دا

وَلَوْ اَلْقَیْتُ سِرِّیْ فِیْ بِحَارٍ ؎ لَصَارَ الْكُلُّ غَوْرًا فِی الزَّوَالِ

اور اگر میں اپنا اسرار دریاؤں پر ڈال دوں | سب کے سب قصر میں گڑ جا ئیں

جے میں سِرّ اسراراں تائیں
پانی وچہ زمین وسماواں | دریاواں دے اُتے پائیں
قطرہ بوند نہ لبھے تینیں | نال جلالت نظر بچے پاواں
مار یا قہر زوالی دا

وَلَوْ اَلْقَيْتُ سِرِّیْ فِیْ جِبَالٍ | لَدُكَّتْ وَاخْطُفَتْ مِنْ سِرِّ حَالِ

اور اگر میں اپنا اسرار پہاڑوں پر ڈال دوں | ٹکڑے ہوکر ریت میں مل جائیں۔

جے جلال پہاڑیں پاواں !
نہ لبھن ایڈ دلیری | کرکے ریت تمام اڈاواں
تھر تھر کنبن میرے کولوں | جھاں جھال نہ ہرگز میری
منگیے فضل بحالی دا

وَلَوْ اَلْقَيْتُ سِرِّیْ فَوْقَ نَارٍ | لَخَمِدَتْ وَانْطَفَتْ مِنْ سِرِّ حَالِ

اور اگر میں اپنا اسرار آگ پر ڈال دوں۔ | بجھ جائے اور میرے حال کو پوشیدہ کرے

جے میں نظر آتش تے پاواں
ٹھنڈے دیکھ ہوون اوہ سارے | فوراً بلدی اگ بجھاواں
دوزخ سڑن مرید نہ ساڈے | بجھاویں دوزخ دے بھڑکادے
جو واقف سِر حالی دا

وَلَوْ اَلْقَيْتُ سِرِّیْ فَوْقَ مَيْتٍ | لَقَامَ لِقُدْرَةِ الْمَوْلٰى تَعَالٰى

اور اگر میں اپنا اسرار مردہ شخص پر ڈالوں | تو وہ اُٹھ کھڑا ہو اللہ تعالیٰ کی قدرت کے ساتھ

جے میں قبرستانے جاواں
زندے ہوکے کھڑ کھڑ ہسن | اپنا حال انہاں تے پاواں
نہ مڑ موت انہاں نوں آوے | اُٹھ قبراں تھیں مردے نسن
ہووے فضل تعالیٰ دا

وَمَا مِنْهَا شُهُوْرٌ اَوْ دُهُوْرٌ | تَمُرُّ وَتَنْقَضِیْ اِلَّا اَتَا لِ

اور اس کے مہینے اور زمانے | گذریں اور مگر میرے پاس آجائیں

جدوں مہینے اتنے زمانے
پھر زمانے ملکیں جاون | آؤندے آون وچہ جہانے
کاہنوں بحث کریں توں منکر | پہلوں اوہ میرے ول آون
نہیں محرم اس حالی دا

وَتُخْبِرُنِیْ بِمَا یَاْتِیْ وَیَجْرِیْ ‏ وَتُعْلِمُنِیْ فَاَقْصِرْ عَنْ جِدَالِ

اور مجھے خبر دیں جو کچھ آنے والی بات جو جاری ہے ‏ اور مجھے جتلا دیں اور بتلا دیں جھگڑے سے باز آجا مجھ سے

جو کجھ لنگھدے وچہ جہانے
نال میرے اوہ کردے گویا
مینوں دسدے آن زمانے
توں کیوں جھگڑا کریں دھنگانے
جو کجھ ہوسی جو کجھ ہویا
دے کے سبق جدائی دا

مُرِیْدِیْ هِمْ وَطِبْ وَاشْطَحْ وَغَنِّ ‏ وَافْعَلْ مَا تَشَاءُ فَالْاِسْمُ عَالِ

اے میرے مرید ارادہ کر اور خوش ہو مجھ سے ‏ اور کر جو تو چاہے پس میرا نام بلند ہے

اے مرید میرے متوالے
سدا بلندی بخشی مینوں
کریں ارادے ہو خوش حالے
اسم اعظم ہے نام اساڈا
جو کجھ چاہیں کرسی تینوں
بخشیا ذوالجلالی دا

مُرِیْدِیْ لَا تَخَفْ اَللّٰهُ رَبِّیْ ‏ عَطَانِیْ رِفْعَةً نِلْتُ الْمَنَالِ

اے مرید مت ڈر اللہ تعالیٰ میرا رب ہے ‏ مجھے بلندی دی میں اپنی مراد کو پہنچ گیا

اے مرید نہ ڈر گھاویں
دتی اس مراد پسندی
رب اپنے دل نظر دوڑاویں
جو منگیں اوہ دیساں تینوں
مینوں بخشی اس بلندی
درجہ قرب منالی دا

طُبُوْلِیْ فِی السَّمَاءِ وَالْاَرْضِ دُقَّتْ ‏ وَشَاءُوْسُ السَّعَادَةِ قَدْ بَدَا لِیْ

میرے نقارے آسمان میں اور زمین میں بج رہے ہیں ‏ اور نیک بختی کے بھید مجھ پر ظاہر ہو گئے

نام میرے دے سدا نقارے
طالب میرے گھر گھر گجدے
وجدے ہیں آسمانی سارے
غیب خزانے میرے سارے
وچہ زمین دے ڈنکے وجدے
مالک میں اموالی دا

بِلَادُ اللّٰهِ مُلْکِیْ تَحْتَ حُکْمِیْ ‏ وَوَقْتِیْ قَبْلَ قَلْبِیْ قَدْ صَفَا لِیْ

خدا کے شہر میرا ملک ہے میرے حکم کے ماتحت ‏ اور میرا وقت میرے دل سے پہلے میرے لئے صاف ہو گیا

جیہڑے شہر خدا دے سارے
مینوں رب کیتا الہامی
مینوں بخشے بخشنہارے
روشن ہو گیا سینہ میرا
حکم میرے دے تحت تمامی
صیقل اتے صقالی دا

نَظَرْتُ اِلٰی بِلَادِ اللّٰہِ مُلْکِیْ ۔ کَخَرْدَلَۃٍ عَلٰی حُکْمِ اتِّصَالِ

میں نے خدا کے شہروں کو دیکھا جو میرا ملک ہے ۔ رائی کے دانوں کی طرح بکھرے ہوئے ہیں

میں جد کیتی نظر اوہیری
جس دم میرا پیا پرچھاواں
پائی گل شہراں ول پھیری
وانگ رائی دے دانے سارے
ہر بستی ہر شہر گراواں
سارا ملک سمھالی دا

دَرَسْتُ الْعِلْمَ حَتّٰی صِرْتُ قُطْبًا ۔ وَنِلْتُ السَّعْدَ مِنْ مَّوْلَی الْمَوَالِ

میں نے علم پڑھا حتیٰ کہ میں قطب ہو گیا ۔ اور میں سعادت مندی کو پہنچا اللہ تعالیٰ کی طرف سے

درس علم وحدت دا پڑھیا
ہر جگہ تے حکم چلاندا
تائیں قطب ہویا میں اڑیا
رب میرے وڈیایا مینوں
رتبہ ملیا شاہ شاہاں دا
دے کے قرب کمالی دا

رِجَالِیْ فِیْ ھَوَاجِرِھِمْ صِیَامٌ ۔ وَفِیْ ظُلَمِ اللَّیَالِیْ کَاللَّاٰلِیْ

میرے غلام ہیں سے جو ہیں ان کے سینے روزہ ہے ۔ اور وہ اندھیری راتوں میں موتیوں کی طرح چمکتے ہیں

میرے جو مرید سداون
موتیاں وانگوں چمک جو فیری
روزے رکھن پڑھن پڑھاون
نہ پرواہ کسے دی رکھن
ویکھو جا کے رات انھیری
لگا عشق جمالی دا

وَکُلُّ وَلِیٍّ لَّہٗ قَدَمٌ وَّاِنِّیْ ۔ عَلٰی قَدَمِ النَّبِیِّ بَدْرِ الْکَمَالِ

اور ہر ایک ولی کا قدم ہے تحقیق میں ۔ رسول پاک کے قدم پر بلندی کے چاند میں

ہر اک ولی زمانے سندا
امر من تاں ہوئے فیضی
اپنے مرشد دا ہے بندہ!
میں ہاں طالب پاک نبی دا
مرشد دے اوہ ہوئے تحقیقی
پایا قرب کمالی دا

نَبِیٌّ ھَاشِمِیٌّ مَّکِّیٌّ حِجَازِیْ ۔ وَعَالِیْ جَدِّیْ بِہٖ فِیْ ذُوالْجَلَالِ

نبیؐ ہاشمی مکی اور حجازی
اور میرا نسب ان کی وجہ سے بلند ہے

نبی محمدؐ مکے دا لا
جس تھیں میری شان اچیری
ہاشمی ہور
نال طفیل
حجاز کما لا
انہاں ندے میں پر
اوہ ہے جد مبارک میری
ہو یا فضل تعالیٰ دا

فَمَنْ فِی اَوْلِیَآءِ اللّٰہِ مِثْلِیْ
وَمَنْ فِی الْعِلْمِ وَالتَّصْرِیْفِ حَالِیْ

پس کون ہے خدا کے اولیاء میں میرے جیسا
اور کون ہے علم میں اور تصریف میں میرے جیسا

کیہڑا ہے اوہ ولی خدا دا
اس درجے نوں پہنچا کوئی
جس دا میرے وانگ ارادہ
جنہے مینوں رب پہنچایا!
کس نوں ایڈ بلندی ہوئی
کرو اقف ہر حالی دا

مُرِیْدِیْ لَا تَخَفْ وَاشٍ فَاِنِّیْ
عَزُوْمٌ قَاتِلٌ عِنْدَ الْقِتَالِ

اے میرے مرید دشمن سے نہ ڈر پس تحقیق میں
ارادہ کرنے والا ہوں قتل کرنے والا ہوں جنگ میں

اے میرے مرید متوا اے
وقت پئے تاں زت بلاویں
میرا اسم کماوان والے
تیرے دشمن قتل کرلیاں
دشمن تھیں توں خوف نہ کھاویں
ویکھیں جنگ قتالی دا

اَنَا الْجِیْلِیْ مُحْیِ الدِّیْنِ اِسْمِیْ
وَاَعْلَامِیْ عَلٰی رَاْسِ الْجِبَالِ

میں گیلانی ہوں میرا نام محی الدین ہے
اور میرے جھنڈے پہاڑوں کی چوٹی پر ہیں

میں ہاں جیلی نام بنا والا
جھنڈے جھلدے دیہو نشانی
محی الدین جو میں سداواں
جھنڈے ویکھ پہاڑیں جھاہے
ہاں مشہور میں پیر گیلانی
دس دے شان کمالی دا

اَلْحَسَنِیُّ وَالْمَخْدَعُ مَقَامِیْ
وَاَقْدَامِیْ عَلٰی عُنُقِ الرِّجَالِ

میں حسنی ہوں اور مخدع میرا مقام ہے
اور میرے قدم مردوں کی گردنوں پر ہیں

میں اولاد حسنؓ دی بھائی
کل ولیاں تے قدم اساڈا
اس وچہ ہرگز شک نہ کائی
جو انکار کرے مرجاوے!
مخدع ہک مقام اساڈا
پاکے طوق رذالی دا

وَعَبْدُ الْقَادِرِ الْمَشْهُوْرُ اِسْمِیْ ❊ وَجَدِّیْ صَاحِبُ الْعَیْنِ الْکَمَالِ

اور میرا نام عبدالقادر مشہور ہے ❊ اور میرا نانا صاحب کمال بزرگی کے مالک ہیں

عبدالقادر نام سداواں
عالی شان بلند اُچیرے

جنگل بستی شہر گراواں
کوئی نہیں ہورا نہاندے ورگا

نانک داوک دونویں میرے
در دا شان کمالی دا

ختم شد قصیدہ غوثیہ شریف

قصیدہ ثانیہ

۱۳۷۷ھ مطابق ۱۹۵۷ عیسوی

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو مہربان ہے نہایت رحم والا ہے۔

مَا فِی الصَّبَابَةِ مَنْهَلٌ مُسْتَعْذَبٌ ❊ اِلَّا وَلِیْ فِیْهِ الْاَلَذُّ وَالْاَطْیَبُ

عشق میں ایسا نہیں چشمہ شیریں کہیں ❊ جس سے لذت اور نفاست میں مرا بڑھ کر نہیں

عشق توحیدی چشمہ بھریا
کیتا نور ظہور اوجالا

شیریں لذت تھیں کر دا ہریا
میں مالک اس چشمے سندا

بہت لذیذ نفاست والا
بخشیا ہے یا باری دا

اَوْ فِی الْوِصَالِ مَكَانَةٌ مَخْصُوْصَةٌ ❊ اِلَّا وَمَنْزِلَتِیْ وَطَالِبُ اَقْرَبُ

اصل میں ایسا نہیں ہے خاص کوئی مرتبہ ❊ عزّ و قربت میں نہیں جس سے مرا بڑھتا ہوا

وصل اندر ہیں یار یگانہ
اب نہیں رتبہ ہور کسے نوں

میرا اور تے سدا ہیبا نہ
جو کجھ ہیں پر بخشش ہوئی

قرب قریبی حاصل مینوں
رتبہ ملیا یار دی دا

وَهَبَتْ لِيَ الْأَيَّامُ رَوْنَقَ صَفْوِهَا ❊ وَحَلَتْ مَنَاهِلُهَا وَطَابَ الْمَشْرَبُ

بخشی ہے رونق صفائی کی مجھے آیام نے ❊ چشمے میٹھے ہوگئے گھاٹ سب ستھرے ہوئے

ایسی رونق اتے صفائی
کولوں میرے اکس نظارے
بخشی مینوں ذات خدائی
گھاٹ ہوئے سب ستھرے ایسے
چشمے میٹھے ہوگئے سارے
جیونکر نہر نتاری دا

وَغَدَوْتُ مَخْطُوبًا لِكُلِّ كَرِيمَةٍ ❊ لَا يَهْتَدِي فِيهَا اللَّبِيبُ فَيَخْطُبُ

ہو گیا سب مطلب ہر ایک بزرگی کا یہاں ❊ جس بزرگی کو کوئی دانا نہ پاوے بے گماں

خادم میرے ولی سداون !
کول بزرگاں ہر کوئی جاوے
لوک اینہاں مطلب ناون
خادم خدمت کرن ہزاراں
ہر ہر طرفوں خلقت آوے
ٹولہ نیکو کاری دا

أَنَا مِنْ رِجَالٍ لَا يَخَافُ جَلِيسُهُمْ ❊ رَيْبَ الزَّمَانِ وَلَا يَرَى يَرْهَبُ

میں ہوں اُن مردوں میں جن کا ہم نشین ڈرتا نہیں ❊ گردش ایام سے ہرگز نہ ڈر دیکھے کہیں ۔

میں ہاں مرداں وچہ خاصا
اُچے رتبے ہیں جنہاں دے !
بہت دلیر تے بے وسواسا
گردش دنیاں ایاں کولوں
مجلس میری نال انہاں دے
کدیں نہ خوف چہاری دا

قَوْمٌ لَهُمْ فِي كُلِّ مَجْدٍ رُتْبَةٌ ❊ عُلْوِيَّةٌ وَبِكُلِّ جَيْشٍ مَوْكِبُ

ہر شرف میں ساتھیوں کا ہے میرے رتبہ بلند ❊ ان کو ہر لشکر میں ملتی ہے سواری دل پسند

ہر رتبے وچہ ساتھی میرے !
ملدی دل پسند سواری
رکھدے اپنا شان اچیرے
کوئی نہیں ہو رانہاندے جیہا
ہر لشکر وچہ ہے سرداری
قابل کار سواری دا

أَنَا بُلْبُلُ الْأَدْوَاحِ أَمْلَأُ دَوْحَهَا ❊ أَرَبًا وَفِي الْعَلْيَا بَازٌ أَشْهَبُ

میں بلبل باغ مسرت ہوں درختوں کو بھر دوں ❊ عقل کو حکمت سے اڑاری ہیں میں اونچا ہوں

بلبل ہاں میں اس چمن دی | جو گلزار ہے ملک عدن دی | حکمت نال اڈاری میری
وانگ شہباز اڈاراں چیری | عقل میرے تھیں کوئی نہ ووڑا | وچ ول خلقت ساری دا

اَصْبَحَتْ جُیُوْشُ الْحُبِّ تَحْتَ مَشِیْئَتِیْ　　طَوْعًا وَسُمَّارٌ مِنْہُ لَا یَغْرُبُ

ہیں محبت کے سبھی لشکر میری مرضی تلے　　ہوں نہ غائب جب بلاؤں آئیں سارے دوڑ کے

لشکر میرے ولی تمامی | میری مرضی وچہ مقامی | جس ویلے میں حکم سناواں
حاضر ہوون ہر ہر تھاواں | نہ انکار کریندا کوئی | سد جدوں بھی باری دا

اَصْبَحْتُ لَا اَمَلًا وَلَا اُمْنِیَّۃً　　اَرْجُوْ وَلَا مَوْعُوْدَۃً اَتَرَقَّبُ

ہوں میں وہ جس کی کوئی امید ہے نہ آرزو　　اور نہ وعدہ ہے کوئی جس کی ہو مجھے جستجو

نہ آرزواں نہ امیداں | نہ کوئی وعدے نہ تاکیداں | نہ کوئی خواہش عزت جنت
نہ میں طالب دولت حشمت | ہر خواہش تھیں پاک سداواں | واقف سر اسراری دا

مَازِلْتُ اَرْتَعُ فِیْ مَیَادِیْنِ الرِّضٰی　　حَتّٰی بَلَغْتُ مَکَانَۃً لَا تُوْہَبُ

میں رہا چرتا سدایاں تک بمیدانِ رضا　　کوئی کب پہنچے وہاں وہ مرتبہ میرا ہوا

ہیں میدان رضا الٰہی | جس دا انت شمار نہ کائی | اوروں باہر قدم نہ چایا
تاں ایہ رتبہ رب تھیں پایا | ہور کیہڑا اس رتبے والا | جو محبوب غفاری دا

اَضْحَی الزَّمَانُ کَحُلَّۃٍ مَرْقُوْمَۃٍ　　تَزْہُوْ وَنَحْنُ لَہُ الطِّرَازُ الْمُذْہَبُ

ہے زمانہ چمکے ہے چادر منقش جس طرح　　میں سنہری نقش ہوں اس کا سمجھ لو اس طرح

چمکے سارا پیا زمانہ ! | وانگ منقش چادر جاناں | میں سنہری نقش کہانیں
چمکاں وانگ سیتے دے جانوں | کڈھی لاٹ لٹرانی جس دم | ملک سارا چمکاری دا

اَفَلَتْ شُمُوْسُ الْاَوَّلِیْنَ وَشَمْسُنَا　　اَبَدًا عَلٰی فَلَکِ الْعُلٰی لَا تَغْرُبُ

چننے پہلے ہو گئے سب کے گئے سورج ہیں ڈُوب ‖ میرا چرخ بلندی پر نہ ہو سورج غروب

پہلوں ہو ہو گئے ہزاراں
نہ ڈُبہا نہ ڈُبسی جانی
یا سرکار میری بغدادی ! !
باجھوں حضرت غوث جیلانی

اج نہ ہرگز خبراں ساراں
ہر ہر ویلے شان سوایا
میں عاجز ہاں نت فریادی
ہر ہر ویلے آسرا تیرا

میرا سورج سدا نورانی
فخر تو غوث پکاری دا
میرا کوئی نہیں محرم جانی
در در تیرے بھکیاری دا

ختم شد قصیدہ ثانیہ

اسناد سورہ الفیل

(۱) جو شخص جمعہ کی رات کو مندرجہ ذیل کلمات کو اکیس[۲۱] بار پڑھ کر شیرینی پر دم کر کے جس کسی کو کھلائیگا۔ وہ اس کا محبوب بن جائے گا۔

(۲) دل بستگی کے لئے ایک سو بیس[۱۲۰] بار پڑھ کر شکر پر دم کر کے جس کو کھلائیگا اس کو جو کچھ کہے گا وہ قبول کریگا۔

(۴) اگر اس کو چالیس[۴۰] بار پڑھ کر پانی پر دم کر کے اپنے منہ کو دھوئے گا وہ مقبول خاص و عام ہو گا۔

(۵) اگر کوئی سرمہ پر چھ[۶] بار پڑھ کر دم کر کے اس سرمہ کو آنکھوں میں لگائیگا ہر دیکھنے والا اس کا مطیع فرمانبردار ہو جائیگا

(۶) اگر موم کا غلیلہ بنا کر اس پر ایک سو انیس[۱۱۹] بار اس کلام کو پڑھ کر غلیلہ کو دم کریگا جس کی پشت پر اس غلیلہ کو ماریگا وہ دیوانہ اور فریفتہ ہو جائے گا۔

(۷) اگر مصری یا اور کسی شیرینی پر ایک سو[۱۰۰] بار پڑھ کر دم کر کے جس کو کھلائیگا وہ عاشق ہو جائے گا۔

(۸) اگر سفید مرغی کے انڈے پر ایک سو[۱۰۵] پانچ بار پڑھ کر دم کرے گا۔ تو اس انڈے کو راستہ میں دفن کرے گا۔ جو شخص اس پر سے گذرے گا وہ عاشق ہو جائے گا۔

(۹) جو شخص صبح کے وقت اکتالیس[۴۱] بار اکتالیس[۴۱] روز اس کو پڑھے گا۔ اندھیرے میں عجیب و غریب معلومات حاصل کرے گا۔ بلکہ اسرار مخفی سے واقف ہو۔ صاحب بصیرت ہو اور صاحب ارادت ہو جائیگا اور موکلات سے ہمکلام ہو گا۔ سورہ الفیل معہ موکلات مندرجہ ذیل ہے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا

الٰھی بحرمت شیخ محی الدین عبد القادر جیلانی بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الٰھی بحرمت شیخ محی الدین عبد القادر جیلانی کے شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا۔

الم تر کیف فعل ربک بحق یا جبرائیل الٰھی بحرمت میراں محی الدین عبد القادر

تو نے نہ دیکھا کیا کیا تیرے رب نے بحق ای جبرائیل الٰھی بحرمت میراں محی الدین عبد القادر جیلانی

جیلانی باصحب الفیل بحق یا کلکائیل الٰھی بحرمت سید محی الدین عبد القادر جیلانی

ہاتھی والوں سے بحق ای کلکائیل الٰھی بحرمت سید عبد القادر جیلانی نہ کر دیا اُن کا داؤ

الم یجعل کیدھم بحق یا لومائیل الٰھی بحرمت سلطان محی الدین عبد القادر جیلانی فی

بحق ای لومائیل الٰھی بحرمت سلطان محی الدین عبد القادر جیلانی کی بیچ غلطی اور

تضلیل بحق یا میکائیل الٰھی بحرمت حضرت مولانا محی الدین عبد القادر جیلانی

ضلالت کے بحق [illegible] الٰھی بحرمت حضرت مولانا محی الدین عبد القادر جیلانی کے اور بھیجے [illegible]

وارسل علیھم بحق یا اسرافیل الٰھی بحرمت شاہ شاہان محی الدین عبد القادر

بحق یا اسرافیل الٰھی بحرمت شاہ بادشاہان محی الدین عبد القادر جیلانی کے اڑتے

جیلانی طیرا ابابیل بحق یا طرطائیل الٰھی بحرمت مخدوم محی الدین عبد القادر

جانور پتنگ بحق ای طرطائیل الٰھی بحرمت مخدوم محی الدین عبد القادر جیلانی کے

جیلانی ترمیھم بحجارۃ بحق یا فراائیل بحق طرطرائیل الٰھی بحرمت

پھینکتے تھے ان پر پتھر بحق یا فرائیل بحق طرطرائیل کے الٰھی بحرمت قطب ربانی

قطب ربانی محی الدین عبد القادر جیلانی بحق یا عزرائیل

اِلٰهِی بِحُرْمَتُ دَرْ وَلِیْشُ مُحْیِ الدِّیْنُ عَبْدُ الْقَادِرْ جِیْلَانِیْ

محی الدین عبدالقادر جیلانی کی بحق ای عزرائیل الٰہی بحرمت درویش محی الدین عبدالقادر جیلانی کے

مِنْ سِجِّیْلِ بِحَقِّ یَا اَهْجَمَائِیْلُ اِلٰهِی بِحُرْمَتُ مِسْکِیْنِ مُحْیِ الدِّیْنُ عَبْدُ الْقَادِرْ جِیْلَانِیْ

کنکریوں کی بحق اے اہجمائیل الٰہی بحرمت مسکین محی الدین عبدالقادر جیلانی کے

فَجَعَلَهُمْ بِحَقِّ یَا کَشْفَائِیْلُ اِلٰهِی بِحُرْمَتُ غَوْثُ الصَّمَدَ اِنِّی مُحْیِ الدِّیْنُ عَبْدُ الْقَادِرْ

پھر کر ڈالا ان کو ای بحق کشفائیل الٰہی بحرمت مسکین غوث صمد انی محی الدین عبدالقادر

جِیْلَانِیْ کَعَصْفٍ مَّاْکُوْلٍ بِحَقِّ یَا تَنْکَفِیْلُ اِلٰهِی بِحُرْمَتُ فَقِیْر

جیلانی کے جیسے بھُس کھایا ہوا بحق اے تنکائیل الٰہی بحرمت فقیر

مُحْیِ الدِّیْنُ عَبْدُ الْقَادِرْ جِیْلَانِیْ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ۝

محی الدین عبدالقادر جیلانی کے اپنی رحمت سے اے رحم کرنے والے تمام پر؏

اسناد چہل کاف غوثیہ

ذیل میں ہم چہل کاف تصنیف لطیف حضرت غوث الاعظم قدس سرہٗ العزیز کرتے ہیں اللہ تعالیٰ کیسا اعلیٰ علم [illegible] ہے اور کیسی وسیع زبان واقع ہے ان تینوں شعروں میں چالیس کاف اور قاف یک جمع کر دیئے اور پر فصاحت وبلاغت زور اور متانت اور سلامت ونفاست میں کچھ شبہ نہیں کہ حضرت کا کلام الہام ترجمان ہے ان چہل کافوں میں حضرت نے تنگی اور مصیبت کے وقت خدا سے مانگنے کا طریقہ سکھایا ہے جب کوئی مشکل کسی کے سر پر آ بنے مناسب ہے کہ ہر وقت ان چہل کافوں کا ورد رکھے انشاء اللہ تعالیٰ وہ مصیبت کلیتہً رفع ہو جائیگی بہت سے صاحب اس کلام کی مداومت بھی کرتے ہیں اس کلام کی بہت سی خاصیتیں [illegible] مداومت کا طریقہ اندھیرے مکان میں بیٹھ کر پڑھے یا قبر کھود کر اس میں بیٹھ کر سوا لاکھ اکتالیس روز میں پڑھے [illegible]

کے کرشمے دیکھیگا بلکہ صاحب کشف ہو جائیگا اور خاصیتیں لکھنے کی چنداں ضرورت نہیں۔ ویسے بھی صبح و شام گیارہ
گیارہ بار پڑھنے سے بہت فائدہ نظر آتا ہے عزت و برکت دولت و حشمت ذی جاہ یہ وظائف کر دیتا ہے جن چڑیل
دیو سایہ ہر قسم جادو والے کو دم کرنا یا پانی دم کر کے دینا یا کسی اور شیرینی پر دم کر کے کھلانا اللہ تعالیٰ شفا کامل عطا کرتا
ہے نیز ہر ایک مشکلات کے واسطے اس کلام کا پڑھنا بہت ہی مفید ہے بلکہ ہر مشکلات کی یہ چہل کاف بزرگان
دین متین فرماتے ہیں میں چہل کاف کئی بزرگوں کے فرمودہ پیش نظر کرتا ہوں ملاحظہ ہوں (۱) بطریقہ قادریہ
غوث ولی القادری بغداد شریف ہے اس طرح صادر ہے اور ترجمہ حضرت شاہ عبدالحق صاحب محدث دہلوی فارسی
کا اور کسی اور بزرگ کا پیش کرتا ہوں دو ترجمہ والے چہل کاف اور اس طرح سے زبر زیر سے پڑھیے اس طریقہ
والے پڑھتے ہیں جو مندرجہ ذیل میں درج ہیں۔

چہل کاف

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

کَفَاکَ رَبُّکَ کَمْ یَکْفِیْکَ وَاکِفَۃً کِفْکَافُھَا کَکَمِیْنٍ کَانَ مِنْ کَلَکَا تَکُرُّ کَرًّا کَکَرِّ الْکَرِّ فِیْ کَبَدِیْ

[illegible]

تجھے تیرا پروردگار کافی ہے جو تیرے اکثر مصائب میں کام آتا ہے اور وہ مصیبتیں جو تجھے اس طرح والیتی ہیں جس طرح گھات لگا کر
وہ دل میں اس طرح پیچ و تاب پیدا کرتی ہیں جیسے سانپ پیچ کھاتا ہے

تَحْکِیْ مُشَکْشَکَۃً کَلَکْ لَکَ لَکَا کَلَکَاکِ مَا فِیْ کَفَاکَ اَلْکَافُ کُرْبَتُہٗ یَا کَوْکَبًا کَانَ یَحْکِیْ کَوْکَبَ الْفَلَکِ ط

کارد تیز را ماند شرے کہ از شغقا پنجہ زندہ اش است مرا آنچہ نزد من است بس است مرا باد دارندہ اندوہ جگر را اے ستارہ دل من کہ
ہستی نور مشابہت داری بستارہ در آسمان روشنی

اور وہ ایسے تیز چھرا لگاتے ہوتی ہیں جیسے شیر تجھے بے پنجہ مارتا ہے جو میرے پاس ہے وہ مجھے کافی ہے یعنی میرا پروردگار
جو تیرے اندوہ جگر کو کافی ہے اور میرے دل کے روشن ستارے جو تو روشنی میں آسمانی ستارہ سے مقابلہ کرتا ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

شروع اللہ کے نام سے جو مہربان نہایت رحم والا ہے

[illegible] کَفَاکَ رَبُّکَ کَمْ یَکْفِیْکَ وَاکِفَۃً کِفْکَافُھَا کَکَمِیْنٍ کَانَ مِنْ کَلَکَا تَکُرُّ کَرًّا کَکَرِّ الْکَرِّ

تم کو پروردگار ستارا [illegible] ... شیر کو چھپا [illegible] اندھیرے ہوئے راز کے بیچے میں مانند لٹیرا کے کمر [illegible]

فِی کَبِدِی تَجَلّٰی مُتَشَاکِلَةٍ کَلَکُ لَکَ کَکَا گَا ط کَفَاکَ بِمَا بِی کَفَاکَ الکَافُ کَرِیتَہٗ یَا کَوکَبًا کَانَ تَخَلِّی کَوکَبُ

مانند شجرہ کے نیچے سے مارنے کیلئے کافی ہے خاص کر تجھ کو اسی چیز سے اور کفایت کرتا ہے تجھ کو اور رکھنے سے اندر جگر کے اے ستارہ دل

الفلکا

میرے کا کہ مشابہت رکھتا ہے تو ستارے آسمان روشنی میں۔

یَا فِتنَائِیلُ یَا جِبرَائِیلُ یَا دَردَائِیلُ یَا کَلکَائِیلُ یَا مِیکَائِیلُ یَا نِعمَائِیلُ یَا سَرکَائِیلُ یَا عِزرَائِیلُ
یَا رَائِیلُ یَا جِبرَائِیلُ یَا بُدُّوحُ ط یہ موکل ملا کر پڑھے۔

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ قَادِرٌ رَبَّ قَدَّرَ قَضَاءَ فَنَهَقَرَ اَقعُفَ بِاقرَ قَارٍ مَعَ قَرقَشٍ فِی قَیغُوشٍ
بِحَقِّ تَلَالَسِ القُطبِ لِتَمَقَامُ کَقَنَا مِن فَقرِ قَرِیرِی لِتَقبَلَ بِقُبُولٍ قُرُبٍ قَدَّسٍ عَنِ
القَرِامِ ثِیَا تَیُّومٍ بِقَوتَیِهَا بِقَفقَفَةٍ تَقَفقَفَةٍ نَقَهَمٍ قَطَاطِی وَاقسِمُ قَفنَطُ یَا قَوِیُّ

یَا حَضرَت غَوثُ الصَّمَدَ اِنِّی عَبدُکَ وَمُرِیدُکَ مَظلُومٌ عَاجِزٌ مُحتَاجٌ اِلَیکَ فِی جَمِیعِ الاُمُورِ

[illegible]

فِی الدُّنیَا وَالاٰخِرَةِ اَمدُدنِی وَاَغِثنِی بِاِذنِ اللّٰہِ وَبِمَحَبَّةِ اللّٰہِ وَبِرِضَاءِ اللّٰہِ تَعَالٰی فِی حَاجَتِی اَمدُدنِی بِحَالِی

کر خدا کے حکم سے خدا کی محبت سے خدا کی رضامندی سے بیچ میری حاجت کے مدد کر میری حالت میں

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ کَفَاکَ رَبُّکَ یَا فِتنَائِیلُ کَم یَکفِیکَ وَاکِفَةً یَا دَردَائِیلُ کَفکَفَهَا
کَمُبِینٍ یَا جِبرَائِیلُ کَمَا کَانَ مِن کَلکَا یَا کَلکَائِیلُ تَکَرکَرَ اَکَّرَ اَکَّرَ یَا مِیکَائِیلُ یَا نِعمَائِیلُ فِی
کَبِدِی تَخَلِّی مُتَشَاکِلَةٍ یَا اِسرَافِیلُ کَلَکَ لَکَ کَکَا یَا ہَمرَائِیلُ کَفَاکَ بِمَا بِی کَفَاکَ الکَافُ
کَرِیتَہٗ یَا عِزرَائِیلُ کَوکَبًا کَانَ تَخَلِّی یَا حَولَائِیلُ کَوکَبُ الفَلَکَا ط یَا دَردَائِیلُ ط

اصحاب کہف: بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ بِحَقِّ یَملِیخَا مَکسَلمِینَا کَشفُوطُ تَبِ
یُونُس اَذَرفَطیُونُس یُوانِس بُوس وَاسمُ کَلبِهِم قِطمِیرُ تَملِیخَا وَاِذَا اَنَس
بَلیُوانُس کَنتَس قَطُوس سُوتَس تَذیُوس شَلُوس مَکسَمِینَا عَسلَل مِینَا فَرطِیُونُس وَسَارِس مَلِیخَا

دعائے حل المشکلات:۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط اَللّٰهُ كَافِىْ تَصَدَّيْتُ الْكَافِىْ وَوَجَدْتُ الْكَافِىْ لِكُلٍّ اَلْكَافِىْ كَفَانِىْ الْكَافِىْ وَنِعْمَ الْكَافِىْ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ ط

اس کے بعد تین بار یہ درود شریف پڑھا کریں انشاءاللہ العزیز آپ کے دلی مقصد بہم پہنچ جاویں گے اور دعا انگیس خشوع نیت سے بوسیلہ حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم و جمیع الانبیاء علیہ السلام کے و جمیع اولیاء کرام ابدال اوتاد غوث و قطب و نجیبوں شہیدوں و اماموں کے چند روز میں آپ کی حاجات پوری ہونگی انشاءاللہ۔

درود شریف:۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ شَمْسُ الضُّحٰى بَدْرُ الدُّجٰى مُحَمَّدٌ نُوْرُ الْهُدٰى مُحَمَّدٌ صَلُّوْا عَلٰى مُحَمَّدٍ صَلٰوةً بِرِّ مُحَمَّدٍ طٰهٰ لَقَبُ مُحَمَّدٍ اَعْلٰى نَسَبُ مُحَمَّدٍ فَخْرُ عَرَبِ مُحَمَّدٍ صَلُّوْا عَلٰى مُحَمَّدٍ صَلٰوةً بِرِّ مُحَمَّدٍ كَهْفُ الْاُمَمِ مُحَمَّدٌ شَاهُ خَتْمِ مُحَمَّدٌ بَحْرُ كَرَمٍ مُحَمَّدٌ صَلُّوْا عَلٰى مُحَمَّدٍ صَلٰوةً بِرِّ مُحَمَّدٍ گنج سخا مُحَمَّدٌ گنج لقا مُحَمَّدٌ گنج حیا مُحَمَّدٌ صَلُّوْا عَلٰى مُحَمَّدٍ صَلٰوةً بِرِّ مُحَمَّدٍ هُمَا شَهٗ فُتُحَهٗ هُمْ اَكْرَمُ مُحَمَّدٍ هُمَا اَصْفِيَاءُ مُحَمَّدٍ صَلُّوْا عَلٰى مُحَمَّدٍ صَلٰوةً بِرِّ مُحَمَّدٍ نُوْرًا عَلٰى مُحَمَّدٍ شَمْسُ الضُّحٰى مُحَمَّدٌ اَعْلٰى عَرَبِ مُحَمَّدٍ هُمَا اَصْفِيَاءُ مُحَمَّدٍ صَلُّوْا عَلٰى مُحَمَّدٍ صَلٰوةً بِرِّ مُحَمَّدٍ هَادِىْ سُبُلِ مُحَمَّدٍ مَا اُمَّتِىْ مُحَمَّدٍ صَلُّوْا عَلٰى مُحَمَّدٍ صَلٰوةً بِرِّ مُحَمَّدٍ وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ ○ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ○

یازدہ اسمائے گرامی حضرت غوث اعظم رح

حضور غوث الثقلین محبوب سبحانی قطب ربانی جناب حضرت السید شیخ عبدالقادر جیلانی قدس سرہٗ العزیز کے گیارہ نام مبارک جو شخص ہر روز صبح نماز سنت اور فرض کے درمیان بروئے بغداد شریف کھڑا ہو کر ایک ایک قدم پر چلنے ہر قدم پر ایک ایک نام پڑھتا جائے اسی طرح گیارہ قدم چلے اور گیارہ نام پڑھے پھر شہادت کی انگلی کھڑی کر کے بغداد شریف کی طرف آخری قدم پر گیارہ نام پڑھے اور اپنی حاجت حضور غوث پاک رح سے طلب کرے اسی طرح گیارہ یا اکیس یا اکتالیس روز کرے انشاءاللہ مقصد پورا ہو جاویگا خوب درد اور محبت سے آپ کے نام پڑھے جاویں میں یہاں حضور رح کے نام کئی قسم کے لکھ دیتا ہوں جن کو آپ پڑھ کر یاد کر لیویں اور ان کا عمل کیا کریں۔ وما توفیقی الا باللہ۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم ط

(۱) اول محی الدین۔ آخر محی الدین۔ گویائی محی الدین۔ زندہ محی الدین۔ حاضر محمد محی الدین۔ ناظر محی الدین۔ قادر محی الدین۔ میراں محمد محی الدین۔ شنوائی محی الدین۔ گویائی محی الدین۔ زندہ محی الدین۔ ذات محی الدین۔ صفات محی الدین۔ صورت محی الدین۔ معنی

محی الدین۔ جان محی الدین۔ جہان محی الدین۔ ایں جہاں محی الدین۔ آں جہاں محی الدین۔ آں جہاں محی الدین ہمہ محی الدین ہے بھی محی الدین رہے بھی محی الدین ہو سی بھی محی الدین الٰہی محی الدین محی الدین محی محی الدین! محی یا محی

فَسَيَكْفِيكَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ط

(۱) سید محی الدین۔ ۲۔ سلطان محی الدین۔ ۳۔ خواجہ محی الدین۔ ۴۔ فقیر محی الدین۔ ۵۔ مخدوم محی الدین۔ ۶۔ غریب محی الدین ۷۔ بادشاہ محی الدین ۸۔ شیخ محی الدین۔ ۹۔ درویش محی الدین۔ ۱۰۔ ولی محی الدین۔ ۱۱۔ مولانا محی الدین۔

(۱) سید محی الدین عبدالقادر جیلانی۔ ۲۔ سلطان محی الدین عبدالقادر جیلانی۔ ۳۔ فقیر محی الدین عبدالقادر جیلانی۔ ۴۔ شاہ محی الدین عبدالقادر جیلانی ۵۔ مخدوم محی الدین عبدالقادر جیلانی ۶۔ ولی محی الدین عبدالقادر جیلانی ۷۔ درویش محی الدین عبدالقادر جیلانی ۸۔ مولانا محی الدین عبدالقادر جیلانی۔ ۹۔ خواجہ محی الدین عبدالقادر جیلانی۔ ۱۰۔ غریب محی الدین عبدالقادر جیلانی۔ ۱۱۔ شیخ محی الدین عبدالقادر جیلانی

(۱) الٰہی بحرمت سید محی الدین سر اللہ (۲) الٰہی بحرمت مسکین محی الدین قدس اللہ (۳) الٰہی بحرمت مخدوم محی الدین برہان اللہ (۴) الٰہی بحرمت فقیر محی الدین شاہد اللہ ۵۔ الٰہی بحرمت مولانا محی الدین نور اللہ (۶) الٰہی بحرمت اولیاء محی الدین امان اللہ۔ ۷۔ الٰہی بحرمت سلطان محی الدین سیف اللہ۔ ۸۔ الٰہی بحرمت غوث محی الدین قطب اللہ۔ ۹۔ الٰہی بحرمت خواجہ محی الدین فرمان اللہ۔ ۱۰۔ الٰہی بحرمت شیخ محی الدین فضل اللہ۔ ۱۱۔ الٰہی بحرمت درویش محی الدین آیات اللہ

۱۔ یا مسکین محی الدین قدس اللہ۔ ۲۔ یا مخدوم محی الدین برہان اللہ۔ ۳۔ یا فقیر محی الدین شاہد اللہ۔ ۴۔ یا سید محی الدین سر اللہ ۵۔ یا مولانا محی الدین نور اللہ۔ ۶۔ یا اولیاء محی الدین امان اللہ۔ ۷۔ یا سلطان محی الدین سیف اللہ۔ ۸۔ یا غوث محی الدین قطب اللہ ۹۔ یا خواجہ محی الدین فرمان اللہ۔ ۱۰۔ یا شیخ محی الدین فضل اللہ۔ ۱۱۔ یا درویش محی الدین آیات اللہ۔ یا حضرت غوث الصمد اَغِثْنِی اَمْدُدْنِی بِحَالِی یَا عِبَادَ اللّٰهِ اَعِيْنُونِی۔ اس کے بعد اپنی حالت کے واسطے حضرت غوث اعظم قدس سرہ العزیز کے دربار حضور میں پیش کریں انشاء اللہ العزیز القوی گھوڑے کے سوار امداد فرمائیں گے اور آپ کے مطلب کو جلد حاصل فرما دیں گے

دوازده امام

لِیْ خَمْسَةٌ اُطْفِیْ بِهَا حَرَّ الْوَبَاءِ الْحَاطِمَةْ	اَلْمُصْطَفٰی وَالْمُرْتَضٰی وَابْنَاهُمَا وَالْفَاطِمَةْ
یَا اَیُّهَا هُمْ مِنْ نَسْلِهِمْ قَدْ جَائَنِیْ مَنْ قَبْلَهُمْ	اَلْعَابِدُ الْبَاقِرُ وَالصَّادِقُ وَالْکَاظِمَةْ
ثُمَّ الرِّضَا ثُمَّ التَّقِیْ ثُمَّ النَّقِیْ ثُمَّ عَسْکَرِیْ	ثُمَّ مَهْدِیْ هَادِیًا یَعْنِیْ اِمَامُ الْخَاتِمَةْ

۲- باب دوم بروج و عمل سیّارگان کے بیان میں

حروف ابجد: حروف ابجد اعداد کے حساب سے لکھے جاتے ہیں۔ اکثر عاملان کا ملان اس حساب سے اعداد جمع کرتے رہے اور تقسیم کرتے رہے جب کسی کے نام کے اعداد شمار کر کے حساب لگانا مقصود ہو تو ان حروفوں سے اعداد دیکھ کر لکھ لیں اور شمار بھی کر لیویں آپ کو آسان ہوگا۔ قاعدہ ابجد کا یوں ہی عامل بزرگوں نے تحریر فرمایا ہے

و	۱	ہ	۵	ط	۹	ل	۳۰	ن	۵۰	ص	۹۰	ت	۴۰۰	ض	۸۰۰
ب ب	۲	ۃ	۶	ی	۱۰	لا	۳۰	س	۶۰	ق	۱۰۰	ث	۵۰۰	ظ	۹۰۰
ج ج	۳	ز ژ	۷	یے	۱۰	لا	۳۰	ع	۷۰	ر ڑ	۲۰۰	خ	۶۰۰	غ	۱۰۰۰
د ڈ	۴	ح	۸	ک گ	۲۰	م	۴۰	ف	۸۰	ش	۳۰۰	ذ	۷۰۰	ء	۱۱

نقشہ طلسمی حروفات: یہ طلسمی حروفات بزرگوں نے اس واسطے تحریر کئے ہیں کہ نقش پر نام لکھا ہو طلسمی دوسرے علم والے کو معلوم نہ ہو سکے جیسا کہ محبت عداوت کے واسطے نقش لکھا جاتا ہے اگر کپڑا بھی جلائے۔ اس پر نام اس طلسم کے حروف سے لکھے ہوں تو کوئی پڑھ نہ سکے کا ہاں وہ پڑھیگا جو کہ اس طلسم کو جانتا ہوگا اس واسطے عامل کو چاہیئے کہ اس طلسمی عبارت کو بھی حفظ کرے اور ان شکلوں کو خوب جانتا ہو کہ تعویذ لکھنے میں سہولت رکھتا ہو۔ طلسمی حروفات کئی قسم کے ہیں میں دو شکلوں میں پیش کرتا ہوں جو حروف طلسمانی کہا کرتے ہیں ملاحظہ ہوں پہچان کے واسطے فارسی حروف ساتھ ملحق ہیں۔

ا	ج	ف	ش	ظ	ق	ن	ی ت
ت	ث	ب	خ	ر	س	ص	ط ۵
ئ	ک	ا	ع	ھ	ے	ھ	ر ھ
پ چ	ص	ئ	ل	ھ	۹	ف x	

نقشہ نمبر ۲ طلسمی حروفات

ا ث خ ف ش ظ ق ن ص غ ک ب چ م

خ س ط ل ن 8 ص ۵ ب د ہ ل = ھ

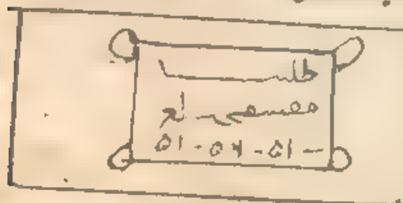
و ر د ز ص ع ل ہ س ـ ج ط ف ی

ھ لا ہا ۶ د ۶ ۵ ف ۵ ۵ ـ B

عمل ہفت سیارگاں:- اب عاملوں کیواسطے سات ستاروں کا عمل درج کرتا ہوں چاہیئے کہ جس شخص کو نقش لکھنے کا شوق ہو وہ ان سات ستاروں کو عمل میں لاوے اور ان ساعتوں سے خوب واقف ہو تاکہ کام نقش کا تمام سہولت سے ہو سکے کیونکہ ہر ایک کام ستارہ کے تحت ہوتا ہے جو عامل ستارہ کا حاکم ہوگا۔ وہ اشارہ سے کام لے سکتا ہے۔ اس لئے شائقین کے واسطے عمل ستارہ ہائے درج کیا جاتا ہے ملاحظہ فرمایئے ستارہ ہائے روحانی اور جسمانی دو قسم کے درج کرتا ہوں۔

اسمائے سیارگان روحانی

ستارۂ زحل:- اس ستارہ کا عمل جنگل میں چادر تا دو تختہ لیکر دھونی عود۔ لوبان۔ رال کی ہمراہ لیکر یہ عمل کریں لیکن با وضو اور پاک صاف ہو کر اپنے گرد حصار ضرور کھینچ لیا کریں اوّل و آخر درود شریف گیارہ گیارہ بار پڑھ لیا کریں کاردنی اپنے ہمراہ ہاتھ میں رکھیں حصار خاصہ رکھیں پھر ان حرفوں کو دو ہزار تین سو ساٹھ بار پڑھیں کوئی شکل بھی یعنی اہر اشکل بھی نظر آوے تو پرواہ نہ رکھیں اور نہ ہی خوف و ہراس کو نزدیک آنے دیں دل کو مکمل دلیر کر کے اس عمل کو کیا کریں۔ اکتالیس روز ہر ستارہ کا عمل ہوگا بہتر تو یہ ہے کہ کسی ندی کے کنارے ایسا عمل کریں ورنہ جنگل میں ہی کر لیا کریں لیکن جہاں کسی دوسرے آدمی کی خار نہ ہو۔ جب آپ عامل ہو جاویں گے تو ستارے اپنے کام انجام کر دیا کریں گے ستاروں کے عامل دنیا میں بہت کم ملتے ہیں اس لئے عامل ستاروں کے بہت کام کر سکتے ہیں جیسا کہ شاہ محمد غوث گوالیاری وغیرہ زمانے میں مانے ہوئے عامل تھے لیکن کسی کامل عامل کی راہنمائی سے ایسا کام کریں ورنہ ہاتھ نہ ڈالیں۔ اب عمل درج ہے اس ستارہ کو فارسی میں کیوان اور ہندی میں سنیچر ہفتہ اس کی ارادت مراد و رانی قد سیاہ فام اور زنکبر اور سر کے بال سیاہ اور زیادہ خود پسند اور جاہل خور، ناخن اور دندان نہایت ہی بدرنگ اور سر پہ گوشت بہت رکھتا ہے۔ اوپر کا دھڑ نیچے کی نسبت لمبا ہے اور ساق کوتاہ پشت چھوٹا اور ترش رو یعنی بدزبان اور اس کے قدم میں کوئی نشان اور عیب ہوگا۔ دونوں ہاتھوں سے عاصا گدی کے نیچے لٹکائے ہوئے اور کسی میوہ دار درخت کی ڈالی ہاتھ میں لئے ہوئے عامل فلک ہفتم اوّل روز شنبہ (ہفتہ) اور اس کا موکل اور قابیل ہے مردم آزار اور صحرا نشین ہے اس کا کام بندہ پروری۔ زبان درازی۔ بردباری کاہلی بے مروتی۔ دروغ گوئی۔ جادوگری شادی دلگیری۔ سیاہ لباس کفش دوزی موزہ بنانا۔ کوتوالی کرنا اس کے عامل کو سیاہ کپڑا البتہ عمل کرنا ہوگا۔



عمل: سَبَرِیہَاسَ، طُوسِی، حَوُشَ، مِیُوشَ، دَرُوُشَ کَاعِیشَ، ذَرُوشُ، کَاھَنطَرُوشَ بِحَقِّ یَااُوقَابِیلَ

ستارہ مشتری:- اس کو فارسی میں برجیس اور ہندی میں برسپت وزیر فلک ششم عامل پنجشنبہ، سعد اکبر اقلیم دوم اس کا موکل ہمائیل صورت اس کی پیر مرد کی اور رنگ اس کا فربہ جسم بلغمی مزاج، ذی عقل، اور دانا زبان شیریں، سیاہ چشم پیشانی خوشنما کشادہ ابرو، خوبصورت گانے بجانے کا شوقین ہوتا

ہے۔ کوچک سر، فصیح زبان، عقل مند، گندم رنگ ہر ایک اس کی بات قابل اعتبار ہوتی ہے پیشانی پر کوئی داغ دنبل وغیرہ کا یا گردن پر سیاہ رنگ کا تولہ ہوگا۔ درختوں میں خرما پسند کرتا ہے۔ جانوروں میں اسپ و ہما و چکور کو پسند کرتا ہے اور یہ قاضی کا حکم رکھتا ہے۔ بخورات، عود، مشک، کافور، دانہ جو، صندل، شکر، سرخ، زرد رنگ کا کپڑا اے کر عمل کریں۔

اور تین ہزار تین سو ساٹھ بار عمل کریں۔

مصمہ عصمہ
مسلمہ طہ
صحمہ صحمہ صحمہ

عمل:۔ ذہاھوش، ذرماغ، ھبطش، مطش، اذرمش ھبطیش، خردش، دھندماش، بحق یا مھما ئیل،

ستارہ مریخ:۔ طبقات انسانی سے مذکر اور مہربان بخشنے والا۔ کوتاہ قد، ہمیشہ جوان۔ سرخ رنگ۔ مائل بہ سیاہی، زور آور اور راہزن اور قصاب اور جراح، نقارچی اور جلاد سے منسوب ہے حلیہ اس کا میانہ قد، سرخ رنگ گول بڑا سر، قوی ہیکل، بلند آواز والا، مہیب شکل، کبود چشم، دراز و باریک لب خمیدہ کمر بلند گردن، اور دانتوں میں نشان، ریش تراشیدہ، بامقراض کٹی ہوئی۔ اعمال و اخلاق میں دلیر، بے باک، بے رحم، ظالم، خود پسندی، خود بینی، غیوری، فضولی اور خود پسندی فاسق ہونا علم میں علم سپاہ گری، قلعہ والا، غذا پسند، طعام تلخ، گوشت خام، خون، شراب، گوسفند بریاں، کباب شقاق، عناب، کاکنج، اشتخار رنگ، سرخ ملبوس، نقارچی، عقیق، شنجرف، سنکھیا سرخ، اجناس میں آلو بخارا اور قمقم و مرمر اور فانہ اور کا کرنا پسند کرتا ہے سرخ کپڑا اے کر یہ عمل کریں۔ اس کے عمل کو پانچ ہزار تین سو ساٹھ بار کریں مدعود، لوبان، پلپل گرنہ بخورات کریں،

ھھھ
۶۶۱۵ ۱ و ص س س س

عمل:۔ وعذلوش، ھاذلقتش، عندوش، بیمراھ، اوذدعوش ھیدَ، لعلیش، مھیراش، وھندھاش، بحق سرکطائیل

ستارہ شمس:۔ یہ ستارہ نیر اعظم ہے جس کو تمام لوگ سورج کہتے ہیں اور اس کے منسوبات یہ ہیں۔ مردم بیدار و عقلمند اور خوش میانہ قد، سر کے بال نرم چست اور چالاک زور آور پہلوان پر اتحراف زرد چشم، سرخ مزاج صفراوی اور کف پا خالی ہیں اس ستارہ والا بادشاہ ہوتا ہے۔ پاک تن غذا چاول اور زرد میوہ اور شیرینی دال نخود اور شہد عطر خالص سے منسوب ہے بخورات عود، مشک، دار چینی۔ صندل سرخ، صندل سفید، ایک سو پچاس اور ایک ہزار بار یہ ورد پڑھا کریں، زرد رنگ کا کپڑا لیویں۔

ھہ ھہ
عصعصعصعط
صمہ صمہ

عمل:۔ بنولوش، منندلاش، ہھنکاش، اطیعاش، مغنوش عادلیش، کلبیعادش، بحق یا ھرکائیل:

ستارہ زہرہ:۔ اس کو فارسی میں ناہید اور ہندی میں شکر (جمعہ) کو کہتے ہیں یہ بشکل مؤنث یعنی عورت کی شکل کا ہے

اس کے ہاتھ میں تلوار لی ہوئی ہے۔ اس کا رنگ سفید خندہ رو اور شیریں سخن۔ باریک بینی، تنگ دہان وجہ نوجوان اور دانا گانے بجانے کا واقف، خندہ پیشانی عیش پرست، ظریف مائل، باسعادت ہر وقت نصیحت پر مستقیم ہے کیونکہ یہ ستارہ برج میزان سے تعلق رکھتا ہے اصل میں منقلب ہے گاہے ہلکا اور کبھی بھاری ایک حال پر نہیں رہتا۔ دوستی اور دشمنی میں یکساں رہتا ہے۔ نیک رائے دہندہ، شاہد سلوک، مزاج مزاحیہ اور کلیہ انسانی سے دلکشا، مقام، باغات اور قمار خانہ اور مطرب خانہ پسند کرتا ہے عورتوں، عطاروں، رنگریزوں سے زیادہ تعلق رکھتا ہے اخلاق اس کا بدخو بھی ہے فتنہ انگیز، بہتانی معشوق بے وفا اور بے شرم عشق باز اور فتنہ والا اور آرائش پسند بھی ہے۔ کھیلنا مسخری کرنا تاش، شطرنج، باص، رمضان یا شعبان کے آغاز میں عمل شروع کریں پانچ ہزار تین سو پانچ بار پڑھا کریں۔ فلک سوم عامل چہار شنبہ کا ہے سفید کپڑا ایک عمل کریں اور بخورات جلائیں بخورات جلائیں۔ بخورات، عود، عنبر، مشک، کافور، صندل سفید، اسپند

عاھتالا ـــ لھ
طمــص
ا لا لمـــ

عمل:- اِدُھَرُ مَش، وَھَطَارُش، اُبَاشَ، شَمُھُورَش
عَنُقَاشَ، اَنُقَاشَ بِحَقِّ یَا جِبْرَائِیلُ

ستارہ عطارد:- یہ ستارہ مرکب ہے اور طبقات انسانی سے میانہ قد، شیریں سخن، فصیح کلام سبز فام کمال عقیل اور فہیم، زود آمد مزاج صفراوی اور بلغمی، گندم رنگ، موٹے سینگوں والا، استخوان، حاضر جواب موزوں طبع شاعر، عامل کامل متشاغل متکلم النا س حلیم، رمال، جسد انسانی سے خوش سر موٹا کشیدہ و سیاہ، ریش دراز، خورد دندان، کمر باریک، کوچک بینی ضعیف نازک پہلو مگر شکر پر کوئی نشان ہو اعضا میں سے معدہ سے تعلق رکھتا ہے۔ افعال مال کا حریص، کم شہوتی، بے تکلف، علم حکمت، رنج، سفیدی کی طرف زیادہ رغبت، مستوی الطبع، حکمت کا طالب علم کا طریقہ، دفینہ کا عامل تسخیر کا حاکم، عملیات کا استاد، کاتب، دیوان عمل کا طالب لباس نیلگوں، فیروزی اور شیشہ پاس ہو۔ روز چہار شنبہ فانی فلک دوم نہ نحس نہ نیک، موکل اس کا اسماعیل ہے چھ ہزار چھ سو چھیاسٹھ بار پڑھیں بخورات عود، کافور، صندل سرخ، قرنفل ؛

عں عع لا ع ص
عـــں سکسہ

عمل:- تَنْدُوْنَاش، اَمِیْرَاش، ھَبُطَش، شَاھَلِیُوشِ، ذَاہَیُشِ
دَکُوْلَتَشِ، مَغْلُوُشِ، اَمِیُشِ، بِحَقِّ یَا اِسْمَاعِیلَ ؛

ستارہ قمر:- یہ ستارہ نیر اصغر۔ طبقات انسانی میں پاکیزہ تن، سفید پوست، دراز قامت، مگر دلیل اور بے دانشی، مزاج بلغمی اور شیریں سخن، نیک رو، پیوستہ ابرو، مائل باسعادت کاروبار دنیاوی و عقبیٰ میں متوسط، کوچک دہان سیاہ چشم، فراخ سینہ، کشادہ دانت، باریک ہونٹ، خوش قسمت، بامروت طفل نابالغ و جوان، منہ پر خال خوبصورت وزیر فلک اول مصاحب نجوم محبت عشق کا حاکم، تاثیر میلان ہے سفید کپڑا لے کر یہ عمل کریں بخورات، عود، کافور، شہد، موکل اس کا جبرائیل

سـلـمر		١١٦
حہ صمــع		لا
١١١ع ﻫ س ۴ ۴ ۴		

ہے تین ہزار تین سو ساٹھ بار عمل کریں۔

عمل:۔ غَدَ نُوشَ، ھَاذِلیشَ، مُرَاوَنُوشَ، ھَلیکَاشَ، طِیمَارِشَ، دَانَانِیشَ۔ ہبانُوشَ، زَاغَانُوشَ بِحَقِّ یَا فَہقَا یُبْلَ

اسمائے جسمانی سیّارگاں

ان کا عمل بھی اسی طریقہ سے یا کسی عامل سے طریقہ حاصل کرلیویں۔

ستارہ زحل:۔ اَشْرَاغَاتِ، ہَلاَ تَالاَشِ، کَطْرَطْلُبَاشِ، ہمدُ غَاطَایَاتِ، دَرُ غَاھُو لیشْ، کَنَاھُو لُوشَاطَ

ستارہ مشتری:۔ کَطمَایُبْلَ، کَیْنَامِہ کَاتَ، دِیدَوَانِیَا، شَفُوذَ، تَاھَالَیشَ، سَبُومَرْ کَنشنَا بَالُو لُوْرَ، یَا اَحذَارَ، حَطَا طُورمَا۔

ستارہ مریخ:۔ اور وثارِی کصاصات کشنیز طورحانیا تا ھلو البسا قا فیقی کیو کزارِ فیا،

ستارہ شمس:۔ ہَیہَا کامُوتُو، تبانی، مَارَالوا، دَاطیوطیوا، طیوزفشا، سُوبُولُوا وجِنَاجِنَا کَامَا لَاکَی کِی، مَشَاتبُورَہ۔ اَھُوَاھیرُو، اوطِی، اَدرَافرَہ، ثَادُوسُرُو،

ستارہ زہرہ:۔ غَرْیَاھُو، فَہمُنَا۔ بَادمَائَ، ہَیطَیطَ ثَا، رَہیطوطُو، سَمیطُوا، طَہیَاتِی دَھنَا؛

ستارہ عطارد:۔ دَھنَاھِی مَالَاتُبُ، فَیُورَ الیشَاطَ، اَھلاَ طَاقُرطُوشَ، مَھلیشَا، مَاطبلُوسَا، اَمُلبُطِی طُلُو؛

ستارہ قمر:۔ ھَنَامیرَا، طَہ کَثلُومَا، اَدمُوھِی، ھَابَنَ، شَتَامَا بَتَنِی، فَرستَرھُومَھنَامتَا، شِیرگَامَا کَاثَ، رَافِیْن،

برجوں کی یہ تاریخیں نحس ہیں ان میں کوئی کام نہ کرنا چاہیے کیونکہ کامیابی نہ ہوگی لیکن یاد رہے کہ جس مرد یا عورت کا برج ہوگا۔ اس کی نیک و بد تاریخ دیکھ کر کام کیا کریں نقشہ منحوس تاریخوں کا یہ ہے۔

برج برج طالع حمل را — ٤ - ١١ - ٢٠ - ٢٩ - ٢

برج طالع ثور را — ٤ - ٩ - ٢٤ - ٢٥ - ٢٨

برج طالع جوزا را — ٤ - ١٣ - ١٧ - ٢٨ - ٣٠

برج طالع سرطان را — ٨ - ١٣ - ١٨ - ٢٠ - ٢٨

برج طالع اسد را — ٣ - ١٣ - ١٩ - ٢١ - ٢٥

برج طالع سنبلہ را — ١٦ - ١٠ - ١٢

برج طالع میزان را
۲ - ۳ - ۲۳ - ۲۸

برج طالع قوس را
۴ - ۹ - ۱۳

برج طالع دلو را
۱۲ - ۱۷ - ۲۳ - ۲

برج طالع عقرب را
۴ - ۹ - ۱۳ - ۱۵ - ۲۴ - ۲۸

برج طالع جدی را
۱۷ - ۲۲ - ۲۴ - ۲۵

برج طالع حوت را
۲۴ - ۲۹ - ۱۳

جدول دوازدہ بروج و اثرات و مہینہ وار

شکل	برج	نام ہندی	خانہ	جہت	تاثیر	رنگ	وبال	شرف	ہبوط	مذکر و مؤنث	مؤکل	حروف
گرپہ	حمل	میکھ راس ماہ بیساکھ	مریخ	مشرقی	آتشی	سرخ	زہرہ	آفتاب	زحل	مذکر منقلب	سرطائیل	ا ع ل
[illegible]	ثور	برکھ راس ماہ جیٹھ	زہرہ	جنوبی	آبی	سفید	مریخ	قمر		مؤنث منقلب	عزرائیل	د ب
[illegible]	جوزا	متھن راس ماہ اساڑھ	عطارد	غربی	بادی	زرد	مشتری	راس	ذنب	مؤنث ذوجسدین	اسرافیل	د ق ک
خرچنگ	سرطان	کرک راس ماہ ساون	قمر	شمالی	آبی	سفید	زحل	مشتری	مریخ	مؤنث منقلب	قبطائیل	م ج
پلنگ	اسد	سنگھ راس ماہ بھادوں	شمس	شرقی	آتشی	سرخ	زحل	۰	۰	مذکر ثابت	اجمکائیل	م ت
[illegible]	سنبلہ	کنیا راس ماہ اسوج	عطارد	جنوبی	خاکی	سبز	مشتری	عطارد	زہرہ	مؤنث ذوجسدین	اسماعیل	ب ث
[illegible]	میزان	تلا راس ماہ کاتک	زہرہ	غربی	بادی	سفید	مریخ	زحل	آفتاب	مذکر منقلب	عطکائیل	ر ت ط
آہو	عقرب	برچھک راس ماہ مگھر	مریخ	شمالی	آبی	سرخ	زہرہ	۰	قمر	مؤنث ثابت	میکائیل	ا ل ن ط ظ ج
گرپہ	قوس	دھن راس ماہ پوہ	مشتری	شمالی	آتشی	زرد	عطارد	ذنب	راس	مذکر ذوجسدین	اسرافیل	ح خ
۰	۰	[illegible] ماہ ماگھ	زحل	جنوبی	-	۰	قمر	[illegible]	مشتری	مؤنث منقلب	میکائیل	س ش ذ ع
[illegible]	دلو	کمبھ راس ماہ پھاگن	زحل	غربی	بادی	زرد	آفتاب	۰	۰	ثابت مذکر	[illegible]	غ س
شیر	حوت	مین راس ماہ چیت	مشتری	شمالی	آبی	سرخ	عطارد	زہرہ	عطارد	مذکر ذوجسدین	فقرائیل	د ج

باب سوم طالع نامہ کے بیان میں

واضح ہو کہ یہ طالع نامہ جو [illegible] حکیم نے تالیف کیا تھا اس طالع سے بہت سے بزرگ کامیاب ہوتے چلے آتے ہیں [illegible] نہیں کہ کسی مرد یا عورت کا طالع دیکھنا مقصود ہو تو نام اس کا مع نام اور

حساب ابجد کے اعداد سے لکھے اور اعداد کو جمع کر کے بارہ پر تقسیم کرے اگر ایک بچے تو طالع حمل ہو گا۔ اگر دو بچیں تو طالع ثور ہو گا۔ اگر تین بچیں تو طالع جوزا ہو گا اگر چار بچیں تو طالع سرطان ہو گا اگر پانچ بچیں تو طالع اسد ہو گا۔ اگر چھ بچیں تو طالع سنبلہ ہو گا۔ اگر سات بچیں تو طالع میزان ہو گا۔ اگر آٹھ بچیں تو طالع عقرب ہو گا۔ اگر نو بچیں تو طالع قوس ہو گا۔ اگر دس بچیں تو طالع جدی ہو گا۔ اگر گیارہ بچیں تو طالع دلو ہو گا۔ اور اگر ٹھیک ٹھیک تقسیم ہو جاوے تو طالع حوت ہو گا۔ اگر آسان طریقہ سے طالع نامہ کو دیکھنا چاہیں تو جدول معہ حروف و بروج و ستارہ ہائے کی درج کی گئی ہے آپ اسے بڑی آسانی کے ساتھ دیکھ سکتے ہیں بلکہ عورتیں بھی اس جدول سے طالع نامہ کا مطلب حل کر سکتی ہیں۔ جس مرد یا عورت یا بچے کا طالع دیکھنا مقصود ہو تو ان کے نام کا پہلا حرف لے لیجئے یا نام کے اخیر کا حرف لے لیجئے تو اس حرف کو معہ بروج و ستاروں کے نقشہ ہائے میں دیکھیں جو حرف نکلے اس حرف کے برج کو مطالعہ کریں پیدائش کے حالات بیماری نحوست کے بارہ پریشانا تمام سب کچھ خلاصہ سے مل جاویں گے برج نسائی جہاں ہو گا وہ اس برج کی عورت کا حال ہو گا اور بیماری نامہ جو ہر برج کے آخیر درج ہیں وہ اس برج والے کی بیماری کا حال ہو گا اس بیمار نامہ کے مطابق اس بیمار کا علاج کریں تو انشاء اللہ تعالیٰ بیمار بالکل صحت کامل پائے گا ابجد کا حساب ذیل میں درج کرتا ہوں۔

ابجد ہوز حطی کلمن سعفص قرشت ثخذ ضظغ

۱، ۲، ۳، ۴ - ۵، ۶، ۷ - ۸، ۹، ۱۰ - ۲۰، ۳۰، ۴۰، ۵۰ - ۶۰، ۷۰، ۸۰، ۹۰ - ۱۰۰، ۲۰۰، ۳۰۰، ۴۰۰، ۵۰۰، ۶۰۰، ۷۰۰ - ۸۰۰، ۹۰۰، ۱۰۰۰

ا	ب	ج	د	ہ	و	ز	ح	ط	ی	ک	ل	م	ن	س	ع	ف	ص	ق	ر	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

دائرہ حروف مع بروج و ستارہ ہائے و تاثیرات حروف

حروف	برج	ستارہ	حروف	برج	ستارہ	حروف	برج	ستارہ	حروف	برج	ستارہ	حروف	برج	ستارہ	حروف	برج	ستارہ
الف	[illegible]	[illegible]	ب	[illegible]	[illegible]	ث	[illegible]	[illegible]	ش	[illegible]	[illegible]	ج	[illegible]	[illegible]	ح	[illegible]	[illegible]
آتشی			خاکی			خاکی			بادی			بادی			آبی		
خ	[illegible]	[illegible]	د	[illegible]	[illegible]	ذ	[illegible]	[illegible]	ر	[illegible]	[illegible]	ز	[illegible]	[illegible]	س	[illegible]	[illegible]
آبی			آبی			آتشی			آبی			بادی			بادی		
ش	[illegible]	[illegible]	ص	[illegible]	[illegible]	ض	[illegible]	[illegible]	ط	[illegible]	[illegible]	ظ	[illegible]	[illegible]	ع	[illegible]	[illegible]
آتشی			خاکی			خاکی			آتشی			بادی			آبی		
غ	[illegible]	[illegible]	ف	[illegible]	[illegible]	ق	[illegible]	[illegible]	ک	[illegible]	[illegible]	ل	[illegible]	[illegible]	م	[illegible]	[illegible]
آبی			آتشی			بادی			بادی			آبی			آتشی		
ن	[illegible]	[illegible]	ش	[illegible]	[illegible]	ہ	[illegible]	[illegible]	لا	[illegible]	[illegible]	ئ	[illegible]	[illegible]	ے	[illegible]	[illegible]
خاکی			خاکی			آتشی			آبی			آبی			[illegible]		

ضروری نوٹ: واضح ہو کہ بروج معہ ستارے دائرہ میں تحریر کئے گئے ہیں آپ ہر پہلے حروف نام کو لے کر برج کو دیکھ سکتے ہیں لیکن ہر حروف کے تاثرات الگ الگ ہیں۔ جون سا حرف آتشی ہے اس کی نسبت آتش لعد برج آتشی سے ہوگی۔ جو حروف خاکی ہے خواہ اس کا برج کونسا ہوگا لیکن اس کی نسبت خاکی برج سے زیادہ تعلق رکھتی ہے آبی کی نسبت آبی برج سے اور بادی کی نسبت بادی برج سے رکھتی ہوگی اس واسطے ہر ایک بات کو ذہن نشین کر کے پھر حساب کو ورق الٹیں تاکہ حساب غلط نہ ہو بندہ نے ہر برج کے ساتھ اور ہر حروف کے ساتھ تاثیر اور ستاروں کے نام بھی لکھ دئے ہیں تاکہ آپ کو کسی قسم کی الجھن نہ رہے کئی ناموں میں حروف ایک ہی آتے ہیں لیکن بروج اور تاثیر الگ الگ ہوتی ہے کیونکہ پیدائش کی ساعت الگ الگ ہوتی ہے۔ اس لئے تاثیرات بھی بدل جاتی ہیں۔ اب آگے طالع نامہ کا مطالعہ کیا جاوے۔

طالع نامہ وپیدائش نامہ بیمار نامہ کے

برج حمل یا میکھ راس: برج طالع اسد بندی میں اس کو سنگھ ماہ بھادوں کو کہتے ہیں اس کا موکل جرنائیل اور اس کے حروف ا ع ل ہیں جس کی صورت شہر کی مانند ہے خانہ ستارہ شمس شرقی آتشی رنگ سرخ اور وبال زحل ہے مذکر ثابت ہے یہ ستارہ حضرت آدم علیہ السلام کا ہے اور خراسان کی زمین پر چمکتا نظر آتا ہے جو شخص اس ستارہ میں پیدا ہو وہ نیک رو اور نیک خو ہوتا ہے اور دوست ہر ایک کا ہوتا ہے اور حکیم با ریاضت ہوتا ہے اور پرہیزگاری کی طرف زیادہ مشغول رہتا ہے۔ دولتمند اور فراخ روزی والا ہوتا ہے۔ فصیح زبان اور شیریں سخن ہوتا ہے لیکن غصہ میں بھرا رہتا ہوا نظر آئے گا اور غصے کے بعد جلدی پشیمان بھی ہوگا۔ جمعرات جمعہ کا دن اس کے واسطے بہت اچھا ہوگا۔ جو کام نیا شروع کرے ان دنوں میں شروع کرے اور مہینوں میں سفر کا ۲ یہ اس کے واسطے نیک ہے اور ہر ایک کام جس کو ہاتھ ڈالیگا کر لیگا۔ جب بزرگوں کے پاس جاوے تو ان کے دائیں طرف کھڑا رہے یا بیٹھ جاوے تاکہ اس کی حاجت روائی ہو جاوے۔ اس ستارے والے سے کار خیانت اور جھوٹ ہرگز سرزد نہ ہوگا اور حرام کاری بھی نہ کریگا اور نہ حرام کا مال کھائے گا۔ اور جب نیا چاند دیکھے تو مبارک ہوگا۔ اور سفید کپڑا کو زیادہ پسند کرکے پہنے گا۔ طبیعت گرم ہوگا۔ وہ بیماری میں بڑی بڑی آوازیں کرے گا اور درد شقیقہ میں عموماً گرفتار رہے گا اکاون سال کی عمر ہوگی جب اکاون سال سے گذرے گا تو نوے سال کی عمر پائے گا۔

برج نسائی: یعنی عورت کا برج حمل ہوگا۔ جو عورت برج حمل کے طالع میں پیدا ہوگی۔ وہ نیک خصلت اور نیک رو اور حلیم شفیق اور نرم دل ہوگی لوگوں کو نیک خصلت اور مزدوری و نیز نیک کاموں کی ترغیب دیگی اور دونوں میں سے اس کے واسطے بدھ [illegible] اچھا [illegible] ۔ اگر ان دنوں میں کوئی نیا کام شروع کریگی تو وہ اس کو اچھا اور فائدہ مند ہوگا۔ ہفتہ اور منگل

کا دن اس کو نحس ہو گا۔ اور شہر اس کے کو ستارہ قوس والا موافق آئے گا طبع اس کا بھی گرم ہو گا۔ اس کے واسطے روغن لگائے اچھا اور موافق غذا ہو گا۔ دیو و پری جن و زخم چشم یعنی نظر لگنے سے اس کو خطرہ ہو گا۔ اس کو چاہیئے کہ دیو نامہ کے تعویذ کو اپنے پاس رکھے اور جب بھی بیمار ہو گی تو بیماری اس کی دراز اور لمبی کچھ عرصہ کی ہو گی۔ درد شکم اور درد شقیقہ سے اس کو رنج اور تکلیف پہنچے گی۔ آب انگور اور ترش اشیا سے اس کو فائدہ ہو گا۔ اور روغن بنفشہ اور زہی سے اس کو کچھ فائدہ ہوا کرے گا۔ اور اس کے ہاتھ میں برکت ہو گی شیریں سخن اور دل کے لبھانے والی ہو گی اپنے خانہ داری اور اولاد کے فکر میں مرغوب رہیگی۔ لالچ کرنیوالی اور بہت باتیں بھی کیا کریگی اس کے طالع کا ظہور ایک سال شادی کرنے کے بعد ہو گا۔ اگر ایک سال تک نہ ہوا تو کئی سال تک نحوست دیکھیگی جب سولاں سال کی نحوست سے گذر یگی تو عمر اسی سال کی پائے گی العلم عند اللہ تعالیٰ۔

بیمار نامہ: حضرت مہتر سلیمان علیہ السلام نے اس طالع کے دیو کو پوچھا کہ اے ملعون تیرا نام کیا ہے اور تیری جگہ رہنے کی کہاں ہے۔ دیو نے عرض کی یا رسول اللہ میرا نام جالبسی ہے اور میرا ملک سولیوں کی آبادی کوہ قاف کا ہے اور جگہ میری چلتے ہوئے پانی اور راستہ کے درختوں کے نیچے اور ویران گھروں مکانوں، صحنوں میں رہنے کی ہے جو شخص میری جگہ پر آئے یا گذرتے اور وہ اللہ تعالیٰ کا نام نہ لیتا ہو اور وہ بے تعویذ ہو تو اس کو میں رنج پہنچاتا ہوں اس رنج کی علامت یہ ہے کہ باتیں کم کریگا اور اس کو درد سر ہو گا۔ اور اس کی آنکھوں کے آگے اندھیرا آتا ہو گا۔ اور سارے بدن کی استخوان میں درد ہوتا ہو گا۔ اور کبھی کبھی خواب میں بھی کانپے گا اور ڈرے گا۔ کئی قسم کی شکلیں اس کو نظر آویں گی اور ڈرے گا مہتر سلیمان علیہ السلام نے فرمایا کہ اے ملعون اس کا علاج کیا ہو گا۔ دیو نے عرض کی کہ یا رسول اللہ سیاہ بھیڑ یا بکری یا سیاہ مرغ ہو کہ ایک رنگ کے ہوں ذبح کرے اور اس کے خون سے یہ تعویذ لکھیں اللہ کے نام پر تین سیر آٹا اور دو سیر نمک اور اڑھائی گز کپڑا سرخ دیوے اور چار چراغ بالکل نئے ان میں تیل ڈال کر کسی بزرگ کی قبر پر روشن کریں۔ پھر یہ تعویذ مریض کو پینے کیواسطے اور گلے میں باندھنے کے واسطے دیں خدا کے فضل و کرم سے بیمار کو صحت ہو جائے گی۔ تعویذ یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط يَا مَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ فَانْفُذُوْا لَا تَنْفُذُوْنَ اِلَّا بِسُلْطٰنٍ ط يا عبد يا الله صاحب تخسبات ومن كل عليتة ح هاترجته جالبه عقل غفلة كاتبه قال موسىٰ سيطله ان الله لا يصلح عمل المفسدين ط فتيله دھوئی تحق اهيا اشر اهيا

۹۱۱۱ اہم اللہ ۱۱۱۱ ۹۹۹ ۱۱۱۱ دہ وم ال رلاوانیم ۱۱۱۵ ودود ۹۱

برج ثور برکھ راس: ۔ برج ثور کو ہندی میں برکھ راس یا جیٹھ کو کہتے ہیں اس کا موکل عزرائیل حروف ذ ب ہیں اس کا ستارہ زہرہ جنوبی خاکی سفیدہ یا بال مریخ شرف قمر ہبوط زحل مونث منقلب ہے فارس کی زمین پر حکمرانی نظر آتا ہے یہ ستارہ

حضرت شیث علیہ السلام کا ہے جو شخص اس ستارے میں پیدا ہوگا وہ نیک رو اور نیک خو رنگ گندم گوں اور بہت باتوں والا شور بدہ پسند ہوگا۔ اور جمعہ کا دن اس کو مبارک اور نیک ہوگا۔ اگر اس ستارے والا عورت کرنی چاہے تو طالع ثور والی اس کو عورت موافق اور دل لبھانے والی ہوگی اور نیز طالع سنبلہ اور جدی والی بھی اس ستارے والے کو موافق آئیگی اور زندگی اچھی گذریگی اس ستارے والے کو غرق ہونے کا خطرہ ہے اور زخم شمشیر یا چاقو جیسے آلات سے بھی اس کو خطرہ نظر آتا ہے۔ اس طالع کا چشم ضعیف ہوگا۔ اور غصہ والا بھی ہوگا۔ مگر غصہ ہونے کے بعد جلدی راضی ہونے کی کوشش کریگا۔ اس کے سر یا ناک پر ایک کالے رنگ کا خال ہوگا جو علامت دولت کی دلالت کریگا اور درد پشت اور درد شکم سے بہت آزمت دیکھے گا۔ اس لوز یرہ سفید اس درد پر رکھنا مفید ہوگا۔ ممکن ہے کہ اس ستارہ والا چار عورتیں نکاح میں لاوے اور صاحب فرزنداں بھی ہوگا۔ اور زخم چشم یعنی نظر لگنے کا اس کو خطرہ رہے گا۔ سایہ دیو پری سے بھی اس کو بیماری ہوگی۔ اس کو چاہیئے کہ دیو نامہ طالع ثور کا تعویذ ہر وقت اپنے پاس رکھے اس صاحب طالع کو دو راپن کبھی نہ ہوگا جو کام کرنا ہو تو اول ماہ میں یعنی نئے چاند کی پہلی تاریخوں میں شروع کیا کرے تاکہ فائدہ مند ہو اس کے طالع کے صاحب کا مال خانہ جوزہ ہے جو کہ بہت مالدار ہونے کی دلالت کرتا ہے لیکن مال جمع نہ کرسکے گا ادھر سے آئیگا۔ ادھر چلا جائیگا۔ اس طالع والا کا ہاتھ تنگ ہوگا اور خطرے والا خانہ قوس کا ہے درخت کے نیچے دوپہر یا رات کو نیند کرنا اس کو خطرہ ہے اور جس کسی سے بھلائی کریگا اس سے برائی کی امید رکھے گا۔ اور برائی دیکھے گا دنوں میں سے ہفتہ بھی مبارک ہے اس کی امید بر آری کا خانہ حوت ہے جو کہ علماؤں سے فائدہ دیکھے اور اس کے سفر کا خانہ جدی ہے اگر سفر کو اختیار کریگا تو سفر دور دراز کا پیش آئیگا۔ اگر سفر مغرب کی طرف یعنی قبلہ کی طرف اختیار کرے گا۔ تو سود مند رہے گا اور اس طالع کے واسطے وقت کے بادشاہوں اور امراؤں کی خدمت کرنا بہتر ہوگی اور اس کے دشمنوں کا خانہ حمل ہے دشمن اس کے بہت ہوں گے ان دشمنوں سے اس کو اپنا آپ سنبھال کر رکھنا چاہیئے اور کے قریب بھی نہ آنا چاہیئے اور اس طالع والے کے واسطے بدن کا کپڑا سرخ رنگ کا یا کبودی رنگ کا ہونا بہتر ہے اس کے طالع کی نحوست کا اندازہ سات سال یا تئیس سال کا ہوگا تب اس خطرہ سے گذریگا۔ تو عمر اس کی نوے سال کی ہوگی۔

بُرج نسائی:- یعنی برج ثور والی عورت کا حال۔ جو عورت برج ثور کے طالع میں پیدا ہوگی وہ نیک خو نیک رو ہوگی۔ علامت اس کی یہ بھی ہوگی کہ صفا کش بھی ہوگی اور عموماً عشق و محبت اور دوستی میں کوشاں رہے گی۔ اپنے آپ کو بناؤ سنگار میں اور عیاشی پرست عورت ہوگی سرخ سینہ اور پستان ابھرے ہوئے یا ڈھیلے ڈھالے ہونگے اور نیز چشم دیکھنے سے ثابت ہوگی اور اس کو کبھی کبھی درد پستان بھی ہو کرے گا نظر لگنے سے اس کو خطرہ ہوگا۔ اس طالع والی عورت قد دراز ہوگا اور نازو ادا والی ہوگی اور شرمیلی آنکھیں بھوان کمان والی فرخندہ پیشانی ہوگی اس طالع والی عورت اچھا ہے کہ تعویذ دیو نامہ برج ثور

کا ہمیشہ اپنے پاس رکھے اور لوگ اُس کے اوپر جادو بھی بہت کریں گے جو کہ جلد ہی اس پر اثر کیا کریں گے تاکہ جادو ٹونے اور دیگر بلیات سے محفوظ رہے اس طالع والی عورت کی غیبت بہت لوگ کریں گے طبیعت اس کی سرد ہوگی شکایت کو سُن کر پھر بھی غصہ نہ کریگی تحمل مزاج مزور ہوگی گرم دودھ کا پینا اس کو فائدہ دیگا۔ درد شقیقہ اور درد شکم کی مرض اس کو موت تک پہنچا دیگی۔ بلکہ شکم کی بیماری میں زیادہ مُبتلا رہے گی اس طالع والی عورت صاحب فرزنداں اور صاحب اولاد ہوگی دولت کو بہت زیادہ عزیز رکھے گی۔ اور دولت اس کے پاس ہوگی مگر اپنے ہاتھوں سے خرچ بھی کیا کریگی مسکین پرست۔ درویش پرست، اچھے عقیدہ والی ہوگی اس کی موت کا قیافہ سات سال کی یا بیس سال کی عمر میں ہوگا۔ اگر بیس سال سے گذرے گی تو عمر اس کی نوے سال کی ہوگی۔ اَلْعِلْمُ عِنْدَ اللّٰہِ وَعِنْدَ النَّاسِ لَا یَعْلَمُ الْغَیْبَ

بیمار نامہ:۔ دیو نامہ تُرک کہ مہتر سلیمان علیہ السلام نے فرمایا کہ اس کو حاضر کرو۔ تو اسی وقت دیو اس کو خدمت میں حاضر لائے مہتر سلیمان نے فرمایا کہ اے ملعون تیرا نام کیا ہے اور تیرا مقام رہنے کا کس جگہ پر ہے دیو نے عرض کی۔ یا رسول اللہ میرا نام حطواط ہے اور میرے رہنے کی جگہ ویران گھروں اور نہروں پر ہے جو شخص کہ میری جگہ پر دن یا رات کو آرام پکڑے یا نیند کرے یا دوپہر یا رات کو اس نہر میں غسل کرے اللہ تعالیٰ کا نام نہ لیتا ہو۔ غافل غفلت شعار ہو یا بغیر تعویذ کے ہو تو میں اس کو اپنے سائے کی آفت پہنچاتا ہوں میرے سائے کی علامت یہ ہوگی سر کو درد پیدا ہوگا۔ کبھی کبھی آنکھوں کے آگے سیاہ اندھیرا دکھلائی دیگا خواب میں کانپے گا۔ آنکھوں میں ناسور پیدا ہونگے۔ بیماری میں ڈریگا۔ اور پاؤں اس کے درد کریں ناخوش رہے گا اور درد شقیقہ بھی پیدا ہو جائے گا مہتر سلیمان علیہ السلام نے فرمایا آخر اس کا اے ملعون علاج کیا ہوگا۔ دیو نے عرض کیا یا رسول اللہ ایک عدد کبوتر سفید یا مُرغ سفید کو لیکر ذبح کریں اس کے صاف خون سے یہ تعویذ لکھ کر مریض کے گلے میں ڈالیں اور پلا دیں تین روز تک عدد کی کھجور یعنی دصوفی بیمار کو دیویں چار چراغ نئے ان میں تیل ڈال کر کسی بزرگ کی قبر پر روشن کریں اور یہ تعویذ لکھ کر دیویں:

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّامَّاتِ مِنْ کُلِّھَا شَرِّ مَا خَلَقَ وَالسَّمَاءِ ھَادٍ سوا التنامئۃ و اطاقعۃ من حاسدٍ اذا حسد افل یا عبادی السفری اسرا قوا علی انفسھم لا تقنطوا من رحمۃ اللّٰہ یا شافی یا کافی یا معافی ط دصوفی کے لیے فتیلہ۔

۱۹ | ۹۱۹۷۴ ۵۱۱۱ ۱۱۱ ۲۵ ۴ ۱۹۶۷۵۵۶۱ ۴ ع د ہ ۹۹۱۱ د د ا ء البلیس لعین سوختہ گردد

برج جوزا متفعن راس:۔ برج جوزا ہندی میں متھن ماہ اڑھ کو کہتے ہیں اس کا مؤکل اسرافیل اور اس کے حروف۔ ف۔ ق۔ ک ہیں۔ اس کی صورت ایسی ہوتی ہے۔ جیسے دو لڑکے آپس میں اپنی پشت ملا کر کھڑے ہوں اور دونوں کے سر خیال

کو اور پاؤں جنوب مغرب کی طرف ہوتے ہیں خانہ ستارہ عطارد، عزنی، بادی، رنگ زرد و بال مشتری شرف راس ہبوط ذنب درجہ میں ہے یہ ستارہ حضرت یحییٰ پیغمبر علیہ السلام کا ہے جو کہ زمین فارس پر چمکتا ہے اور بعض اوقات چین کی ولایت کا بھی مالک ہوتا ہے اور وہاں بھی چمکتا نظر آتا ہے جو اس طالع سے اور اس ساعت میں پیدا ہوگا۔ وہ بزرگ اور عقل مند اور دیانتدار ہوگا اور بہت سی اس میں صفتیں بھی ہونگی اور اس طالع کے واسطے بدھ کا دن اچھا اور نیک ہوگا۔ اس روز کوئی نیا کام بھی کریگا اس میں برکت ہوگی اور فائدہ والا ہوگا۔ اس طالع والا سیاہ لباس کو زیادہ پسند کریگا اور وہ اس کو اچھا بھی ہوگا اس طالع والے صاحب کو جھوٹ ہرگز نہ بولنا چاہیئے تیئیس سال کی عمر میں اس کے تمام کام حسب دل خواہ انجام ہونگے قسبریں سخن ہوگا اور عاقل بھی ہوگا۔ اس کے سینے پر ایک سیاہ رنگ کا خیال ہوگا جو کہ اس کی نیک بخت ہونے کی علامت ہوگی جلوہ پری سے اس کو زحمت ہوگی اس واسطے اس طالع والے کو چاہیئے کہ تعویذ دیونا مرجوزا کو ہمیشہ اپنے پاس رکھے تاکہ ان تمام بلیات سے محفوظ رہے اس طالع والے کے سر میں اکثر درد رہا کرے گی علاج درد کے واسطے روغن بنفشہ کانوں میں ڈالے اور اس کے سر پر بھی اس کی مالش کرائے تو درد کو مفید رہیگا۔ اس کی دولت کا خانہ سرطان ہے سوداگری اس کو سود مند رہیگی اور عمر اس طالع والے کی دراز ہوگی اس کے برادروں اور خویشوں کا خانہ اسد ہے ان سے بہت فائدہ ہوگا۔ اور خویش و اقارب اس پر بہت ہی خوش ہوں گے اور اس کی موت کا خانہ جدی ہے اس کو تیرہ مہینے کی عمر میں خطرہ ہے اس کے ماں باپ کا خانہ سنبلہ ہے ان سے وراثت پائے گا اور اس کی اولاد کا خزانہ میزان ہے فرزندوں کے واسطے جبرائی اور پشیمانی دیکھے گا کیونکہ اس کی اولاد پر کوئی نہ کوئی بیماری یا تکلیف نازل ہوجایا کریگی اور اولاد سے محبت بھی بہت کریگا۔ بلکہ عورت سے بھی حد درجہ کی محبت کرنے والا ہوگا۔ اس طالع والا صاحب روز بروز دولت پاتا رہیگا۔ وقت کے بادشاہوں راجاؤں اور امیروں کے نزدیک بہت عزت پائے گا طبیعت اس کی سرد ہوگی درد شقیقہ سے عموماً تکلیف اٹھاتا رہیگا اس کا طالع بائیس سال یا پچپن سال تک نحوست میں رہیگا جب اس خطرے سے گذر یگا تو اس کی عمر ستر سال کی ہوگی العلم عند اللہ و لا عند الناس :۔

برج نسائی :۔ جس عورت کی طالع برج جوزا کی ساعت کی پیدائش ہوگی وہ بہت نیک خوبرو ہوگی۔ خاوند کے واسطے نیک نصیب والی بیوی ہوگی اس طالع والی عورت کے فرزند بہت فراخ روزی والے اور امیر ہونگے اس طالع والی عورت کا اگر پہلا خاوند مرجائیگا یا اس کو طلاق دیدیگا تو دوسرا نکاح ضرور کریگی بہت غم کرنے والی ہوگی۔ بلکہ غم کی وجہ سے بیمار ہوجایا کریگی آنکھ کی تکلیف سے بہت اٹھائے گی نظر لگنے کا بھی اس کو خطرہ ہوگا۔ کبھی کبھی پیٹ کی وجہ سے بیماری اٹھائے گی پیٹ میں درد ہوجایا کرے گا اس کی پشت پر یا سینہ پر ایک سیاہ رنگ کا تل یا نشان ہوگا وہ دولتمند ہونے کی علامت ہوگی اس طالع والی کو چاہیئے تعویذ دیونا مرجوزا کا تعویذ ہمیشہ اپنے پاس رکھے تاکہ نظر اور بلیات سے محفوظ رہے اس طالع والی عورت کا مزاج [illegible]

کے واسطے ہرباں کہ اپنے پاؤں میں باندھے۔ کیونکہ اس میں اس کو فائدہ ہوگا نحوست کی مدت اس کی چار سال یا سات سال کی ہوگی جب خطرہ سے گذریگی تو پچاسی سال کی عمر پائے گی۔ اَلْغَیْبُ عِنْدَ اللّٰہِ وَلَا عِنْدَ النَّاس ؎

بیمار نامہ: حضرت مہتر سلیمان علیہ السلام نے فرمایا اور نفروں کو حکم دیا کہ دیو ستارا جوزا کو حاضر کرو تو اُسی وقت نفر جوزا دیو کو حاضر خدمت لائے حضرت مہتر سلیمان نے فرمایا۔ کہ اے ملعون تیرا نام کیا ہے اور تیرے رہنے کا مقام کہاں ہے دیو نے عرض کی کہ یا رسول اللہ میرا نام الحسین ہے اور میرا مقام قبرستان اور کنارہ آب رواں اور درختوں کے نیچے ہے جو شخص میری جگہ سے رات کو یا دن کے دوپہر کو گذرے اللہ تعالیٰ کا نام نہ لیتا ہو یا اس کے پاس تعویذ دیو نامہ جوزا نہ ہو تو میں اس کو تکلیف پہنچاتا ہوں علامت میری تکلیف کی یہ ہوگی کہ آنکھوں کا درد ہوگا سر کو بھی درد ہوگا شکم میں بھی درد ہوگا۔ اس کے ہفت اندام میں بھی درد ہوگا پریشان خواب دیکھے گا ڈراؤنی صورتیں اور مردے اس کو نظر آویں گے اور کبھی کبھی اس کے دل کو ضعف بھی ہوگا اور منہ سے پانی سا بہتا ہوا گذریگا حضرت مہتر سلیمان علیہ السلام نے فرمایا کہ اے ملعون پھر اس کا علاج کیا ہے دیو نے عرض کی یا رسول اللہ سیاہ رنگ کا بکرا یا بکری کا بچہ یا سیاہ رنگ کا مرغ لے کر اس کو ذبح کریں اس کے خون سے تعویذ لکھ کر مریض کے گلے میں ڈالیں اور سیاہی سے لکھ کر اس کو تعویذ پینے کو دیں اور صدقہ کریں ایک سیر آٹا ایک سیر کالے ماش، تین گز کپڑا سیاہ رنگ کا اور دو سیر نمک دیں اور ایک جوڑا نئے چراغ لیکر ان میں کڑوا تیل ڈال کر کسی بزرگ کی قبر پر روشن کریں اور دو علم یعنی جھنڈے سبز رنگ کے کسی بزرگ کی قبر پر چڑھاویں اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے اس بیمار کو صحت ہو جائے گی۔ تعویذ یہ ہیں ؁

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ بِسْمِ اللّٰہِ مَجْرٖىهَا وَمُرْسٰىهَا اِنَّ رَبِّیْ لَغَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ؕ بِسْمِ اللّٰہِ شَافِیْ بِسْمِ اللّٰہِ کَافِیْ بِسْمِ اللّٰہِ مُعَافِیْ بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِہٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ۔ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ؕ فتیلہ دھونی کے واسطے یہ ہے۔

ک ۱۱۱۱۶ ۱۱۱۹۱ ۶۱۱۱۹۱۹۱ ۱۱۷۷۶۸ ۱۱ ۷۷ ۱۹۱۱۶۱۹۷ ا۱۷۶۶۷۲۱۱۹۱۷۱۹۹۱ الملبرنبعنج

برج سرطان کرک راس: برج سرطان ہندی میں بر کو ماہ ساون کو کہتے ہیں اس کا موکل قہقائیل حروف ھ ح ہیں جس کی صورت مثل کیکڑے کے ہے اس کا منہ مشرق اور دُم مغرب کی طرف ہوتا ہے۔ خانہ ستارہ قمر شمالی آبی سفید اور وبال زحل حروف انیس درجہ پر مونث ہے [illegible] حضرت ہود علیہ السلام کا یہ [illegible] زمین [illegible] لفظ [illegible] اس ستارہ کی [illegible] طالع برج سرطان میں پیدا ہوگا وہ نیک خو اور نیک رو پیدا ہوگا وہ فصیح اللسان اور [illegible] ہوگا [illegible]

خوش [illegible] گذارے گا اس کے واسطے مغنہ کا دن بہت نیک ہوگا [illegible]

اس طالع والے کو مہری کرنی چاہیئے تو وہ ستارہ عقرب یا سرطان والی کو کرے تو وہ اس کو بہت موافق آئیگی اور زندگی موافقت سے گذریگی اور اس طالع والے کو کبھی کبھی درد شکم اور درد سینہ یا درد پشت میں ہوا کریگا اس زحمت سے کئی روز بیماری دیکھا کرے گا خلقت پر بہت مہربان ہوگا کبھی کبھی نظر بد سے زحمت دیکھا کریگا اس کو چاہیئے کہ بغیر تعویذ نامہ سرطان کے نہ رہے اس طالع والا تیز چشم یعنی طوطا چشم اور جلدی غصہ پکڑنے والا ہوگا اور پھر غصے پر بہت جلدی پشیمان ہوا کرے گا کبھی کبھی اس کو پنڈلی میں بھی درد ہوا کریگا۔ اس کو چاہیئے کہ زم غذا استعمال کرے تا کہ اس کو کوئی نقصان یا تکلیف نہ ہو اس طالع والے کو تجارت کے سامان سے کوئی فائدہ نہ ہوگا۔ چاہیئے کہ خرید و فروخت نہ کرے اس کے ماں باپ کا خانہ میزان ہوگا اور ورثہ پائے گا اس کے بھائی بہنوں کا خانہ سنبلہ ہے ان سے صاحب نصیب ہوگا۔ آخر عمر میں اس کے سب کام نیک ہونگے اس کی اولاد کا خانہ بھی عقرب ہوگا۔ ان کی وجہ سے خوشخبری دیکھے گا ان کو بیماری صفراوی ہوگی۔ درد شکم سے تکلیف اُٹھائے گا شکر سرخ یا گڑ کا کھانا اس کو نقصان دیگا اس کی آخر عمر اچھی ہوگی۔ اس کے کام کا خانہ حمل ہے بادشاہوں اور امیروں سے فائدہ حاصل کریگا۔ اُمید کا خانہ ثور ہے دوستوں اور عزیزوں سے نفع اُٹھائیگا اس کے دشمن بہت ہونگے لیکن اس کو ضرر نہ پہنچا سکیں گے دیو پری اور نظر بد سے اس کو خطرہ ہے اس کے طالع کی مدت سات سال سے بیس سال تک ہوگی جب اس خطرہ سے گذرے گا تو نوّے سال کی عُمر پائے گا۔

بُرج نسائی: ۔ اور جو عورت طالع برج سرطان میں پیدا ہوگی نیک رُو اور نیک خو سیاہ چشم و فراخ سینہ والی ہوگی اپنے فرزندوں سے بہت فائدہ اُٹھائے گی۔ اس طالع والی عورت کو کبھی کبھی قولنج کا درد بھی ہوا کریگا۔ درد شکم بھی ہوا کریگا اس کے واسطے بھی ہفتہ کا دن نیک اور مبارک ہوگا۔ ہفتہ کے روز جو کام کرے گی وہ انجام نیک پر ہوگا۔ طبیعت اس کی گرمی پر ہوگی۔ درد شقیقہ بھی اس کو ہوا کریگا۔ اس کے علاج کے واسطے روغن بنفشہ کان میں ٹپکانا درد سر کو فائدہ دیگا۔ دیو اور پری کے سایہ کا بھی اس کو خطرہ ہوگا بغیر تعویذ دیو نامہ سرطان کے نہ رہے اس کی نحوست کی مدت دو سال یا سات سال تک ہوگی جب اس کی عمر اس خطرے سے گذرے گی تو بچاسی سال کی عمر پائے گی۔ وَاللّٰہُ اعلم بالصّواب۔

بیمار نامہ: ۔ دیو نامہ سرطان۔ کہ حضرت سلیمان علیہ السلام نے فرمایا کہ سرطان کے دیو کو حاضر کرو۔ تو دیو نامہ سرطان کو نوکر حاضر خدمت لائے حضرت سلیمان علیہ السلام نے فرمایا کہ اے ملعون تیرا نام کیا ہے اور مقام تیرے رہنے کا کہاں ہے تو دیو نے عرض خدمت کی کہ یا رسول اللہ میرا نام حنظلہ ہے اور میری جگہ سے کھیت اور کھلیان ہے۔ ویران گنبد درخت کے نیچے اور حمام کی جگہ میرا مقام ہے۔ اور جو شخص میری جگہ سے خداوند تعالیٰ کا نام لیتا نہ گذرتا ہو۔ بغیر تعویذ دیو نامہ سرطان کے ہو میں اس کو تکلیف پہنچاتا ہوں میری تکلیف کی علامت یہ ہوگی کہ ہڈیوں میں درد پیدا ہو جائے گا درد سر اور درد کان ہوگا دل جلتا رہے گا حضرت سلیمان علیہ السلام نے فرمایا اے ملعون اس کا علاج کیا ہوگا۔ دیو نے کہا کہ یا رسول اللہ گوسفند سفید یا مرغ سفید کے خون سے یہ تعویذ لکھ کر باندھنے کو

دیں اور تین تعویذ دھونی کے واسطے دیں اور سات تعویذ تازی سیاہی سے لکھ کر بیمار کو پینے کو دیں اور خوشبو جیسے لوبان اگربتی عود یا صندل جلاویں اور صدقہ دے ایک نیا چراغ لیکر اس میں گھی ڈال کر کسی بزرگ کی قبر پر جلاوے۔ دو جھنڈے سبز رنگ کے کسی مزار بزرگ پر لگاوے اور چار سیر چاول دو سیر آٹا ایک سیر نمک اور ایک کپڑا سیاہ رنگ سوا تین گز کا دے اور ایک کپڑا بیمار کے جسم کا بھی دے اور یہ تعویذ لکھ کر دے۔ خدا کے فضل و کرم سے بیمار کو شفا کلی حاصل ہوگی۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الشَّافِی بِسْمِ اللّٰہِ الْکَافِی بِسْمِ اللّٰہِ الْمُعَافِی بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِہٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ اعیان صاحب التعویذ اھیا اشراھیا اصطاطا فَسَیَکْفِیْکَھُمُ اللّٰہُ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ یاکریم یاکریم۔ فتیلہ دھونی۔

۱۹۱ ۵ ا م ا ۱ ۶ ا ۴ ۴ ا ۱ ۲ ۲ ا ۱ ۱ ۶ ۹ ا م ا ۱ ۱ ع او ا ا ۷ ا ۷ ا ا ۵ ھر دو ابلیس فرعون لعین

برج اسد سنگھ راس:۔ برج اسد ہندی میں سنگھ راس ماہ بھادوں کو کہتے ہیں اس کی شکل مینڈھے کی سی ہے دو سینگ اس کے سر پر ہوتے ہیں۔ اس کا ہیولیٰ حرکائیل اور حرف م۔ت ہیں اس کا سر مغرب کی طرف اور دم مشرق کی طرف بیٹھ شمال کی طرف بائیں جنوب کی طرف اور منہ پچھلی طرف موڑے ہوتا ہے۔ جیسے کہ کسی کو پیچھے سے دیکھ رہا ہے خانہ ستارہ شمس مشرقی رنگ سرخ اور وبال زحل ہے شرف آفتاب نو درجے پر ہٹ کر زحل مذکر منقلب ہے یہ ستارہ حضرت امیر المومنین حضرت علی کرم اللہ وجہہٗ کا ہے جو کہ مکندر ذوالقرنین برج بادشاہوں کا ہے یہ ستارہ نیشاپور و دمشق و سمرقند کی زمین پر چمکتا ہوا نظر آتا ہے جو شخص اس ستارے میں پیدا ہوگا اس ستارے والے کا حلیہ یہ ہوگا میانہ و بالاقد جوانمرد اور متکبر ہوگا۔ بزرگوں کی مجلس سے بہت فائدہ اٹھائے گا اگر اس ستارہ والا بادشاہوں اور امیروں کے پاس جاوے تو اپنے طرف ادب سے کھڑا ہو یا بیٹھے تو اس کو بہت نیک ہوگا۔ اس ستارے والا حاجت چاہنے والا ہوگا۔ اور گھر سے سفروں سے فائدہ اٹھائے گا۔ اس ستارے والے کے سینے یا ناف یا ناک پر ایک خال یعنی سیاہ رنگ کا تل ہوگا جو کہ علامت اس کے نیک بختی کی ہوگی اور اس طالع والا شخص تیز چشم ہوگا اور پری کے سایہ سے اس کو خطرہ ہوگا اور ہر کام پر حریص ہوگا۔ اور اس کی روزی کا خانہ سنبلہ ہوگا جو کہ دولتمند ہونے کی علامت ہوگی۔ اس کے بھائی بہنوں اور خویشوں کا خانہ قرآن ہے۔ ان میں سے اس ستارہ والا کو کوئی فائدہ نہ ہوگا ماں اور باپ اس کے کا خانہ عقرب ہوگا۔ ان سے یہ آدمی فائدہ کم دیکھے گا اور اس کے فرزندوں کا خانہ قوس ہوگا فرزند اس کے نیک نصیب ہونگے اس کے خطرہ کا خانہ حوت ہے پانی میں غرق ہونے سے اس کی موت کے واقع ہونے کی دلیل ہے اس کے سفر کا خانہ حمل ہے سفر بہت فائدہ والا ہوگا۔ وقت کے بادشاہوں اور امیروں سے بہت فائدہ اٹھائے گا اہل قلم اور اہل علم سے خوشی دیکھے گا اس کو ایک مرد بلند و بالاقد سے خوف رکھنا چاہئیے کیونکہ یہ شخص کسی وقت اپنی دشمنی کی اس پر وار کریگا اس ستارے

والے کی نحوست کی مدت دو سال سے چھ سال اور بارہ سال تک ہوگی جب اس خطرہ سے گذر یگا تو ۹۰ سال کی عمر پائے گا۔

برج نسائی: - اور جو عورت طالع برج اسد میں پیدا ہوگی وہ تین درجہ کی ہوگی یعنی سُرخ و سفید یا گندم گوں اور نیک رو اور نیک خو سیاہ چشم میٹھے ابرو والی دانا اور بامت ہوگی اس عورت کو عموماً بیماری صفراوی یا دموی ہوگی یہ عورت خاوند پر جفاکش اور ظلم کرنے والی ہوگی۔ لیکن حرام کاری نہ کریگی اور اگر کریگی تو ایک ہی جگہ وعدہ پر مرجانے والی ہوگی۔ اس عورت کے واسطے اتوار یا سوموار کا دن نیک ہوگا۔ جو کام ان دنوں میں کریگی وہ نیک اور اچھا ہوگا طبیعت کی گرم اور غصے والی ہوگی اس کو معتدل چیزیں فائدہ دیں گی اس عورت کا دل عشق سے خالی نہ ہوگا کسی کی محبت میں ضرور جلتی ہوگی لیکن اس کو نظر مردماں اور دیو پری سے تکلیف ہو جایا کرے گی۔ چاہیئے کہ دیو نامہ اسد کے تعویذ کو اپنے پاس رکھے تاکہ اس خطرہ سے بچی رہے اس کے طالع کی نحوست کی مدت ایک سال سے تین سال تک ہوگی۔

بیمار نامہ: - دیو نامہ اسد کو حضرت مہتر سلیمان علیہ السلام نے فرمایا۔ کہ اے ملعون تیرا نام کیا ہے اور تیرا رہنے کا مقام کہاں ہے دیو نے عرض کی کہ یارسول اللہ میرا نام شعطان ہے اور مقام میرا درختوں کے نیچے اور پرانے حمام اور نہر جس میں پانی چلتا ہو۔ وہاں پر ہوتا ہے جو شخص ان جگہوں یا مقاموں سے بغیر نام اللہ کے گذرتا ہوا نظر آجائے اور دیو نامہ اس بھی اس کے پاس نہ ہو تو میں اس کو تکلیف پہنچاتا ہوں میری تکلیف کی علامت یہ ہوگی کہ اس کے بازو اور پشت اور ران درد کریگی ہفت اندام میں لرزہ پیدا ہوگا۔ کبھی کبھی دل ضعف ہوا کرے گا اور طعام بھی کم کھائے گا حضرت مہتر سلیمان علیہ السلام نے فرمایا کہ اے ملعون علاج اس کا کیا ہے۔ دیو نے عرض کی کہ یارسول اللہ ایک سیر چاول، تین سیر نمک اور سوا دو گز کپڑا صدقہ دلوے گوسفند سفید یا مرغ سفید کے خون سے یہ تعویذ لکھیں ایک گلے میں بیمار کے باندھیں اور دو فتیلے دھونی کے واسطے دیویں ایک چوڑا چراغ نے کسی بزرگ کی قبر پر جلادیں دو جھنڈے سرخ رنگ کے کسی بزرگ کی قبر پر لگادیں دھونی لوبان کی دیویں اس دیو نامہ کو مریض کی گردن پر باندھیں۔ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے بیمار کو صحت حاصل ہوگی بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ونُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ وَلَا يَزِيْدُ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا خَسَارًا۔ اللّٰھُمَّ اشْفِنِیْ بِشِفَائِكَ وداوِنِی بِدَوائِكَ وَعَافِنِیْ مِنْ كُلِّ بَلَائِكَ بِحَقِّ تَورَاۃِ موسیٰ و زبورِ داؤد و الانجیل عیسیٰ و فرقان حضرت محمد رسول اللّٰہِ العظیم ص ۱۱۶ ۱۹۹ ۱ط و ع ۱۱۶۲ فتیلہ دھونی۔

ھ ۲۴۴ ۱۱۲ ۱۱۱۷ ۱۱۵۹۵۵ ۱۱۶ ۱۱۱۶ ۱۱۱۵ ۱۱۵ ھ ۱۱۷۱ ۱۱ ۹ ہامان لعین

برج سنبلہ کنیا راس:۔ فارسی میں سنبلہ اور ہندی میں کنیا ماہ اسوج کے مہینے کو کہتے ہیں اس کا مؤکل اسماعیل ہے ب اور ت کے حروف رکھتا ہے شکل اس کی خوبصورت دختر دامن لٹکائے ہوئے اور اپنا دایاں ہاتھ کاندھے کے برابر اٹھائے ہوئے ہیں اور بائیں ہاتھ لٹکائے ہوئے ہاتھ میں کسی درخت کی ڈالی لیے ہوئے خانہ عطارد جنوبی ہے اگر بعض کے نزدیک رنگ سیاہ وبال مشتری شرف عطارد ہبوط زہرہ مؤنث درجہ میں ہے سنبلہ برج خاکی ہے اور ستارہ اس کا عطارد ہے یہ ستارہ حضرت یونس پیغمبر علیہ السلام کا ہے جو کہ خراسان کی زمین پر چمکتا نظر آتا ہے کسی وقت ایران کی زمین پر بھی چمکتا ہے جو شخص ستارہ عطارد اور برج سنبلہ کی ساعت میں پیدا ہوگا وہ نیک رو اور نیک خو ہوگا خوش طبیعت اور شیریں سخن دانا ہوگا لیکن طبع اس کی تنگ ہوگی اس ستارہ والوں کو عورتوں کے سبب سے ملامت اور بدنامی ہوگی کبھی کبھی خواب میں بھی ڈر لیا کرتا ہے زحمت اور تکلیف اٹھائے گا۔ دنوں میں سے اس کے واسطے بدھ کا دن اچھا اور مبارک ہوگا۔ اس ستارہ والا اگر بیوی لانی چاہئے تو وہ ستارہ جدی یا سنبلہ والی ہو اگر ایسے تو وہ موافق آئیگی خوبرو عہد کو اس کے ہاتھ وفا رہیگی لیکن اس ستارے والے کو دوستوں اور رفیقوں سے کوئی فائدہ نہ ہوگا وقت کے بادشاہوں سے روزی پائے گا [illegible] نقصان دیکھتا ہوگی۔ [illegible] اس ستارہ والے کو خطرہ ہوگا۔ اس ستارہ والا لوگوں کو بھی کوئی دکھ درد تکلیف نہ دیگا [illegible] اس ستارے والے کو تکلیف دے گا۔ اس کے سینہ پر ایک سیاہ رنگ کا خال یا تل پیدا ہوگا جو چار عورتیں نکاح [illegible] جب اس کی عمر تیرہ سال کی ہوگی تو اس کا علم اچھا اور بلند پایہ کا ہوگا لیکن اس ستارہ والا تنگ دست ہوگا جس [illegible] ساتھ وہ تنگ رہیگا [illegible] اس طالع والے کو کچھ خطرہ بھی ہوگا۔ اس کے بہن بھائیوں کا خانہ عقرب [illegible] اس کو کوئی نفع نہ ہوگا اس کے ماں باپ کا خانہ قوس ہوگا۔ ماں باپ اس پر مہربان ہونگے بیماری اس طالع والے کو جادو سے ہوگی جسم [illegible] تو اس کے واسطے اچھا ہوگا اور اس کے دشمنوں کا خانہ جدی کا ہے [illegible] اور یہ بہت دشمنوں کو دیتا ہے لیکن بعد میں فتح کا نشانہ اسد ہوگا۔ دشمن اس پر فتح نہ پاسکیں گے اس ستارہ والے کی نحوست کی مدت دو سال سے چار سال تک کی ہوگی جب اس خطرہ سے گذر جائے گا تو نوے سال کی عمر پائے گا۔

برج سنبلہ نسائی:۔ جو عورت طالع برج سنبلہ میں پیدا ہوگی وہ نیک رو اور نیک خو ہوگی اپنوں اور دوستوں سے فائدہ کوئی نہ پائیگی دوست بہت سے رکھے گی لیکن وفا کسی سے بھی نہ دیکھے گی حرامیں محبت بہت ہوگی عشق کی طالب ہو کر وطن سے بھی مسافری اختیار کریگی اور بدنامی بھی بہت اٹھائے گی لیکن اپنی بات سے کبھی باز نہ آئے گی اگر اس عورت کا پہلا شوہر اس کو طلاق دے گا یا مر جائے گا تو دوسرا نکاح بھی [illegible] لوگ اس ستارہ والی عورت کے واسطے جادو بھی کریں گے اور وہ جادو بھی اس عورت پر بہت ہی جلد اثر کریگا اور خواب میں ڈرا کرے گی کیونکہ اس عورت کے واسطے یہ طالع اور ستارہ

نحیف ہوگا۔ اس عورت کو چاہیئے کہ دیو نامہ سنبلہ کے تعویذ کو اپنے پاس رکھے دنوں میں سے اس کو جمعرات کا دن اچھا ہے اور رنگ ہوگا اس روز جو طلب کرے وہ پائے گی اس عورت کی طبیعت گرم اور خشک ہوگی اس کو چاہیئے کہ کشنیز بنا کر استعمال کیا کرے شکم اور پہلو کے درد سے وہ بیماری اٹھائیگی اور دیو پری کے سائے سے بھی اس کو تکلیف ہوگی نظر لگنے سے بھی اس کو خطرہ ہوگا اس کے طالع کی نحوست کی مدت پانچ سال سے نو سال اور بیس سال تک ہوگی جس وقت اس خطرہ سے گذریگی تو عمر اس کی ستر سال ہوگی

بیمار نامہ:۔ دیو نامہ سنبلہ کہ حضرت مہتر سلیمان علیہ السلام نے فرمایا کہ دیو نامہ سنبلہ کو اسی وقت حاضر کیا جائے تو اسی وقت نفر دیو نامہ سنبلہ کو خدمت میں لائے حضرت سلیمان علیہ السلام نے فرمایا کہ اے ملعون تیرا نام کیا ہے اور تیرے رہنے کی کونسی جگہ ہے دیو نامہ سنبلہ نے عرض کی کہ یا رسول اللہ میرا نام اہرمن ہے جگہ میری چورستہ ہے اور پرانی دیواروں اور سیاہ گھوڑوں کے طویلوں درختوں کے سایہ اور دیواروں کے سایہ میں ہوتی ہے جو شخص مرد یا عورت بغیر نام اللہ کے ان جگہوں سے گذرتا ہوا میری نظر میں پڑ جائے تو اس کو میں تکلیف پہنچاتا ہوں میری تکلیف کی یہ علامت ہوگی کہ وہ خواب میں اکثر کانپنے کا پریشان خوابیں دیکھے گا سر کو درد ہوگا سینہ و پشت میں بھی درد ہوگا حضرت مہتر سلیمان علیہ السلام نے فرمایا کہ اے ملعون پھر اس بیمار کا علاج کیا ہے دیو نے عرض خدمت کی کہ یا رسول اللہ ایک گوسفند سرخ یا مرغ سرخ کو لیکر اس کے خون سے یہ تعویذ لکھ کر ایک گلے کے واسطے اور زمین دھونی کے واسطے دیں اور سندروس اور عود کی دھونی بھی دیں پانچ عدد چراغ تیل ڈال کر کسی بزرگ کی قبر پر جلا دیں اور دو جھنڈے ایک سبز اور ایک سیاہ رنگ کے کسی بزرگ کی قبر پر لگا دیں ایک سیر آٹا گندم اور ایک سیر نمک عنبر تین ماشہ صندل چھ ماشہ اور سوا گز کپڑا سفید صدقہ بھی دلوے اور یہ تعویذ لکھ کر دیویں۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ ھَدَیْتَنَا وَھَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْکَ رَحْمَۃً اِنَّکَ اَنْتَ الْوَھَّابُ وَاِنْ یَّکَادُ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا لَیُزْلِقُوْنَکَ بِاَبْصَارِھِمْ لَمَّا سَمِعُوا الذِّکْرَ وَیَقُوْلُوْنَ اِنَّہٗ لَمَجْنُوْنٌ ط وَمَا ھُوَ اِلَّا ذِکْرٌ لِّلْعٰلَمِیْنَ ہ وَبِحَقِّ اَھْیًا اَشْرَ اَھْیًا سَاقِیًا وَھُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ یا کو بیعہ یا کریمہ :۔ فتیلہ دھونی۔

رالم طہ ۴۱۱۱ ۱۱۹۹۱۱ ھ ۱۱۱ ۱۱ ۱۳ شداد العین

۷۱۶۹۹۱ الم ۱۱۱ ۵۹۹ ۱۱ ۱۱ ۹۹ ء قادابلیس لعین

برج میزان تلا راس:۔ ہندی تلا ماہ کاتک کو کہتے ہیں اس کا موکل عطکائیل ہے اور اس کے حروف ت۔ ط ہیں۔ ترازو کی صورت میں ہے خانہ ستارہ زہرہ عربی، بادی رنگ سفید اور وبال مریخ زحل ہبوط آفتاب مذکر منقلب ہے یہ ستارہ حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کا ہے جو کہ عرب کی زمین پر چمکتا ہے بعض اوقات کرمان کی زمین پر چمکتا نظر آتا ہے جو شخص اس ستارہ زہرہ اور برج میزان کی ساعت میں ہوگا وہ نیک رو اور نیک خو ہوگا۔ جب اس شخص کی عمر تئیس سال سے زیادہ ہوگی بزرگ بالا زچہ افسردہ ہوگا۔ طبیعت کا گرم ہوگا۔ حرام کاموں سے پرہیز کریگا اور نماز پڑھنے کا عادی ہوگا۔ عابد زاہد متقی اور پرہیزگار ہوگا جو مرد نیکوکار اور فراخ روزی والا ہوگا۔ جمعرات اور جمعہ کے دن اس کے لئے نیک اور مبارک ہونگے۔ جو کام ان

دلوں میں کرے گا وہ سود مند اور فائدہ والے ہونگے اس برج والے کو بلغم اور صفراوی بیماری ہوگی بزرگوں کی مجلس سے اس کو کچھ حاصل نہ ہوگا۔ اس ستارہ والے کو اپنی عمر میں سخت بیماری آئے گی اگر برج میزان والا شادی کرنی چاہیے تو قوس کے طالع برج والی عورت کرے اس کو موافق اور وفا کرنے والی ہوگی اس کو ورد گردان و پشت بہت ہوا کریگی اور اس طالع والے کے سینہ پر ایک رنگ سیاہ کا خال یعنی تکلہ ہوگا جو کہ اس کی نیک بختی کی علامت ظاہر کریگا اس طالع والا آدمی چار عورتیں نکاح میں لائیں گے۔ اس کو بغیر تعویذ دیو نامہ میزان کے نہیں رہنا چاہیے اور اس طالع کا آدمی اپنی موت سے پہلے بہت دولت اور مال پائے گا یہ شخص صاحب اولاد ہوگا۔ اور اولاد میں سے ان کے ناموں میں حسنؔ اور حسینؔ ضرور نام رکھے گا اس کے فرزندوں کے طالع کا خانہ یہ کا یہ شخص جو کام کریگا اس کام سے خوشحال ہوگا کیونکہ وہ کام اس کے حسب خواہ ہوگا۔ اس کے ماں باپ کا طالع جدی ہوگا ان سے وراثت پائے گا۔ اخیر عمر اس شخص کا نیک ہوگا۔ اس کے ہاتھ میں برکت ہوگی فرزندوں اس کے کا خانہ دلو ہوگا اولاد اس کی تنگ و لنگ اور بے دھڑکہ ہوگی اس کی اولاد کو بھی دولت بہت ملے گی اس کی موت سفر میں ہوگی اس لئے اس کو سفر بنارہ کعبہ کی طرف عموماً کرنا چاہیئے مبارک ہوگا۔ اس کی اُمید کا خانہ اسد ہوگا جو اُمید دل میں رکھتا ہوگا وہ بہت جلد اس کی پوری ہو جایا کریگی اور اس کے دشمنوں کا خانہ سنبلہ ہوگا۔ دشمن اس کے بہت ہونگے لیکن سب دشمنوں پر فتح پائیگا۔ ایک چھوٹے قد کے آدمی سے اس کو خوف و ہراس کرنا چاہیئے جو کہ اس کے کسی قبیلہ سے ہوگا۔ وہ اس پر اپنے وار کریگا۔ اس کی نحوست کی مدت پانچ سال یا سات سال یا بتیس سال کی ہوگی جب اس خطرہ سے گذریگا تو سو سال کی عمر پائیگا۔

برج نسائی: جو عورت طالع برج میزان اور ساعت خانہ زہرہ میں پیدا ہوگی وہ نیک رُو اور ملیح ہوگی اس عورت کے سینہ یا ران یا ہاتھ پر ایک سیاہ رنگ کا خال تو تلہ پائی اور تو لے ہونگے جو کہ اس کو صاحب اولاد ہونے کی دلالت کریں گے اس ستارہ والی عورت رحمدل اور محبت والی ہوگی اس کی آنکھ پر کسی قسم کا داغ یا نشان بھی ہوگا۔ اگر اس عورت کے ہاتھ سے کوئی چیز جاتی رہیگی تو اس چیز کا بہت غم کریگی بلکہ دل کے پیروں اور فراقوں سے ہمیشہ مغموم رہا کریگی کیونکہ دل فوراً ہی دبدبا کریگی اور اس کے دل دینے کی وجہ سے اس کے دشمن بہت ہونگے اور ان دشمنوں کے تابو میں بھی آجایا کریگی۔ اس عورت کے واسطے دنوں میں سے جمعرات و جمعہ کے دن ہی مبارک ہونگے فقیریں سخن اور دل کے لبھانے والی مجلس کا سنگار ہوگی لیکن وہ عاشقوں سے بھی نالاں رہا کریگی فرزند اس عورت کے خوش الغیب ہونگے جن کی وجہ سے خوشی اور راحت دیکھے گی لیکن وعدہ کو اور کام کو بھول جانے والی ہوگی اس کے وجود میں بلوی کی وجہ سے تکلیف ہوگی یعنی پیٹ میں شکایت ہوا کریگی اس عورت کو چاہیئے کہ بغیر تعویذ دیو نامہ میزان کے نہ رہے اس کے طالع نحوست کی مدت دو سال اور سولاں سال تک ہے جب ان خطروں سے گذریگی اور عمر اس کی اسی سال ہوگی ۔

بیماری نامہ: سے دیو نامہ طالع میزان کو حضرت سلیمان علیہ السلام نے طلب کیا کہ فوراً اس کو حاضر خدمت میں لاؤ چنانچہ

لغر نام میران کو حضرت کی خدمت میں لائے حضرت سلیمان علیہ السلام نے فرمایا کہ اے ملعون تیرا نام کیا ہے اور تیرا مقام رہنے
کا کہاں ہے سو دیو نے خدمت میں عرض کیا کہ یا رسول اللہ میرا نام ہرجان ہے اور مقام پانی والا اور تاریک خانہ میں ہوتا ہے
جو مرد یا عورت بغیر نام اللہ تعالیٰ کے میری جگہ سے گذریگا اور بغیر تعویذ دیو نام میران کے ہوگا میں اس کو تکلیف دونگا اور
میری تکلیف کی یہ علامت ہوگی بدن کے سر کو درد ہوگا درد قولنج اور درد شکم اور درد ہفت اندام بھی ہوگی منہ اور بیمار کا حال
ہوگا اور ڈرے گا اس کو طرح طرح کی ڈراونی شکلیں اور آواز پر دکھائی اور سنائی دیں گی اس علامت سے بیمار اگر پایا جائے تو
ہو تو یہ علامتیں جو خدمت میں بیان کی ہیں اگر بیمار پر یہ واقع ہوں تو اس کی آفت دیو یا پری کی ہوگی حضرت سلیمانؑ
نے فرمایا اے ملعون پھر علاج کیا ہے دیو نے عرض کی کہ یا رسول اللہ لو سفید شیر یا مرغ سفید کے خون سے یہ تعویذ دیو نام میران
کے اور اس سنگ میں ڈال دیں اور رات روز دعوت کے لئے فتیلہ ویرانہ میں تعویذ پینے کے واسطے دیں صدقہ دو گوسفند سبز رنگ
کے نوحہ کی قبر پر چڑھاویں گوسپند نکاح کیں اس میں تیل ڈال کر کسی بزرگ کے مزار پر روشن کریں سیاہ کپڑا سبز رنگ کا اور
دوسرا صدقہ یہ تعویذ ہے۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم اھیا اشراھیا ساقیاً بحق لا الٰہ الا انت سبحانک
انی کنت من الظالمین فاستجبنا له ونجیناه من الغم وکذلک ننجی المومنین ط۔ فتیلہ دھونی۔

نمرود لعین ۱۱۱ط۱۱۱۱ ۹۲ ۴۹۱۱۱ ۹۶۷ ۱۳۱۱ط۱۱۱۶۰۶۱۵۵۴۵۱۶۰۵۵۱۱۵۱۱۱۵۱۱۶۰۵۱

برج عقرب برچھک راس :- ہندی میں برچھک مگھر کے مہینے کو کہتے ہیں یہ بچھو کی صورت سے مشابہ ہے اس کا موکل
میکائیل اور حروف ل، ن، ت، ظ، ض، ز، د، ہیں خانہ ستارہ اس کا مریخ ہے شمالی آبی سرخ رنگ اور وبال زہرہ ہبوط قمر،
مؤنث ثابت ہے یہ طالع برج اور ستارہ حضرت ہود کا ہے جو کہ ترکستان کی زمین پر چمکتا ہوا نظر آتا ہے جو شخص اس طالع
برج اور ساعت ستارہ میں پیدا ہوگا وہ نیک رو اور رنگ سفید خندہ پیشانی والا خوش طبع موزوں طبیعت ہوگا اور لوگوں
کو آپس میں ملانے والا ہوگا۔ لیکن کینہ کو دل میں خوب نگاہ رکھے گا بے باک بے رحم اور تیز کام کرنے والا ہوگا بھائیوں اور خویشوں
کی طرف سے اس کے نصیب بند رہنگے لیکن اس طالع کا لوگوں کے ساتھ دھوکا کریگا اور غداری سے کام لیا کرے گا دو بار نکاح
ضرور کریگا اس کے لئے بہت تاوان نایاب ہوگا۔ اس طالع والے کو بیوی عقرب یا سرطان کے طالع والی کرنی چاہئے کیونکہ اس
طالع والا آدمی دولتمند ہوگا۔ مگر جادو ٹونے سے اس کو خطرہ ہوگا بغیر تعویذ دیو نام عقرب کے نہیں رہنا چاہیئے اس کے سینہ پر ایک
خال سیاہ رنگ کا ہوگا جو کہ سچ کہنے کی گواہی دیگا لیکن بدنصیب ہوگا جس کے ساتھ نیکی کریگا اس سے برائی دیکھے گا اس
شخص کے مال کا خانہ طالع قوس کا ہوگا جو اس کو سوداگری کی وجہ سے ہاتھ آئیگا۔ اس کی بیماری کا خانہ حمل ہوگا کبھی کبھی اس

شخص کو درد گردن یا ڈیں اور شکم میں پیدا ہوگا۔ مزاج اس کا سرد ہوگا۔ وقت کے امیروں اور بادشاہوں کے آگے اس کی عزت و وقارت ہوگی اس کو اُمید دلانے والا طالع کا خانہ سنبلہ ہوگا جو کہ اس کی سب امیدیں پوری ہونے کی علامت ہوگی اس کے دشمنوں کا خانہ میزان کا ہوگا دشمن اس کے بہت ہونگے لیکن اس پر فتح نہ پا سکیں گے اس کے نحوست کی مدت چار سال یا پانچ سال یا تیرہ سال یا چھبیس سال تک ہوگی جب اس خطرے سے گذر لیگا اسی سال عمر پائے گا۔

برج ثانی:۔ جو عورت طالع برج عقرب اور ساعت خانہ ستارہ مریخ میں پیدا ہوگی وہ نیک رو اور نیک خو ہوگی حاضر جواب عقلمند بھی ہوگی اس کی پیشانی پر خال یا داغ سے تلیے ہونگے یہ علامت اس عورت کی نیک بختی کی اور دشمن ہونے کی ہوگی محبت میں غرق ہونے والی ہوگی عشق و زنا میں مرد کی بازی کھیلے گی لیکن دوستوں اور محبوبوں سے کوئی فائدہ نہ پائے گی پہلی منزل میں خوشی نصیب ہوگی آخر کار نتیجہ بے وفائی کا دیکھے گی اور جادو ٹونے کے باعث بیمار بھی ہوا کرے گی اس کی اولاد فرزند بھی ہونگے لیکن لوگوں کی غیبت کرنا جھوٹ بولنا اس طالع والی عورت کا شیوہ ہوتا ہے۔ زندگی اس عورت کی درمیانی ہوگی طبیعت اس کی سرد ہوگی اس واسطے اس عورت کو لونگ یا ادرک کھانا کچھ فائدہ دیں گے درد دل اور درد پہلو سے تکلیف اٹھائیگی اگر رات کو سوتے وقت واجبی کیا کرے تو تقدیر سے صحت رہا کریگی بغیر تعویذ دیو نامہ عقرب کے بھی نہ رہے اپنے پاس تعویذ ضرور رکھے اور اس کے طالع کی نحوست کی مدت چار سال سے تیس سال تک ہوگی جب اس خطرہ سے گذرے گی تو نوے سال کی عمر پائے گی ۔

بیماریاں نامہ:۔ دیو نامہ عقرب کو حضرت مہتر سلیمانؑ نے فرمایا کہ حاضر خدمت میں لاؤ۔ تو اسی وقت نفر دیو نامہ عقرب کو خدمت میں لائے حضرت سلیمانؑ نے فرمایا کہ اے ملعون تیرا نام کیا ہے اور مقام رہنے کا کہاں ہے دیو نامہ عقرب نے عرض کی کہ یا رسول اللہ میرا نام اوہام ہے اور میرے رہنے کی جگہ نہر رواں۔ دیوار اور درختوں کے نیچے ہے جو شخص بغیر نام اللہ تعالیٰ کے میری جگہ سے گذرے گا جس کے پاس تعویذ دیو نامہ عقرب نہ ہوگا میں اس کو تکلیف دیا کروں گا میری تکلیف کی علامت یہ ہے کہ اس مرد یا عورت کے ہاتھ سست ہو جاویں کے اور پہلو درد کریں گی اس تکلیف سے مرد یا عورت جمعہ یا منگل کے روز بیمار ہونگے اور ان دنوں میں بیماری کی تکلیف زیادہ ہوا کریگی۔ اگر یہ علامت ہو تو یقین کر لیویں کہ آفت دیو کی وجہ سے ان کو تکلیف ہوگی حضرت مہتر سلیمانؑ نے فرمایا کہ اے ملعون ان بیماروں کا علاج کیا ہوگا دیو نے عرض کی کہ یا رسول اللہ ایک کپڑا سوا تین گز سفید رنگ کا دیوے چار سیر یا گندم صدقہ دیوے ایک گوسفند یا ایک مرغ کسی ایک رنگ کا لیکر اس کو ذبح کرکے اس کے خون سے یہ تعویذ لکھ کر بیمار کے گلے میں باندھے اور فتیلہ دھونی کے واسطے دیوے پینے کے واسطے تعویذ تازی سیاہی سے لکھ کر دیویں تعویذ لکھتے وقت خوشبو مریض کو بھی لگاویں اور صاحب تعویذ بھی خوشبو عطریات جیسی لگاوے اور اپنے اور مریض کے عود یا صندل لوبان کی دھونی جلاویں پھر تعویذ لکھیں اور مریض کو دیویں اللہ تعالیٰ کے فضل سے مریض کو تمام بلیات اور امراض سے شفا حاصل ہوگی ۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم واجعلنا آمنین

اَیْدِیْھِمْ سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِھِمْ سَدًّا فَاَغْشَیْنٰھُمْ فَھُمْ لَا یُبْصِرُوْنَ ۔ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ
مَا ھُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَۃٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ وَلَا یَزِیْدُ الظّٰلِمِیْنَ اِلَّا خَسَارًا فتیلہ سوفی

اولم ۱۱۱ ۵۵۵ ۱۱ ۵ ۱۱ ۵ ۹۱ ۱۱ ۷ ۱۱ ۱۱ ۱۱ ۲ ۱۱ ۵۹ ۱۱ ۲م ۱۱۱ ۶ ۱۱ الم ۷۵ ۱۵ ۱۱ ۲ ۱۱ ۵ ۱۱ ۷ ۱۱۱ لم قاروان لعبین

بُرج قوس دھن راس:۔ برج قوس ہندی میں دھن راس ماہ پوہ کو کہتے ہیں اس کی شکل ایسی ہے جیسے ایک مرد ہاتھ میں تیر و کمان پکڑے ہوئے ہے خانہ ستارہ اس کا مشتری ہے مشرقی آتشی رنگ زرد ہے وبال عطارد شرف ہبوط راس مذکر و جسدین اس کا موکل صلحائیل ہے حروف اس کا ح خ ہے اور یہ برج طالع اور خانہ ستارہ حضرت یعقوبؑ کا ہے جو کہ کعبہ اور شریف کی زمین پر جھکتا ہوا نظر آتا ہے جو شخص اس طالع برج اور ساعت ستارہ میں پیدا ہوگا وہ نیک رو اور نیک خو ہوگا۔ اس طالع والے آدمی عقلمند اور زندگی والے ہوتے ہیں دلیر اور بادیانت اور طالب عقبیٰ ہوگا عاشق اللہ کا ہوگا اس طالع والا اپنی عمر میں حج مبارک سے مستفیض ہوگا اور حضور پُر نور سرور کائنات حضرت محمد رسول اللہ صلعم کو خواب میں دیکھیگا اس طالع کے واسطے سفر بطرف مشرق نیک ہوگا لیکن اس کے دشمن بہت ہونگے جو کہ اپنے ظلم سے اس طالع والے کو حیران کرتے رہیں گے اپنی بیوی کی وجہ سے نیک النصیب والا ہوگا عمارتوں کے بنانے کا کامل حریص ہوگا اپنی قوم کا سردار امیر ہوگا اس کو عورت طالع قوس یا حمل والی کرنی چاہیئے تاکہ اس کی عمر کا ساتھ اچھا ہو وہی اس کو موافق بھی آئے گی ترشی اشیاء سے پرہیز کریگا۔ اس طالع والے کے بازو یا ناف یا پیشانی پر ایک خال سیاہ رنگ کا تلولہ ہوگا جو اس کے دولتمند ہونے کی علامت ہوگی لوگوں کی نظروں میں عزت والا ہوگا۔ اس طالع والا علم کا بہت شائق ہوگا اور علم اس کے نصیب بھی ہوگا اگر کوئی تبادلہ اس طالع والا کرنا چاہے تو ہر مہینہ کے شروع میں کرے گا۔ وہ اس کے لیے بہتر ہوگا اس کے بھائیوں اور خویشوں کا طالع کا خانہ جدی ہوگا اس سے پہلے موت کا شکار ہونگے ان کی وراثت اس کے ہاتھ آئے گی جس کی وجہ سے خوش ہوگا۔ اس کی بیماری کا خانہ ثور ہوگا دانتوں کے درد اور سر کے درد کی وجہ سے تکلیف اٹھائے گا چار عورتوں سے نکاح کریگا ان میں سے ایک عورت سے بہت دولت پائے گا اس کی موت کا خانہ سرطان کا ہوگا۔ تیرہ ماہ میں جدا ہونے کا خطرہ ہوگا۔ اس طالع والا کو نظر بد سے اور سایہ دیو پری سے بھی خطرہ ہوگا۔ اس کو چاہیئے کہ بغیر تعویذ لوح نامہ قوس کے نہ رہے اور اس کے طالع نحوست کی مدت ۲ سال یا ۱۲ سال سے بیس سال تک ہوگی جب اس خطرہ سے گذر لیگا تو اسی سال کی عمر پائے گا۔

بُرج قوس:۔ جو عورت اس ستارہ میں پیدا ہوگی نیک اور رحمدل اور محبت والی مہربان ہوگی اس کے فرزند بہت ہونگے

کبھی کبھی اس کو درد معدہ سے تکلیف پہنچے گی اس کے حق میں لوگ جادو بہت کریں گے جو کہ جلدی اثر کرینگے اس عورت کو تیز رنگ کا کپڑا اچھا رہیگا تین شوہروں کی میراث کھائے گی اس کا دل عشق سے خالی نہ رہے گا جمعرات کا دن اس کو اچھا رہے گا اگر نیا چاند دیکھے تو اپنے فرزند کو دیکھے طبع اس کی گرم ہوگی دارہ معتدل مفید ہوگا میانہ سرخ رنگ کا کپڑا اچھا ہوگا پہلے شوہر سے ناامید ہوگی تو دوسرا خاوند منظور کریگی وس طالع کی نحوست کی مدت ایک سال یا سات سال یا بارہ سال کی ہوگی دبیس خطرے سے گذریگی تو سو سال کی عمر ہوگی

بیماری نامہ :- دیو نامہ طالع قوس کو حضرت سلیمان ؑ نے پوچھا کہ اے ملعون تیرا نام کیا ہے اور کہاں رہتا ہے دیو نے کہا یارسول اللہ میرا نام جاہلیت ہے اور میری جگہ آپ رواں ہے جو شخص اس مقام سے گذرے گا اور خدا تعالیٰ کا نام زبان پر نہ لائے میں اس کو ضرر پہنچاتا ہوں میری آفت کی علامت یہ ہے کہ سر میں اور پہلو میں درد اور پیٹھ بھاری ہوگی مخالف ہو اشکم میں پیدا ہوگی حضرت سلیمان ؑ نے فرمایا کہ اس کا کیا علاج کیا ہے دیو نے کہا یا ... اللہ گو سفند یا مرغ سرخ کو ذبح کرے اس کے خون سے یہ تعویذ لکھا اور دو سیر آٹا آدھ سیر نمک سوا دو گز کپڑا پانچ پیسہ نقد صدقہ دے اور مشک کی دھونی دے یہ تعویذ مریض کی گردن میں باندھیں اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے تمام بلاؤں سے خلاصی پائیگا تعویذ گلے کا یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ یا وَالی الوالی یا کاشف و لعطا ثالوالی یاواصف عن بحق محمد مصطفیٰ اشفنی شفاءک بحق توراۃ و زبور و انجیل و فرقان العظیم ؕ فتیلہ دھونی

ح ح ح ح

٢١١٩٧١٩٧١١١١١١١١ ع طوہ لا دداع اططاب ج دد ١٩١ دطے ابوجہل لعین

برج جدی مکر اس :- برج جدی فارسی ہندی مکر اس اگھے کے مہینے کو کہتے ہیں اس کا ستارہ زحل حقیقی خاکی بیاہ بالا قم شرف مریخ ہبوط مشتری مؤنث منقلب مؤکل اس کا اعانائیل ہے حروف س ش ظ ع ہیں یہ ستارہ پیغمبر حضرت یوسف علیہ السلام کا ہے جو کہ تاریں کی زمین پر چلتا ہے جو شخص اس ستارہ میں پیدا ہو وہ نیک رو اور زرگ خوبصورت اور خوش زندگی پرہیزگار ہوگا امیر و بادشاہوں سے بہرہ ور ہوگا برے کاموں اور حیلہ گری سے پرہیز کرنے والا زاہد اور متقی ہوگا جمعہ کا دن اس کو نیک ہوگا۔ اگر جمعہ کے روز سفر کریگا تو اس کو فائدہ دیگا اور پیغمبر علیہ السلام کو خواب میں دیکھیگا نظر بد لگنے سے اس کو خطرہ ہوگا طبیعت صفراوی کا ہوگا کبھی کبھی مال کی شکایت کریگا۔ کبھی فراخ دست اور کبھی تنگدست ہوگا۔ اور عورتیں بہت نکاح کریگا اور فرزندوں کے رنج دیکھے گا۔ اگر بزرگوں کے پاس جائے تو چاہیئے کہ دائیں ہاتھ کھڑا ہووے تاکہ مراد کو پہنچے اگر سفر جانا ہو تو مبارک کے دن سفر کو جاویے تاکہ سفر اس کو مبارک ہو اگر نیا چاند دیکھے تو ... الے اس کو مبارک ہوگا لیکن ... دیکھیگا کہ بغیر تعویذ کے نہ رہے اس کے طالع کی نحوست کی مدت دو سال اور سات سال اور چالیس سال تک ہوگی ... خطرہ سے گذریگا تو سو سال کی عمر ہوگی

بُرج فنائی: ۔ جو عورت طالع جدی کے ستارہ کے وقت پیدا ہو نیک رو اور نیک خو ہو گی خوشبوؤں سے فائدہ اٹھائیگی نیکی کو پسند کریگی اور صدقہ دینے والی اور بہت باتوں والی ہو گی اور فکر کرنے والی البتہ دانا ہو گی۔ لوگ اس سے بہت فائدہ اٹھائینگے اگر نیا چاند دیکھے تو چاہیئے کہ چاندی پر نظر ڈالے اس طالع والی عورت دو نکاح کریگی اور درد سے خالی نہ ہو گی بغیر تعویذ کے اس کو نہ رہنا چاہیئے طبع کی گرم ہو گی مزاج سرد ہو گا اگر کان کی درد ہو گی تو روغن بنفشہ کان میں ڈالے تاکہ درد سے آرام ہے صاحب طالع نظر اور آفت دیو پری سے خطرہ ہو گا۔ تعویذ دیو نامہ کا اپنے پاس رکھنا چاہیئے آخر خوش حیرانی دیکھے گا اس کے طالع کی نحوست کی مدت تین سال و نو سال ہو گی جب اس خطرہ سے گذرے گی تو اس کی عمر ستر سال کی ہو گی ❊

بیمار نامہ: ۔ یہ نامہ جدی کی حضرت مہتر سلیمان ؑ نے فرمایا کہ فوراً حاضر لاؤ اسی وقت نوکر یہ نامہ جدی کو حاضر خدمت لائے تو مہتر سلیمان ؑ نے فرمایا کہ اے ملعون تیرا نام کیا ہے اور تیرا مقام رہنے کا کہاں ہے دیو نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ میرا نام ملجابت ہے اور میرا مقام چورستہ اور ویرانہ مکانوں میں ہے جو مرد یا عورت ایسے مقاموں سے بغیر نام اللہ تعالیٰ کے یا بغیر تعویذ کے گذرتا ہو میں اس کو تکلیف پہنچاتا ہوں اور میری تکلیف کی نشانی یہ ہو گی کہ رنج ہو گا۔ اور کبھی کبھی ڈرتا بھی ہو گا اور جسم میں درد بھی ہو گا۔ اور اس کے دل کو بیقراری ہو گی اور کبھی کبھی بیماری میں غور کرتا ہو گا اور رات و دن سر کو درد رہتا ہو گا حضرت مہتر سلیمان ؑ نے فرمایا کہ پھر ایسے مریض کا علاج کیا ہونا چاہیئے۔ دیو نے عرض کی کہ یا رسول اللہ ایک گوسفند یا مرغ ایک رنگ کا لے کو ذبح کرکے اس کے خون سے یہ تعویذ لکھ کر مریض کے گلے میں باندھیں۔ اور رہونی کے واسطے بھی دیں اور پینے کے واسطے بیاہی سے لکھ کر دیویں اور ایک تعویذ خون سے لکھ کر تین کنوؤں کا پانی سات درختوں کے پتے لیکر اس تعویذ کو پانی میں ملا کر گرم کرکے بیمار کو غسل دیویں اور تین جھنڈے کسی بزرگ کے مزار پر چڑھا دیں اور تین چراغ سنے تیل کے بھر کر اسی بزرگ کی مزار پر جلا دیں صدقہ تین سیر آٹا اور ایک سیر نمک اور بیمار کے بدن کا کپڑا اور دیوے اور اس تعویذ کو لکھ کر مریض کے گلے میں باندھیں اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے بیمار کو صحت کامل ہو گی تعویذ یہ ہے + بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَهْیَا اَشْرَ اَهْیَا وَبِحَقِّ کٓهٰیٰعٓصٓ و حٰمٓ عٓسٓقٓ وبحق لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ وبحق هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ط لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ وبحق ولا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم فتیلہ دہونی

۱۱۴ ۱۴ ۵ ۵ ۴ ۱۹۱ ۸ ۱ ۸ ۱۸ ۱۱۱ ۵ ۵ ۵ ۱۱۱ ۶

۱۹۶ ۱۱ ۵ ۱ ۲ ۱۱ ۹ ۵ ۱۶ ۹ ۸ ۵ ۵ ۵ ۵ ۱۱۱ ۱۱۱ ۴۵ ۱۱۱ ۴۱ ۱۱۱ ۴۱ لحا ۱۱۱ ۱۱۱ اوالہط ابابیس العین

برج دلو تجد اس یہ برج دلو کو ہندی میں منجھ کہتے ہیں یہ پھاگن کے مہینہ کا نام ہے اس کی صورت ایک مرد کی شکل

میں ہے جس طرح کہ ڈول ہاتھ میں لئے ہوئے ہے اور اس سے پیڑ ہ مارکے زمین پر گرتا ہوا نظر آتا ہے۔ خانہ زحل عزلی، راوی نندونگ وبابی آفتاب مدبر ثابت اور اس کا مکمل نانا ئیل ہے۔ حروف متعلقہ س ش ص ش ع کے ہیں یہ ستارہ حضرت شعیب پیغمبر علیہ السلام کا ہے چونکہ ملک یمن کی زمین پر چمکتا ہے جو شخص اس ستارہ زحل کی ساعت اور طالع برج دلو کی ساعت میں پیدا ہوگا۔ وہ نیک رو اور نیک خو اور دراز عمر کا ہوگا لیکن آخر عمر میں حج سے مشرف ہوگا اور اپنے قریبیوں اور رشتہ داروں سے خوشی دیکھیگا اور رحمدل اور سچی بات کہنے والا ہوگا دنوں میں سے جمعرات کا دن اس کے واسطے نیک ہوگا۔ اگر اس طالع والا کسی بزرگ کے پاس جاوے تو دائیں طرف کھڑا ہو تاکہ اس کا مقصد دل حاصل بخیر ہو اور جس وقت نیا چاند دیکھے تو اپنی اولاد یعنی فرزندوں کو دیکھے اور وہ چاند اس طالع والے کو مبارک رہیگا سردی اور خشکی سے عمر عزیز میں بیماری آئے گی اور درد شقیقہ سے ہمیشہ نالاں اور تکلیف اٹھائے گا اور خوشبودار اشیاء سے پرہیز کریگا بغیر دیو نامہ دلو کے نہ رہے اور اس طالع والے کی نحوست کی مدت دو سے نو سال تک ہوتی جب اس خطرہ سے گذرے گا۔ تو اسی سال کی عمر پائے گا۔

برج نسائی جو عورت طالع دلو اور ستارہ زحل میں پیدا ہوگی وہ نیک رو اور نیک خو اور دراز قد اور دراز بینی و تنگ دہان اور باریک مو چہرہ خوبرنگ اور بزرگ چشم ہوگی لیکن تین خاوندوں کی جان لیوا کھاتی یعنی تین خاوندوں سے نکاح کریگی اس طالع والی عورت ہمیشہ درد شکم سے نالاں اور تکلیف میں رہے گی اور عشق سے خالی نہ رہے گی خوددار اور متکبر اور ہوائی دل والی ہوگی ایک جگہ دل کو نہ لگا سکے گی بلکہ عاشق لوگوں کے دیکھنے کی زیادہ مشتاق رہیگی اور فقیروں اور درویشوں کی خدمتگار اور بہت محبت کرنے والی ہوگی اور فتنہ کرنے کی بھی مشتاق ہوگی ابن الوقت بھی ہوگی اپنی عمر عشق و محبت رنگ و آگ میں گذاریگی اور لوگ اس کے حق میں بہت جادو کرینگے وہ جادو اس پر بہت جلد اثر کریں گے اس عورت کو بغیر تعویذ دیو نامہ دلو کے خالی نہ رہنا چاہیئے تاکہ تمام بلیات سے محفوظ رہے اور اس کو دنوں میں سے اتوار کا دن نیک اور اچھا رہے گا جو کام اتوار کو شروع کریگی وہ کام مبارک اور نیک ہوگا اس کو رنگین کپڑا اور پری اور نظر بد مرد ماں سے خطرہ ہوگا اس واسطے اس عورت کو سرخ رنگ کا کپڑا پہننا ضروری ہوگا جب نیا چاند دیکھے تو اپنی جنس یعنی بدن کو دیکھے نیک ہوگا۔ اولاد اس کی دولتمند اور روزی والی ہوگی حتیٰ کہ گناہ سے بھی پرہیز کریگی نظر بد لگنے کا اس کو خطرہ بھی ہوگا اس کے طالع کی نحوست مدت چھ سال سے بیس سال تک ہوگی جب اس خطرہ سے گذریگی تو عمر ۸۰ سال کی پائیگی العلم عند اللہ وعند الناس۔

بیمار نامہ: یہ دیو نامہ ستارہ دلو کو حضرت مہتر سلیمان علیہ السلام نے فرمایا کہ حاضر لاؤ چنانچہ دیو کر اور غلام دیو نامہ دلو کو حاضر خدمت میں لائے حضرت مہتر سلیمانؑ نے فرمایا کہ اے ملعون تیرا نام کیا ہے اور تیرا مقام رہنے کا کہاں ہے دیو نے عرض کی کہ یا رسول اللہ میرا نام برجان ہے اور میرے رہنے کی جگہ چوراستہ یا ویرانہ جنگل یا مکان ویران میں ہے جو مرد یا عورت میری جگہ سے بغیر نام اللہ تعالیٰ کے یا بغیر تعویذ طالع نامہ دلو کے گذرتا ہوا نظر سے گذرے تو میں اس کو تکلیف دیتا ہوں اور میری تکلیف کی علامت یہ ہوگی کہ بخار ہوگا اور بخار میں کبھی کبھی ڈرتا ہوگا اور اس کے جسم میں لرزہ آتا ہوگا اور اس کے دل کو آرام نہیں آتا ہوگا اور کبھی کبھی شور بھی کرتا ہوگا۔ اور دل کو سوزش ہوگی اور قے کرنے کو جی آتا ہوگا دن اور رات سرگرداں اور بیقرار رہتا ہوگا۔ حضرت مہتر سلیمانؑ نے فرمایا کہ اے ملعون پھر ایسے بیمار کا علاج کیا ہوگا دیو نے عرض کی کہ یا رسول اللہ کہ ایک گوسفند یک رنگ یا مرغ یک رنگ لے کر اس کو ذبح کرکے اس کے خون سے یہ تعویذ لکھ کر گلے میں باندھیں اور دھونی کے واسطے دیویں اور پینے کے واسطے سیاہی سے لکھ کر تعویذ دیویں صدقہ ڈیڑھ سیر آٹا اور پانچ سیر

ملک اور سوا گز کپڑا رنگ سرخ کا اور ایک چراغ بنا تیل ڈال کر اس بزرگ کی قبر پر روشن کریں اور وہ جھنڈے سبز بھی بزرگ کی مزار پر چڑھاویں اور یہ تعویذ لکھ کر دو ویں اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے اس بیمار کو کامل صحت ہوگی۔ تعویذ یہ ہے: بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۰ اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰکُمْ عَبَثًا وَّاَنَّکُمْ اِلَیْنَا لَا تُرْجَعُوْنَ بحق اھیا اشراھیا بحق توراۃ موسیٰ و زبور داؤد و الانجیل عیسیٰ و فرقان العظیم حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فتیلہ دھو لی۔

٩٧ ، ٦ ١١١ ٩١١١ ٩١١ ٣١١٩١ ١٣١٢١ ١

ص ١٣١١ ١٥ ١١١٤١ ١١١٩ ١١١٩٨ ٢٢٥٧ ٣٣ لم لا ١١١١ ١١٥ ٩١١ ٧ ٩ ١١٩١٩٩ ہاروت لعین

برج حوت مین راس: فارسی میں حوت ہندی میں مین راس ماہی کو کہتے ہیں شکل و صورت دو مچھلیوں کی آپس میں ملی ہوئی ہے خانہ ستارہ اس کا مشتری ہے شمالی آبی اور سرخ و بال و ہبوط عطارد شرف زہرہ مؤنث، وہ جبرئیل اس کا مؤکل عزرائیل ہے حروف متعلقہ ق ہے یہ برج حوت اور خانہ ستارہ مشتری درمیان پیغمبروں کے ہے جو شخص اس طالع میں پیدا ہوگا وہ نیک رو اور رنگ خوب ہوگا اور پاکیزہ اندام کا ہوگا اور اہل علم کو دوست رکھے گا۔ اور اس طالع والا مذہبی ہوگا۔ اور خیرات و صدقہ دینے کی کوشش کریگا لیکن حرام خور اور بہت نقصان کرنے والا بھی ہوگا دروغ گوئی اور خیانت کرنا اس کا شیوہ ہوگا اور چوری رہزنی میں دلیر ہوگا۔ اس طالع والا اگر نکاح کرنا چاہے تو جمعرات کے روز کرے تو اس کو بہتر اور مناسب ہوگا اس کو سوداگری سے نفع ہوا کرے گا۔ اگر یہ نیا چاند دیکھے تو اپنے فرزند کو دیکھے تو مبارک ہوگا۔ اگر یہ کسی امیروں کے پاس جاوے تو دائیں طرف کھڑا ہو تو اس کو فائدہ مند ہوگا جب اس کی عمر بیس سال سے گذریگی تو عجب نہیں کہ قوم اپنی پر حکمرانی کرے اس طالع والے کو سفید کپڑا پہننا اچھا ہوگا۔ ممکن ہے کہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو بھی خواب میں دیکھے چاہیئے کہ تعویذ طالع نامہ حوت کو ہر وقت اپنے پاس رکھے اور اس طالع والے کو بیماری درد معدہ اور درد شکم کی ہوگی اور درد کمر بھی کبھی کبھی ہوا کرے گا۔ اور اس طالع والے کو آگ اور پانی سے پرہیز کرنی چاہیئے تاکہ آفت ناگہانی جیسے اکثر دیو و پری کی نظر بد سے محفوظ رہے لیکن بغیر تعویذ کے اس کو نہیں رہنا چاہیئے اس کو عمر عزیز میں بیماری بہت دکھ دیا کریگی اس کے طالع کی نحوست کی مدت دو سال سے چالیس سال تک ہوگی۔ جب اس خطرہ سے گذریگا تو اس کی عمر ۸۰ سال کی ہوگی۔ العلم عند اللہ و عند الناس۔

برج نسائی: جو عورت طالع حوت اور ستارہ مشتری کی ساعت میں پیدا ہوگی۔ تو وہ کشادہ ابرو خوش خلق اور لہو و لعب میں مشغول رہنے والی اور کسی نہ کسی کو دوست رکھنے میں دریغ نہ کریگی اور نہ ہی کسی سے ڈریگی کیونکہ اس کا دل بھی عشق سے خالی نہ ہوگا۔ اس عورت کو بیماری شقیقہ کے درد کی ہوگی اور لوگ بھی اس کے عاشق ہونگے تو وہ عاشق لوگ اس کے واسطے بہت جادو کیا کرینگے اگر آئندہ ہی چھوٹے قد کا اور سبز رنگ سے اس عورت کو خوف رکھنا چاہیئے کیونکہ یہ دل میں دشمنی رکھتا ہوگا۔ اور دنوں میں سے جمعرات کا دن اس کے واسطے نیک ہوگا۔ اگر نیا چاند دیکھے تو چاہیئے کہ قرآن شریف کی زیارت کیا کرے اس کو مبارک ہوا کریگا۔ اس طالع والی عورت کبھی ہاتھ سے خالی نہ ہوگی پریشان خوابیں بہت دیکھا کریگی کام اور دعا قبول ہو جانے والی ہوگی کیونکہ اس کے سر پر سایہ دیو و پری کا ہوگا یقین رکھے کہ اہل اللہ

پر اگر بغیر تعویذ ملانح نامی عورت کے رہے تو اس کے طالع کی نحوست کی مدت پچیس سال ہے گیارہ سال تک ہوگی جب اس خطرہ سے کامیاب ہو تو اس کی عمر پچانوے سال کی ہوگی۔

بیمار رہتا ہے۔ مہتر حضرت سلیمانؑ نے فرمایا کہ حاضر لاؤ تو دیو اسی وقت دیو کو حاضر کر لائے حضرت سلیمانؑ نے فرمایا کہ اے ملعون تیرا نام ہے اور مقام کہاں ہے۔ دیو نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ میرا نام ہمبا کالی ہے اور میرا مقام ویرانہ گھروں میں ہوتا ہے جو شخص میری جگہ سے بغیر تعویذ کے گزرے اور اللہ تعالیٰ کا نام زبان پر نہ لائے میں اس کو ضرر پہنچاتا ہوں میرے ضرر کی علامت یہ ہے کہ سر اور ہڈیوں میں درد پیدا ہوتا ہے اور بیہوش ہو جاتا ہے مہتر سلیمانؑ نے فرمایا کہ اے ملعون اس کا علاج کیا ہے دیو نے عرض کیا کہ بکری سیاہ یا مرغ سیاہ کے خون سے یہ تعویذ لکھ کر مریض کی گردن پر باندھے اور عود عنبر جلائے اور ایک چراغ دو علم آب روان پر رکھے اور دو گز کپڑا چار سیر غلہ اور ایک سیر نمک صدقہ دے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے صحت پائیگا۔ تعویذ گردن میں باندھنے کا یہ ہے:

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ الملک الحق المبین لا الٰہ الا انت العلی العظیم ۝ ماشاء اللہ کان وما لم یشاء لم یکن اعلم ان اللہ علیٰ کل شیءٍ قدیر ۝ اعلم ان محمداً عبدہٗ و رسولہٗ برحمتک یا ارحم الراحمین و بحق اهیا اشراهیا ۝ فتیلہ و جملی۔

ع

مححح ۱۱ ۲۱۴۷۸۹۹۱۱۱۱ لو بلی ۱۱ ابلیس لعین

عورتوں کے صاحب اولاد نہ ہونے کی وجہ

ایک روز حضرت مہتر سلیمان علیہ السلام تخت پر جلوہ افروز تھے عقیمہ عورتوں نے جمع ہو کر عرض کیا کہ یا پیغمبر خدا ہمارے ہاں کیوں فرزند نہیں ہوتے حضرت سلیمان علیہ السلام نے فرمایا کہ پریوں سے پوچھا جائے جب پریاں حاضر ہوئیں تو ان سے پوچھا گیا کہ عقیمہ عورتوں کے ہاں کیوں اولاد نہیں ہوتی۔ پریوں نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ عقیموں کی سات وجہ ہے جس وجہ سے ان کے ہاں حمل قرار نہیں پاتا اور اولاد نہیں ہوتی وہ سات وجوہات یہ ہیں:

پہلی وجہ یہ کہ عورت کا رحم بھرا ہوا ہوتا ہے اس واسطے نطفہ اپنی جگہ پر نہیں رہتا۔

(۲) رحم میں ہوا بھری ہوتی ہے تخم کو اپنی جگہ کا راستہ نہیں ملتا۔

(۳) یہ کہ رحم کے منہ میں گوشت زیادہ ہونے کی وجہ سے رحم کا منہ بند ہو جاتا ہے۔ اس لیے تخم اندر نہیں جا سکتا۔

(۴) یہ کہ رحم میں کیڑے پڑے ہوتے ہیں۔ وہ تخم کو نگل جاتے ہیں۔

(۵) یہ کہ رحم میں گرمی ہوتی ہے۔ اس لیے خون میں رحم جل جاتا ہے۔ تخم [illegible] ہوتا۔

(۶) یہ کہ رحم میں سردی ہوتی ہے اس لیے تخم پختہ نہیں ہوتا۔

(۷) یہ کہ عورت کو آسیب [illegible] ہوتا ہے وہ تخم کو [illegible] ہے

مہتر سلیمانؑ نے فرمایا۔ کس طرح معلوم ہوا۔ کہ کون سی علامت ہے پریوں نے عرض کیا۔ کہ جس وقت مرد عورت سے مجامعت کرتا ہے اگر عورت کا سر درد کرے رحم پھرا ہوا ہوتا ہے اگر اس وقت منہ کانپے تو معلوم کرنا کہ ہوا بھری ہوئی ہے۔ اگر اس وقت ہڈیاں درد کریں تو معلوم کرنا چاہیے کہ رحم میں گوشت زیادہ ہے اگر پاؤں کی پنڈلیاں درد کریں تو رحم میں کیڑے پڑے ہونگے۔ اگر کسی جگہ درد نہ ہو۔ تو دیو پری کا آسیب ہوگا۔

علاج: جب رحم کا منہ الٹا ہو تو دانہ تنبہ زہرہ مرغابی دونوں کو ایک جا گھسائیں اور شافہ بنا کر تین روز شافہ کریں اور پھر خاوند سے ہمبستر ہو تو اولاد ہوگی۔

اور اگر رحم میں ہوا بھری ہو۔ تو انگوزہ یعنی ہینگ خالص تلوں کے تیل کے ساتھ ملا کر حیض کے تین روز شافہ کریں۔ حاملہ ہوگی۔

اگر رحم کا گوشت زیادہ ہو۔ تو زیرہ سفید اور ہاتھی کے ناخن روغن زرد میں ملا کر بعد حیض کے تین روز شافہ کرے حاملہ ہو جائیگی

اگر رحم میں کیڑے پڑے ہوں تو صابن کا پانی اور سجی اور ہلیلہ بلیلہ کا حیض کے بعد تین دن تک شافہ کریں حاملہ ہوگی۔

اگر آسیب دیو پری کا ہے تو یہ نقش لکھ کر مشک زعفران سے عورت کی کمر میں باندھیں انشاء اللہ حاملہ ہوگی۔

۷۸۶

د	د	د	ہ	ث	ہ ۷
و	ب	ردپ	د ہ	س	د
ث	ب	ساھی	رش	ت	س
۷	ط	ع	ددط	ہ	ث

عورتوں کے اٹھراء کا بیان

یہ لکھا ہے کہ حکیم بزرجمہر نے مرض اٹھرا کو اٹھائیس حروف تہجی پر عمل کیا ہے ہر ایک برج ستارہ راس و برگ طالع اور عمر کے حالات کا پتہ بتایا ہے۔ لیکن یہاں تفصیل کی ضرورت نہیں لہذا مختصر طور پر اٹھرا کے مفید تعویذات درج کئے جاتے ہیں۔ اگر اس طریقہ سے پتہ لینا مقصود ہو تو اس کا نام مع اس کی والدہ کے نام اور مجموعہ اعداد کو ۱۲ پر تقسیم کرو اور اگر اعداد حاصل قسمت ایک ہے تو اس کا برج حمل اگر دو رہیں تو ثور اگر تین ہوں تو جوزا۔ چار ہوں تو سرطان۔ پانچ ہوں تو اسد چھ ہوں تو سنبلہ سات ہوں تو میزان آٹھ ہوں تو عقرب۔ نو ہوں تو قوس۔ دس ہوں تو جدی گیارہ ہوں تو دلو۔ بارہ یعنی باقی کچھ نہ بچے تو حوت۔ پس اسی طرح [illegible] پھر اس کے مطابق صدقہ خیرات نکالا جائے اس برج کی [illegible]

[illegible]

حمل [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

واپس آجا [illegible]

بسم اللہ الرحمن الرحیم ○ وھذا الکتاب الاسماء والحفظ والایات المقدسات والایات العظام والایات المحیط الجمال والھادو الاحسن … فلاں بنت فلانہ اضطاب ومعاملات ایۃ البعید یا اللہ یا اللہ یا رحمن یا رحمن یا رحیم یا رحیم اعیذ من شر ما خلق ومن شر غاسق اذا وقب ومن شر النفثت فی العقد ومن شر حاسد اذا حسد ولا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم ○

برج ثور کا بنام حسنوط ہے جس کی سکونت خانہ ویران یا سر آب ہے درد سر لگاتا ہے۔ علاج ۔ مرغ یک رنگ ۵ سیر نخود سیاہ پانچ سیر ماش اور تین ۳ سیر نمک ایک چادر مدبر حسبنا اللہ نقش کو دیدو پھر خاک چورستہ یا تین چار چار قدرے لوا کسی برتن میں رکھ کر دوسرے گاؤں کی زمین میں دفن کرو لیکن اس پر نہا کر عمل مذکورہ کرے تعویذ یہ ہے ۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم ○ یا رحمن واللہ اعیذ بعبدک فلاں بنت فلانہ من شر حاسد اذا حسد بحق خاتم سلیمان ابن داؤد علیہ السلام یا حفیظ فسیکفیکھم اللہ وھو السمیع العلیم ○

برج جوزا اس کا بنام النفیس ساکن گورستان یا کنارہ آب رواں یا درخت میں ہے علامت یہ ہے سر آنکھوں اور شکم میں درد رہتا ہے پریشان خوابی اور منہ میں بدبو شروع ہوتا ہے علاج ۔ ایک یا دو مرغ سیاہ پانچ گز کپڑا تین سیر آٹے کی روٹیاں روغن زرد میں تر کر کے دو سیر نمک مختاجوں کو دیں مسجد میں چراغ روشن کریں گل چنبہ گل صد برگ انار کا برگ مریض کے جسم پر مل کر مشرق کی طرف گرا دیں بکری کا خون اور پانی اس کے سر پر چھڑکیں اور زمین میں دفن کر دیں اور عمل کر کے تعویذ یہ ہے بسم اللہ الرحمن الرحیم ○ وکنت من الشھود … بسم اللہ الشافی بسم اللہ المعافی بسم اللہ الوافی بسم اللہ الذی لا یضر مع اسمہ شیء فی الارض وھو السمیع العلیم اعیذ بعبدک فلانہ بنت فلانہ من شر الوسواس الخناس الذی بحرمۃ النبی وآلہ اجمعین ○

برج سرطان بنام خفیہ سکونت خانہ کہنہ … [illegible] … علاج صدقہ … تخم … خاک چورستہ ہلدی کپڑا … مرغ … کا عمل کرے تعویذ یہ ہے ۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم ○ بسم اللہ منقی اللہ … من کل شیء … صاحب التعویذ بحق محمد والہ ومن شر حاسد اذا حسد ○

برج اسد بنام حسنا … درخت … [illegible] … علاج … خیرات کرے … [illegible]

[illegible] … تعویذ یہ ہے ○

بسم اللہ الرحمن الرحیم ○ [illegible] … الشمس … [illegible]

[illegible]

تبارک اللہ احسن الخالقین ○ … رب العالمین ○

سنبلہ برج بنام … بال ساکن چورستہ یا سایہ درخت … [illegible]

علاج۔ صدقہ دے اور مسجد میں پانچ چراغ روشن کرے پھر گھر کی چڑیا ذبح کرکے بدن پر مل کر ایک حصہ اس کا مغرب میں پانی مشرق میں دریائے جیب پہاڑ اور پائے راست میں پھینکے اور تیسرے حصہ میں روغن کنجد ملا کر عمل مذکور کرے۔ تعویذ یہ ہے:-

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط یا اللّٰہ یا رحمٰن یا رحیم یا حی یا قیوم یا بدیع السمٰوٰت والارض یا ذوالجلال والاکرام عافِ بصاحب التعویذ من کل عاف وعافیۃ والروح بحق محمد وآلہ اجمعین ورضی والبلاء بحق یا

سبوح یا قدوس ط

برج عقرب بنام اوہام مقام کنایہ بہر دوامی چورستہ ہے مریضہ کو درد مفاصل درد دل علاج صدقہ و چار چراغ مسجد میں مشک کافور تخم حرمل کی دھونی برگ انار آم مشک ملا کر بدن پر مل کر برتن میں زمین میں دفن اور غسل کرو اور عمل مذکورہ تعویذ یہ ہے

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یا حی یا قیوم یا متین یا مبین یا ہو الاول والآخر وہو الظاہر والباطن وہو بکل شیء علیم ط یا قیوم یا قیوم یا فلانۃ اعیذ فلانۃ لعبدک ابن فلانۃ من شر ما خلق ومن شر حاسد اذا حسد ومن شر الوسواس الخناس الذی یوسوس فی صدور الناس من الجنۃ والناس ط

برج قوس بنام عجیبن ہے نشان درد شکم و درد اعضاء علاج صدقہ وخیرات دیکھو عود صندل کافور برگ نیم نجاست مرغ اور خاک چورستہ کی دھونی دے کر عمل گذشتہ کرکے تعویذ پہنے:

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یا حی یا قیوم یا ہو الاول والآخر والظاہر والباطن وہو بکل شیء علیم ط یا حی یا قیوم یا غافر اعیذ لعبدک فلانۃ بنت فلانۃ من شر ما خلق ومن شر حاسد اذا حسد ومن شر الوسواس الخناس الذی یوسوس فی صدور الناس من الجنۃ والناس ط

برج اسد بنام ملجا نشان مریضہ کے کل اعضاء میں درد علاج صدقہ لنذ بجار میں چراغ روشن کر عود حرمل کافور صندل اور خاک چورستہ کی دھونی کرکے غسل کرکے تعویذ ہذا بر تنے۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط یا اللّٰہ یا اللّٰہ یا رحمٰن یا رحیم یا اہیا اشراہیا بحق یا حی یا قیوم یا غیاث المستغیثین توکلت علی اللّٰہ الحی الذی لا یموت [illegible] بحق کہیعص بحق طٰہٰ ما انزلنا عاف بصاحب التعویذ من کل شر حاسد اذا حسد [illegible] ماہو شفاء ورحمۃ للمؤمنین ط

[illegible] اسباب اثر جسم کا بھاری اور شکستگی علاج صدقہ دے مسجد میں [illegible] دھونی [illegible] تعمال [illegible] الحق انزلنا بالحق ونزل واللّٰہ [illegible] محیط بل ہو قرآن مجید فی [illegible] کہیعص ذکر رحمۃ ربک عبدہ زکریا طٰہٰ ما انزلنا [illegible] فسیکفیکہم اللّٰہ [illegible] سلیمان بن داؤد علیہ السلام ط

[illegible] علاج صدقہ مسجد میں چراغ جلائے [illegible]

[illegible] باقی عمل وہی تعویذ یہ ہے:-

[illegible] الملائکۃ واللّٰہ اعوذ بک من

شر الجن و شر الانس علیک من شیطٰن صد بید الا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ و لا حی الی اللہ السمیع
فقر من الجن فسیکفیکہم اللہ وھو السمیع العلیم ط۔

دیگر:۔ واسطے اٹھرا والی عورت کے مشک زعفران سے تین تعویذ پینے کے لئے ایک تعویذ گلے کا لکھ کر دیں انشاء اللہ اٹھراء سے شفا کامل ہوگی ؛

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

۵	۷	۴۹۹۹۲	۴۹۹۹۶
۴۹۹۹۶	۴۹۹۷	۵۶	۳
۸	[illegible]	۴۹۹۹۸	۴۹۹۹۳
۴۹۹۹۹	۴۹۹۹۷	۴۹۹۹۵	۵

نقش نمبر ۱

دیگر:۔ واسطے ام الصبیان کے مرغ کے خون سے لکھ کر بچے کے گلے میں ڈالیں ام الصبیان سے صحت ہوگی نقش یہ ہے ؛

اللہ	۱۶	۱۹	۲۲	۹
اللہ	۲۱	۱۰	۱۵	۲۰
اللہ	۱۱	۲۴	۱۷	۱۴
اللہ	۱۵	۱۳	۱۲	۲۳

نقش نمبر ۱

۳۰۹۱۹	۳۰۲۴	۳۸۱۷
۳۰۹۱۴	۳۰۹۲۰	۲۷۹۲۳
۳۰۹۲۴	۳۰۹۵۱	۲۱۹۲۱

دیگر:۔ اگر کسی کو سایہ کی مرض ہو یا کوئی اور بیماری لاحق ہو تو ان دونوں نقشوں کو سفید مرغ کے خون سے لکھ کر دونوں نقشوں کی پشت پر اقسمت علیکم یا دہ تالیل لکھے اور دونوں نقشوں جو کہ بڑا نقش ہے اس کو سات کنوئیں کا پانی منگا کر سات دنوں کا ایک ایک پتہ اس پانی میں ڈال کر آگ پر خوب جوش دیں پھر اس پانی میں اور پانی ملا کر بیمار کو غسل دیں جو دوسرا چھوٹا نقش ہے اس کو غسل کے وقت اپنے پاؤں کے نیچے رکھ کر غسل کرا دیں بعد بیمار پر ایک ہی بادہ زہر کی گل آگ پر رکھ کر اور لیٹوا دو الانقش اس آگ میں ڈال کر بیمار کو دھونی دیں انشاء اللہ تعالیٰ تین روز ایسا کرنے پر بیمار شفا پائے گا نقش یہ ہے۔

نقش نمبر ۲

[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۱۴۴۲۲۴	۱۴۴۴۲۰	۱۴۳۴۹	۱۴۴۴۴۹
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۱۴۴۴۴۴	۱۴۴۴۳۳	۱۴۴۴۲۴	۱۴۴۴۴۱

بارہ برجی نقش برج حمل :۔ اس کا طالع ہے عمر اس مرد کی چالیس برس کی ہوگی اور خطرہ موت کا اس شخص کو ایک برس اور چہار برس کی عمر میں ہے اگر اس خطرے سے بچ رہے گا تو چالیس سال تک زندگی کریگا اور عورت کا طالع برج حمل ہو تو عمر اس کی اور عورت کی بھی چالیس برس کی ہوگی اور خطرہ موت کا اس عورت کو ایک برس اور دو برس کی عمر میں ہے اگر اس دو خطرے سے بچ رہے گی تو چالیس سال تک زندگی کریگی برج ثور اس طالع کے مرد کو خطرہ موت دو اور سات اور بارہ برس کی عمر میں ہے اگر خطروں سے سلامت رہے گا تو اٹھاسی اور کچھ روز ایک کلاک تک زندگی بسر کریگا اور اس طالع کی عورت کو خطرہ موت کا دو اور چھ اور پانچ اور تیس برس کی عمر میں رہے اگر ان خطروں سے سلامت رہیگی تو اسی برس کی عمر تک زندگی بسر کریگی یہ نقش چہرہ لگبن کہ طالع اس کا ذخیرہ ہو لکھ کر دیوے افضل الٰہی سے صحت پاویگا ؛

۷۸۶

۲۱	۲۵	۲۸	۱۴
۲۷	۱۵	۲۰	۲۶
۱۶	۳۰	۳۳	۱۵
۲۴	۱۸	۱۷	۲۹

برج جوزا:- اس طالع کے مرد کو خطرہ موت کا چار اور چودہ اور چوبیس برس کی عمر میں ان خطروں سے سلامت رہے تو ایک سو تیس برس اور سات روز زندگانی کرے اور طالع کی عورت کو خطرہ موت کا تیرہ اور پچیس اور ستائیس برس کی عمر میں ہے ان خطروں سے سلامت رہے تو ایک سو تیس برس نو مہینے ایک دن تک زندگی کریگی۔ اور یہ نقش جو مریض کہ اس کا طالع جوزا ہے تو اسے لکھ کر دیوے قدرت الٰہی سے اچھا ہوگا۔

۷۸۶

۱۸۲	۱۵۸	۱۸۹	۱۸۷
۱۸۸	۱۷۶	۱۸۱	۱۸۵
۱۷۷	۱۹۱	۱۸۳	۱۸۰
۱۸۴	۱۷۹	۱۷۸	۱۹۰

برج سرطان:- اس طالع کے مرد کو خطرہ موت کا پانچ اور چھبیس برس کی عمر میں ہے اگر ان خطرہ سے سلامت رہے گا تو اسی برس آٹھ روز زندگی کرے گا۔ اور اس طالع کی عورت کو خطرہ موت کا بارہ اور تیس برس کی عمر میں ہے ان خطروں سے سلامت رہے گی تو ساٹھ برس چھ مہینے چار گھڑی تک زندگی بسر کریگی اور یہ نقش جو کہ مریض کہ طالع اس کا سرطان ہو تو اسے لکھ کر دیوے بہ توفیق حضرت اعلیٰ حکیم لایطاق جامہ صحت زیب بدن کرے گا۔

۷۸۶

۳۳	۳۶	۳۹	۲۵
۳۸	۲۶	۳۲	۳۷
۲۷	۴۱	۳۴	۳۰
۳۵	۲۹	۳۸	۴۰

برج اسد:- اس طالع کے مرد کو خطرہ موت کا آٹھ اور چھ اور بارہ ستائیس اور ستائیس برس کی عمر میں ہے اگر ان خطروں سے سلامت رہیگا اناسی برس نو مہینے نو دن تک زندگی کرے گا۔ اور اس طالع کی عورت کو خطرہ موت کا ایک اور تیرہ اور ستائیس اور انیس اکتیس برس کی عمر میں ہے اگر ان خطروں سے سلامت رہیگی تو تیس برس نو مہینے نو دن تک زندگی کریگی۔ اور نقش جو مریض کہ طالع اس کا اسد ہے تو اسے لکھ کر دیوے حضرت شافی حقیقی اپنے دار الشفاء مکرمت سے شفائے عاجل کرامت فرمائے بیمار تندرست ہو جائے گا۔

۱۲	۱۹	۲۲	۱۹
۲۱	۱۰	۱۵	۲۰
۱۱	۲۴	۱۷	۱۴
۱۸	۱۳	۱۲	۲۳

برج سنبلہ:- اس طالع کے مرد کو موت کا چار اور اٹھارہ اور چالیس برس کی عمر میں ہے اگر ان خطروں سے سلامت رہے گا تو نوے برس نو مہینے چار دن تک زندگی کرے گا اور اس طالع کی عورت کو خطرہ موت کا سولہ تیرہ اور ستائیس برس کی عمر میں ہے اگر ان خطروں سے سلامت رہیگی تو اٹھاسی برس سات مہینے اٹھارہ دن نو گھنٹے تک زندگی کریگی اور یہ نقش جو مریض کو کہ طالع اس کا سنبلہ ہو تو اسے لکھ کر دیوے مکرم حضرت کریم تندرست ہوگا شفاء حسنہ ہوگی ہشت ہوگا۔

۷۸۶

۴۳	۲۶	۴۹	۳۶
۴۸	۳۷	۴۲	۴۷
۲۸	۵۱	۲۴	۳۱
۴۵	۴۰	۲۹	۵۰

برج میزان:- اس طالع کے مرد کو خطرہ موت کا چھ اور تینتیس برس کی عمر میں ہے اگر ان خطروں سے سلامت رہیگا تو نوے برس عمر پائے گا مدت مذکور تک زندگی کریگا۔ اور اس طالع کی عورت کا تیرہ اور سات برس کی عمر میں خطرہ ہے اگر ان خطروں سے سلامت رہیگی تو نوے برس کی عمر پائیگی اس مدت مذکور تک زندگی کریگی اور یہ نقش جو مریض کہ طالع اس کا میزان ہو تو اسے لکھ کر دیوے السلامت جناب ایزدی سے صحت پائیگا۔

۷۸۶

۲۷	۳۰	۳۳	۲۰
۳۲	۲۱	۲۶	۳۱
۲۲	۳۵	۲۸	۲۵
۲۹	۲۴	۲۳	۳۴

برج قوس:- اس طالع کے مرد کو خطرہ موت کا دو اور چار برس کی عمر میں ہے اگر ان خطروں سے سلامت رہے گا تو ستر برس سات گھنٹہ تک زندگی بسر کریگا اور اس طالع کی عورت کو خطرہ موت کا بارہ اور بتیس برس کی عمر میں ہے اگر ان خطروں سے سلامت رہیگی تو ستر برس پانچ مہینے دو دن تک عمر کریگی اور یہ نقش مریض کو جس کا طالع قوس ہو۔ اسے لکھ کر دیدے جناب باری تعالیٰ سے صحت ہو گی ؛

۱۳	۱۶	۲۰	۶
۱۹	۷	۱۲	۱۷
۸	۲۲	۱۴	۱۱
۱۵	۱۰	۹	۲۱

برج حوت:- اس طالع کے مرد کو خطرہ موت کا ایک اور سات اور ستارہ برس کی عمر میں ہے اگر ان خطروں سے سلامت رہیگا تو اٹھاسی برس آٹھ مہینے ایک ساعت زندگی کریگا۔ اور اس طالع کی عورت کو خطرہ موت کا بارہ اور تیئیس برس کی عمر میں ہے اگر ان خطروں سے سلامت رہے گی تو اٹھاسی برس آٹھ مہینے آٹھ روز ایک گھنٹہ زندگی کرے گی۔ اور یہ نقش جو مریض کہ طالع اس کا حوت ہو تو اسے لکھ کر دیوے۔ الطاف الٰہی سے شفا پائے گا ؛

۷۸۶

۸	۱۱	۱۴	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۱۷	۱۶	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۵

بیمار نامہ:- یہ بیمار نامہ بیماری کے بیان میں جس روز کوئی بیمار ہو اس روز کا حال خیال سے مطلع کریں اگر دن یاد نہ ہو تو گیارہ بار درود شریف تین بار الحمد شریف تین بار سورۃ اخلاص کو پڑھ کر صحیح نیت اور عقیدہ سے اپنی انگشت ایک خانہ میں رکھیں جہاں انگشت آئیگی وہی بیماری کا روز ہوگا اور اس روز کا حال دریافت کر کے بیمار کا علاج کریں اور یہ عمل کریں اللہ تعالیٰ شفا دیگا ؛

پنجشنبہ مشتری — شنبہ زحل — چہارشنبہ عطارد — جمعہ زہرہ — یکشنبہ شمس — سہ شنبہ مریخ — دوشنبہ قمر

شنبہ :- زحل بادشاہ اس ستارہ کا روز سہ شنبہ ہے اور ہندو اس کو سنیچر کہتے ہیں اگر مریض اس روز بیمار ہوا ہے تو جانے کہ ستارہ اس کا برعکس ہو گیا ہے اور مریض پر سات روز گراں ہیں اور سبب اس بیماری کا یہ ہے کہ بیمار نہیں باہر میدان میں گیا ہے وہاں زہر باد ولیکی اس پر نظر ہو گئی اس سبب سے اس کو خواب بہت پڑتے ہیں نیند سے چونک اٹھتا ہے شکم اور سینہ و گردن درد کرتا ہے تپ لرزہ رہتا ہے اٹھنے بیٹھنے کی طاقت نہیں۔ ہمیشہ غنودگی رہتی ہے علاج کرنے سے مرض زیادہ ہوتا ہے بیمار ہر روز لاغر ہوتا جاتا ہے اس کے لئے یہ صدقہ دیوے ایک مرغ سیاہ رنگ۔ سیاہ تل سیاہ رنگ کے پانچ پھول ایک گرہ ہلدی وہی چاول یہ سب لیکر شام کے وقت مریض کا ہاتھ لگا کر پانی کے کنارے رکھ دیوے اور یہ عزیمت لکھ کر گلے میں باندھیں انشاء اللہ تعالیٰ شفا حاصل ہو گی۔ وہ عزیمت یہ ہے :-

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ؕ یا حی یا قیوم قوی رحمی فی دیمومۃ ملکہ وبقائہ یا غفور اللّٰھُمَّ صل علی محمد و علی ال محمد سید الطاھرین علی رب العلمین وفم اعداءہ برحمتک یا ارحم الراحمین ط

یکشنبہ :- بادشاہ اس ستارہ کا روز یکشنبہ ہے اور اس کو شمس کہتے ہیں بلاعث اس ستارہ کی ایک ماہ کی ہے آغاز مرض کا یہ ہے کہ اس نے غسل کر کے خانہ صحن میں کوئی چیز سفید رنگ کی کھائی ہے اس وقت خبیثان پریوں کی نظر اس پر پڑ گئی ہے اس وقت شکم میں درد

ہوتا ہے اور جسم بھاری رہتا ہے درد کمر درد پہلو درد گردن درد استخوان درد سر ہوتا ہے کپڑا پہننا اچھا نہیں لگتا ہمیشہ اونگھتا رہتا ہے طبیعت پریشان رہتی ہے چاہیئے کہ صدقہ دیوے چاول سفید بچہ۔ دہی مرغ سفید رنگ کا یہ سب چیزیں شام کے وقت مریض کا ہاتھ لگا کر کسی سبز جھاڑ کے نیچے رکھ دیوے اور دو تعویذ لکھ کر ایک پینے کو دیں ایک گلے میں باندھیں انشاء اللہ آرام ہو جائے گا۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط سُبْحٰنَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ط وننزل من القرآن ان ما هو شفاء و رحمة للمومنين ولا يزيد الظلمين الا خسارا ط۔

دوشنبہ: قمر کا بادشاہ ہے اس ستارہ کا روز دوشنبہ ہے اور ہر برج میں اڑھائی روز رہتا ہے۔ اگر کوئی اس روز بیمار ہو تو سخت بیماری ہے بیماری کا باعث یہ ہے کہ مریض کہیں غسل کرنے کے لیے پانی کے کنارے پہ گیا تھا یعنی حوض باندی یا دریا کنارے اس وقت پریوں کی نظر اس پر پڑی اس روز سے اس کا تشنج درد کرتا ہے درد سر تمام بدن بھاری کھانا برہضم نہیں ہوتا اور اس کا دل یہی چاہتا ہے کہ کوئی بھی آدمی سامنے آیا تو اس کو ارتا ہے مگر علیحدہ ہوشیار رہتا ہے کھانا بھی خوب کھاتا ہے یہ صدقہ دیوے بکری یا گائے کا دودھ پکے ہوئے چاول تھوڑا سفید کپڑا سفید مرغ شام کے وقت مریض کا ہاتھ لگا کر جل باندی کے کنارے رکھ دیوے اور دو تعویذ لکھ کر ایک گلے میں باندھے ایک پلا دیوے۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم ط بسم اللہ الرحمن الشافی بسم اللہ المعافی بسم اللہ الکافی بسم اللہ الباقی بسم اللہ الهادی بسم اللہ مجریها و مرسها ان ربی لغفور الرحیم ط یا دافع البلیات ط

سہ شنبہ: مریخ بادشاہ اس ستارہ کا روز سہ شنبہ ہے اگر اس روز کوئی بیمار ہو تو جان لو کر سترہ[۱۷] روز اس پر گراں ہیں اگر یہ خیریت سے گزریں تو پھر چونتیس روز اس کو خوف ہے باعث بیماری کا یہ ہے کہ اس پر نظرہ جنی کی پڑی ہے مریض غسل کر کے عطر یا خوشبو لگا کر مکان کے صحن میں بیٹھا تھا اس وقت نظرہ جنی کی اس پر ہو گئی ہے اس وقت ہیبت و دہشت اس کے دل میں پیدا ہو گئی ہو اور شکم میں درد ہوتا ہے۔ بھوک نہیں لگتی پیاس زیادہ معلوم ہوتی اور نیند نہیں آتی بیہوش پڑا رہتا ہے اور ڈرتا ہے چاہیئے کہ صدقہ دیوے تا کہ اس کی آفت و بلا دور ہو جائے صدقہ یہ ہے کچے چنے سو ساٹم سینٹھ ہے کا گوشت ایک مرغ سرخ رنگ تھوڑا سرخ کپڑا سات رنگ کے پھول ایک ہلدی کا ٹکڑا یہ سب شام کے وقت مریض کا ہاتھ لگوا کر تین راستے یا کسی سبز جھاڑ کے نیچے رکھ دیویں اور یہ دو نقش لکھ کر ایک پینے کو دیویں اور ایک گلے میں باندھیں نقش یہ ہے۔ وَاِنْ يَّكَادُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَيُزْلِقُوْنَكَ بِاَبْصَارِهِمْ لَمَّا سَمِعُوا الذِّكْرَ وَيَقُوْلُوْنَ اِنَّهٗ لَمَجْنُوْنٌ ۝ وَمَا هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ ۝ فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ط۔

چہار شنبہ: عطارد بادشاہ اس ستارہ کا روز چہار شنبہ ہے۔ اگر کوئی اس روز بیمار ہوا ہو تو اس پر تیرہ[۱۳] روز گراں ہیں اگر اس سے امن رہا ہو تو پینتالیس[۴۵] روز خطرہ ہے۔ بیماری کا باعث یہ ہے کہ غسل کر کے مریض نے کوئی سفید چیز مثل دہی دودھ چاول وغیرہ کے کھاتا تھا اس وقت نظر پریاں کافرہ کی اس پر پڑ گئی۔ اس وقت سے شکم میں درد اور جلن ہوتی ہے اور قے آتی ہے اور آنکھیں بند غنودگی رہتی ہے اور روز بروز لاغر ہوتا جاتا ہے بھوک نہیں لگتی کمر اور جسم میں درد ہوتا ہے چاہیئے کہ صدقہ دیوے تا کہ اس بلا سے بچے صدقہ یہ ہے اڑد سیاہ، کالے تل کالا مرغ، کالا کپڑا یہ سب لیکر مریض کے ہاتھ لگا کر کسی درخت کے نیچے یا پانی کے کنارے

رکھ دیوے اور ایک تعویذ لکھ کر گلے میں باندھے ایک تعویذ دھو کر پلاوے بفضلہ تعالیٰ جلد شفا حاصل ہوگی تعویذ یہ ہے بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
بسم اللہ عا ماطلہ مالنا علیک بسم اللہ عاسفۃ ماسحۃ اللہ بسم اللہ ھو الکماء و ننزل من القرآن ما ھو شفاء و رحمۃ للمؤمنین
ولا یزید الظالمین الا خسارا ۝ یا شافی یا شافی یا شافی برحمتک یا ارحم الراحمین ۝

پنجشنبہ:- طالع اس ستارہ کا مشتری ہے اور اہل ہند اس کو پنجشنبہ کہتے ہیں اور بادشاہ اس ستارہ کا مشتری ہے، اگر کوئی اس روز بیمار ہو تو جان لو کہ ساڑھے سات روز اس پر بھاری ہیں، بیمار ہونے کا سبب یہ ہے کہ مریض کہیں درخت کے نیچے بیٹھا تھا وہاں نظر دیو کی ہوگئی وہ دیو اس کے قدم سے لگ کر آیا اور اس کے سامنے سے براہ زنگ پلی کی صورت بن کر چلا گیا۔ اس کو دیکھ کر ڈر گیا اس وقت سے تمام بدن میں درد پیدا ہوا ہے اور گریہ زاری پیدا کرتا ہے چاہیئے کہ صدقہ دیوے صدقہ یہ ہے حلوی بکرا زرد رنگ [illegible] سات [illegible] یہ سب [illegible] کو مریض کے ہاتھ لگا کر کسی جھاڑ کے نیچے رکھ دیوے اور یہ تعویذ لکھ کر ایک پینے کو دیوے اور ایک باندھنے کو دیوے تعویذ یہ ہے بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
من ورائھم محیط بل ھو قرآن مجید فی لوح محفوظ [illegible] لا الہ الا اللہ [illegible] محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ۝

جمعہ:- طالع برج زہرہ ستارہ ہے بادشاہ اس کا روز جمعہ ہے اگر اس روز کوئی بیمار ہووے تو معلوم کرنا چاہیئے کہ [illegible] بیماری تیرہ روز بیماری کھینچے یا اگر اس سے بچ جاوے پانچ ہیں روز خطرہ ہے [illegible] کا باعث یہ ہے کہ مریض [illegible] گیا تھا وہاں نظر پری کی اس پر پڑ گئی اس وقت سے درد پیدا ہوتا ہے بلکہ تمام بدن درد کرتا ہے اور اپنے سایہ سے ڈرتا ہے [illegible] بیمار ہوتی ہے چاہیئے کہ صدقہ دیوے [illegible] مرغ سفید رنگ کبوتر سفید رنگ یہ سب [illegible] مریض کا ہاتھ لگا کر [illegible] کے کنارے رکھ دیوے اور تعویذ لکھ کر ایک گلے میں باندھے اور ایک گھول کر پلاوے۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ومن یتق اللہ یجعل لہ مخرجا ۝ ویرزقہ من حیث لا یحتسب یا اللہ [illegible] ومن یتوکل علی اللہ فھو حسبہ ان اللہ بالغ امرہ قد جعل اللہ لکل شیء قدرا یا حق یا غفور یا غفور وصلی اللہ علی خیر خلقہ سیدنا محمد وآلہ واصحابہ اجمعین [illegible] یا رحیم

باب سوم نسخوں کے بیان میں

خاموش میخانے سونے ہیں نہ خانے — بزرگوں کی عزت بیچ گرم رکھتے ہیں میخانے

یہ نسخے مجرب حضرت قبلہ خواجہ غریب نواز سائیں الٰہی بخش صاحب قلندر صدری قدس سرہ العزیز کے عطا کردہ ہیں جن کو یہ احقر خدمت میں عرض کرتا ہے بہت ہی مجرب اور زود اثر ثابت ہیں ۝

نسخہ ۱:- واسطے ہر قسم کے بخار کے ملیریا، دق وغیرہ کے گئو دنتی ہڑتال [illegible] ایک مٹی کے برتن میں پہلے پکا کر پھر [illegible] پانی میں بونہ بنا کر آگ دے دیویں بعد کشتہ ہونے کے منقہ میں بقدر ایک رتی [illegible] روز استعمال کریں۔

نسخہ شنگرف:- (۱) شنگرف ایک تولہ پر تین ماشہ [illegible] لگا کر [illegible] بند کر کے پھر انڈے کی گھی میں ڈال کر خوب پکاویں بعد شنگرف کو کھرل کر کے بقدر ماشہ [illegible] گولیاں بنا لیویں۔ اور استعمال کریں تو طاقت ہر طرح کی

کمزوری کے واسطے مفید ہوگا۔ دیگر **نسخہ شنگرف**:۔ شنگرف ایک تولہ ایک پاؤ دودھ مدار لیکر اس میں کھرل کریں جب دودھ خشک ہو جائے گولی بنا کر دھتورے کے پتوں میں لپیٹ کر سات تو لے کچا سوت لپیٹیں پھر کڑاہی میں رکھ کر نیچے بیری کی لکڑی کی آگ آہستہ آہستہ جلادیں جب سوت کو آگ لگ جائے تو کڑاہی کو نیچے اتار لیں جب سرد ہو جائے تو سلاجیت ایک تولہ افیون ایک تولہ انڈے کی زردی کا تیل نکال کر اس میں شنگرف و دیگر ادویات کو رگڑ کر معجون بنا لیویں بوقت ضرورت خوراک بقدر ایک رتی استعمال کریں طاقت اور امساک کیلئے از حد مفید ہے ◆

نسخہ تانبہ:۔ تانبہ آدھ پاؤ لانان سجا بوٹی جو کہ اونٹ کھاتے ہیں اور ان کے منہ سے بدبو آتی ہے اس میں تانبہ کا نگدہ بنا کر ایک من اپلوں کی آگ دیں پھر کریری کی ایک موٹی لکڑی آدھ فٹ کی لپیٹ کی لیویں جس کے سوراخ میں تانبہ آجاوے اس میں تانبہ ڈال کر سوراخ بند کردیویں اور اوپر سے گل حکمت کر کے ایک من اپلوں کی آگ دیویں جب کشتہ سفید ہو جائے تو خوراک ایک رتی مکھن میں طاقت کیواسطے استعمال کریں۔ پرہیز۔ گھی میٹھی نمک مرچ وغیرہ۔

نسخہ جریان:۔ موصلی سفید ایک تولہ موصلی سیاہ ایک تولہ تشتاقل ایک تولہ ثعلب مصری ایک تولہ گنگ چھوہارا ایک تولہ ان سب چیزوں کو باریک کوٹ کر بوڑھ کے دودھ میں خوب حل کریں جب قدرے خشک ہو جائے تو ایک سو ایک دو ان دستہ ہتھوڑا سے لوہے سے خوب چوٹیں لگائیں جب تیار ہو جائے ساٹھ گولیاں بنا لیں۔ بکری کے دودھ سے استعمال کریں یہ ساٹھ گولیاں صرف ایک آدمی کیواسطے ہوتی ہیں طاقت امساک وغیرہ کے واسطے بہت ہی مفید ہیں۔

نسخہ:۔ واسطے کئی مرضوں کے سنکھیا ایک تولہ۔ پارہ ایک تولہ ہڑتال ورقی ایک تولہ سندھیہ ایک تولہ گندھک اولے سار ایک تولہ جمال گوٹہ ایک تولہ میٹھا تیلیا ایک تولہ باچی ایک تولہ فلفل پیپی ایک تولہ مرچ کالی ایک تولہ ہرڑ کی چھال ایک تولہ بہیڑے کی چھال ایک تولہ کوڑا ایک تولہ مرچ کالی ایک تولہ کیوڑی ایک تولہ ہینگ ایک تولہ۔ **ترکیب**:۔ ہر ایک چیز کو الگ الگ پیس کر کپڑچھان کر کے لوہے کی کڑاہی میں ڈال کر لوہے کے ڈنڈے سے تین دن تک خوب رگڑیں اور گولی بقدر ایک رتی بنادیں تیار کر کے رکھ چھوڑیں پھر ہر ایک بیماری کے واسطے الگ الگ ترکیب سے استعمال کریں :۔

(۱) جذام کے واسطے چار گولی ہر روز جھگوڑی کی چھال کے پانی سے ۴۰ روز تک دیویں (۲) سانپ کے ڈسے ہوئے کے واسطے جہاں سانپ ڈنگ چلاوے وہاں ایک گولی پان کے پتے میں رگڑ کر لگادیں۔ اگر زہر اندر جذب ہو جائے تو چھ تے ایک گولی اندر دے دیویں (۳) بچھوے کاٹے اور سنڈھ کے پانی میں رگڑ کر ڈنگ پر لگادیں (۴) سنگرہنی کے واسطے گائے دودھ کی کچی لسی بنا کر تین روز ایک ایک گولی کھلادیں (۵) بدہضمی کے واسطے گھی کے ساتھ گولی کھلادیں (۶) شب کوری کے واسطے تھوک میں گولی رگڑ کر آنکھوں میں لگادیں (۷) پیٹ کے درد کے واسطے لونگ یا لیمن کی رس کے ساتھ گولی کھلائیں (۸) کثرت جماع کے واسطے شہد کے ساتھ ایک ہفتہ تک ایک ایک گولی روز کھلاویں (۹) کثرت البول کے واسطے بیاری کے رس کے ساتھ تین روز تک ایک ایک گولی کھلائیں (۱۰) بدن پر پھوڑے پھنسیوں کے واسطے چرائتے کی رس کے ساتھ چار روز ایک ایک گولی کھلادیں (۱۱) آتشک کے واسطے حلیے میں ایک گولی روز کھلاویں لیکن دودھ کی بنی ہوئی چیز بالکل نہ کھلائیں۔ اور نہ ہی ٹھنڈا دیویں تیل گھی اشیاء وغیرہ سے پرہیز کرائیں (۱۲) واسطے بدن ٹوٹ جانے کے یعنی تھکا ہو جائے تو ترفی کیسے دھتورے کی رس کے ساتھ ایک ایک گولی اکیس روز کھلادیں (۱۳) دل کی دھڑکن کے واسطے مولی کے ساتھ گیارہ روز تک ایک ایک گولی کھلادیں (۱۴) ہچکیوں کے واسطے چار دانے کالی مرچ کے ساتھ ایک گولی کھلائیں۔

اور ایک گولی کی نسوار کرائیں (۱۵) پیشاب بند کے واسطے ہر ٹے کے پانی کے ساتھ ایک گولی کھلادیں۔ (۱۶) درد رحم کے واسطے دودھ
کی کھیر یا دھنیا کے پانی کے ساتھ ایک گولی ہر روز کھلادیں تین روز تک کھلادیں۔ (۱۷) حیض اور سوزش کے واسطے ہملو کے
پانی سے ایک گولی روز کھلادیں۔ اکیس روز کھلادیں۔ **نسخہ**:۔ واسطے بواسیر کے بادام گیارہ دانے پھل نیم گیارہ دانے مرچ سیاہ
گیارہ دانے سفوف ریٹھا النصف ماشہ سونف ایک تولہ ترکیب استعمال بواسیر کے واسطے باقی سب چیزوں کو رگڑ کر ایک پاؤ پانی ڈال کر
چھان لیویں سفوف ریٹھا النصف ماشہ خواہ ہفتہ میں دو بار کھلادیں بواسیر سے خدا آرام دیگا۔ **نسخہ**:۔ ماز و ڈیڑھ ماشہ افیون
تین رتی ان دونوں چیزوں کو پیس کر گائے کا مکھن اکتالیس بار پانی سے دھولیں یہ دونوں چیزیں اس چھٹانک مکھن میں ملا
لیویں اور گیارہ گولیاں بنالیں۔ ایک گولی رات کو اپنے پاخانے کے راستے اندر رکھ لیں۔ ملور ششتار علی پانچ تولے باریک کوٹ چھان
کر ایک پڑیہ ایک تولہ کی باقی تین تین ماشہ کی بارہ بنالیں جو تولہ کی پڑیہ ہوگی پہلے روز گائے کے دودھ سے اس کو کھلائیں بعد
دوسری پڑیہ ہر روز رات کو کھلایا کریں۔ انشاء اللہ بہت ہی مجرب نسخہ ہے کئی بار آزمایا ہوا ہے۔ پرہیز گڑ تیل کھٹائی اور مرچ نہ کھلاویں
استنجا:۔ بواسیر کے واسطے:۔ مغز تخولی ۶ ماشہ مغز دو ہریک کے پھل پانیم کا پھل چھ ماشہ گوگل چھ ماشہ مصبر زرد چھ ماشہ ریوند چھ
ماشہ افیون چھ ماشہ باریک پیس کر عرق مکو میں گولیاں بقدر نخود بنالیں اور عرق مکو کے ساتھ استعمال کراویں پندرہ روز تک خدا
شفا دیگا۔ **نسخہ**:۔ بواسیر۔ بواسیر کے واسطے گوگل چھ ماشہ مویز منقی اسایدہ حسب بقدر کنار دشتی لبنہ یک حب ہر روز بخورند
نسخہ:۔ بواسیر:۔ گوگل بکائن زبان کٹیا یا اوپر سر راد دہند خمک برگوشی بچکانند۔ **نسخہ**:۔ قوت باہ کے واسطے تخم
کونچ۔ گوکھرو ہر ایک اجزاء ایک پاؤ لے کر دس سیر گائے کے دودھ میں پکائیں جب دودھ خشک ہو جائے ان ادویات کو سایہ میں
خشک کر لیویں خشک ہونے کے بعد باریک پیس کر سفوف تیار کر لیں خوراک چھ ماشہ صبح و شام ہمراہ دودھ گائے سے انتالیس روز
کھلائیں دودھ نیم گرم کر لیا کریں۔ پرہیز کھٹائی تیل گرم مرچ سرخ وغیرہ سے کرائیں:۔ **نسخہ**:۔ سیلان الرحم کے واسطے کتیرہ ششک
½ تولے تخم خرفہ سیاہ ½ تولے سپوس اسپغول ½۳ تولے ترکیب:۔ پہلے دونوں ادویات کو خوب باریک کوٹ کر اور چھان کر باریک
کر لیں اور سپوس اسپغول باریک کر کے ان دونوں دواؤں میں ملالیں صبح و شام دو پڑیہ بنالیں ہمراہ شیر گائے نیم گرم استعمال کریں:
نسخہ:۔ بچوں کی کھانسی کے واسطے گوند ببول ایک تولہ۔ انیس ایک تولہ کاکڑا سنگی ایک تولہ فلفل دراز خورد غبار املی الیس
ایک ایک تولہ ان سب ادویات کو باریک کوٹ چھان کر تین تین ماشہ کی پڑیہ بنالیں اور شہد خالص میں ملا کر بچہ کو کھلائیں:
نسخہ:۔ پارہ سنگا کو پہلے گائے کے پیشاب میں ڈال دیں جب وہ پیشاب خشک ہو جائے پھر بھینس کے دودھ میں ڈال دیں
جب دودھ خشک ہو جائے پھر مدار کے دودھ میں ڈال دیں جب مدار کا دودھ خشک ہو جائے پھر بکری کے دودھ میں ڈال
دیں جب بکری کا دودھ خشک ہو جائے پھر شہد میں ڈال دیں بعدہٗ گنوار گندل میں نگدہ بنا کر آگ دے دیویں کشتہ پارہ سنگا ہو جائے
سریع التاثیر ہے گا۔ **نسخہ**:۔ گرمی اور خرابی جگر معدہ کے واسطے طباشیر ایک تولہ پھول گلاب ایک تولہ کشنیز ایک تولہ بادیان ایک تولہ
تخم سفید ایک تولہ سونف ایک تولہ ہر ایک ادویہ کو کوٹ چھان کر روغن بادام میں تر کریں جب قدرے خشک ہو جائیں تب شہد

ڈال کر معجون بنا لیں خوراک چھ ماشہ سے کر نو ماشہ تک صبح و شام ہمراہ شیرہ گائے یا بکری کے خالص دودھ سے استعمال کرائیں:

نسخہ :- واسطے خون آنا حاملہ کا۔ کوڑیاں زرد دو تولہ، لوبان دو تولہ بیروزہ خشک دو تولہ الائچی سفید دو تولہ مازو سبز دو تولہ کتھا سفید دو تولہ صندل دو تولہ ہر ایک چیز کو باریک کوٹ چھان کر سفوف تیار کر لیں وزن ایک تولہ گائے یا بکری کے آدھ سیر دودھ سے لیں اور اس میں نیم چھٹانک گھی ڈال کر گرم کر لیویں اور ایک تولہ خوراک سفوف ہمراہ اس دودھ کے کھلائیں انشاء اللہ شفا ہوگی:

نسخہ تپ دق کے واسطے:- ان ادویات کو رات کو پانی میں بھگو دیں صبح آگ پر رکھ کر شربت ایک بوتل پکا لیں بیمار کو صبح منہ نہار ایک چھٹانک شربت روزانہ استعمال کرائیں۔ غذا پھلکا اور مونگی کی دال یا سونف کی چھٹ یا آملے کی چھٹ (یعنی سالن) اور کوئی چیز نہ کھانے دیں۔ اس طرح جتنی بوتلوں سے نسخہ بیمار کو بنا کر دیتے جائیں خدا تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے اس ملعون مرض سے شفا دیگا۔ یہ نسخہ کئی بار کا آزمودہ ہے۔ نسخہ یہ ہے۔ پھول گلاب ایک تولہ بنفشہ ایک تولہ نیلوفر ایک تولہ۔ کاسنی ایک تولہ۔ گاؤ زبان ایک تولہ ملٹھی ایک تولہ ریشہ خطمی چھ ماشہ خبازی چھ ماشہ چنن چورا چھ ماشہ صندل چورا چھ ماشہ بہیدانہ تین ماشہ لسوڑیاں بیس عدد عناب بیس دانے شکر قند چینی ایک سیر قوام پکائیں:

نسخہ [illegible]:- [illegible] کے واسطے زنگی ہرڑ ایک چھٹانک انار دانہ ایک چھٹانک چاول [illegible] ایک چھٹانک سنڈھ ایک چھٹانک [illegible] ایک چھٹانک [illegible] کالا [illegible] ایک چھٹانک۔ املتاس دو تولہ دھنیا ایک چھٹانک کیوڑہ ایک چھٹانک۔ ہر چہار اجوائن ایک چھٹانک ہر ایک چیز [illegible] میں ڈال کر خستہ کر لیں پھر باریک پیس کر لال شکر ملا لیں خوراک ۶ ماشہ ہمراہ عرق مکو و چار عرق سے استعمال کرائیں دن میں تین چار دفعہ استعمال کریں انشاء اللہ شفا ہوگی کئی بار کا یہ نسخہ آزمودہ ہے:

نسخہ [illegible]:- واسطے طاقت [illegible] کے واسطے تربوز [illegible] پانچ سیر [illegible] ایک پاؤ [illegible] پانچ تولے [illegible] چھ ماشہ [illegible] دو تولہ [illegible] سب ادویات [illegible] صاف کر کے ایک برتن میں ڈال کر [illegible] اور تربوز کو برتن میں ڈال دیں دو دن کے بعد [illegible] تربوز نکال [illegible] منہ نہار کھا لیا کریں بغیر نمک کے روٹی [illegible] ڈال کر کھاویں۔ پرہیز۔ نمک مرچ کھٹائی گڑ تیل وغیرہ نہ کھاویں:

نسخہ :- واسطے دانت صاف اور مسوڑھوں سے خون اور بدبو آتی ہو تو یہ نسخہ بنا کر استعمال کریں ریٹھہ سوختہ ایک پاؤ الائچی خورد ایک تولہ کتھا خیر ایک تولہ مازو۔ ایک تولہ پھٹکڑی بریاں ایک تولہ چھوہارہ ایک تولہ سپیر یا کتھا ایک تولہ چھلکا [illegible] ایک پاؤ چھلکا [illegible] ایک پاؤ [illegible] بریاں تین ماشہ مشک کافور ایک تولہ مردہ سنگ ایک تولہ سپاری سوختہ ایک پاؤ چھلکا بادام [illegible] کی ایک پاؤ ان سب ادویات کو کوٹ چھان کر سفوف تیار کر لیں جس منہ سے بدبو آتی ہو اور مسوڑھوں سے خون یا پیپ آتی ہو رات کو سوتے وقت منہ میں مل کر سو رہیں اور صبح منہ نہار بھی مل کر گرم پانی سے غرغرہ کر لیں ایک ہفتہ تک ایسا کرنے سے خدا شفا دیگا اور دانت بالکل صاف ہو جائیں گے:

نسخہ :- عرق آتشک:- چھلی ببول۔ [illegible] برگ [illegible] چھال [illegible] چھال کچنال [illegible] غذا [illegible] بک درم [illegible] مرض [illegible]

نسخہ :- برائے حصاۃ گردہ و مثانہ [illegible]

نمودہ گل حکمت نمودہ در پا حکمد سنی دہند تا سوختہ گردد۔ پس سائیدہ نگہ دارند۔ **نسخہ**:۔ ملد ذخون خرگوش با شہد آمیختہ جوش کند وقت جماع قدرے بر آلہ ضماد کند لذت زیادہ شود و شہوت بسیار گردد۔ **نسخہ**:۔ برائے جریان عجیب و غریب است چھال جھڑبیری۔ چھال ڈھاک۔ چھال مولسری۔ چھال بیج گولر۔ چھال پیپل۔ گوند پیپل۔ موصلہ سنبھل مجیٹھ۔ گوند ببول۔ گوند ڈھاک۔ گوند درخت گولر۔ تالمکھانہ۔ بیمندر بیکہ۔ موصلی سفید و سیاہ۔ تخم اٹنگن۔ سپستان۔ برم ڈنڈی۔ مروڑپھلی۔ تج۔ میدہ لکڑی۔ پھلی ببول۔ خام گوکھرو۔ کوفتہ بیختہ با شکر خالص سہ چند آمیختہ سفوف سازند ۷ ماشہ با شیر گاؤ۔ برائے جریان و آب بند کشاد مجرب است۔ **نسخہ**:۔ برائے سوزاک۔ کباب چینی ایک تولہ سنگ جراحت یک تولہ کتھ سفید ۶ ماشہ کافور قیصوری سائیدہ باآب زلال برابر سہ روزہ بخورند از جملہ سہ کند و یک حصہ روز بخورند۔ **نسخہ**:۔ برائے فتق:۔ گل منڈی۔ گل ٹیسو۔ گل بابونہ۔ گلوئے خشک۔ خطمی یک تولہ در آب بجوشانند و بخور گیرند پس از آں با شبیں ضماد سازند مجرب است۔ **نسخہ**:۔ برائے برص مجرب۔ بہ بازہ مرلصلی۔ مرغ سرخ کلاں با شیر گاؤ کہ اول زائیدہ باشد بہ فتہ تا جملہ شیر جذب شود در سایہ دارد۔ مرغ چہار آوردہ در شیر تازہ سائیدہ بر داغہائے سفید طلا کند۔ **نسخہ**:۔ برائے وجع المفاصل سم الفار سفید ۶ ماشہ زعفران چھ ماشہ بیربہوٹی چھ ماشہ جند بیدستر ۳ ماشہ مشک کافور ۲ ماشہ ہر ایک سائیدہ در روغن میش ۳ تولہ بہ پزند و برارند و مالش کنند۔ **نسخہ**:۔ علاج برائے نامردی تو اطبین خشک ایک عدد زلو یک عدد بیربہوٹی در سکہ میش جہاز یا ۲ ساعت کھرل کردہ طلا نمائیند بالائش پان بنگلہ بندد۔ **نسخہ**:۔ برائے مانع حمل۔ زنجبیل عقرقرحا مساوی الوزن باعسل مقیم آمیختہ۔ بہ نہ کر ضماد نمائیند ہمیں اثر کند و لذت دہد۔ **نسخہ**:۔ صید کردن چوپایہ و پرندہ و شیر وغیرہ:۔ جو شخص چاہے انہیں کسی جانور کا شکار کرے۔ تو یہ کرنا چاہیئے کہ پارہ انگور تیرہ ہر دو بار در آب سائیدہ سحق کند حتی کہ خشک شود قدرے شہد آمیختہ در آں گندم زکند بعد ہشت پاس جانور را بخوراند ہر کہ خورد بیہوش شود۔ بعد ازاں صید کردہ روغن در دہن انداختہ در ہوش آرد۔ **نسخہ**:۔ برائے چشم نلغل در از سوختہ ایک عدد طوطیا بریان ایک ماشہ پھٹکڑی بریان ایک دو ماشہ رسوت ایک ماشہ ہلیلہ زرد دو عدد نوشادر دو ماشہ سرمہ دو تولے ان سب کو جست کے پیالے میں نیم کے ڈنڈے (لمبے موٹا پیسہ) سے حل کریں شریں کے پانی کے ساتھ تین بار حل کریں گلاب کے عرق کے ساتھ دو بارہ حل کرلیں۔

باب چہارم منتروں کے بیان میں

مندرو حضرت علی اسد اللہ الغالب:۔ جو شخص اس مندرہ شریف کو پڑھنا چاہے۔ پہلے اس کا چلہ کرے پھر اس کلام سے کام لے جنگل میں رات کے وقت صرف ایک چادر تازہ دھلی لیکر باوضو اپنے گرد حصار کھینچ لے اور پھر رو بقبلہ ہو کر اکتالیس بار اس کلام کو اول و آخر گیارہ گیارہ بار درود شریف پڑھ کر مندرہ پڑھے پھر حصار کو توڑ کر گھر آ جاوے آتے جاتے کسی سے کلام نہ کرے تنہا جگہ جنگل میں ہو جہاں کسی کا گذر نہ ہو وہاں پڑھے ترک جلالی و جمالی بدبودار اشیا سے کرے یعنی چلہ اکتالیس ۴۱ روز کا مکمل کرے اس عمل میں عامل کو طرح طرح کے نظارے ہونگے لیکن دل کو خوف و ہراس سے پاک رکھے اللہ تعالی چاہے کوئی شخص اگر اس مندرہ شریف کا طریقہ یاد اتار

بتلادیکا. مندرہ شریف یہ ہے۔ منتر رہ شریف:۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۵ یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ بحق لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ
سُبْحَانَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ ۵ یااللہ یاکریم اللّٰہُ الصَّمَدُ یااسرافیل یامیکائیل یادردائیل یاجبرائیل
یااسماعیل حاکم حکیم حافظ حفیظ خلق السمٰوٰت والارض واللّٰہ لایحب المحسنین ۵ بحق یابدوح
یاشاہ علی۔ علی کے دشمنوں کھینچ باندھ مار سلطان سید احمد کبیر کا زنجیر تاں مار آیا ہو شاہ شرف کا ستر نشان مار اُستاد گرکی دہر
کے عہد وسان مار گرگیان کی نلی سیتی جادوگری تمام اُتری اور جو دیا کچھ آسمان کہیتے رام رام نازل ہوا جب قرآن سیتی مرشد کی
بیکار جن نار بھوت دیوپری دیو خدمت میری کرے مدام ہنومت کا دم لپیٹ کے بھیروں کے کان مار مندرہ پکڑ باندھوں سب بھگت
نانک کون مچھندر وڈاکر کے منگت طبق ڈال دیا قید سب یک لخت کیا سوریاں بچارا بھیاں نہ سادھو سورپت اختیار کر بیٹھی
کو پکڑ کر سجان مار رخت نیچ کہتا ہے بھسم دی بلکار رس رام کہتا ہے کہ ہر جا ندا کیا ہر جیبا پکڑ جوان مار راون کو پکڑ لیا لوہ رکھ اسیس ہیں
ارجن سرجن بھیین پانڈو کھندی بت پرست مار اں بھٹو گرد زمین جائے زمینے بسں الیبی ضرب چلاواں بھلا جیسی وجے دھک رام اور
لچھمن اور سیتا راون مار شمشیر باندھوں تیر کمان کو ہاڑ اگولی تفنگ سے خنجر و کٹار و شبرو بانک رٹ کے الٹ باندھوں جنگ کا
میدان باندھوں نیزہ کیتی اندچڑنت کار کیتی سیتی نان مار پیٹوں کی دھار باندھوں گٹی ہے تیز ایسیوں کی دھار باندھوں نیزہ
کیتی لیہ چڑت، سب گھوڑا کا اسوار ہووے سیتی سب ہتھیار قید فریب بھروپ کے بھیت سے سب وال وال کتنی ماہ جلال باندھ
نار نگھ سیر ساریوں کے تالوں نشان مار مندر اپڑھے حضرت سید کبیر کا مندر اپڑھے حضرت سلیمان پیغمبر کا دیو پکڑ کر شیر علی بھلو انت جہان
یار بحق لا الٰہ یہ کر الا اللہ ضبط کر محمد رسول اللہ سے ناری حاضر کر جنگل پربت پہاڑ کو باندھ باب طلسم راجنتر کے تار تپ تیز گنگا نہال
باندھ سرتی ترتی گنگا آئے اں ترنٹی ملتے سیتی دریا لہر باندھ دتے کا ساحر کا سحر باندھ بچھو کا ڈنگ دندان کے زہر باندھ شب روز
گھڑی ہر پل ظالم چغل کی زبان بند کا پلنگ سبزی پھول باغ کو باندھ تین سوچھتنی راگ کو باندھ کی اژدہا تمام اس آیت قرآن شریف
دی الیبی الیبی نانک کی نوشٹری کو باندھوں۔ باندھوں سب بند کر گھٹ گھٹ یا ایہ مار یار خاک آماہ آتش کا شعلہ جل جوگنی آکاس
جل جوگنی بتال چار سو چونسٹھ جوگن انجا سی سو بیر گرداڈ پاس صاحب کے پچھن سے سب جنات لاکھ پچاس لاحیل زنجیر سے
ابلیس آن مار آتش پری شاہ پری جل پری آکاس کی بتال پری ماہ پری کو باندھ اور چار چھیاں ماہیاں نھان مکان مار ہوا کو
ست سیپتا کا باندھ کرناس پاؤں چرناں زنگا وتی سادرپتی کے پوت سے گرنانک جینی بینی کو باندھ جن بھوت لوہاری ترکلانی
جو ڈنگ ڈائن خبیث چوہڑی چماری کمہاری کو باندھ دیا اجینا مستی منترپڑھتی مسانی ہل منتری کو باندھ دیو جن کستان چمن سیتی گرھ مار کو
باندھ کھا کر ناگراٹی برہم موذیاں مار لاجے اندر کی کنہیا کنہرانی مہر لکھ ملتی لکھیانی سدی بھیڈ دی سیتی کو مار غزبانی منفر اص سوزن
ورد جھیل جھلیہری عاقلوں کی دانائی باندھا سیوں پاسوں بندھ لیاؤ ہر طرف سے یک پل میں آن مار جل دوڑ مشرق مغرب کو جنوب
شمال کو باندھ لیا شتاب برکت مندرے شاہ زنجیر سخت مار دوہائی پنجتن لعبر علیہ السلام امیر کی دوہائی پیر غوث الاعظم دستگیر کی دوہائی
چہار چیدہ اں خلفا ایہ دوں کے طریق کی ایہ مندرہ اکھ باکھ سلطان سید احمد فرزند حضرت علی کا آنت جہاں مار بحق لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ سے کاری حاضر کرو۔

مندرہ شریف :- مردان علی کی دہنوں کھینچ باندھ مار سید سلطان احمد کبیر کی زنجیر تان مار شاہ شریف قلندر کی سبز نشان مار اوستاد گورو کے تیرے پکڑ استان مار سینو لال نارسنگھ کی پکڑ پچھاڑ مار گوگیاں کی تیلی سے جادو گراں تمام رو رونی کچی مسان توں جاتا ہوں رام رام ناجل ہو جب رسی مرشد جب کا جان جی کو بھوت پری کو پکڑ کر پچھاڑ مار سے غوث کا دم لپیٹ بھیرو کا کان پکڑ کر مندرا قید کیا ابھگت باندھ کرا منا ملک بڑا چھیندر گورو کھڑے کیا شکست زنجیر شک ڈھائی کر قید کیا مگت گیا سودما بچار انسانت تکسیہ بھوت پاڑا آگیا کر کمیا کو پکڑ کر جوان مارماراں گرز اٹھائے کے جائے زمین میں دھس ایسی ضرب چلاؤں جائے زمین میں دھس رام ابدتی اور لچھمن اور سیتا کو تان مار لونا تھ چوراسی سدھ بناں اور لونجہ ۲۲ پیر سیتی ڈنگ بناں زہر سیتی دندبناں مکراچ بناں بہلی ہوائی کلاں بناں لوہں بناں ربت پہاڑ بناں بپ رہتا سینی گنگا کا اشنان بناں گولی تفنگ سیتی خنجہ کٹار بناں پہلا اندبہ رکتہ سیٹھ ملیھ اندر مشہدر بناں بانگ والا نیزہ بناں اندبی کی دھار بناں آدمی حیوان بنان راون سیتی گھوڑا بناں اور سبھی ہتھیار بناں ظالم کی چشم باندھ چغل کی زبان باندھ تیر اور تفنگ باندھ سر کیلی اور باغ باندھ ہاتھی سیتی مہاوت باندھ اور سبھی ہتھیار باندھ اور چھیتی راگ باندھ آیت سیتی قرآن اندھا اور سب ناگ سیتی ناوہر باندھ راٹ کرٹ پر آن مار جل جوگو چکر کی آس پاس پکڑ مندرا سہار کھامیے کی ہو ہوا سیں لاہل زنجیر ہو مل ملحد شیطان مار آتش پری جل پری کو باندھ مار چار کوٹ جن بھوت باندھ مار دیوان جو تنی مندل عطر کنال کچھوا اکڑ چمن سیتی کرامٹی باندھ کل مڑھی مسان کہ کل منتر کو باندھ کنا در چڑیل سر کٹاری کو باندھ گھمنڈ ڈھر گغنا رچہ بڑی کو باندھ ایک سو انتی سمندر سیلاں گلیاں ہار دوہائی میرے پیر حضرت علی پیر کی دوہائی ولی غوث دستگیر کی یا اللہ یا اللہ یا اللہ یا رحمٰن یا رحیم ؀ ختم شد مندرہ حضرت شاہ علی رح ؀

مندرہ حضرت غوث الاعظم قدس سرہ العزیز :-

مجھے اپنے دادا بزرگوار سے حاصل ہوا ہے اس کا عمل بھی یہ مندرہ شریف ہمارے بزرگوں کے سینہ بہ سینہ چلا آتا ہے بطریق مندرہ حضرت علیؓ کے ہے دریا کے کنارے یا جنگل کی بیچ میں پڑھتا ہوگا خلوص نیت اور شوق و محبت سے ۱۴ بار ۱۴ روز تک پڑھیں اجازت ہے کہ مندرہ حضرت غوث پاک کا یہ ہے۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ دم خدا دم پیر استاد چشتی نہ اُٹھتی حیرتی غیرتی کل بلا آفت کے تائیں باراں کوہ آگا باندھوں باراں کوہ پیچھا باندھو باراں کوہ دایاں باندھو باراں کوہ بایاں باندھوں کرایا باندھو بھیجیا بھجیا یا باندھو جادو سحر باندھو تپ تیزاری سر کی پیڑ باندھوں چھری کٹاری کی دندار باندھو تپک تیر گولی ذار باندھو شاہ پری ماہ پری حور پری لند پری محبوب پری باندھو جل پری جل پری جواہری جواہری سبز پری باندھو نہرسنگھ تیر باندھو جل بابیر باندھو بھیرو بیر تی تمرا بیر باندھو اجدا بیر باندھو آگیا بیتال میسار سر داین باندھو سرخ دادیا سفید دادیا پیلو دادیا شاہ دادیا باندھو تین سو ساٹھ چوراسی سدھ نوسے چو گن باندھو آدم صفی اللہ کی چیرا سی باندھو حضرت سلیمانؑ کی سواری کی پیادہ سے باندھو حضرت تخت سلیمانؑ کے دست سے باندھو دست انگشتری سے باندھو انگشتری نگینہ سے باندھو نگینہ اسم ذات پاک سے باندھو الا اللہ کے امر سے باندھو حضرت موسیٰؑ کا مندرا حضرت عیسیٰؑ کا مندرا حضرت مریمؑ کا مندرا گنج مندرا حضرت پیر دستگیر غوث الاعظم شیخ عبد القادر جیلانی کے باندھو شاہ جنید بغدادی بادشاہ کے قیدی سے باندھو سلطان سید احمد کبیر کے زنجیر سے باندھو سلطان محمود غزنوی کے کرشمے کرامت سے باندھو باراں یار او جدہ کراں رکھ جاتاں عقل ملوکاں قہر آفتیں زبان بند صم بکم عمی فہم لا یرجعون جتی اُمتی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

چوکی (سو ہنگ چکری باندی گل موتیوں کا ہار لنکا سا کوٹ سمند کی سی کھائی جہاں پھر آئے بیر کی دہائی کون کون بیر آگے چلے سلطانی بیر چلے بزرانی بیر چلے نار شاہ بیر چلے بہادر شاہ بیر چلے مٹھی چلے نہیں چلے تو حضرت کی سات دوہائی شبد ساچا چلو منتر ایشور باچا) **ترکیب**: پہلے جمعرات سے پڑھنا شروع کرے اور چالیس روز ایک ہزار بار پڑھے بیر حاضر ہوگا اور جو کہوگے کریگا ؛

چوکی ہنومان بیر کی: سلونگ چوبیس برس اور کے چاول باڑی میں لڈو مکھن میں پان بیو ک مارون آو بابا ہنومان ؛ **ترکیب**: بہتے سے پہلے منگل کو برت کرے اور لال کپڑے پہن کر منگل کے سامنے جاپ کرے اور دھوپ دیپ ہنومان کے آگے دھرے پاک جگہ تیل ایک پیند سیر ہنومان کو چڑھائے اور گڑ گیہوں کی گڑ دھانی سوا سیر کی چڑھائے اور اس میں سے ایک بار آپ بھی کھائے اور اس منتر کا جاپ گیارہ سو مرتبہ چالیس دن میں کرے بیر حاضر ہوگا اور نفس پر غالب رہے اور ہر جمعہ و منگل کو برت کرے اور جاری رہے جو اس سے کہو کریگا ۔

چوکی شوکا بیر کی: سو ہنگ چکری باندی گل موتیوں کا ہار بد منی پانی گلی ننگا کرے جو بالنکا تیت سمند سے ہوا ہی چالو چھ ڈر بہ رام چند دوہائی کون بیر چلے ستانی بیر چلے سنکا چلے سوا لاکھ زمین کو سو کھنت رتی چلے چل کو سو کھنت کرے بغل کو سو کھنت کرے پانی کو سو کھنت کرے لنگانی کو سو کھنت کرے چوہڑی کو سو کھنت کرے چڑیا کو سو کھنت کرے بیتی کو سو کھنت کرے جت کو سو کھنت کرے امید کو سو کھنت کرے منھٹی کی گرج چلے شوکا کے چکھ نہیں چلے تو مندرہ سے باہر نہیں لیست تو ماتا کا چھو سا دودھ حرام کرے شبد ساچا چلو منتر ایشر باچا ؛ **ترکیب**: اس چوکی کے عمل میں لینے کی اوپر سے موافق ہے ؛ **منتر**: بیروں کا زنجیرہ ملائک کے اور حضرت بیر کو سلا بیر اعظم زبر عالم کھیلی کی مدد کریں تیرے زنجیر بیر کون کون چلے باون بھیروں چلے چونسٹھ جوگنی چلے دیو چلے دانوں چلے بایاں چلے لیکھ چلے نار باسلار چلے بھیم کی گدا چلے ارجن کا باون چلے چیل دیوے کھم کا ہے چلے ہنومان کی ہانک چلے کرے کر بتی کو سو کھنت کرنے میں نیا تات پا کو سو گئے نہیں کرے تو ماتا کا چھو سا دودھ حرام کرے شبد ساچا چلو منتر ایشور باچا ؛ **ترکیب**: ۲۱ چوکی کے عمل میں لانے کی اوپر کے موافق ہے ؛ **منتر**: بیروں کا زنجیرہ حضرت بیر کو سلا بیر اعظم زبر عالم کھیلی کی مدد تیرے زنجیر سے کون چلے باون ۵۲ بھیروں چلے چونسٹھ ۶۴ جوگنی چلے دیو چلے دانوں چلے ہنومان کی ہانک چلے ناہر سنگھ کی دھاک چلے نہیں تو اکیلا بخت کی دوہائی ایک لاکھ اسی ہزار پیغمبروں کی دوہائی شبد ساچا چلو منتر ایشور باچا ؛

ترکیب: اس منتر کو چندی جمعرات کے دن پاک صاف ہو کے ۱۲ پاؤ چاول گھی کا چراغ رکھ کر لوبان کی دھونی دیتا رہے اور ہر جمعرات جمعرات پھول مالا اپنے پاس رکھے عمل میں آجائیگا پھر ۱۲ بار پانی پر پڑھ کر مریض کو دے بیمار کو کھلائے بیمار اچھا ہو جائے گا اور جو کسی جگہ درد ہو تو اس کی شفا ۔ سے کاٹے اور چاہے جیسی بیماری ہو تو جھاڑے بیماری اچھی ہو جائیگی ؛

چوکی بھیروں: کالا بھیروں کالی رات کالا چلے غارت کالا لائے میرا تیر پر نائے سن اکیلے یہ چھاتی باندھے وہ نالا بیٹھے جو ملا او سوتے ہو جگا لاؤ جلد نہیں لائے تو ماتا کا چھو سا دودھ حرام کرے ؛ **ترکیب**: اتوار کے دن جب دن ڈھلے تب شام کو جا کر لال ارنڈ کے درخت کو پہلے جا کر اس سے بوتا دے اور سرخ دھاگا اس کی شاخ میں باندھ آئے پھر کی جگہ اس کو لانا چاہیے اور یہ بات کہہ دے کہ اے درخت یہ رکھا میری کے واسطے تیرے کو تیل دوں پھر اتوار کے دن تیل تلے

آفتاب [illegible] ہاتھ سے ایک بھینگے میں تیز ناخن لو اور اس کو نکال کر اس کی بتی بنا کر آدھی رات کے وقت کھوپری ناریل میں کاجل پائے اور ایک سو آٹھ بار اس منتر کا چلہ کرے اور اس پر دم کرے اور کاجل اتار کر رکھ چھوڑے پھر جب تماشا دیکھنا چاہے انگشت خنصر پر کاجل لگا کر ۱۲ بار منتر کو پڑھے اور پھونک دے اور کاجل لگائے تو جو کرنا چاہے وہ ہو جائے ؛

بیر حاضر :۔ کالی کالی مہا کالی اندر کی بیٹی برہما کی سالی مرے ماتوں دے تالی جو دے سو پڑھ کے پاگل کھائے کالا کالی کانا پا کے آگے چار کھونٹ کے بھوت کیا بھیت مار لا پڑے یا گلے کھائے کالا بھیروں کے لئے تبار اتوں چل لاۃ سیدھے کاندھے ڈھا سا بنا بیر جو ہٹے کھڑا کر ماننا بیر زنی کا باجہان کارن ناہر سنگھ چھوڑے کپال چلاوے کھال لیے کاندا بیروال تیرا باز ٹیک جھوگیسے بیٹھیاں کا بھیروں باسنگھ اپنی چوکی بیٹھاں شبد ساچا چلو منتر ایشر باچا۔ ترکیب عمل میں لانے اس منتر کی یہ ہے کہ ۱۲ بار سنیچر یا اتوار کو شام کے وقت ۸۰ بار پڑھے اور تیل اور سیندھور اور دیپک بھیروں پر چڑھائے اور اس پر منتر پڑھا کرے بیر حاضر ہو گیا پھر جس کام پر چاہیے اس پر کر دے اچھا ہو جائے گا ؛

چہل تن :۔ بسم اللہ [illegible] رحیم [illegible] خدا [illegible] بیر [illegible] افدا۔ ہزار سوال کا [illegible] فرق کی دوہائی [illegible] ہائی امام حسین کی دوہائی [illegible] گنج [illegible] جہاں [illegible] خبر دار [illegible] چڑھے [illegible] سبحان [illegible] جہاں [illegible] زبان جہاں ظالم دل چشم جہاں دل جہاں عقل ہوش و گوش جہاں جسم وجود جہاں ہم [illegible] اللہ [illegible] حضرت پیر دستگیر غوث الاعظم سید عبدالقادر جیلانی المدد ؛ دیگر :۔ واسطے [illegible] معشوق [illegible] رات [illegible] پڑھے [illegible] تا بیٹھا اور [illegible] اس منتر کو [illegible] مطلوب کا رکھ کر پڑھے [illegible] سات دن یا گیارہ دن تک پڑھے انشاء اللہ مطلوب بیقرار ہو کر قدموں پر گرے گا منتر یہ ہے :۔ [illegible] [illegible] شیطان میری شکل بن کر فلاں کو راہ راستے نہ لانے [illegible] [illegible] حاضر ہو [illegible] نہ دیکھیں تیری کلام کا تماشا ؛ دیگر :۔ اس منتر [illegible] مطلوب [illegible] کو [illegible] میں بیٹھ کر ایک سو تین بار پڑھے گیارہ دن کے واسطے مطلوب بیقرار ہوگا منتر یہ ہے :۔ [illegible] بیر او [illegible] رکھ مار کا [illegible] کی ہاری چلے مندر اچلے بیر تال اٹھے کالی ناگنی اس کو جا کر لاگ [illegible] نہ سوئے [illegible] نہ [illegible] سکھ جب تک [illegible] دیکھے مکھ۔ اللّٰھم یا بدیع بن کیس [illegible] آمین [illegible]

دیگر :۔ واسطے مطلوب کے ویرانہ مکان یا قبرستان میں بیٹھ کر بتصور مطلوب اس منتر کو ۱۱ بار پڑھے گیارہ یا اکیس روز تک پڑھے مطلوب بیقرار ہوگا منتر یہ ہے :۔ [illegible] کالی رات میں للکاراں آدھی رات بلوا جائے فلاں کے پاس نہ بیٹھی [illegible] پل ۲ پہ [illegible] نہ دیکھا لیا یا رسول داتیر مدد کرے حضرت پیر دستگیر ؛ دیگر :۔ مطلوب کے واسطے اس منتر کو [illegible] میں بیٹھ کر پڑھیں پاکیزہ لباس میں اکیس روز تک مطلوب [illegible] بیقرار ہوگا۔ منتر یہ ہے :۔ [illegible] جاگ تو جاگ انجنی کو اوت جا بیٹھیں۔ سکھ اگوں کھینچے [illegible] کھینچے بھیرو [illegible] دھکا [illegible] ہے لاگ تن کلیجہ پھوٹ آئے نہ [illegible] کی [illegible] میں کھائے [illegible] کہ سو جو اللہ محمد کرے ؛

دیگر:۔ شوہر کی منتر مشکل کے روز اس منتر کو شروع کرے گیارہ روز ۱۴۴ بار تصویر مطلوب رکھ کر پڑھے گیارہویں روز کسی چیز
پر دم کر کے مطلوب کو کھلاوے مطلوب بیقرار حاضر ہوگا۔ منتر یہ ہے:۔ کالا کلوا چل بیٹھ پیر میرا آکھ اچھا کا تیر جہاں بھیجو
وہاں کو جاوے ماس مجھے کو چھوڑ نہ جاوے اپنا مارا آپ ہی کھاوے جلت بان مارو انٹ منہ ماربل مار ملہ کلوا تیری آس جا جہ لکھا
دیا جاوے ماربل واہی کی چھاتی اتنا کام نہ کرے تو تجھے اپنی ماں کا دودھ حرام ہے:۔ دیگر:۔ اس منتر کو اتنے کے وقت ایک سو
ساٹھ بار پڑھا جاتا ہے مطلوب بیقرار ہوگا لیکن اتوار کے روز شروع کیا جاتا ہے گیارہ روز تک پڑھے:۔ منتر یہ ہے:۔ کالا بھیرو
کالی رات کالا چلے آدھی رات کالا رہے تو میرا بیر پر ناری ہی رکھی میر چھاتی باؤں دیہہ تالا جستی ہوا اٹھالاؤ نہ ہو جگا لاؤ جلد
نہیں لاوے تو نانا کا دودھ حرام کرے:۔ دیگر:۔ اس منتر کو رات کے وقت ایک چادر اوڑھ کر تنہا مکان میں بیٹھ کر پڑھے چراغ
جلا کر اپنے پیچھے رکھ لیوے تاکہ اپنا سایہ بخوبی دیکھ سکے مطلوب کا تصور رکھ کر اس منتر کو ایک سو ساٹھ بار پڑھے اکیس یا اکتالیس
روز کا چلہ ہے منتر پڑھا ہوا ایگا جب بعد میں ضرورت ہوگی اسی طرح سایہ دیکھ کر ۱۴۴ بار پڑھے گا یا کوئی چیز دم کر کے مطلوب
کو کھلائے گا وہ فریفتہ ہو جاویگا منتر یہ ہے الف گیدور رحمٰن من شیطان جان میری شکل بن کر فلاں کو ان کسی کو جگا مار
بھیجی کو اٹھا مار نہ کھڑے آرام نہ بیٹھے سکھ نہ گھر سکھ نہ باہر سکھ جب تک نہ آوے میرے چرن تب تک نہ پاوے نہ آرام
آدے آمے تو بیر تال کی لات کھاوے ایسی کھوپی کھاوے گھر باہر کے کام سے جاوے آوے تو چھوئے نہیں تاں ہاں
کلیجہ پھوٹے پھرے منتر تیری واچا پھرے نہ پھرے لونال چمیاری کی انڈیں پڑے کام سو جو اللہ محمد کرے:۔ دیگر:۔
واسطے ایذا دینے کسی دشمن کو اس منتر کو ایک سو بار پڑھے یعنی مسان میں برہنہ ہو کر پڑھا جاتا ہے تین رات متواتر اس منتر کو پڑھ کر
تیسرے روز وہاں کی خاک یعنی مسان کی لے لیوے اس کو دشمن پر پھینکے تو اس کو درد قولنج کا ہوگا جب تلک خود بس کو ایذا دینا مقصود ہو اس
پر تھوڑی سی مسان کی گرا دیویں جب تک تم خود اس کا علاج نہ کرو گے کوئی دوا کارگر نہ ہوگی منتر یہ ہے اندری بناں بندری
بناں بناں لوہ ستارہ سوئے گنٹھ وا بیٹ بناں میچے بناں ناڑا باہر دل ٹا کی ڈیہہ وے میرا بھیرو بیر بیار اچلے منتر جنتر بھیجے
واچا حاضر ہو کالا بھوت دیکھوں تیری کلام کا تماشا:۔ دیگر:۔ اگر کسی عورت کا خون چلانا مقصود ہو تو لیویں ایک لیمن
یعنی نیمبو اور کانٹا سیہہ کا جس پر سات بند ہوں رات کو آسمان کی طرف دیکھ کر اس منتر کو پڑھے جس وقت آسمان سے تارا ٹوٹے
فوراً اس عورت کا نام لے کر وہ کانٹا لیموں میں چبھو دیں پھر اس لیمن کو محفوظ رکھ چھوڑیں اس کا خون جاری ہو جاویگا جب تک
کانٹا نہ نکالیں گے اس کا خون بند نہ ہوگا منتر یہ ہے (فلاں کی منڈی جل میں جائے کھولی کھال لہو بہائے ارجن سرجن کیدون
آہا وڑ تارا ٹوٹے فلانی کا باؤں چھوٹے):۔ دیگر:۔ واسطے آگ باندھنے اس منتر کو گیارہ بار پڑھے اور سات کنکر چن کے
ہے ملیرا ان پر دم کر کے آگ میں ڈال دیں تو آگ نہ جلے گی اگر جلتی رہے گی تو کام نہ کریگی منتر یہ ہے:۔ آگ بناں الگنتر بناں
زمین تر آسمان بناں ڈھائی بابو ہا بناں لوہاتے لوہار بناں چوہڑے چمیارے بناں آوی کے گمہار بناں موچی دی میں آکر بناں دھوبی
وامیں مسٹ بناں اٹھ ابیرن بجھے دوہائی حضرت سلیمان پیغمبر دی اس فلانی چیز کو سیک نہ لگے:۔ دیگر:۔ یہ منتر بھی اسی
طرح پڑھا جاتا ہے آگ بند ہو گی منتر یہ ہے دربناں دربار بناں راجہ بناں پرجا بناں سنگر نا بناں تلوار بناں کالی مائی کے
چارے بیٹے چوہاں سر بھر بناں نہ پتن بھٹھ نہ بکن روٹیاں بار سمندر کیڑا دستے جال مچھی مول نہ چھپے جلتی بجھا لیتی بہتی بھول

[illegible] تک باندھنے کا :- جن بناں [illegible]
اگر [illegible] ہوئے لکھیں کا کلمہ [illegible] ؛ دیگر :- یہ منتر بھی [illegible] منتر یہ ہے
ہاں [illegible] بناں پڑیاں بتیاں بتیاری دی گھٹی بناں [illegible] بناں موچی دا گناں بناں دھیلی دا مٹ بناں دم خدا دم پیر [illegible]
دیگر :- اگر کسی کی [illegible] لستہ چیز کہیں [illegible] مقصود ہو تو یہ کلام پڑھ کر دم کریں لستہ چیز کھل جائیگی منتر یہ ہے یا مخلص یا مخلص
یا خالص یا خلاص یا حضرت خواجہ خضر مہتر الیاس بندیوان کی بند خلاص ؛ دیگر :- واسطے آدھے سر کے درد کے اس منتر
کو دن چڑھے کے وقت اور دن ڈوبنے کے وقت تین بار پڑھ کر دم کریں اسی طرح تین بار تین روز پڑھ کر دم کریں خدا کے حکم سے
درد سر کا فیصلہ ہو جاتا ہے کا منتر یہ ہے :- گرو گرونی [illegible] آیت فوج حقائق رگ مشائخ رگ پیغمبر سفر کر دے
[illegible] یا علی اللہ مشکل کشاد علی للہ شاہ مرداں دی جھنڈے بسم اللہ شافی بسم اللہ معافی بسم اللہ خیر بار [illegible]
[illegible] میاں کار ساز تاں کالی لیوی [illegible] چٹی لیوی [illegible] ہانگ ماراں ادھ [illegible] بسم اللہ الرحمن
الرحیم [illegible] ہزار گرد گرد سلیمان بن داؤد کل [illegible] بشت [illegible] ذوالفقار شاہ مرتضیٰ
علی [illegible] لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ الطاہرۃ ؛ دیگر :- یہ منتر واسطے ہر ایک پھوڑے پھنسی یعنی [illegible]
[illegible] ہر قسم [illegible] وغیرہ کے لئے بہت مفید ہے اس منتر کو پڑھ کر [illegible] دم کرنے سے خدا
[illegible] بسم اللہ الرحمن الرحیم [illegible] اگر صاحب [illegible]
[illegible]
[illegible] سلطان [illegible] احمد کبیر [illegible]
[illegible] حضرت شیخ سید عبدالقادر جیلانی [illegible] ؛ دیگر :- [illegible] کے وقت [illegible]
[illegible] عورت کا نام [illegible]
[illegible] عورت [illegible] اگر عورت کی بائیں طرف
[illegible] بسم اللہ الرحمن الرحیم
ہو اپنی دائیں طرف کریں خواہ عورت کہاں [illegible] عورت کو [illegible] حاصل ہو گی منتر یہ ہے :- بسم اللہ الرحمن الرحیم
[illegible] منتراں کیں جنیاں انت اُت کا کچھ [illegible] عورت کا نام [illegible] لیا جاوے [illegible]

بڈا استاد کا پیر دستگیر کا۔

نوٹ :- یہ منتر چھپرائی اور کاک بچیوں کے منہ پر ہوتی ہے ان پر بھی دم کرنا کارآمد ہو گا۔ یعنی جن چیزوں کا نام اس
میں لیا گیا ہے ان پر دم کرنا ازحد مفید ہو گا ؛
دیگر :- واسطے کچھ کاٹنے کے یہ منتر دم کریں انشاء اللہ شفا ہو گی منتر یہ ہے کالا کنگر یا لہ سپ سونے کا [illegible] کھائی
[illegible] کلام قرآن کی دوہائی پھر رے منتر پھُو پھُو رے تیری وا جا کم سو جا اللہ محمد کرے ؛ دیگر :- واسطے [illegible]
[illegible] اس منتر کو پڑھ کر دم کرے [illegible] منتر یہ ہے [illegible]
[illegible] دھرتی سر رام دی [illegible] نہ چڑھے ؛ دیگر :- واسطے [illegible]
[illegible] پڑھیں [illegible] اللہ دا [illegible] قوت علی دی ؛ دیگر :- دانتوں کے درد کے لئے [illegible]

یہ منتر پڑھ کر دم کریں خدا شفا بخشے۔ دیگر منتر یہ ہے: دم خدا دم پیر اور سنارہد کا بدایرول کا ہاچھار پاک کا بد انجتن پاک کا بدا دستگیر علی جناب کا ہرامیراں سید ہادی صاحب کا۔ دیگر۔ سوئی کھیند نے کا منتر۔ سوئی کو سات بار سر کے بال میں کھید منتر۔ دھار دھار مہا دھار دھار باندھوں سات بار آنی باندھوں میں بار میری بھگت گرو کی شکت پھرو منتر الشور واچا واہی گرو گر رکھ ناتھ کی۔ دیگر۔ اگر کسی نے کسی پر جادو یا ٹونہ کیا ہو۔ اس منتر کو پڑھ کر بیمار کو پانی دم کر کے پلائے بیمار شفا پائے گا۔ جنہوں نے جادو ٹونہ کیا ہے گا وہ بیمار ہو جائیگا۔ منتر یہ ہے او۔ کالی کالی چونسٹھ بیر میرا کلوا اانگا تیر جہاں کو بھیجے جو وہاں کو جائے ماس مچھی کو چھیو نہ جائے اپنا مارا آپ ہی کھائے۔ چلت بان ماروں الٹ میٹھ ماروں مار مار کلوا تیری آس چار چو ملکھادیانہ باقی جا ماروں واہی کی چھاتی اتنا کام میرا نہ کرے۔ تو تجھے ماں کا دودھ پیا حرام ہے۔ دیگر۔ عمل شیطانی الف الف پ ایک مو شیطان میری شکل بن کر فلانے کو جا ان جو نہ رائے تو تیری ماں بہن پر تین سو تین طلاق طلاق طلاق۔ ترکیب: بیسن کے ملیسے چراغ میں تیل جلا کر نزن چڑا اوخون سابہ لگا کر دکھن رخ برہنہ ہو کر بیٹھے اور لوبان کی دھونی دے اور چاول چنے بھنے ہوئے کا بھوگ لگا دے ایک سو آٹھ بار منتر جاپ کرے جس کے نام پر کرے وہ رات بھر میں بیچین ہو کر پہنچے ہاتھ پیر دل پر گز کی مستدعی ملاقات ہو۔ دیگر۔ اونگ ہنیاو چھیسٹ چنڈالنی دیبی مہا پٹاپنی کلینگ۔ ٹھ ٹھ سواہا ترکیب: بیٹھ کو جہاں مردہ جلا ہو اس کی چتا میں سات کنکر منتر پڑھ کر ڈال آئے اور کچھ دیر کے بعد نکال لائے جس گھر میں پھینک دے اور پھر بہیں اور نکالیں تو برا ہو جائیں۔ فقط۔

باب پنجم حاضرات و تعویذات وغیرہ کا بیان

حاضرات جن اور پریوں کی جو آدمی جاننے والا اس عمل کو کریگا۔ بیشک جن اور پریوں سے ملے گا اور ان کی اصلی صورت کو دیکھے گا اور ان سے ہمکلام بھی ہوگا۔ مگر چاہیے کہ ان کے ساتھ برا کام کرنے کا ارادہ خواہش نہ کرے ورنہ افسوس اٹھائے گا اور اگر ان کی خواہش ہو تو قسم رکھے تو کچھ خوف نہیں مگر اپنی بات پر مستحکم رہے اور طہارت سے اور خوشبو پوشاک و عطریات وغیرہ کو کام میں لائے۔ ترکیب: بلو چندی جمعرات کے دن روزہ رکھ کر شام کے وقت کچھ کھائے اور پھر رات کے مقام تنہائی میں خوشبویات گوگل وغیرہ جلائے اور عنبر وغیرہ بکھار کے شنگرف پیس کر سرخ گول لکیر کھینچ دے اور اس میں چار انچ چوڑا اور لمبا تاگا اور آٹھ سپاری اور ایک دو چراغ گھی کا جلا کر خوشبویات اور مٹھائی اس گول لکیر یعنی حلقے میں رکھ دے اور اپنے بدن کی حفاظت کو بیچ پر پانچ بار گرد گھیرے کر کے پانچ ہزار بار اس منتر کو ایک نشست میں پڑھے تین دن میں جمیلہ پری آئیگی خوشی سے آئیگی اور جو ہو گئے سو کرے گی مگر باطہارت رہنا چاہیے اور پڑھتے وقت لال کپڑے پہن لے اور خوشبویات لگا کر مکان کو صاف رکھنا چاہیے اور کسی خاص کام کو پڑھے تو جب سامان رہنے دے اور چراغ نہیں رہنے دے اور اس کو ہمیشہ تابع رکھنا چاہیے۔ ورنہ اس طرح کرے تو پری تابع ہوگی اور جو خواہش ہوگی سو پوری ہوگی۔

منتر۔ جب کا تارا الوار سے سواہا۔

دیگر۔ کسی کو مقصود ہو کہ حاضرات کو تابع کرے اور اس سے کام لیا جائے تو چاہیے اس کو کسی جنگل میں تنہا جا کر ایک مقام منتخب کرے اور وہاں اپنے گرد حصار کھینچے نئی چھری سے درود شریف گیارہ بار الحمد شریف گیارہ بار آیت الکرسی گیارہ بار درود شریف گیارہ

بار پڑھ کر چھری کو دم کر لے پھر اپنے گرد حصار کھینچ کر بیٹھ جائے لیکن کپڑا ناو خستہ اپنے اوپر لے رہا ہو اکپڑا بالکل نہ لے گوگل یا دھونی اگر بتی کو اپنے ہمراہ لے جائیں دھونی جلتی رہے اور آپ پڑھتے رہیں اکتالیس روز ایک سو ایک بار ان کلاموں سے کوئی کلام پڑھیں تو حاضرات ضرور ہو گی لیکن اجازت کامل سے یہ کام کریں۔ اکتالیس روز تک درمیان اگر حاضر ہوں اور آپ سے کلام کرنا چاہیں تو آپ بالکل ان سے کلام نہ کریں بعد اکتالیسویں روز وظائف ختم ہونے پر ان سے ہمکلام ہوں جو مقصود کا ہو ان سے کہہ دو اور حضرت سلیمان علیہ السلام کی قسم لے کر ان سے عہد کر لو کہ ہمیشہ آپ کے فرمان کے تابع ہوں گے جب چاہیں ان سے کام لیں لیکن پرہیز جلالی جمالی ترک حیوانات ضرور کریں پاکیزہ لباس باوضو ہر وقت رہیں پابند صوم صلوٰۃ بھی رہیں کسی سے زیادہ بات کرنے کی ضرورت نہ رکھیں جلد سے دن تنہا بند رہیں مجلس کسی میں شریک نہ ہوا بچوں ناصل کرنے کے کام الیسے حاصل ہوتے ہیں کلام حاضرات یہ ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط حَتّٰى يَأْتِيَكَ بِفَضْلِكَ وَكَرَمِكَ وَتُنَبِّئَكَ يَا غَشْمَنَا بِالْحَسَنَا يَا حَسَنَا سَلْغَسَنَا سَلْحَوْنَا يَا سَلْخَسَنَا مَنْكَسَنَا مَنْلَسَنَا مُنَكِّبِنَا سَنَا مَنَا مَنَانَا سَنَا نَنَا نَنَا تَنَا تَنَا نَنَا تَنَا نَاتَانَا هُمْ عَزَمْتُ عَلَيْكُمْ يَا مَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ بِحَقِّ خَاتَمِ سُلَيْمَانَ بْنِ دَاوٗدَ عَلَيْهِمَا السَّلَامُ حَاضِرًا حَاضِرًا مَتَى حَاضِرٌ شَوْ حَاضِرٌ شَوْ۔ دیگر حاضرات:۔ عَزَمْتُ عَلَيْكُمْ عَزَمْتُ عَلَيْكُمْ يَا مَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ وَاَصْحَابِ الْاَرْوَاحِ فَتَحُوْنَ فَتَحُوْنَ حَبِيْبَكَ حَبِيْبَكَ اَللّٰهُمَّ اللّٰهُمَّ صَعْمًا صَعْمًا اَنَا اَنَا بَاسَنَا بَلَسَنَا مَلَسَنَا مَلَسَنَا مَلَسَنَا مَلَسَنَا نُوحًا سُوحًا سُوحًا لَا كَهْلًا كَهْلًا مَهْلًا سَهْلًا سَهْلًا حَاضِرًا حَاضِرًا بِشَمْهَا شَمْهَا سَيِّدِي سَيِّدِي سُلَيْمَانَ بْنِ دَاوٗدَ عَلَيْهِمَا السَّلَامُ۔ اس کے بعد یہ الفاظ کیا یہ بھی پڑھے يَهَارِ يَهَارِ مَالِكٍ لِيَاتِ ارْتَخِيَ مَرْتَخِي جَنَتَنْسَ بِيَهِكِي ارْهَرْ مَلِيْنَ مَلِيْنَ۔ اس کے بعد یہ آیت پڑھے۔ اَحْضِرُوْا يَا اَصْحَابَ الْجِنِّ وَالشَّيَاطِيْنِ وَالْحَشَمِ وَالْمَرْسُومِيْنَ مِنْ جَانِبِ الْمَشَارِقِ وَالْجَنُوْبِ وَالشِّمَالِ وَالْمَغَارِبِ بِحَقِّ خَاتَمِ سُلَيْمَانَ ابْنِ دَاوٗدَ عَلَيْهِمَا السَّلَامُ وَبِحَقِّ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ عَزَمْتُ عَلَيْكُمْ يَا عَبْدَ الرَّحْمٰنِ الْجِنِّيِّ يَا عَبْدَ الصَّمَدِ الْجِنِّيِّ يَا عَبْدَ الْوَاحِدِ الْجِنِّيِّ حاضر شو حاضر شو۔ دیگر:۔ عَزَمْتُ عَلَيْكُمْ يَا بَاتَانُوشَ مَالِكَ الْجِنِّ وَالْمَغْرِبِ وَالْعَجَمِ بِحَقِّ الْوَاكِ وَبِحَقِّ رَبِّ الْبَيْتِ جَهْجَهُوْشَ اَخْذَاكِ وَبِحَقِّ تَاجِ الْمُلْكِ اَيْنَكَ خَاقِرْشَطَا قَرْشَطَا سَاعَةً سَاعَةً كَهُوْ حَطْمًا حَطْمًا مَيْسَلَ مَيْسَلَ جَا جَا يَا بَاتَانُوشَ بِحَقِّ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ۔ دیگر:۔ عَزَمْتُ عَلَيْكُمْ بِمَا عَزَمَ بِهٖ سُلَيْمَانُ اِنَّهٗ مِنْ سُلَيْمَانَ وَاِنَّهٗ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَلَّا تَعْلُوْا عَلَيَّ وَاْتُوْنِيْ مُسْلِمِيْنَ وَلِيَرْتَبِطَ جَنٌّ بِالْمَقْصَدِ بِحَقِّ دَمَعْسَتَقٍ جَبُوْدَشٍ مَهْرَبُوْشٍ اَبْرَاسٍ جَيُوْشٍ سَلْمُوْسٍ سَلْمُوْسٍ مَهْرَطُوْشٍ طُوْسٍ سُلَيْمَانَ بْنِ دَاوٗدَ عَلَيْهِمَا السَّلَامُ۔ دیگر:۔ اسم عبوقی رنج آسیب دور کند۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم یا مایقا حنیقا خانیقا مخلوق دانت لقاع وا ادیہم مالیہ هم الیق زاقق شرعین شرد شار عاد ہاں ہارون ابلیس علیہ لعنت بحق ... ت:۔ عَزَمْتُ عَلَيْكُمْ يَا عَبْدَ الْقَهَّارِ الْجِنِّيِّ يَا عَبْدَ الرَّحْمٰنِ الْجِنِّيِّ يَا عَبْدَ الْوَاحِدِ الْجِنِّيِّ حاضر شو حاضر شو۔

دیگر حاضرات:۔ عزمت علیکم و اقسمت علیکم بسلیمان سلطان الجن والانس احضروا احضروا من جانب المشارق والمغارب والجنوب والشمال بحق سلیمان ابن داؤد علیہما السلام و بحق لا الٰہ الا اللّٰہ محمد رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم دیگر حاضرات:۔ ان کلاموں کے پڑھنے سے پہلے اور آخر یہ درود شریف گیارہ گیارہ بار پڑھ لیا کریں اللھم صل علی محمد وعلی آل محمد بعدد الجن والانس باسمائک الحسنیٰ ط دیگر حاضرات بسم اللّٰہ الرحمٰن الرحیم ط علیکم احضروا المسخر بامر استاد الحاضرات بحق فہوش لنا بقاح سفوش حرقوش ہرموش بحق یا معشر الجن والارواح والشیاطین احضروا من جانب المشارق والمغارب احضروا من جانب الجنوب والشمال احضروا احضروا انتم علی حاضر شود بحق لا الٰہ الا اللّٰہ محمد رسول اللّٰہ

دیگر فتیلہ:۔ اگر کسی کو سایہ جن بھوت وغیرہ کا ہو اس نقش کو لکھ کر کورہ سکورہ لیکر اس میں روئی رکھ کر اور تیل ڈال کر بیمار کے سرہانے جلا دیں دوسرا نقش لکھ کر اس کا فتیلہ بنا کر دھواں بیمار کی ناک میں دیں سایہ بھاگ جاویگا نقش یہ ہے۔ الٰہی بحرمت ... عین ... جبیث بیک خبیث بیکجا ... در چراغ ... جنبیشو جنگیان وجنگی انداغ ... جمیع شیاطین جمیع عفاریت و آنچہ در وجود فلاں ابن فلاں ... است ... بمجلس ہم ... در زمانہ ... بحق ... و بحق ... اسماء الحسنیٰ ... و مکان بریان بحق سلیمان ابن داؤد و بحق آصف بن برخیا و عبد الرحمٰن کوزال بحق ... الساعۃ الساعۃ العجل العجل العجل الوحا الوحا الوحا بحق علیقا علیقا طلیقا طلیقاات تعلم ... نمرود شداد ہامان فرعون اوقیانوس بر ملائکہ در وجود است سوختہ گردد

[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	نرتردد	العیون	سمیعون	[illegible]
[illegible]	[illegible]	عاجہ	[illegible]	للابین	الجبت	زرعون	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	طلیقا	علیقا	احیس	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	حجحل	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	کرم	[illegible]
فلاں	[illegible]	[illegible]	[illegible]	روبال	محجبیل	[illegible]	[illegible]

دیگر فتیلہ:۔ فتیلہ واسطے سایہ کے از حد مفید ثابت ہوا ہے لیکن کالے مرغ کے خون سے ورق پر لکھ کر ناک میں دھواں دلائیں۔

دیگر:۔ نقش ہذا کو گلے میں ڈالیں صبح و شام دھونی لیں۔

۸	۲۹	۲۹۷	۱
۲۹۵	۵	۷	۲۹۶
۱۳	۲۹۹	۲۹۲	۲
۲۱۳	[illegible]	ع	۲۹۸

احب ... آنچہ در وجود فلاں ابن فلاں باشد ... بسوزانند و خاکستر آں کنند

والقیاق والواس

والجلیس والقاق والقصد ذوالکرامۃ والنمر

دیگر:- اس نقش کو واسطے سایہ جن چڑیل دیو بھوت پری وغیرہ کے اگر سایہ کی بیماری نہ جاتی ہو تو آخر علاج اس کا یہ ہے کہ اس نقش کو لکھ کر مرغ سیاہ کے خون سے ایک ہانڈی میں ایک پاؤ ماش سالم۔ یہ تعویذ بیمار کے سر سے پھیر کر کے پاؤں تک اس ہانڈی میں ڈال دیں ہانڈی کا منہ آٹے سے خوب بند کردیں نیچے آگ جلادیں تاکہ ہر ایک چیز جل جاوے بیمار ہزار چیخ و پکار کرے آپ پرواہ نہ کریں صبح سویرے نماز سے پہلے جاکر قبرستان میں ہانڈی دفن کر آویں خدا بیمار کو شفا دیگا ۰

فلاں	ابن فلاں	۱۶	شفا یابد
۲۵۱۶۶	۷	۲۵۱۷	۵۱۷۸
۲۵۱۷۷	۲۵۱۷۲	۲۵۱۶۷	۲۵۱۷۸
۲۵۱۷۱	۲۵۱۰۷۳	۲۵۱۸۰	۲۵۱۶۸
۲۵۱۷۹	۲۵۱۶۹	۲۵۱۱۷	۲۵۱۷۵
۲۷و	ع عہ	حب	ب

دیگر:- اس حصار کو پڑھ کر کالے ولتے پر دم کر کے وصی دیوے یا لیوے اور سات بار پڑھ کر ہاتھوں پر پھونک کر منہ پر پھیرے وہ یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

بِسْمِ اللّٰهِ الْاَمَانُ يَا حَنَّانُ الْاَمَانُ يَا مَنَّانُ الْاَمَانُ يَا دَيَّانُ الْاَمَانُ يَا سُبْحَانُ الْاَمَانُ الْاَمَانُ مِنْ فِتْنَةِ الزَّمَانِ وَجَفَا الْاِخْوَانِ وَشَرِّ الشَّيْطٰنِ وَظُلْمِ السُّلْطَانِ بِفَضْلِكَ يَا رَحِيْمُ يَا رَحْمٰنُ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۝

دیگر:- یہ حصار پڑھ کر دم کرے: بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ كُلَّ يَوْمٍ هُوَ فِيْ شَاْنٍ الامان الامان من فتنة الزمان ومن زوال الایمان ومن شر الشیطان وشر الانسان یا قدیم الاحسان بحق یا غفور یا غفور ۱۱

دیگر:- ایں حصار برائے محفوظ کردن ایں کلام ہفت بار خواند کار وبہ دم دارد۔ ورجائے محفوظ حصار کرد انشاء اللہ آنجا برکت بدہد مخفی خود حصار ایں است۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم لا الہ الا اللہ حصنا حصار محمد رسول اللہ نفسنا الا الہ الا اللہ صد ہزار بار من و بر دستان من حصار باد محمد رسول اللہ بر من و بر دستان من یار باد بسم اللہ دست پناہ و نور الہ

چشم و زبان و دل و دہان برگ نیکہ در شرذرہ عالم انداز آدمیان و دیوان و پریان و جنیان و خبیثان و گفتاران و ماران و کژدمان و خدا ناترسان و ناشغال و ناشکران و بلاہائے و بردردہائے و بر علتہائے و بر غمہائے و بر رنجہائے علی الخصوص دزد و شیطان لعین را بستم بستم تیغ و نیزہ و تیر و تفنگ و کاسہا و کسانیکہ در حق ما خبیثی و دشمنی داشتہ باشند و ما را بد خواہند و بد اندیشند بحرمت لا الٰہ الا اللہ مہر کردم بنام محمد رسول اللہ و لا قوۃ الا باللہ ان ربک لشدید واللہ من ورائھم محیط ○ بل ھو قرآن مجید فی لوح محفوظ ○ صم بکم عمی فھم لا یرجعون صم بکم عمی فھم لا یعلمون صم بکم عمی فھم لا یبصرون صم بکم عمی فھم لا یعقلون صم بکم عمی فھم لا یتکلمون صم بکم عمی فھم لا یسمعون صم بکم عمی فھم لا ینطقون صم بکم عمی فھم لا یفقھون وصلی اللہ علی خیر خلقہ محمد و آلہ الطیبین الطاھرین و اصحابہ المکرمین اجمعین برحمتک یا ارحم الراحمین ○

دیگر :- این حصار سیفی حضرت علی اسد اللہ الغالب منقول است اول و آخر بانده یا سه بار درود بخوانند بعدہ یک بار این حصار سیفی بخوانند چہل و یک روز پڑھے کہ ہر کارے مشکل کشا است بسم اللہ الرحمن الرحیم یا دائم یا قدیم یا حی یا قیوم یا باقی یا معبود یا قادر یا اللہ الاولین والآخرین طہرکہ ما خواہد و بد بیند و بد گوید بحرمت لا الٰہ الا اللہ بر جان او تیغ بحق محمد رسول اللہ بر زبان او ذو الفقار علی بر گردن او گرز حمزہ بر پشت او عصائے موسیٰ کلیم اللہ بر جگر او آرہ زکریا بر سر او کرم ایوب در بطن او علتہائے بے علاج در بدن او مہر سلیمان بر دہن و طوفان نوح بر قدم او غبارہ بر دیدہ و ہم او تیغ رجال الغیب در دل او قہر خداوند مغضوبی او بحق یا سبوح یا قدوس یا ... ○

فصل زبان بندی :- واسطے زبان بستہ اس طالم کے یا حاکم کے یا جس کی زبان باندھنا مقصود ہو جس گھر میں ہر وقت لڑائی ہو اور ان لوگوں کو آرام نہ آتا ہو اس کلام پاک کو لکھ کر ان سب کو پلا دے انشاء اللہ اتفاق ہو گا اور زبان ان کی بند ہو گی وہ یہ ہے بسم اللہ الرحمن الرحیم ○ اسکن ایہا الفردوس ... من التقی الغم ... اسکن ... یسکن واللیل والنہار وھو السمیع العلیم ○ ویسئلونک عن الجبال فقل ینسفھا ربی نسفا کذلک لیسکن الوجع ... ھذا ... مع مع مع مع مع مع مع مع مع مع مع مع مع مع مع مع مع مع ،،،،،، اسکن الفردوس ... ○ ... حامل ہذا الاسما بحق مولانا علی ابن ابی طالب فسیکفیکھم اللہ وھو السمیع العلیم ○ ولا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم ○

دیگر :- یہ بھی عجیب زبان بندی کی ہے۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم ○ وان یکاد الذین کفروا لیزلقونک بابصارھم لما سمعوا الذکر ویقولون انہ لمجنون وما ھو الا ذکر للعالمین ○ ولا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم ○ ح م ح م ح م ... ط ب ... ت ... ث ... ج ... خ ... د ... ذ ... ر ... ز ... س ... ش ... ص ... ض ... ط ... ظ ... ع ... غ ... ف ... ق ... ک ... ل ... م ...

لن اااواااھ اا االا اااع ااای بسم اللہ الرحمن الرحیم ۵ جعل لکم سبا ۵ و جعلنا الیل لباسا و جعلنا النھار معاشا ولا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم ۵ صم بکم عمی فھم لا یرجعون صم بکم عمی فھم لا یعقلون صم بکم عمی فھم لا ینطقون یا اللہ یا ودود یا اللہ یا ودود فسیکفیکھم اللہ وھو السمیع العلیم ۵ ✡✡✡

✡✡✡ یا سبوح یا سبوح یا سبوح یا حنان یا منان یا دیان برحمتک یا ارحم الراحمین ط

فلاں ابن فلاں یا فلاں بنت فلاں زبان بستم دل بستم جاں بستم عقل و ہوش گوش بستم زود بستن ﴿ دیگر:- اس نقش کو لکھ کر اپنے پاس لیکر جب حاکم کے پاس جاوے وہ اس پر مہربان ہوگا اور اس کی زبان بند ہوجائے گی نقش معظم یہ ہے ....

۷۸۶

۸	۱۱	۱۴	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۶ نام	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۵

دیگر:- اس نقش کو لکھ کر جن کی جدائی کرنا منظور ہو اُن کے نام معہ والدہ کے نام لکھ کر بیری کے درخت سے باندھ دیویں ان میں جدائی اور زبان بندی ہوجاویگی اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ طٰہٰ ع ع ع ح ح ج ج مرب اٰھیا الا الا الا انا الا اٰتاھا اھیا اشراھیا ادونی مارشہ انا ھم عنہ الا ان فلاں بن فلاں علی حب فلاں بن فلاں ﴿ دیگر:- جن شخصوں میں جدائی اور دشمنی کرانا مقصود ہو تو یہ نقش منگل کی رات کو پڑھکر بروز منگل الوقت وہ بہت کرکے اور وہ نقش لکھتے وقت منہ میں کچھ نہ ہو کوئی چیز ضرور رکھ لیں نقش یہ ہے:-

[illegible]

دیگر:- اس نقش کو زکواۃ اکتالیس روز ہیں جو پرہیز کرے ہر روز دریا کے کنارے بیٹھ کر اکتالیس نقش نیم کی قلم سے لکھ لیا کرے اور دریا میں بہا دیا کرے جب اکتالیس روز ختم ہوجائیں پھر اس نقش کو لکھ کر کام میں لاویں دو آدمیوں میں اگر جدائی کرانا مقصود ہو تو ہفتے روز اس نقش کو لکھ کر ریمری قلم سے کوری ہنڈیا میں ڈال کر جلادیں اس طرح تین روز کریں ان میں جدائی ضرور ہوجاویگی نقش یہ ہے:-

فلاں بن فلاں علی عداوت فلاں بن فلاں

البغض و الفرقت

۱۴۶۰	۱۴۷۱	۱۴۰۴	۱۴۶۰
۱۴۶۲	۱۴۶۱	۱۴۶۱	۱۴۰۲
۱۴۶۲	[illegible]	۱۴۶۹	۱۴۶۵
۱۴۰۰	۱۴۶۶	۱۴۶۳	۱۴۷۵

فلاں بن فلاں علی عداوت فلاں ابن فلاں

۔۔	ے	ہ		ت	ث	ق
ک	ف	ث		ق	ی	ر
ے	ج	ے		ک	ث	ت

دیگر:- اس نقش کو لکھ کر یعنی یہ دو نقش ہیں دونوں کو لکھ کر اپنے پاس رکھے جن دو آدمیوں کے درمیان جدائی ڈالنا منظور ہو ان دونوں کے درمیان سے گذر کر ان نقشوں کو درمیان سے پھاڑ ڈالیں بعد میں قینچی سے باریک کاٹ کر دونوں کے پاؤں کی خاک لیکر مرد کے داہنے قدم کی اور عورت کے بائیں قدم کی اور پھر یہ ٹکڑے ملا دیں اور دونوں کے درمیان سے گذر کر اس خاک کو ڈال دیویں دونوں میں جدائی ہوگی یہ نقش آزمودہ ہے ﴿

دیگر۔ اگرکسی دو کے درمیان میں جدائی ڈالنا منظور ہو اس عزیمت کو مرغ سیاہ کے خون سے لکھ کر بروز منگل ابوقت دوپہر بارہ بجے کی پرانی قبر میں دفن کردے ان دونوں میں جدائی ہوگی نقش یہ ہے یا اللہ یا اللہ یا اللہ یا قدوس یا قدوس یا قدوس اماطل ماہ ھد ایاریا ماریاہ ح م ع س ق ک ھی ع ص حمعسق ۲۲ ھ و ۸۴ ر و ۶ گ غ الخ حم حمود جم امیحم حم حم اللھم انی اسئلک بحق ہذا الاسماء المبارکہ ماعوفی ولاحول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم فلاں بنت فلاں فلاں ابن فلاں جدائی شود ۔

دیگر واسطے زبان بستن اس طلسم کو لکھ کر ان کو پلاوے جن کی زبان بند کرنا مقصود ہو جس گھر میں ہر وقت لڑائی ہو اور ان کو آرام نہ آتا ہو اس کلام پاک کو لکھ کر ان سب کو پلا دو۔ اتفاق ہوگا۔ اور زبان ان کی بند ہوگی ۔

[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]
بسم اللہ الرحمٰن الرحیم یا حی یا قیوم	بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
ان سطر را اعدا او عدو فلاں بن فلاں	لا سبیان فلاں ابن فلاں
[illegible]	[illegible]

دیگر۔ واسطے مقہوری اعداء کے یہ عمل بہت مجرب ہے۔ بلکہ کئی بار کا آزمایا ہوا ہے طریقہ اس عمل کا اس طرح بزرگان دین نے فرمایا ہے۔ کہ بروز سہ شنبہ بوقت زوال یعنی بارہ بجے دن کے دو قبروں کے درمیان بیٹھ کر بروئے شمال ہو کر مٹی کی تین چھوٹی چھوٹی سی قبریں بنا دیویں اور اس کی سورت کوثر کو تین سو ساٹھ بار بغیر بسم اللہ کے پڑھیں اس ترکیب سے پڑھیں جیسی ترکیب ذیل میں لکھی جاویگی پڑھ کر وہ تین مصنوعی قبریں ہاتھ سے مٹا دیویں اسی طرح دوسرے سہ شنبہ کو عمل کریں اور قبریں مٹا دیویں تیسرے سہ شنبہ کو بوقت عصر اور شام کے درمیان پڑھیں قبروں کو زبان سے چاقو سے کاٹ دیویں انشاء اللہ دشمن ہلاک و مقہور ہو جاویگا لیکن ناجائز کسی پر حملہ نہ کریں ورنہ گنہگار ہونگے جائز دشمن کو سزا دینا کوئی گناہ نہیں عمل یہ ہے۔ اِنَّا اَعْطَیْنٰکَ الْکَوْثَرَ فلاں ابتر فَصَلِّ لِرَبِّکَ وَانْحَرْ فلاں ابتر اِنَّ شَانِئَکَ ھُوَ الْاَبْتَرُ فلاں ابتر فلاں ابتر فلاں ابتر ۔

نوٹ:۔ عمل کرتے وقت دشمن کا تصور رکھیں اور اجازت عمل کی بھی کسی صاحب سے ضرور حاصل کریں ورنہ عمل باطل ثابت ہونے پر کلام پر اعتراض نہ کریں ۔ دیگر:۔ واسطے خانہ بربادی دشمن کے سورۃ مزمل شریف کو خوشخط بغیر بسم اللہ کے لکھ کر دشمن کے مکان میں دفن کریں تو وہ مکان اور مکان والے تباہ و برباد ہو جائیں گے آزمودہ ہے ۔

ترکیب حصار۔ بعض عمل ایسے زبردست اور سخت ہوتے ہیں کہ ان میں اپنے گرد حصار کرنی پڑتی ہے یعنی کنڈل کھینچنا پڑتا ہے ورنہ خوف ہوتا ہے کہ جن یا موکل آکر صدمہ پہنچا دیں حصار کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ الحمد شریف قل ہو اللہ احد اور آیت الکرسی تینوں سورتیں ۳-۳ بار پڑھ کر چھری پر دم کرکے اپنے گرد لکیر کا کنڈل بنائے مگر اس ترکیب سے کنڈل کھینچے کہ دونوں سرے آپس میں مل جائیں اندر سے میں کوئی حلقہ کھلنے نہ پائے بہت سے لوگ کیا کرتے ہیں کہ دونوں سروں کے ملنے کے مقام پر چھری گاڑ دیا کرتے ہیں۔ اور بعض نہیں کاٹتے

چھری کو اپنے پاس رکھ لیتے ہیں۔ بعض داہنے ہاتھ کی انگشت شہادت پر دم کرے اس سے حلقہ کھینچتے ہیں۔ انگوٹھے کے پاس والی
انگلی کو شہادت کہتے ہیں حلقہ کے اندر چھری اور پانی کا بھرا ہوا کوزہ رکھ لیتے ہیں بعض پاکیزہ کپڑا یا مصلیٰ بچھا کر بیٹھتے ہیں بعض لکڑی کی
چوکی رکھ کر اس پر بیٹھتے ہیں۔ الغرض یہ سب باتیں اُستاد کے بتانے پر منحصر ہیں۔ اجازت دینے والا جس طرح بتائے اسی طرح عمل کرنا چاہیے
یعنی جو کچھ تجربہ سے مفید پایا جاتا ہے وہ یہ ہے چھری چھڑی اور پانی کا لوٹا یہ تینوں اشیاء اپنے حلقہ کے اندر ضرور رکھے لوٹا اس لئے کہ
جنگل کا کوئی جانور مثل سانپ بچھو گیدڑ وغیرہ آجاوے تو چھڑی سے اس کو ہٹا دے اور چھری اس لئے کہ اس سے جن اور بلیات زور
نہیں کرنے پاتے اور الگ رہتے ہیں۔ واضح ہو کہ آیت الکرسی میں بعض آدمی دھوکا کھا جاتے ہیں۔ مگر ہمارا مطلب اس آیت قرآنی سے
ہے جو اس طرح ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ
لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيْطُوْنَ
بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَلَا يَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ۔
نوٹ: بعض شخص الحمد شریف سورہ اخلاص اور آیت الکرسی کے اول اور آخر گیارہ گیارہ بار درود شریف بھی پڑھ لیتے ہیں؛

پندرہ کے نقش کی زکوٰۃ کا طریقہ: واضح ہو کہ ہر ایک نقش چار طرح کا ہوتا ہے یعنی آتشی۔ آبی۔ بادی۔ خاکی اور ان
چاروں کی تاثیرات بھی جداگانہ اور طریقہ استعمال بھی الگ الگ ہوتا ہے پندرہ کا نقش نہایت ہی کارآمد ہے ہر ایک مطلب کیلئے
مجرب ہے مگر سب سے پہلے ضروری امر یہ ہے کہ اس کی زکوٰۃ دی جائے اور اس کو عمل میں لایا جاوے پھر جس سے جو کام چاہیے ہرگز خطا نہ
کریگا۔ زکوٰۃ کا طریقہ یہ ہے کہ چاند رات سے اس کا عمل شروع کرے یعنی جس رات کو نیا چاند نکلے اس رات کو بعد عشاء غسل کرکے
کپڑے پہنے اور بدن میں خوشبو لگا کر فرش زمین پر بیٹھے اور گیارہ ہزار مرتبہ درود شریف پڑھ کر اسی جگہ سو رہے مگر درود شریف پڑھنے سے
پہلے یہ نیت کرے کہ میں نے نقش پندرہ کی زکوٰۃ دینی ہے وہ پوری ہو۔ الغرض صبح کو اُٹھ کر نماز سے فارغ ہو کر زعفران کی سیاہی اور نئے
قلم سے تین ہزار ایک سو پچیس آتشی نقش لکھے اور ان میں عنبر یا عود لگا کر آگ میں یکے بعد دیگرے جلاتا جاوے اور اپنا منہ مشرق کی طرف رکھے
اسی طرح دس دن برابر کرتا رہے پھر ہر روز اسی قدر آبی نقش لکھ کر آٹے میں گولیاں بنا کر دریا پر جا کر پانی میں ڈال دیا کرے اور نقش لکھتے
وقت منہ مغرب کی طرف رکھے اسی طرح دس دن کرے آبی نقش لکھتے وقت عود جلایا جاوے پھر بیس دن پورے ہونے پر دس دن تک بادی نقش
لکھے اور ہر روز اسی قدر یعنی ۳۱۲۵ لکھ کر ہوا میں اُڑا دیا کرے یا اونچے درخت کی شاخوں میں باندھ دیا کرے کہ وہاں ان کو ہوا لگے
بادی نقش لکھتے وقت منہ شمال کی طرف رکھے اور بخور عود [illegible]
۳۱۲۵ خاکی نقش لکھ کر زمین میں دبا دیا کرے اور اس عمل میں منہ جنوب کی جانب رکھے اور بخور میں [illegible]
ایسا بھی کرتے ہیں کہ خاکی نقش لکھ کر زیر زمین دفن نہیں کرتے بلکہ ایک کڑاہی میں ریت ڈال کر [illegible] ریت بھر کر شاخ انار سے قلم

سے لکھ کر سٹاتے جاتے ہیں اور اسی طرح تعداد پوری کر لیتے ہیں جب اس طرح پر عمل کرتے کرتے چلہ پورا ہو جائے تب زکوٰۃ پوری سمجھے پھر آخیر کو نماز دوگانہ نفل شکرانہ ادا کرے اور پھر رات کو بارہ ہزار مرتبہ درود شریف پڑھ کر صبح کو شیرینی پر فاتحہ بروح سرور کائنات علیہ السلام دلا کر تقسیم کر دے پس یہ عمل پورا ہوا اور نقش معظم تمہارے بس میں ہو گیا اب جس کام کے لئے اسے کرو گے پورا اترے گا۔

ایسی برہنہ تلوار ہے کہ کبھی خطا نہیں کرتی اس کا وار کبھی خالی نہیں جاتا حاضرات کے لئے اگر کانسی کے کٹورہ کے آبی نقش پندرہ کا لکھ کر دو گے ہندسہ پر سیاہی لگا کر اندر کٹورہ میں تیل بھر کر کسی نابالغ مگر پاک وصاف لڑکے کے ہاتھ میں پکڑا دو اور اسے تاکید کر دو کہ اس کے اندر ٹکٹکی باندھ کر دیکھتا رہے تو چند منٹ کے عمل سے اس کو جنات کی کچہری نظر آنے لگی کی پھر بادشاہ سے جو مطلب چاہو دریافت کر لو اگر کشائش رزق کے لئے بادی نقش لکھ کر کسی اونچے پھل دار درخت سے لٹکا دو گے تو رزق بہت پہنچے گا اگر محبت کیلئے آتشی نقش لکھ کر آگ میں ڈال دو گے تو مطلوب مائل ہو جائیگا اور مقہوری اعداء کے لئے خاکی نقش لکھ کر پرانی قبر میں دبا دو گے تو عمل درست ہو گا علیٰ ہذا القیاس پھر جس کام کے لئے لکھا کرو گے فوراً حاجت ظاہر ہو گی لیکن چلہ طلب ہے اور فارغ البال شخص کا کام ہے مگر ہے بہت مجرب اور سربستہ رازوں میں سے ہندسہ کے نقش چاروں قسم کے مندرج ہیں۔

خاکی				بادی				آبی				آتشی		
۴	۹	۲		۴	۳	۸		۸	۳	۴		۶	عزرائیل	۸
۳	۵	۷		۹	۵	اسرافیل		میکائیل	۵	۹		۷	۵	۳
۸	جبرائیل	۶		۲	۷	۶		۶	۷	۲		۲	۹	۴

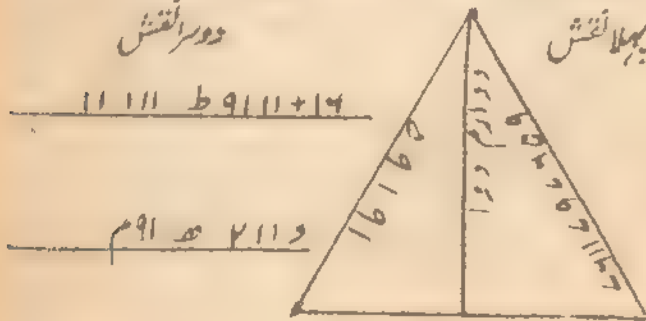
نوٹ:- واضح ہو کہ جس خانہ میں ہندسہ (۱) لکھا جاتا ہے اسی خانہ میں مؤکل کا نام بھی لکھا جاتا ہے اور ان کے بھرنے کا قاعدہ یہ ہے نقش آتشی ایک سے شروع کر کے ترتیب وار ۲-۳-۴ ہندسے لکھے جاتے ہیں اور ۹ پر ختم کرتے ہیں لیکن آبی نقش ہندسہ ۶ سے شروع کر کے پھر ۷-۸-۹ پھر ۱-۲-۳-۴-۵ پر ختم کرے اور بادی کے نقش ہندسہ ۴ سے شروع کر کے حسب طریق بالا بھر اور نقش خاکی ۸ سے شروع کر کے حسب ترکیب بالا اتمام کرے تو عمل تمام ہو گا۔

فصل عمل حُب کے سربستہ راز

قسمت ہیں ہو وہ زلف گرہ گیر دیکھنا اے شانہ میں میرا خط تقدیر دیکھنا

[illegible]:- یہ گو اردو کا معمولی شعر ہے مگر اس کا صحیح مطلب بتانا بہت مشکل ہے۔ کیونکہ یہ معلومات کا بہت گہرا راز ہے شانہ لفظ فارسی ہے جس کے دو معنی ہیں کنگھی اور مونڈھا ان دونوں معنوں سے اس کا کچھ مطلب نہیں نکل سکتا

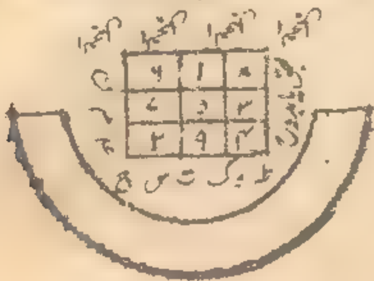
کہ شانہ بیں کس طرح پس تقدیر کا نوشتہ دیکھ سکے گا۔ مگر بات یہ ہے کہ زمانہ کے پہلے جلال آباد علاقہ کابل کے نواح میں ایسے عامل ہوا کرتے تھے جو دنبہ یا بکرے کو خاص ترکیب سے سال بھر پالا کرتے تھے یعنی خاص تاریخ سے اُن کو پالنا شروع کرتے تھے اور ہر روز کچھ اسم پڑھ کر اس پہ دم پھونکا کرتے تھے علاوہ جو شے از قسم گھاس یا دانہ اس کو کھلاتا ہوا اس پر بھی کچھ اسم پڑھ کر پھونک کر کھلایا کرتے تھے۔ پھر نوروز کے دن عین آفتاب کے برج میں داخل ہونے کے وقت کچھ اسم پڑھ کر کسی خاص ترکیب سے اس کو ذبح کرتے تھے اور اس کے دونوں شانوں کی ہڈیاں صحیح اور سالم نکال لیتے تھے پس داہنا شانہ کی ہڈی دیکھ کر ہر شخص کی قسمت کا آئندہ حال بتا دیتے تھے یہ شانہ بینی کا عمل نہایت ہی زبردست تھا اب یہ عمل گم ہو گیا ہے اور شانہ بین لوگ نہیں رہے خیر یہ تو ایک تمہیدی بات تھی اور اس سے صرف یہ ظاہر کرنا تھا کہ شانہ پر بڑے زبردست عمل ہوا کرتے تھے۔ چنانچہ حب کا ایک بڑا زبردست عمل اس پر چلتا ہے جس کی ترکیب یہ ہے کہ نیک ساعت میں بکرے کی شانہ کی ہڈی سالم لائے قصاب لوگ اس ہڈی کو باہر نکالتے ہی خراب کر دیتے ہیں یا تو اس کے اندر چھری مار کر شگاف کر دیتے ہیں یا اوپر سے ترانٹے ڈالتے ہیں خیر جس طرح ہو سکے شانہ کی ہڈی صحیح سالم لاوے اور نیک ساعت میں لاوے اور پھر اس کے دونوں نقش لکھے یعنی ایک طرف ایک نقش اور دوسرا دوسری طرف اور ایک نقش کے نیچے چاروں نام لکھے پھر شانہ ہلکی آگ میں ڈال دیوے نقش معظم یہ ہیں۔۔۔



نوٹ:۔ لیکن میں ضرور یہ کہوں گا کہ پہلے ہر ایک نقش کی زکوٰۃ دے تب عمل کرے ورنہ ناکامی کی شکایت معاف کیونکہ یہ سیت نہیں کہ کاتا اور لے دوڑے عملیات میں یہ چلہ بہت ضروری شے ہے اور ہر ایک نقش کو جب تک ۴۰ روز یا کم از کم گیارہ روز تک نہ کمائے وہ کام نہیں دیتا۔

لعل در آتش عمل حب:۔ لعل در آتش نہادن یہ ایک فارسی محاورہ ہے جو بے قراری کے معنوں میں بولا جاتا ہے جب یہ بتانا ظاہر کرنا ہو کہ فلاں شخص فلاں کسی کی محبت میں بیقرار ہے تب کہا کرتے ہیں کہ فلاں برائے فلاں لعل در آتش نہادہ است مگر آپ کو معلوم رہے کہ ہر ایک محاورہ کی کچھ اصلیت ہوا کرتی ہے لیکن محاورہ کسی وقوع معاملہ کے لحاظ سے بنایا جاتا ہے اس کی اصل یہ ہے کہ حب اور تسخیر کا ایک ایسا عمل بھی ہے کہ مطلوب کا نام لکھ کر ایک لعل ہو یا کوئلہ آگ میں ڈال دیتے ہیں اور خود اس کے پاس بیٹھ کر اسمیں پڑھتے ہیں جن کی تاثیر سے جیسے جیسے لعل گرم ہوتا ہے ویسے ویسے مطلوب والی کو بیقراری بڑھتی جاتی ہے اور یہ حالت ہوتی ہے کہ وہ بے اختیار ہو کر اسکے پاس چلا آتا ہے چنانچہ یہ عمل اس جگہ درج کیا جاتا ہے نیک ساعت میں بیٹھ

ہو کر مشکی یک رنگ گھوڑے کے نعل لاوے اگر گرا پڑا نہ ملے تو خرچ کر کے کہیں سے اتروا کر لائے اگر مشکی یکرنگ گھوڑا نہ ملے تو سرخ گھوڑا ہو جس کے چاروں زانو سیاہ ہوں کا نعل لا کر اس کو دھوئے اور خوشبو کی دھونی دے پھر اس پر ذیل کا نقش لکھے۔



دیگر:۔ اگر مرغ اور مرغی سفید کے انڈا پر یہ نقش لکھ کر نرم آگ میں دبا دے تو سات روز کی مداومت سے مطلب حاصل ہو۔ مرغ سفید کا انڈا ہونا ضروری ہے۔ نقش معظم و مکرم یہ ہے:۔

۶   ۳   عہ   ۱۳   ۱۱   ۱۲   عہ

فلاں بن فلاں علی حب فلاں بن فلاں الساعۃ الساعۃ
الوحا الوحا الوحا العجل العجل العجل

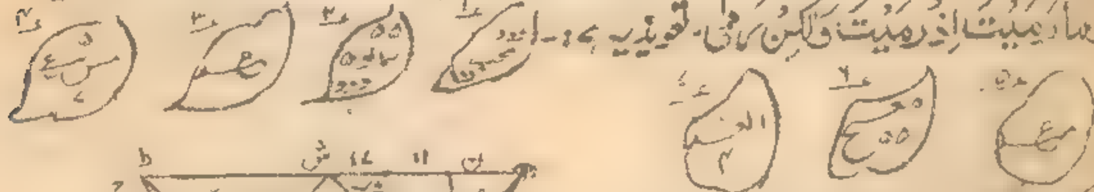
دیگر نقش ۴: کا جو پاس رکھنے سے خلقت کی نظروں میں بارعب کرتا ہے اگر کوئی شخص اس نقش کو لکھ کر اپنے پاس رکھے تو خلقت کی نظروں میں عزیز ہوگا اب اس کی زکوٰۃ کا طریقہ سن لیجئے کہ ہر روز پاکیزہ کاغذ پر زعفران سے ۴۹ نقش لکھ کر اور زمین میں گاڑ دیا کرے اسی طرح ۹۲ روز تک کرے اور بعد اختتام میعاد پر ہر روز ۱۶ نقش لکھ کر چھوڑا کرے۔

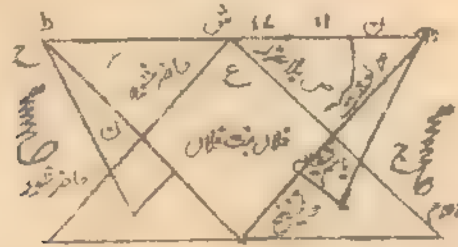
۷۸۶

۲۳	۲۶	۲۹	۱۶
۲۸	۱۷	۲۲	۲۷
۱۸	۳۱	۲۴	۲۱
۲۵	۲۰	19	۳۰

دیگر:۔ اس کو لکھ کر کالی مرچ کے اکیس دانے لیویں ہر ایک تعویذ میں ایک مرچ لپیٹ کر یہ لفظ زبان سے پڑھتا جائے ایک ایک کو آگ میں ڈالتا جائے لیکن جس وقت یہ لفظ پڑھ کر ختم کرے ایک بار ایک مرچ لپیٹ کر تعویذ کو آگ میں ڈالے سات روز تک جلاوے ساتھ ہی دوسرے روز تیسرے روز معشوق کا نام آگ میں ڈالتے وقت لینا چاہئے لفظ یہ ہیں:۔

وَمَا رَمَیْتَ اِذْ رَمَیْتَ وَلٰکِنَّ اللّٰہَ رَمٰی۔ تعویذ یہ ہے:۔





دیگر:۔ اگر کسی عورت کے عشق میں مبتلا ہو تو اس نقش کو ... لکھ کر ... نقش یہ ہے

دیگر:۔ ... معشوق کے یہ تعویذ لکھ کر پیپل کے پتے پر ایک طرف ... دوسری طرف ... نام معشوق اور اس کی والدہ ... سات روز تک ... نقش ...

۷۸۶

۱۱	۸	۱	۱۴
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

دیگر:- اس نقش کو لکھ کر معشوق کے بالوں میں لپیٹ کر کورے چراغ میں جلاوے سات روز تک مطلوب حاضر ہوگا نقش یہ ہے:-

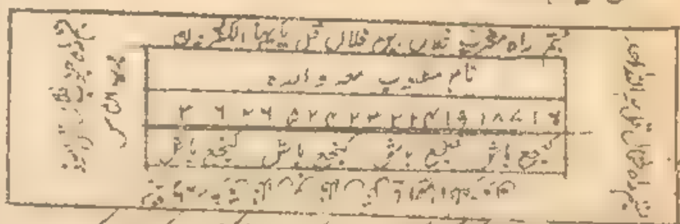
۷۸۶

طو	طو	طو	طو	طو	طو	طو	طو
طه	طه	طو	طو	طو	طو	طو	طو
طه	طه	طو	طو	طو	طه	طه	طو
طو	طه	طو	طه	طو	طه	طو	طو

دیگر:- اس نقش کو لکھ کر چرخہ کے ساتھ باندھ کر اُلٹا گھماوے مطلوب حاضر ہوگا:-

یچرا — یچرا — فلاں — فلاں — یابدوح — ۱ — ۲ — ۳ — ۴ — ۹ — الحق — الحق — یابدوح

دیگر:- اس نقش کو لکھ کر درخت سے باندھے معشوق فوراً حاضر ہوگا۔ نقش یہ ہے:-



ساب	سلی	سح	مہر	سح	سہ
سلی	سیدر	ساح	محرش	دو	زہر

دیگر:- اس نقش کو لکھ کر معشوق کے پرانے کپڑے کی بتی میں لپیٹ کر فتیلہ بنا کر کورے چراغ میں جلاویں ایسا ہی سات روز تک کریں نقش یہ ہے:-

دیگر:- اس نقش کو لکھ کر درخت سے باندھیں تو تین دن میں مطلوب حاضر ہوگا نقش یہ ہے:-

۲	۸	۱
۳	۴	۶
	فلاں بن فلاں علی حب فلاں	۵

دیگر:- اس نقش کو لکھ کر فتیلہ یا چمچہ کو معشوق کے سر کے بالوں میں لپیٹ کر چراغ میں سات روز تک جلاوے مطلوب حاضر ہوگا نقش یہ ہے:-

۷۸۶

۰	۹	۵	۴	۳	۲	۱
۵	۶	۳	۲	۴	۹	۸
۳	۵	۷	۹	۸	۴	۶

دیگر:- اس نقش کو لکھ کر تین فتیلے مشک و زعفران و رگلاب سے چراغ میں گھی ڈال کر چراغ کا منہ مطلوب کے گھر کی طرف کر کے جلاوے اور اتوار کے روز یہ عمل شروع کرے ایک ہفتہ کرتا رہے وہ نقش یہ ہے ←

۲۹۲	۲۰۵	۲۰۲	۱۹۶
۳۰۳	۲۹۸	۲۹۰۳	۲۰۱
۲۹۰۸	۲۰۰	فلاں	۲۹۰۵
۲۰۶	۲۹۰۵	۲۹۰۶	۲۰۱

یاغفور — یاقہار — یاقہار — یاقہار — یاجبار — یاقہار

فلاں بن فلاں علی حب فلاں بن فلاں بیقرار گردد

دیگر:- یہ ایک عجیب و غریب نقش پندرہ کا ہے یہ ایک کامل درویش کا عطیہ ہے اس نقش کی زکوٰۃ اس طرح دی جاتی ہے کہ جو نئی کوئی کو اس کی زکوٰۃ ادا کریں ایک چاند تا دو چاند کر باوضو ہو کر کسی ویرانہ کنوئیں پر جا کر رات کو ایک سو بار یہ کلام پڑھا کرے یا ارفتا سُیل اقسمت علیکم اشتیح یا ہیاغ ... قبلہ رو کنوئیں پر بیٹھ کر پڑھے اور اسکا پڑھنا جاری رکھے جب ... آوے پیچھے سے بالکل نہ دیکھے راستے

آدھے حصے میں جاکر یہ عمل کرنا چاہیے پہلے روز انار کی لکڑی کی قلم بنا کر نئی سیاہی ڈال کر پہلے روز ایک تعویذ لکھ کر آٹے میں گولی بنا کر کے جائے اور اس کنوئیں میں وہ گولی ڈال دے پہلے روز ایک تعویذ لکھ کر دوسرے روز دو تیسرے روز تین اسی طرح ایک ایک تعویذ روز بڑھاتے جائیں اکیسویں روز اکیس تعویذ لکھ کر گولیاں بنا کر کنوئیں میں ڈال کر پھر ایک تعویذ کم کرتا چلا آئے حتی کہ اکتالیسویں روز ایک تعویذ لکھے اور وہ تعویذ اپنے پاس سبز ریشمی کپڑے کے ٹکڑے پر لکھ کر اپنے دائیں بازو میں باندھے عجیب و غریب اس نقش کی کرامت دیکھے۔ لیکن چلہ کے آخری روز حلوا سوا سیر پکا کر ساتھ لے جانا ضروری ہے بعد کام ہونے پر آپ پیٹ بھر کر کھا لیویں باقی جو بچے وہ وہاں کنوئیں پر چھوڑ آئیں بعدہ یہ تعویذ محبت کے واسطے جس کو بھی دیں گے انشاءاللہ تعالیٰ کامیاب ہوگا۔ لیکن اس تعویذ کا سبز ریشمی کپڑے پر جس کو لکھ کر دیں اس کو کہو کہ اپنے دائیں بازو پر باندھے مرد ہو یا عورت یہ نقش ایک عجیب تاثیر کا مجرب پایا گیا ہے۔ نقش یہ ہے :۔

۷۸۶

یا جبرائیل

٨	١	٦
٣	٥	٧
٤	٩	٢

یا اسرافیل ۔ یا عزرائیل ۔ یا میکائیل

دیگر :۔ اس نقش کو بروز جمعہ لکھ کر بوقت طلوع آفتاب کے ایک سکورے پر آگ میں دفن کریں مطلوب بیقرار ہوگا۔ نقش یہ ہے :۔

۷۸۶

ع۱۱۱	۹۹ ع۱	٧ د	٧	ع
ع۱۱	ع۹۱۱۱	ع۲۱۱	۹۹	ع د
۸۹ ع	ع۶۱	ع۹۱۱	۲۱۱	ع
۹۱ ٧	ع۱۱۹	۹۱۹۱۱	۱۹	ع
ع لا	۱۱	٥	۵۱۱۹	۲

دیگر :۔ اس طلسم کو ہرن کی کھال پر لکھ کر محبوب کے خانہ میں کسی طرح دفن کریں انشاءاللہ تعالیٰ محبوب بے قرار ہو کر مطیع اور فرمانبردار ہو جائے گا۔ طلسم یہ ہے :۔

ھ العرب صا مجلوس و بحق قلب فلاں بنت فلاں ابن فلاں علیکم یا اھیا مرن یا محبوس یا او مر الصوب بما لمتجیب و العقل و الفت بحق خاتم سلیمان و سرّ ویا لتفتہ یا لمھر خاتم بحق نقش خاتم سلیمان علیہ السلام یا العجل العجل العجل العجل العجل الوحا الوحا الوحا الساعتہ الساعتہ ؛

دیگر :۔ اس طلسم کو معشوق کے کسی پرانے کپڑے پہنے ہوئے کا ٹکڑا لے کر اس پر لکھے سیب کے درخت یا کسی پھل دار درخت سے لٹکا دے محبوب دیوانہ بیقرار ہو کر حاضر خدمت ہوگا۔ طلسم یہ ہے :۔

منوا ۱۱۱ ٧ سح ما سح ۹ ۴ ۱ ۲ ۱ ۱

۲ ۱۱۶ ھد ما ۱۱ ۲ ۱۱

وَمِنَ النَّاسِ مَن يَتَّخِذُ مِن دُونِ اللَّهِ أَندَادًا يُحِبُّونَهُمْ كَحُبِّ اللَّهِ وَالَّذِينَ آمَنُوا أَشَدُّ حُبًّا لِّلَّهِ الحب احب کحب حب اللہ مال مال سبح ارلیدا

یاسم فلاں بنت فلاں علی حب فلاں ابن فلاں العجل العجل العجل الوحا الوحا

دیگر :۔ اس نقش کو محبوب کے پرانے کپڑے کا ٹکڑا لے کر اس پر لکھیں اور فتیلہ بنا کر کورے چراغ میں رات کے وقت جلا دیں ایک ہفتہ یہ عمل کریں مطلوب بیقرار ہوگا مجرب ہے ؛

ھ ۵ ع ھ یا ع ھ

غفور	۲۲۱	رحیم	اللہ	
غفور	۳۲	یا رحیم	اللہ	علا ۶۵۱۳
فلاں ۳۳	بنت	فلاں	علی حب	ھد م
فلاں	ابن	فلاں	بیقرار	ع م م
فریفتہ	ہو کر	گھڑی	استانہ می گرد	بنت ۵ ۵ ۵

دیگر :۔ یہ چار عدد نقش لکھے ایک چراغ میں جلا دے ایک پانی میں دفن کرے ایک درخت کے ساتھ جنگل میں لٹکا دے ایک کسی پرانی قبر میں دفن کرے مطلوب اگر سو کوس

پر ہوگا بیقرار ہوکر حاضر خدمت ہوجاویگا نقش مکرم یہ ہے:-

دیگر اس تعویذ کو لکھ کر کسی پتھر کے نیچے دبا دیویں۔ محبوب بیقرار ہوگا۔ مجرب ہے نقش یہ ہے:-

۷۸۶

۸م	۱۲س	۲۴ص	۱ط	ع اد
۲۳ د	ع د	۷ و ۸	۱۹ ز	۶ ا د
ے س	۶ ظ	۱۳ ے	۲ ط	۴۲ ع
د فتح ۱	واقع ۹۲	رہ لع	واسع ام	۳ الا
الیوم ۱۱	۱۸ سبوع	۲ مطالع	۲ مالحر	۱ [illegible]

۱ا ۱ ۴۹ و ۱۵ ۱ اہ سہ ۵۵۵۹ ۵ ۵ ۱۱ ا

لـ	ال	مو ع	فلاں بنت فلاں
ط	کی سحر	او	علی حب فلاں
اح	۰	۸ د	فلاں
مالو	ح د	ح د	ابن

دیگر:- اس طلسم کو پانی میں دفن کریں محبوب بیقرار ہوگا۔ طلسم یہ ہے:-

للہ ۸ ۱۱۱ ع ۱۱۱ م ۱۱۱ ددددد ۱۱۱۱۱۱

فلاں بنت فلاں علی حب فلاں

ابن فلاں

۹۱۹

دیگر:- اس نقش کو لکھ کر معشوق کی گذرگاہ میں دفن کریں یا محبوب کے دروازے کی دہلیز میں دفن کریں۔ معشوق بیقرار ہوگا۔ نقش مکرم یہ ہے:-

دیگر:- واسطے محبت کے اس نقش کو مرغی کے انڈے پر لکھ کر آگ میں دفن کریں نقش یہ ہے:-

۹ ۴۰ ۱ ۴۶۹

فلاں ابن فلاں

فلاں ابن فلاں

بیقرار فریفتہ شیفتہ دیوانہ وار اور ایک پل آرام میرے بغیر نہ کرے

بحرمت اس نقش مکرم و معظم

۱۱۱۱۱۹۱ ۲۵ ۱۱۱ ۹ ۱۱۱ ع ۱۱۱ ع

الٰہی بحرمت بطفیل یوسف علیہ السلام فلاں بن فلاں

بحق محمد رسول اللہ

لستم خواب

فلاں بنت فلاں

علی حب فلاں ابن فلاں

ورنہ قہر سلطانی میں مبتلا ہو

کہ فلاں بنت فلاں محبت کی آتش کو تاکہ بے دیکھا ایک پل آرام نہ کرے

دیگر:- واسطے ترقی رزق کے اس نقش مکرم کو لکھ کر اپنے پاس رکھے۔ نقش مکرم یہ ہے:-

اللہ	باسط	معطی
۱۵۲	۸۹	۲۶
۴۹	۱۰۶	۱۱۲

مختلف تعویذات

دیگر:- اگر کسی گاؤ یا بھینس یا عورت کا دودھ کم ہوگیا ہو یا دودھ کم نکلتا ہو اس تعویذ کو لکھ کر ان کے گلے میں باندھیں شیر یا گھی زیادہ ہوجاوے گا نقش یہ ہے +

عم عم عم عم عم عم عم عم عم عم عم عم عم عم عم عم عم

دووو دووو دووو دووو دوووووو دووو د

ایلا ایلا ایلا ایلا ایلا ایلا

دیگر:- واسطے نظر بد کے یہ تعویذ لکھ کر بچے کے گلے میں ڈالیں نقش یہ ہے:-

بسم اللہ الرحمن الرحیم

۷۸۶

۱۳۱۶	۱۳۲۰	۱۳۳۷	۱۳۲۳
۱۳۲۸	۱۳۲۲	۱۳۱۷	۱۳۲۹
۱۳۲۱	۱۳۲۵	۱۳۲۰	۱۳۱۸
۱۳۳۱	۱۳۲۹	۱۳۲۰	۱۳۲۶

من غضبہ وعقابہ وشر عبادہ ومن ہمزات الشیاطین وان [illegible]

سع	۹ھ	ا سع	ی	ی
۲ھ	ب	سع ۹	اجھ	[illegible]

دیگر: اگر کسی عورت کے حیض کا خون بند ہو گیا ہو اس نقش کو ... ہمیشہ گلے میں باندھے حیض ... جاری ہو جائیگا۔

دیگر: واسطے ... اس نقش کو لکھ کر ... میں منڈھوا کر گلے میں ڈالیں یا بازو سے باندھیں۔

یا فتاح ۷۸۶ یا فتاح

یا اللہ	یا اللہ	یا اللہ	یا اللہ
یا حضرت	محمد مصطفیٰ	صلی اللہ علیہ	وسلم
حضرت فاطمہ	...	حسن امام	
...			
	جیلانی شیئاً	للہ	

یاقیم یاحی یاقیوم یاحی یاقیم یاحی یاقیم یاحی یاقیوم

... کسی کے پیٹ میں درد ہو تو اس تعویذ کو لکھ کر ... میں منڈھوا کر باندھیں انشاء اللہ تعالیٰ پیٹ کے درد سے آرام آ جائے گا۔ نقش یہ ہے:۔

۷۸۶

یا اللہ	یا اللہ	یا اللہ	یا اللہ	یا اللہ
یا محمد	یا محمد	یا محمد	یا محمد	یا محمد

دیگر: تاپ کیلئے اس تعویذ کو لکھ کر تاپ پر باندھیں انشاء اللہ تعالیٰ تاپ کو آرام آ جائے گا۔

اللہ یا محمد

دیگر: اکثر کیلئے یہ تعویذ لکھ کر پیٹ کے گلے میں باندھے کے واسطے ... سیاہ مرغ کے خون سے لکھیں پانچ ... جبکہ آنے ... جب

۷۸۶

د	۴	۴۹ ۰	۴۹ ۹
۲ ۵ ۱	۹۸	۶	۳
۸	۱	[illegible]	۴۹۶
۴۹۴	۴۹۷	۷	۲

دیگر: یہ نقش جو عورت کا حیض بند ہو گیا ہو یا ... کے دنوں میں اسے تکلیف ہو اس تعویذ سے خون کھل جائے گا۔

دیگر: جس کے اولاد نہ ہوتی ہو تو ان نقشوں کو لکھ کر سات روز کے واسطے ایک نقش ہر روز تازہ پانی کا ... پانی لا کر عورت کو پلائیں اور ... انشاء اللہ تعالیٰ کے فضل ... ہو جائیگی اور بچہ پیدا ہوگا لیکن حیض سے ... روز سے تعویذ شروع کرے اور اس سے پہلے بالکل تعویذ کا استعمال نہ کریں۔

دیگر: سر درد کے لیے اس نقش کو لکھ کر سر کے ساتھ باندھیں خدا کے فضل سے سر کا درد جاتا رہے۔ نقش یہ ہے:۔

۷۸۶

یابدوح یابدوح

یابدوح	یابدوح	یابدوح	یابدوح	یابدوح
۲۰۰ ۴۲	۲۰۰ ۴۲	۲۰۰ ۴۲	۲۰۰ ۴۲	۲۰۰ ۴۲
درد	درد	درد	درد	درد
یابدوح	یابدوح	یابدوح	یابدوح	یابدوح
۲۰۰۴۲	۲۰۰۴۲	۲۰۰۴۲	۲۰۰۴۲	۲۰۰۴۲
درد	درد	درد	درد	درد

کحلعلع کحلعلع کحلعلع کحلعلع

کحلعلع کحلعلع کحلعلع الھماق

۱۰۰ ۸۱

دیگر: جو شخص کہ اولاد ... چاند کی ۲۷ تاریخ ... کر اپنی ناف

پر باندھے ... ہے کہ ناف ... اور

ایسا ہو ... تعویذ ناف پر رہے آئیں جب تین دن گذر جاویں

تو پھر اس قدر احتیاط ضروری نہیں نقش سوائے چاند کی ۲۷ تاریخ کے کسی

اور تاریخ میں نہ لکھیں ورنہ اثر نہ ہوگا ‌◆

786

	۲۸	۳۵	۱۲
۳۶	بیر ۱۱	۶	۳۷
۱۰	۳۳	حتم ۴۰	۸
۳۹	۸	۹	شد ۳۴

دیگر: بیچہ لوا سیفوتی ہو ریاری کا ثابت جاتا ہے آخری چہارشنبہ کو چاندی کا چھلا بنوا کر تھوڑا سا پانی لے کر سورت یٰسٓ سات مرتبہ پڑھ کر دم کرکے پانی میں بجھاوے پھر چھلا لوا سیر اسی روز داہنے ہاتھ میں وہ چھلا پہنے انشاء اللہ تعالیٰ لوا سیر کی مرض سے نجات ہوگی ◆

786

۱	۲۲	۳
۶	۲۱ یاقابض	۲
۲۳	فلاں ابن فلاں را اکھاڑہ بستم بحق	۱۶

یا محیط یا ملائک یا موکل تمامن بکینکہ نہ کشاید بحرمت یا قابض یا محیط البتہ کردد

دیگر: اگر اکھاڑہ باندھنا منظور ہو تو اس نقش کو لکھ کر اکھاڑہ میں دفن کریں جب تک نقش نہ نکالیں گے اکھاڑہ میں کوئی کامیاب نہ ہوگا ◆ نقش یہ ہے :-

دیگر: اگر کسی نے دوکان بند کر دی ہو تو کھل جائے اور مال بہت بکنے لگے -

۹۲۲ ۹۱۷ ۸۳۰

دوکان فلاں ابن فلاں

۸۱۶	۸۳۰	۸۲۷	۵۲۴
۸۲۸	۸۲۳	۸۱۷	۸۲۹
۸۲۲	۸۲۵	۸۳۲	۸۱۸
۸۳۱	۸۱۹	۸۲۰	۸۲۶

دیگر: اس نقش کو لکھ کر مفرور کے واسطے کسی ڈبیا میں بند کر دے اور وہ ڈبیا اندر ہی رکھ دیں مفرور واپس آجائیگا ◆

786

یا جبرائیل — یا ارحم

۲	۷	۶
۹	۵	۱
۴	۳	۸

دیگر: واسطے امساک کے اس تعویذ کو لکھ کر مرد اپنی زبان کے نیچے رکھے یا کمر میں باندھے عورت سے جماع کرے امساک ہوگا ◆

ما	ن	ن	د
ص	د	د	ما
ع	ی	د	س
ع	ہ	ن	ہ

دیگر: مرد یا عورت کی شہوت باندھنے کے واسطے یہ نقش لکھتے وقت کہے بستم ذکر فلاں بن فلاں بر فرج فلاں بنت فلاں۔ اگر عورت ہو تو کہے فرج فلانہ بنت فلانہ بر ذکر فلاں بن فلاں بحق ہذا الاسماء الاعظم اور نائینت سے نقش کو باندھ کر پانی کی جگہ دفن کرے نقش یہ ہے :-

786

۴۸۳	۴۹۴	۴۹۷	۴۸۲
۴۸۷	۴۹۳	۴۹۰	۴۸۸
۴۹۱	۴۸۹	۴۸۶	۴۹۲
۴۹۶	۴۸۲	۴۸۴	۴۹۵

دیگر: اگر مرد چاہے کہ عورت بستہ ہو جائے تو مرد اس تعویذ کو کمر میں باندھ کر عورت سے جماع کرے عورت بستہ ہو جائیگی نقش یہ ہے ◆

ص	د	ہ	ے
و	دی	خ	۶
ر	ع	ق	۶
ا ع	ط ح	۳	ہ

دیگر: یہ نقش لکھ کر چینی کی رکابی میں گھول کر پلانے سے بستہ مرد یا عورت خلاص ہو جاتے ہیں۔ نقش یہ ہے :-

ی	ھ	ی	ع	ھ
ت	ھ	ب	ہ	ے
ھ	ی	ع	ب	ر
ع	ر	د	ے	ع
ی	ع	ص	ل	ھ

دیگر:۔ اگر کسی مرد یا عورت کو زنا کی عادت ہو گئی ہو اور وہ زنا سے باز نہ آتے ہوں تو ان کا کوئی پرانے کپڑے کا ٹکڑا لے کر اس پر آیت لکھیں اور کپڑے کو کسی ایسے قبر میں دفن کرے جس مُردے کو تم نہ جانتے ہو دفن کرتے وقت یہ کلمات کہیں۔ اَللّٰهُمَّ بِحَقِّ هٰذِهِ الْاَسْمَاءِ الْاٰيَاتِ اُمْحُ الزِّنَاءَ وَالتَّرْغِيْمَ مِنْ قَلْبِ فُلَانَةَ بِنْتِ فُلَانَةَ اَوْ فُلَانِ ابْنِ فُلَانٍ وَاَنْتَ فَعَّالٌ لِّمَا يَشَاءُ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ ط انشاء اللہ ہر دو فریقین زنا سے باز رہیں گے۔ آیات شریف یہ ہیں۔ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اَوْفُوْا بِالْعُقُوْدِ اُحِلَّتْ لَكُمْ بَهِيْمَةُ الْاَنْعَامِ اِلَّا مَا يُتْلٰى عَلَيْكُمْ غَيْرَ مُحِلِّى الصَّيْدِ وَاَنْتُمْ حُرُمٌ اِنَّ اللّٰهَ يَحْكُمُ مَا يُرِيْدُ ط۔

دیگر:۔ اس نقش کو عورت کمر میں باندھے خون کھل جائیگا وہ نقش یہ ہے:۔

۷۸۶

یا قابض			یا قابض
۱۹	۱۱۹	۱۹	۱۹
۹	۹	۹	۹
۷	۷	۷	۷
یا قابض	فلاں	فلاں بنت	یا قابض

دیگر:۔ واسطے ڈبہ اطفال کے لکھ کر بچہ کے گلے میں باندھیں ڈبہ کا آرام ہو گا۔ نقش یہ ہے:۔

۷۸۶

یا ہادی	یا ہادی	یا اللہ	یا اللہ
یا ہادی	یا فتاح	یا فتاح	یا اللہ

دیگر:۔ یہ معمول ڈبہ اطفال کی ہے ایک سرکنڈا ۹ انگل کاٹ کر اس سرکنڈا سے بچے کے دائیں پاؤں سے لیکر اوپر پھیر کر دم کرتا جائے اور سرکنڈا پھیرتا رہے ہر بار کے بعد دم کرے اور زمین پر جب ڈالے تین بار ایسا ہی کرے پھر سرکنڈا ناپے تو سرکنڈا دس انگل ہو جائے جو انگل زیادہ ہو جائے اس کو چاقو سے کاٹ ڈالے باقی دو پھاڑ کر کے بچہ کے سر سے پھینک دے تین وقت یہ عمل کرتے سے یہ ڈبہ جاتا رہے افسوں یہ ہے:۔ نو انگل کا سرکنڈا اکالوں دس انگل ہو جائے فلانے کا ڈبہ جھاڑوں پانی پت کو جائے دہائی شاہ جی قطب عالی کی:

دیگر:۔ یہ بھی اسی طرح سے ڈبہ کا دم کیا جاتا ہے:۔ سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ وَامْتَازُوا الْيَوْمَ اَيُّهَا الْمُجْرِمُوْنَ ۝

دیگر:۔ یہ نقش بچوں کے ڈبہ کے واسطے لکھ کر بچے کے گلے میں ڈالیں۔ نقش یہ ہے:۔

۴	۹	۲	د	ا	ب
۳	۵	۷	ز	ہ	ج
۸	۱	۶	ب	ط	و

دیگر:۔ اگر کوئی بچہ دودھ نہ پیتا ہو تو اس نقش کو لکھ کر بچے کے گلے میں ڈال دیں نقش یہ ہے:۔

۲۴	۲	د	ع ھ	ع
۱۲۱	۸	۳	۰	ح ا ر
۸	۷	عضلہ	۷	۱۲

دیگر:۔ گریہ اطفال کے واسطے لکھ کر بچے کے گلے میں ڈالیں بچہ نہ روئے گا نقش یہ ہے:۔

۷۸۶

۴	۹	۲
۳	۵	۷
۸	۱	۶

دیگر:۔ اگر کسی کو مرگی آتی ہو تو یہ تعویذ لکھ کر ناک میں دھونی دیں:۔

صلحح صلحح صلحح ۹۱۵۱۱۷۸۶ ۴۴۱۳۸۵ ۲۴۴

دیگر:۔ ڈر کے واسطے لکھ کر گلے میں باندھے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الشَّافِيْ اَللّٰهُ الْكَافِيْ اَللّٰهُ الْمُعَافِيْ

دیگر:- یہ بھی نامرد کے واسطے لکھ کر گلے میں باندھے - اللہ اکبر انک نار ونجی محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم
تکبیر مات بمات باذن اللہ یا نار ونجی محمد صلی اللہ علیہ وسلم [illegible] رات محمد
صلی اللہ علیہ وسلم [illegible] الم طاسی طاسی طاسی [illegible] یا ارحم الراحمین ط
دیگر:- یہ حروف لکھ کر نامرد والے کو گلے میں [illegible] طیمارۃ طیمارح مای ملحا ملحا ط- دیگر:-
اگر کسی کی گائے یا بھینس یا دیگر حیوان سے کوئی چیز گم ہو گئی ہو اس تعویذ کو لکھ کر ان کی جگہ کلہ کے نیچے رکھ کر [illegible]
انشاءاللہ تعالیٰ ان کی خبر آ جائے گی :- ۹ علم اللہ عدد ۸

دیگر:- اس نقش کو لکھ کر مرگی والے کے گلے میں باندھیں :-
نقش یہ ہے :-

قل اللھم مالک الملک [illegible]

۴۲۰۲	۴۲۵۷	۴[illegible]۱۱	۴۱۹۷
۴۲۱۵	۴۱۹۸	۴۲۰۳	۴۲۰۸
[illegible]	۴۲۱۳	۴۲۰۵	۴۲۰[illegible]
۴۲۰۶	۴۳۰۱	۴۲۰۰	۴۲۱۲

قل اللھم مالک الملک تؤتی الملک من تشاء [illegible] بغیر حساب

دیگر:- یہ نقش بھی مرگی والے کے گلے میں باندھیں :-
دیگر:- واسطے درد گردہ کے لکھ کر کمر میں باندھیں :-
دیگر:- اگر کسی کا پیشاب بند ہو گیا ہو تو اس نقش کو گھول کر پلاویں :-

یابدوح ۷۸۶ یابدوح

۸	۶	۴	۲
۲	۴	۶	۸
۶	۸	۲	۴
۴	۲	۸	۶

یابدوح

۷۸۶

۴	۷		۹	۱۴
۱	۶		۶	۱۵
۸	۱۳		۳	۱۰
۱۱	۲		۱۶	۵

دیگر:- واسطے فہم وفراست کے اس نقش کو لکھ کر گلے میں باندھیں پینے کے لیے بھی ہیں :
نقش یہ ہے :- ....

۴		۳		۸		
۹		۵		۱		۷۸۶
۲		۷		۶		

دیگر:- برائے زبان بندی در ساعت عطارد اس نقش کو لکھ کر اپنے بازو پر باندھے جس خیر کی زبان بند ہو جائیگی نقش یہ ہے :- ....

۶	۹	۱۶	۳
۱ع	۴	ع	۱۰
۱	۱۴	۱۱	۸
۱۲	۷	۲	۱۳۰

دیگر:- دشمن کے واسطے اس نقش کو لکھ کر بکری کے دل میں رکھ کر سات عدد فولادی سوئیاں اس میں لگادے ہر سوئی پر سورہ الم ترکیف بغیر بسم اللہ کے ایک ایک بار پڑھ کر دم کرے اور اس میں [illegible] پھر اس دل پر کپڑا لپیٹ کر کسی پرانی قبر میں دفن کر دے چند ہی روز میں دشمن کا حال دیکھ لیں۔ دشمن کا نام اور اس کے ماں اور باپ کے نام کے عدد نکال کر اس نقش میں جمع کریں نقش منگل یا ہفتہ کے روز زوال کے وقت لکھیں۔ نقش یہ ہے :-

۷۸۶ محبوب

۸	۱۲	۱۵	۱
۳	۹	۱۶	۶
۱۳	۷	۲	۱۲
۱۰	۴	۵	۱۱

محب

۱۰	۵	۴	۱۵
۱۳	۱۶	۹	۶
۳	۲	۷	۱۲
۸	۱۱	۱۴	۱

دیگر:- اس نقش کو روز جمعہ یا یکشنبہ مشک زعفران اور گلاب سے لکھے ایک نقش محب کا دوسرا محبوب کا محب کے نقش پر محب کا مع والدہ کے نام لکھے محبوب کے نقش پر محبوب کا مع والدہ کے نام لکھے اور نقش کو اپنے پاس بازو کے ساتھ باندھے لیکن عورت سے مجامعت نہ کرے [illegible] چند روز میں محبوب حاضر ہوگا نقش یہ ہے :
دیگر:- جس گھر میں یہ نقش ہونگے اس گھر میں چور [illegible] اگر اس گھر میں داخل ہوگا تو اندھا ہو جائیگا۔ نقش الف لکھ کر گھر میں دفن کر دے۔ نقش ب لکھ کر جہاں مال ہو وہاں رکھ دے انشاءاللہ آپ کا مال محفوظ رہے گا۔

مع نقش یہ ہے :-

٧٨٦ (ب)

ی	ث	ا	ش
٣	٢٩٩	١١	٧٩
٣٠٢	٣	٧٨	٨
٧٧	٩	٣٠١	۴

٧٨٦ (الف)

قادر	٢٥٧	١٧١	٢٠٩	حافظ
١٢٧	٣٠٥	٩٩٠	[illegible]	٢٤٨
٩٩١	٣٤٣	٣۴٣	١٦٨	٣٠٠
١٥٥	١٦	٣٠٧	٩٦٢	٣٢٣
الاث ٣٠٨	٩٩٣	٣۴٠	٠	معین ٦٠٠

دیگر:- یہ نقش واسطے سنگرہنی اور نفخ اور طحال اور لرزہ بدن اور رعشہ کے واسطے بہت ہی مفید ہے لکھ کر گلے یا کمر کے ساتھ باندھے نقش یہ ہے :-

٧٨٦

١٢	١٤	٢٥	٨	١
٥	١٣	١٦	٢۴	٤
٦	۴	١٢	٢٠	٢٣
٢٢	١٠	٣	١١	١٩
١٨	٢١	٩	٢	٢٥

دیگر:- واسطے تاپ اور لقوہ وغیرہ کے اور نقرس اور طمث نامہ وغیرہ کے از حد مفید ہے ایک نقش ہندسی اور وہ مجرب ہیں ان سب کو اکھٹا لکھنا چاہیئے اور گلے میں ڈالیں نقش یہ ہے :-

٧٨٦

١٠	١٦	٢	٧		١١	١٨	١٢	٩		[illegible]	3	8
٦	٣	١٤	١٣		٩	٣	١٥	١٠		3	69	88
١٦	١١	٩	١		١٤	١٢	٨	١		8 2	37	75
۴	٥	١٢	١٥		۴	٥	١٣	١٢		[illegible]	36	[illegible]

دیگر:- اگر کسی شخص کو لڑکی کا ناطہ طلب کرتے ہوں تو اس کے والدین یا وارث نہ دیتے ہوں تو چاہیئے کہ اس نقش کو لکھ کر ان کی [illegible] میں وشق کریں اور ساتھ مشک زعفران کے امرث امرث امرث امرث امرث امرث امرث امرث امرث امرث امرث اوپر کا [illegible] چینی کے لکھ کر حلوے میں ملا کر ان سب کو کھلاوے ششششششششش ومم امم امام امام امام امام امام اس لڑکی کے خویش و اقارب جو ناطہ دینے پر راضی نہ ہوتے امام امام فلاں بن فلاں ٭ [illegible] یہ کھانے کے بعد انشاء اللہ راضی ہو جاویں گے۔ نقش مجرب و مکرم یہ ہے۔

٧٨٦

٣	٩	ع	ع
١٥	ع	بدر	م
١٧	بدر	سہ	م اسم
٧	١١	الا	علی

دیگر:- واسطے [illegible] کے اگر کسی کی ناف ٹل گئی ہو اس نقش کو لکھ کر ناف [illegible] اپنی جگہ پر آجائے گی۔ نقش یہ ہے :-

[illegible] :- [illegible] کالی رت میں بکاراں ادھی رات ہیراہیری نیرا کجھ ہیاں [illegible] کلیجہ بکھ ہاں کلیجہ تکیاں مارہی نومی کم ستوار منتر کرتاں وس ہزار ٭

دیگر:- اگر کسی کے اولاد نہ ہوتی ہو اور بچے پیدا ہو کر مر جاتے ہوں یا استقرار حمل ہوتا ہو تو چاہیئے کہ چھ عدد تعویذ لکھے اور ہر روز ایک تعویذ بارش کے پانی سے چینی کی رکابی میں دھو کر ظہر کے وقت پلاوے اور ظہر کے وقت نماز کے بعد لکھے تعویذ یہ ہیں :-

ذا [illegible] / [illegible]	جو سس جمع / برسی	سہ جمع / مس مرہا	مر جمع / نغرم	در سر جمع	زبرسس جمع

دیگر:- ان نقشوں کو لکھ کر عورت اپنی کمر سے باندھے دوسرا نقش [illegible] کر بعد فارغ حیض کے ایک ہفتہ تک بارش کے پانی [illegible] سے ہر روز بیستر ہو۔ انشاء اللہ اولاد [illegible]

٧٨٦ ٢ع

۴٠	۴٢	٥٠	٣٧
۴٩	٣٨	٣٩	۴٤
٣٥	۴٨	۴٥	۴٢
۴٦	٣١	[illegible]	۴٧

٧٨٦ ١ع

۴ / ٥	[illegible]	٣ / [illegible]	ت
۴	٣٩	٧	ت
٣٠	٢٠ م	[illegible]	ح
[illegible]	۴	[illegible]	٣٠٠

[illegible]

دیگر:۔ ان دونوں نقشوں کو لکھ کر [illegible] میں [illegible] جس وقت کہے اصحاب کہف فلاں شخص [illegible] شدہ یا پر اگر اصحاب کہف کی فاتحہ دے اور نذر مانے کہ جس وقت خلاص ہوں گا یا فلاں شخص خلاص ہوگا تب فاتحہ دونگا اور سات روز برابر تعویذ لکھا کرے اور پشت پر نقشوں کی یہ عبارت لکھے کہ فلاں قیدی از قید خلاص شود نقش یہ ہیں:۔

عـ ۷۸۶

۱۱۹	۱۱۲	۱۲۷	۱۱۲
۱۲۵	۱۱۳	۱۱۸	۱۲۲
۱۱۴	۱۲۸	۱۲۰	۱۲۶
۱۲۰	۱۱۶	۱۱۵	۱۲۷

محمد ۷۸۶

۱۶۰	۱۵۵	۱۶۳
۱۶۲	۱۶۰	۱۵۷
۱۵۶	۱۶۴	۱۵۹

دیگر:۔ واسطے کھولنے بخت لڑکیوں کے جن کی شادی نہ ہوتی ہو اس پر کاغذ مہرہ دار کے لکھے اور لڑکی کے گلے میں باندھے نقش یہ ہے

۷۸۶

ک	د	ج	ط	ص
ث	ح	ط	ص	ک
[illegible]	ط	ص	ک	ق
ع	ص	ی	ث	ح
ع	ع	س	ن	ط

دیگر:۔ اگر کسی گھر میں بھوت بہت ہوگئے ہوں تو اس نقش کو لکھ کر چار نقش کو چاروں مکان کے کونوں پر [illegible] بھاگ جاوینگے

۴	۹	۲
۳	ھ	ے
۸	ا	۶

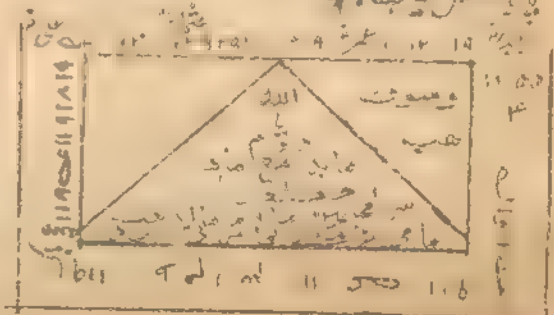
دیگر:۔ واسطے محبت کے اس نقش کو لکھ کر جلا کر اس نقش کی راکھ کھلا دے بہت محبت پیدا ہوگی نقش یہ ہے:۔

۸	۱	۶
۳	[illegible]	۷
۴	[illegible]	۲

دیگر:۔ اگر کسی بچے [illegible] تو اس نقش کو لکھ کر اس کے گلے میں باندھے دانت نہ جاوے گا نقش یہ ہے:۔

[illegible]	خمیر	جعد	ثعد
[illegible]	ذمر	عو	طے
[illegible]	(عمر)	عو	طے
[illegible]	قمر	عیو	طے

دیگر:۔ [illegible] چاہیے کہ اس نقش کو [illegible] اسے شخص کیا کرے انشاء اللہ تعالیٰ [illegible] اس کلام سے جنات ان سے کلام [illegible] اور [illegible] سامان [illegible] یہ نقش بہت مجرب ہے [illegible] مفید پایا نقش یہ ہے:۔



دیگر:۔ واسطے خاوند کے جو کوئی چاہے کہ خاوند مجھ سے رجوع کرے یا کسی عورت کا خاوند اس سے ناراض رہتا ہو یا عورت ناراض رہتی ہو تو [illegible] لکھے [illegible] کی جگہ نام مطلوب اور اس کی ماں کا [illegible] گھول کر پلاوے [illegible] سے تین ٹکڑے کرے پھر اس [illegible] میں ڈال دے اور مطلوب کو پلا دے یا جس کو رجوع کرانا ہو تین یا سات روز تک اسی طرح سے پلا دے انشاء اللہ تعالیٰ رجوع بدرجہ کمال ہوگی نقش یہ ہے:۔

۱۱۱ ۱۰۱ ۷۸۶ لا [illegible]

۸	۳	۱۰
۹	۷	۴
۳	۱۱	۶

دیگر۔ واسطے درد سر کے اس نقش کو لکھ کر سر کے ساتھ باندھے نقش یہ ہے:۔

د ــــــــــــــــ

ــلاــر محمد ــلاــر

دیگر۔ جس عورت کے لڑکا ہو کر مر جاتا ہو اس نقش کو لکھ کر پیٹ کے ساتھ باندھے نقش یہ ہے:۔

۱۱	۱۱۱	۲۴	۲۲
۱۰۰۰۰	۱۰۱	۷۱	۲۲
۲۱۱	۱۱۱	۱۱۱	۱۰۰۰۰
۱۱۱	۱۱۲	۱۱۱	۱۴

دیگر جس عورت کے حمل ساقط ہو جاتا ہو اس شکل کو لکھ کر عورت کے کمر کے ساتھ باندھے انشاء اللہ حمل ساقط نہ ہوگا شکل یہ ہے:۔

ذ ی ۹ و
۱۲ ۲۵ ۱۲ ۱۹
ـــ ی ع ا ح ا
۲۲ ۱۲ ۲ و
ی ی ۹۲ ۳ ن
الصمد ۱۱ ۱۲
د ا ت ح ط و ه

دیگر۔ برائے محبت اس نقش کو لکھ کر چراغ میں جلائیں چراغ کا رخ محبوب کے گھر کی طرف ہو۔ انشاء اللہ معشوق بے قرار ہوگا۔ نقش یہ ہے:۔

۲ و م	ع	ع
۲۲۲	۱۲ بس	ح ج

دیگر۔ [illegible] کے یہ نقش لکھ کر گلے میں ڈالے [illegible] گلاب میں دھو کر پلائے انشاء اللہ [illegible] ہوگا نقش یہ ہے:۔

۷۸۶

۳۳۴۲۹	۳۳۴۳۰	۳۳۴۳۳	۳۰ [illegible]
۳۳۴۳۲	۳۳۴۲۰	۳۳۴۲۵	[illegible]
۳۳۴۲۱	۳۳۴۳۵	۳۳۴۲۸	۳۳ [illegible]
۳۳۴۲۹	۳۳۴۳۳	۳۳۴۲۲	[illegible]

دیگر۔ واسطے بچہ جننے جلدی عورت کے یہ تعویذ دھو کر پلاوے بچہ آسانی سے جنے گی اور پیپل کے پتے کے لکھ کر اور تازہ پانی سے دھو کر پلاوے اور دوسرے کو کاغذ پر لکھ کر باندھے نقش یہ ہے:۔

اللہ کافی — یا فتح — اللہ کافی

لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ — لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ

یا غفور — یا اللہ — اللہ — اللہ

دیگر۔ برائے جنے حمل اس شکل کو لکھ کر بائیں ران سے عورت باندھے بچہ آسانی سے پیدا ہوگا۔ نقش یہ ہے۔

ههههه لههه صمعمه

دیگر۔ برائے محبت بعد نماز جمعہ اس طلسم کو لکھ کر کسی درخت میوہ دار سے باندھے انشاء اللہ محبوب بے قرار ہو کر آئیگا طلسم یہ ہے:۔

یا سم فلاں ابن فلاں عجل عمل عجل عمل عجل عمل الوحا الوحا الوحا العجل ۱۰۱۱ ۲

الساعۃ الوحا الوحا الوحا ط ۱ ا ح ح ط ا ط ط ۱۱۱ الع [illegible] ۱۹۹

یو ا د ط ط ۱۱ ح ر ۱۸۸ ۱ ط و لا

دیگر۔ اس نقش کو لکھ کر اپنے پاس رکھے سے جس کام کا ارادہ کریگا۔ وہ کام [illegible] جلدی ہو جاویگا نقش کرم یہ ہے۔

۷۸۶

۳۸	۴۲	۳۵	۴۱
۴۴	۳۲	۳۷	۴۳
۳۳	۳۷	۴۰	۳۴
۳۱	۳۵	۳۴	۴۶

دیگر۔ جب کسی عورت کا خاوند کسی عورت سے ناجائز تعلقات رکھتا ہو اور گھر میں جھگڑا رکھتا ہو اور اپنی بیوی کے ساتھ اچھا نہ رہتا ہو تو اسے چاہیے کہ اس نقش کو لکھ کر بیوی اپنے بازو پر باندھے نقش یہ ہے:۔

۷۸۶

۸	۱۱	۱۴	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۶	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۵
[illegible] معصوم			

۱۱۶۱۱۵۷۱ فلاں ابن فلاں بے اذن تو یہ تو دو جانے [illegible] محبت [illegible] محرم۔

دیگر:- یہ ہر دو نقش بروز یکشنبہ کے لکھیں ۱ آگ میں دفن کریں۔ ۲ دھو کر پلا دیں اسی طرح ایک ہفتہ پلا دیں۔ مرد عورت کو طلاق دے دیگا۔ نقش یہ ہیں:-

١٧٠٩٠	١٧٠٩٠	١٧٠٩٠
١٧٠٩	١٧٠٩	١٧٠٩

یامضاکی	یاشدس	یاشق
نزلوی	یاکنیکو	آذخلوی

فلاں ابن فلاں العورۃ فلاں ابن فلاں

دیگر:- اگر حمل باپیٹ گر جائے یعنی کا حمل برقرار نہ رہتا ہو تو یہ نقش لکھ کر ان کے گلے میں باندھے حمل برقرار رہیگا۔

(١١ ٨ ٥ ١١ ع محمد ٤ ١٢ ٥ ٨ ١ ٥)

دیگر:- واسطے زیادتی دودھ کے اس نقش کو لکھ کر گلے میں باندھ دیں۔ دودھ زیادہ دیں گے۔ نقش یہ ہے:-

٧٨٦

ھہ	ھہ	ھم	ھہ
ھہ	ر	ی	ش
١٩	٧	٥	و

دیگر:- واسطے سادھواری جو رو خاوند کے لکھ کر بیوی اپنے بازو پر باندھے اگر بیوی زبردست ہو تو خاوند اپنے بازو پر باندھے نقش یہ ہے:-

٧٨٦

٨	١١	١٤	١
١٣	٢	٧	١٢
٣	١٦	٩	٦
١٠	٥	٤	١٥

فلاں ابن فلاں علی حب فلاں ابن فلاں

دیگر:- اگر کسی عورت کا خاوند نافرمان ہو تو اس کے لئے یہ نقش بدھ کے روز لکھ کر کسی صحرا میں دفن کریں زبان بندی سے باز آئیگا نقش یہ ہے:-

٧٨٦

٣٤٣	٣٥	٢	٧
٦	٣	٣٤٧	٣٤٦
٣٤٩	٣٤٣	٨	١
٣٤	٥	٣٤	٣٤٨

فلاں ابن فلاں علی حب فلاں ابن فلاں

دیگر:- اس نقش کو لکھ کر جو اپنے پاس رکھے زخم نیزہ تلوار بندوق سے محفوظ رہے گا نقش یہ ہے:-

٧٨٦

[illegible]	و ح ک ا	[illegible]	[illegible]	و ١٠ ع ٥	[illegible]

دیگر:- جو گائے یا بھینس بچے کو دودھ نہ پینے دے اس نقش کو لکھ کر ان کے سینگ کے ساتھ باندھیں۔ بچے کو دودھ پینے دیں گے۔ نقش یہ ہے:-

یابدوح	٧٨٦	ایبدوح
٣٢	١٨	٢٩
[illegible]	قاسم	[illegible]

دیگر:- اگر میاں بیوی کے درمیان جھگڑا ہوتا ہو تو چاہیے کہ اس نقش کو لکھ کر خاوند اپنے پاس رکھے پھر جھگڑا نہ ہوگا۔ نقش یہ ہے:-

٧٨٦

١٥٣٩٠	١٥٣٨٢	١٥٣٨٧	١٥٧٣
١٥٣٨٦	١٥٣٧٤	١٥٣٨٠	١٥٣٨٥
١٥٣٧٥	١٥٣٨٩	١٥٣٨٣	١٥٣٧٩
١٥٣٨٢	١٥٣٧٨	١٥٣٧٦	١٥٣٨٨

دیگر:- یہ نقش بہت عجیب اثر رکھتا ہے جو شخص اس نقش مکرم کو لکھ کر اپنے پاس رکھیگا وہ ہر کام میں کامیاب ہوگا۔ اس کی روزی وسیع ہوگی تنگدستی دور ہوگی وہ کسی کا محتاج نہ ہوگا ہر ایک میں عزت اور مرتبہ بلند ہوگا۔ تمام آفتوں سے محفوظ رہیگا۔ اگر بیک مرتبہ یہ نقش [illegible] بارش کے پانی سے دھو کر کسی مریض کو پلا دے تو انشاءاللہ ہر مرض سے مریض شفا پاوے نقش یہ ہے:-

[illegible]	١٧ / ٣٩٣	١٦ / ٩٨٠	١ / ٩٩١٩٣٢٥	فاطمہ حسن [illegible]
[illegible]	٩ / ٣٩٨	١ / [illegible]	٨ / ٧٣٩١	١٤ / ٩٠٠
١٧٩	[illegible] / ٨٩٥	[illegible] / ٣٢٢٢٩٩١٩	١٢ / ٣٥٦	٢٢ / ٢٣٠٠
١	١٨ / [illegible]	٢٣ / ١٤٠٩٩	٣ / ٨٩٦	١٥ / [illegible]
[illegible]	[illegible]	١ / ٤٥٦	١٧ / ٣٠٨	[illegible]

دیگر — اس نقش کو لکھ کر شب جمعہ کو بعد عشا بلا ناغہ چراغ میں ڈال کر لکھے واسطے دشمن کے آگ میں ڈال دے اسی وقت دشمن کے پیٹ میں درد ہوگا یہاں تک کہ ایک گھنٹہ میں وہ شخص نہایت بے چین ہوگا۔ مگر مصنف نے ایسے تعویذوں کو کتاب میں اس لئے درج کیا ہے۔ کہ کتاب لوگوں کی مانند جنتری تر ثابت ہو۔ بہت سے نقش اس میں ایسے مجرب لکھے گئے ہیں کہ شائقین کو ان کا لطف آزمانے اور پرکھنے سے حاصل ہوگا۔ ایسے نقش جہاں تک ممکن ہو سکے نہ لکھے کیونکہ اس میں بڑا عذاب اور گناہ ہوتا ہے۔ علاوہ عذاب کے اس کے لکھنے میں بڑا خطرہ ہے یعنی کہ جس وقت لکھے لکھنے والے کا خیال تبدیل نہ ہو۔ اگر تبدیل ہو گیا ہے۔ تو آگ میں نقش ڈالنے سے دشمن کو کوئی ضرر نہ [illegible] ہوگا۔ اور لکھنے والے کے بدن میں آگ لگ جائے گی۔ پھر جب تک وہ ایک ہزار بار یا غفار یا رحیم یا کریم نہ پڑھے گا صحت نہ ہوگی۔



اس نقش کو یکسوئی کرے [illegible] کسی بات تک نہ کسی کو دکھاوے [illegible] جب تک لکھے حاصل اور [illegible] سے نہ کرے پاس بیٹھے [illegible] کوئی [illegible]

[illegible] نہ [illegible] کرے [illegible] تو اس کی طرف خیال نہ کرے [illegible] چاندی میں منڈھوا کر [illegible] پاس جاوے یا حاکم کے پاس [illegible] اور [illegible] اگر [illegible] تو لکھ کر اس [illegible] لکھ رکھے میں [illegible] ہو [illegible] نہ ڈرے گا۔ اگر کوئی صبح سویرے اٹھ کر [illegible] تو تمام روز خوش خرمی سے گذریگا اور اس نقش کی بہت سی خاصیتیں ہیں۔ [illegible] ہوگی۔ نقش مکرم یہ ہی ہے ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔

[illegible] دیکھے [illegible] اگر اس [illegible] کوئی شخص اور نہ ہی [illegible] اگر اس نقش [illegible] اپنے پاس رکھے [illegible] زعفران سے [illegible] عزت پاوے [illegible] جاوے صورت اس کی دیکھتے ہی [illegible] کے گلے میں ڈالے [illegible] ڈالے [illegible] آئیں گے۔ اگر [illegible] لکھ کر [illegible] ہرگز [illegible] اس نقش [illegible] اور [illegible] چونکہ [illegible]

۱۹

[illegible] جامع الازہر [illegible] کتب [illegible] شمس العلماء [illegible] صاحب تھے۔ [illegible]

ظاہر الفاظ میں یہ نسخہ کیمیا لکھا ہے۔ مگر خون تیرا کو اکثر لوگ سمجھنے سے قاصر ہیں۔ نسخہ کیمیا یہ ہے۔

میگفت شمس مغرب گوگرد طلا طیا سنگ زرنیخ سرب زیبق آہن پنج را بسا

گندھک آیار — شیلہ تھوتیا — ہرتال ہرتالی — سکہ — پارہ

در خون تیرا اثر کن۔ یا انگا بھینگا در کن کل دھات زر کن این است کیمیا۔

دیگر۔ واسطے تلی کے کپڑا بھگو کر تلی کی جگہ رکھے اور ایک پیالے میں آگ ڈال کر اس کپڑے پر رکھے یاد رہے کہ مریض نہ جل سکے یہ تعویذ آگ میں ڈال کر تین آواز دلاوے نقش یہ ہے۔

ط ط ط

۹ ۹ ۹	ﷲ ت ۵ ۹ ۹ ۹ ۵	۵ ۵ ۵

دیگر۔ یہ نقش بھی چار قسم کے ہیں:۔

آتشی ۷۸۶				۷۸۶ بادی			
۸	۱۱	۱۴	۱	۱	۸	۱۱	۱۴
۱۳	۲	۷	۱۲	۲	۱۳	۱۲	۷
۳	۱۶	۹	۶	۱۶	۳	۶	۹
۱۰	۵	۴	۱۵	۱۵	۱۰	۵	۴

خاکی ۷۸۶				۷۸۶ آبی			
۱	۴	۱۱	۸	۱۴	۱	۸	۱۱
۱۲	۷	۲	۱۳	۷	۱۲	۱۳	۲
۶	۹	۱۶	۳	۹	۶	۳	۱۶
۱۵	۴	۱۵	۱۰	۴	۱۵	۱۰	۵

دیگر۔ اگر کسی عورت کا خاوند لونڈی یا کنیز یا دیگر عورت سے محبت کرتا ہو عورت سے نہ کرتا ہو تو یہ تعویذ مرد کو پلا دیں شتاب لاوے تو کافر ہو ۔۔۔ ساح ع سمطم م ح

دیگر۔ واسطے درد زہ کے لکھ کر دیوے بچہ جلد پیدا ہوگا۔

ج ح ح ط ظ ع ق ی ک ا م

اشتشم ۵ ۵ ۵ ا سوک ل و

دیگر۔ جس عورت کے پیٹ میں بچہ مر گیا ہو۔ یہ تعویذ لکھ کر عورت کو پلاوے اللہ تعالیٰ کے فضل سے جلد خلاص ہوگی نقش یہ ہے:۔

ح ح ح ع ع دو کر دو ظ
۱ ۵ ۲ کر او کر ۔۔۔ دو

دیگر۔ یہ نقش وقت نکلنے آفتاب کے بروز بدھ لکھ کر کمر میں باندھے اگر کسی عورت سے صحبت کریگا انزال نہ ہوگا طلسم یہ ہے:۔

اللہ مونث تجاوات موع رارہ دوو
ع ہ لا تمان مان

دیگر۔ واسطے [illegible] کو [illegible] لکھ کر [illegible] لٹکا دے تو [illegible] یہ ہے:۔

لا ھ ھ م ۲ ۲ ھ

دیگر۔ واسطے تابع کرنے معشوق کے وقت نکلنے آفتاب کے اپنے ہاتھ پر لکھ کر اس کو سلام کرے فدا ہو جائے گی طلسم یہ ہے:۔

۱۱ ح ۱۸۲ ۱۱۱ ۱۱
ک د ۱۱۲۸ ۸۱۱ [illegible]

دیگر۔ [illegible] باندھ دے:۔

۷۸۶

[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	۲	۷	[illegible]
[illegible]	۲	[illegible]	[illegible]
۲	۱۲۸	[illegible]	[illegible]

دیگر۔ واسطے معشوق کے [illegible] بہت جلد واپس آوے۔ نقش یہ ہے:۔

اللہ ھوحط عططو دو دو لو

دیگر: واسطے حُب کے چراغ جلاوے۔ کلام یہ پڑھے جب تک چراغ جلتا ہے۔ کالا کلوا کالی رات کات بھیجوں آدھی رات جب وہ آوے آدھی رات مجھ تن لاگے ساری رات کلوا بیر فلانی کو بھیجی اُٹھا لاؤ، سُتی کو جگا لاؤ، کھڑی کو دوڑا لاؤ، حال لاؤ فی الحال لاؤ جو نہ لائے تو سکی بہین بھانجی کی سیج پر پگ دھرے اکتالیس بار پڑھے:۔

۱۹ فلاں بنت فلاں	۱۹ کھڑی کو دوڑا لاؤ	۲۲ جو نہ لائے	۹ کالا کلوا
۲۱ فی الحال لاؤ	۱۰ کالی رات	۱۵ کلوا بیر	۲۰ حال لاؤ
۱۱ کالا بھیجوں	۲۴ سیج پر پگ دھرے	۱۷ سُتی کو اٹھا لاؤ	۱۴ مجھ تن لاگے ساری رات
۱۸ سُتی کو جگا لاؤ	۱۳ رات جب وہ آوے آدھی	۱۲ آدھی رات	۲۳ تو سکی بہین بھانجی کے

دیگر: برائے دشمن چار عدد نقش لکھ کر چاروں طرف اس گاؤں کے جنگل میں دفن کردے۔ جوں جوں تعویذ کو مٹی کھائے گی دشمن کا کام تمام ہو جائے گا۔

		۳۰۶		
۶۶۰		۸۱		۶۶۰
۹۳	۱۵	۸۱	۱۵۴	۳۰۶
فلاں	۴۳۹	۴۵۰	۴۹	فلاں
۱۲۳	بن	۲۵۰	۹۰۳	۴۳۷
۵۳	۴۱۵	فلاں	۱۲۲۲	۴۱۷
۳۰۶	۸۰۲	۲۵	بن فلاں	۳۰۶
۶۶۰		۳۰۶		۶۶۰

دیگر: واسطے جدائی کے لکھ کر کسی شعاب کی قبر میں دفن کریں:۔

۵۱۸۵۷۸۸۷۱۱۱۹۹۸۸۱۱۴۹۱۳

مـ ھ نر لا کـ ـ جـ ـ ق

ل مں م ح ہ ح

دیگر: واسطے محبت کے پان کے پتے پر لکھ کر محبوب کو کھلاویں:۔

دیگر: واسطے خوف اعدا کے اور زبان بندی کے اس تعویذ کو لکھ کر پاس رکھے ہر تیج با وضو اس نقش کی زیارت کیا کرے عجیب و غریب مشاہدات دیکھیگا۔ نقش یہ ہے:۔

طمع طمع طمع طمع طمع طمع طمع طمع طمع طمع طمع

یاحی یاقیوم یاذوالجلال والاکرام ملح صلحا علح

علح ھ لا ۳۱۱۹ ، ۷۷ ع ۹،۹ ۴ ۵ ۹۹ ع ع

ی ۴ ع دو لا رسا × ا سر ۳

دیگر: اگر کوئی بچہ نے پیشاب کرنے کی عادت ہو جو کہ نیند میں ہوتی ہیں پیشاب کرتے ہیں ایک تعویذ لکھ کر اس کے گلے میں ڈالیں دوسرا بچھونے کی چارپائی کے ساتھ باندھ دیں طلسم یہ ہے:۔ ھحھومم ۱۸ اھی ۵۵۵۵ ۵ ۵ ۵ ۵
ھیا ھیا ھیا ھیا ھیا ھیا اوا اوا اھ

دیگر: واسطے [illegible] کے چہار شنبہ کے روز لکھ کر پلاوے اور گلے میں باندھے نقش یہ ہے:۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

	یاحافظ	یامالک	یا	[illegible]	
فلاں بن فلاں	۱	۱۳	۱۱	۸	یا [illegible]
مرض دفع شود	۲	۷	۴	۱۳	[illegible]
	۷	۹	[illegible]	۳	
		العلی العظیم			

عمل کشف القبور:۔

اس عمل کو عروج ماہ کی [illegible] کو قبرستان میں رات کو شروع کریں تین ہزار تین سو بار پڑھ کر دو قبروں کے درمیان بروئے شمال [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]

دیگر :- واسطے تسخیر قلوب اور مخلوق کے کسی جنگل میں طلوع آفتاب سے پہلے سو بار تک اس کلام کو پڑھے مشرق کی طرف منہ کر کے [illegible] پڑھا کرے رجوعات تسخیر قلوب اور مخلوق عام ہوگی جس طرف پڑھ کر پھونک مارے گا مخلوق جوق در جوق آ کر فرمانبردار [illegible] وہ عمل یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ مُسَخِّرٌ سَخِّرْ لِیْ کُلَّ مَخْلُوْقَاتٍ اَجِبْ یَا جِبْرَئِیْلُ بِحَقِّ یَا بَاسِطُ یَا بُدُّوْحُ [illegible]

(عمل سورۃ اخلاص بقول حضرت سید جلال الدین حسین بخاری معروف پیر مخدوم جہانیاں سے منقول ہے کہ عمل سورۂ اخلاص کا رات کو تنہا مکان میں روبرو قبلہ تین ہزار پچاس بار اندھیرے میں برہنہ پڑھیں اکتالیس روز کا چلہ ترک جلالی و جمالی کریں۔ انشاء اللہ تعالیٰ مصلیٰ کے نیچے سے روزینہ ملا کریگا۔ عمل سورۃ اخلاص اس طرح ہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝ اَجِبْ یَا جِبْرَائِیْلُ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۝ اَجِبْ یَا مِیْکَائِیْلُ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ ۝ اَجِبْ یَا اِسْرَافِیْلُ وَلَمْ یَکُنْ لَّهٗ کُفُوًا اَحَدٌ ۝ اَجِبْ یَا عِزْرَائِیْلُ سَامِعًا مُطِیْعًا بِحَقِّ یَا بَاسِطُ یَا بُدُّوْحُ ط)

خواص سورۂ یٰسٓ :-

آنحضرت صلعم نے فرمایا ہے کہ ہر چیز کا دل ہوتا ہے بس قرآن مجید کا دل سورۂ یٰسٓ ہے ایک دفعہ سورہ یٰس پڑھنے سے بائیس قرآن کے پڑھنے کا ثواب ملتا ہے۔ اس کی روزانہ تلاوت سے قرب الٰہی حاصل ہوتا ہے اور پڑھنے والا جملہ خلائق میں معزز ہوتا ہے ارشاد آنحضرت صلعم ہے کہ اس سورت کا نام توریت میں عمہ ہے کہ اپنی خوبی کو پڑھنے والے پر عام کرتی ہے اور دنیا و عاقبت میں دونوں جہاں کی منفعت کو شامل کرتی ہے۔ چونکہ یہ سورۃ دفع کرتی ہے بدی کو اور قضا کرتی ہے حاجت کو [illegible] اس کا نام [illegible] ہے [illegible] اس سورت کو ایک دفعہ پڑھے گویا بیس حج کئے جو کوئی [illegible] مرتبہ [illegible] اللہ تعالیٰ [illegible] اس کے پیٹ میں ہزار [illegible] ہزار [illegible] اور ہزار رحمتیں [illegible] اس کے باطن [illegible] تفسیر ترمذی سے نقل ہے کہ جو کوئی پڑھے اس سورۃ کو دن کی ابتدا [illegible] اس کی [illegible] حاجت [illegible] ہیر زاہدی سے منقول ہے جو کوئی عاقبت [illegible] کے لئے [illegible] حاصل ہو [illegible]

[illegible] منقول ہے [illegible] رات [illegible] سورۃ یٰس پڑھے [illegible] نَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شَرِّ [illegible]

[illegible] اور [illegible] استغفار [illegible] میں [illegible] کے وقت [illegible] ساتھ ہمراہ جاتے ہیں اور نماز جنازہ میں شامل رہتے ہیں اور دفن کرتے ہیں اور سکرات جان کنی کے وقت [illegible] شربت لا کے پلاتا ہے [illegible] تو ریت [illegible] کی کرے تو اللہ تعالیٰ [illegible] سے [illegible] ہو کر محتاج [illegible] آسیب [illegible] جانو اور آسیب [illegible] نزہت المجالس میں حضرت علی [illegible] سے روایت کرتے ہیں کہ سورۂ یٰس پڑھنے سے [illegible] اگر بھوکا ہے [illegible] پانی پاوے اگر برہنہ ہو لباس پاوے اگر بے جفت ہو [illegible] اگر [illegible] خائف ہو [illegible] اس کے [illegible] اگر [illegible] گم ہو گیا ہو مل جاوے اگر [illegible] ہو [illegible] تخفیف [illegible] بہر [illegible] البیان میں [illegible] فرماتے ہیں کہ ایک وقت میں بیمار ہو گیا [illegible] ایسی حالت میں میں نے ایک قوم کو دیکھا [illegible] کی صورت قبیح [illegible] تکلیف اور اذیت دینا [illegible] اسی حالت میں ایک خوبصورت با [illegible] شخص کو دیکھا کہ اس سے [illegible] مجھے [illegible] سورہ یٰسٓ پڑھ [illegible] ہوا [illegible]

فوائد :- خزینہ میں منقول ہے کہ ایک شخص اپنے [illegible] سے [illegible] شکایت کی [illegible] کہ سورہ یٰس اپنے

گھر سے نکلنے سے پہلے پڑھا کرے تحقیق دشمن کی اس پر نظر نہیں پڑے گی جو شخص [illegible] عجیب اس کا دشمن ما تو نہیں
دیکھ سکتا [illegible] الحمد للہ رب العالمین حضرت شیخ ابو الحسن قدس سرہ سے منقول ہے جو شخص کسی قوم سے خائف ہو تو سات
بار سورۂ یٰسین کو تلاوت کرے اور آخر میں یہ پڑھا کرے بسم اللہ الرحمٰن الرحیم بسم اللہ [illegible] اللہ لا الہ الا ھو الحی القیوم بسم اللہ
الذی لا الہ الا ھو [illegible] بسم اللہ الذی لا یضر مع اسمہ شیء فی الارض ولا فی السماء
وھو السمیع العلیم اللھم انا نعوذ بک من شر فلان ابن فلان بعدہ اس کے رو برو جاوے انشاء اللہ تعالیٰ اس
کے شر سے امن میں رہے گا۔ شمس المعارف میں مرقوم ہے کہ سورۂ یٰسین کو ایک کاغذ پر لکھے اور آخر میں اسمائے ملائکہ مقرب چالیس مرتبہ
حضرت جبرئیل حضرت میکائیل حضرت اسرافیل حضرت عزرائیل بعدہ [illegible] اور کو پڑھے کہ اپنے پاس رکھے انشاء اللہ تعالیٰ
تمام آفات ارضی و سماوی بلیات سے مامون و مصئون رہیگا۔ مفتاح الجنان میں منقول ہے کہ اگر کوئی چیز کھوئی جائے انا للہ و انا الیہ
راجعون تین مرتبہ پڑھ کر سورۂ یٰسین شریف پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ وہ چیز مل جاویگی حضرت مولانا شمس الدین تبریزی نے کتاب شمس الاعمال
میں ذکر فرمایا ہے اگر کوئی سفر میں مسافر گم ہو جائے سورۂ یٰسین پڑھے اور بے اختیار اس کی تلاش کرے بحکم مولا اسی جگہ پر چلا جاویگا بعد عرصہ
[illegible] گیا ہوگا۔ اگر کسی کی دختر بالغ ہو گئی ہو اور کوئی اس کی خواستگاری مناکحت نہ کرتا ہو تو سورۂ یٰسین کو اس نیت سے اکتالیس مرتبہ
ایک ہی نشست میں شروع کرکے ختم کرے انشاء اللہ تعالیٰ مطلب بر آوے۔ حضرت قطب العالم شیخ محمد [illegible] کا ارشاد ہے کہ پانچ لونگ کے واسطے
ایک انار لے اور اس کو چار حصہ کرے اس طرح کہ ٹکڑے جدا نہ ہوں اور سورۂ یٰسین پڑھنی شروع کرے اور ہر مبین پر انار پر دم کرے
حتیٰ کہ سورۃ ختم ہو جائے پھر [illegible] اور کچھ دانے چنانچہ [illegible] رغبت سلاطین (جن کے نام درج ہیں) کے نام سے [illegible] بچوں
کو تقسیم کردے اور انار کو عقیقہ لعدہ عنسل حیض کو [illegible] انشاء اللہ تعالیٰ حاملہ ہو جائے گی۔

ہفت سلاطین :۔ حضرت سلطان علی [illegible] حضرت سلطان بایزید بسطامی حضرت سلطان ابو سعید ابو الخیر سلطان ابراہیم ادہم
حضرت سلطان سنجر ماضی حضرت سلطان محمود غزنوی حضرت سلطان اسماعیل ثانی [illegible] سورۂ
یٰسین شریف نمک پر دم کرے [illegible] جس کسی کو [illegible] ہو جلسہ [illegible] سورہ یٰسین
پڑھے سلام قولا من رب الرحیم پر پہنچے تو اس آیت شریف کو [illegible] مرتبہ تکرار کرے بعدہ سورۃ کو ختم کرے [illegible]
اس کے تمام آلام کو خوشی سے تبدیل کر دیگا [illegible] [illegible] [illegible]
مقصد کے لئے بہت مفید و مجرب ہے [illegible] [illegible] [illegible]
[illegible] اور یہ سورۂ یٰسین شریف [illegible] [illegible] نہایت بہتر ہوگا
اور [illegible] عدد مذکورہ کے انشاء اللہ [illegible] حاصل [illegible] سلاطین میں
[illegible] مشائخ عظام میں معمول [illegible] شروع کرنے اور [illegible]
ایک دفعہ سورۂ یٰسین پڑھے اور ایک سلطان کی روح پر فتوح کو اس کا ثواب پہنچاوے اور اپنی حاجت کو جناب الٰہی [illegible]
انشاء اللہ تعالیٰ [illegible] مطلب حاصل ہوگا۔ اور رسالہ [illegible] محمد حسن [illegible]
ہوا ہے کہ مناسب ہے کہ اول طہارت [illegible] ایک [illegible] ایک مرتبہ [illegible] اور ہر روز
[illegible] [illegible]
[illegible] محمد [illegible] اگر ایک ہفتہ میں [illegible] حضرت محمد مصطفیٰ
صلی اللہ علیہ وسلم [illegible] محمد اسلم [illegible] محمد [illegible] محمد اسماعیل بخاری [illegible] محمد [illegible]
[illegible] محمد خیبر [illegible] محمد [illegible] اس عمل [illegible] اور جمعہ کی رات میں
کرے تو نہایت مفید ہے بشارت کا القدر ہے کہ لیلۃ القدر یعنی [illegible] رات ماہ شعبان کو اس سورۃ کو تین مرتبہ پڑھے
مرتبہ اول [illegible] عمر مرتبہ دوم بہ نیت غنا و تونگری مرتبہ سوم بہ نیت [illegible] حضرت شاہ عبد العزیز صاحب محدث دہلوی
[illegible] ہیں کہ حضرت خواجہ [illegible] [illegible] منقول ہے کہ اپنے یاروں کو سورۂ
یٰسین [illegible] تہجد کی نماز میں [illegible] اگر اس نماز میں تین دل جمع ہو جائیں تو مطلب حاصل
ہو جاوے [illegible] سورۂ یٰسین ہے تو سرے دل مرد با ایمان کا ایمان ہے

پڑھے انتہی کلامہ قدس اسرار یٰسٓ وَالْقُرْاٰنِ الْحَکِیْمِ جو کوئی اپنے پاس رکھیگا اور سب لوگ اس کی
قدر و منزلت کرینگے اور ان کے مال میں بہت برکت ہوگی۔ دشمن اس کا سرنگوں ہوجائیگا اور سب مشکلیں آسان ہونگی مرض گلے میں
ڈالے تو شفا پائیگا حاکم جابر کے ڈر سے محفوظ رہے گا۔ فقیر [illegible] نہیں مستمند نہ ہوگا بیضعیف قیدی کے گلے میں ڈالنے سے رہائی ہو
جائے گی غم و الم سے نجات پائیگا۔ یٰسٓ یٰسٓ یٰسٓ یٰسٓ یٰسٓ لکھ کر صبح بہ نہار منہ گھول کر پینے سے حافظہ زیادہ ہوجاتا ہے اور قلب تجلیات
سے پاک اور باطن انوار معرفت سے روشن ہوجاتا ہے اس کے لکھنے والے کو دنیا و آخرت کی خیر حاصل ہوتی ہے۔ اگر قبرستان میں یہ سورۃ پڑھی
جاوے تو چالیس دن تک وہاں کے مردوں کو عذاب نہیں ہوتا اور جتنے مردے وہاں دفن ہونگے ان کی تعداد کے برابر پڑھنے والے کو ثواب ملتا
ہے کہتے ہیں کہ اسم اعظم اسی سورۃ میں ہے جس مطلب کیواسطے پڑھی جاوے وہ حاصل ہوجائیگا اگر نزع مریض یا میت پڑھے [illegible]
نزع کے وقت پڑھے تو آسانی ہو اس کا عامل جو ہر شب کو پڑھے جب مریگا شہادت کا مرتبہ پائیگا سات بار یٰسٓ کو پڑھ کر والدین کی روح کو
بخشے تو ماں اور باپ کی نجات ہو۔ ماہ صفر المظفر کی آخری بدھ کو چاندی کا چھلا بنایا جاوے اور کٹورے پانی پر سات مرتبہ یٰسٓ شریف دم کر کے اس

۴۰۳	۴۳۳	۴۲۰	۴۴۰	۴۴۵	۴۱۸
۴۲	۴[illegible]	۴۲۵	۴۴۴	۴۲۶	۴۳۰
۴۲۵	۴۳۸	۴۴۳	۴۳۴	۴۳۱	۴۳۰
۴۳۱	۴۳۰	۳۶	۴۳۹	۴۳۷	۴۳۲
۴۳۲	۴۳۶	۴۴۲	۴۲۴	[illegible]	۴۲۷
۴۴۳	۴۳۴	۴۵۰	۴۲۶	۴۲۱	۴۳۹

میں یہ چھلا بھیگا جاوے اسی دن جو شخص اس چھلا کو پہن لیگا ہر امیر و وزیر [illegible]
اگر ایک جام پر شہد سے لکھ کر پیوے تو ذہن [illegible] ہو [illegible] کر اس سورۃ مبارک
کے بے انداز اور بیشمار فوائد ہیں جن کا اختصار کیا گیا ہے اگر فرش [illegible] میں اس
سورۃ کے نقش کو سینے [illegible] کر کے پہنے تو ہر حاجت پوری روا ہوگی [illegible]
بھی محتاج نہ ہو نقش یہ ہے

فضائل سورۃ فتح

مدینہ [illegible] صحیح بخاری میں ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم
[illegible] نے تحقیق تری [illegible] دوست تر ہے مجھ [illegible] [illegible] روایت میں ہے
ہے کہ محبوب تر ہے ان تمام چیزوں سے [illegible] آفتاب [illegible] سے پھر پڑھی اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِيْنًا [illegible]
میں حدیث لاتے ہیں کہ آنحضرت صلعم نے جس نے پڑھی سورۃ فتح [illegible] [illegible]
[illegible] تفسیر [illegible] انبیاء میں ہے کہ [illegible] سعد [illegible] حضرت رسول اکرم
صلعم سے جو کوئی پڑھے [illegible] رمضان [illegible] دار التفہیم میں [illegible] رمضان
شریف کا چاند دیکھے [illegible] سورۃ [illegible] خزینۃ الاسرار [illegible] قرآن سے منقول
ہے کہ جو کوئی مداومت کرے اس سورۃ کی [illegible] سے خواب میں اس کو ثواب بیعت الرضوان کا حاصل ہو اور حشر کرے
اللہ تعالیٰ اس کا ساتھ ان کے اور اس پر تمام دنیا و آخرت کے برکتوں کے دروازے کھول دئے جائیں اگر [illegible] ضعیف [illegible] ہو [illegible] عزت پاوے
اگر مغلوب ہو فتح پاوے اگر تنگی ہو آسانی حاصل کرے اس کے تمام کام درست [illegible] [illegible] خلاصی پاوے اگر سختی میں
ہو وہ اس سے فتح ہو جاوے [illegible] برکت سورۃ مبارک اس کام میں ہے کہ بعض مشائخ نے فرمایا ہے کہ یہ سورۃ [illegible] حاصل ہونے تمام
مطالب کے اور دفع ہونے تمام خوفوں کے گیارہ مرتبہ یا اکتالیس مرتبہ پڑھے تین دن یا پانچ دن یا سات دن یا اکتالیس بإذن اللہ تعالیٰ مطالب حاصل
ہوں اسی کتاب میں ہے کہ خواص القرآن میں حضرت امام فخر الدین رازی سے منقول ہے کہ جو کوئی پڑھے اس سورۃ کو بعد نماز جمعہ کے یعنی فرض اور
سنت تمام کر کے سات مرتبہ بعد [illegible] [illegible] اسم کے [illegible] یعنی چالیس [illegible] مرتبہ [illegible] کرے اس ترتیب سے
جمعہ دوسرے تک ہر روز [illegible] پڑھتا رہے [illegible] اس کا مقصد اور مطالب حاصل ہوجائیگا اور جس شخص کے
واسطے ارادہ کریگا مسخر ہوجائیگا اللہ تعالیٰ نے [illegible] [illegible] [illegible] ہوگا اور بہ [illegible] ہونے سے

محفوظ رہے گا۔ اگر عورت اس کو لکھ کر دھو کر پئے تو وہ اس کا سایہ دور ہو۔ ماہ رمضان شریف میں ہر شب کو نماز سنت میں اس کو پڑھنا سال آئندہ تک بلاؤں سے امن میں رکھتا ہے۔ اگر اس کے نقش کو لکھ کر اپنے پاس رکھے تو اپنے حاسدوں کے حسد اور دشمنوں سے محفوظ رہے گا۔

۱۰۰۶ طم	سہ ۷ سہ	۱۲ طم	و ۹ ۷ سہ
۲۱۴ سہ	۲۰۰ طم	۲۰۵ سہ	۲۱۱ طم
۲۰۱ طم	۲۰۰ سہ	۲۰۴ طم	۲۰ سہ
۲۰۹ سہ	۲۰۲ طم	۲۱۳ سہ	۲۱۲ طم

فضائل سورۃ الرحمٰن مکیہ:

حضرت علی کرم اللہ وجہہ نے آنحضرتؐ سے روایت کی ہے کہ سورۂ الرحمٰن شریف قرآن مجید کی عروس ہے اور اس سورۃ کا پڑھنا ایسا ہے کہ گویا پڑھنے والے نے خداوند تعالیٰ کی تمام نصیحتوں اور احسانوں کا تہ دل سے شکریہ ادا کیا گیارہ دفعہ پڑھنے سے دلی مقاصد حاصل ہوتے ہیں اگر طحال والے کو لکھ کر دھو کر پلائی جائے تو تلی درست ہو جائے اگر اس سورۃ کو لکھ کر پانی سے دھو کر گھر کی دیواروں پر باحتیاط کہ ایک قطرہ بھی فرش زمین پر نہ گرے چھڑک دی جائے تو موذی جانور بھاگ جائیں اگر اس سورۃ رحمٰن کی مداومت کی جائے تو قیامت کے دن اس سورۃ کے پڑھنے والوں کا چہرہ مثل چودھویں رات کے چاند سا ہوگا اور خداوند تبارک و تعالیٰ انہیں بہشت میں داخل کریگا اور ہر شخص کے حق میں ان کی شفاعت قبول ہوگی۔ اگر کوئی حاجت رک گئی ہو تو اس کا نقش گلے میں ڈالے تمام حاجتیں بر آئیں گی نقش یہ ہے:

۲۰۱۱۲	۳۰۱۱۵	۲۰۱۱۸	۳۰۱۰۵
۳۰۱۱۷	۲۰۱۰۶	۳۰۱۱۱	۲۰۱۱۶
۲۰۱۰۳	۳۰۱۲۰	۲۰۱۱۳	۳۰۱۱۲
۳۰۱۱۴	۲۰۱۰۵	۳۰۱۰۹	۲۰۱۱۹

فضائل سورۃ واقعہ مکیہ:

شب ابراہ سے خیر المواعظ میں حدیث لائے ہیں کہ پیغمبر صلعم نے فرمایا جو کوئی پڑھے سورۃ واقعہ کو ہر رات اس کی محتاجی دور ہوتی ہے فاقہ اس کے نزدیک نہیں آتا فوائد شرحیہ میں ہے کہ حضرت عثمانؓ کچھ مال عبداللہ بن مسعودؓ کو دینے کیلئے لے گئے آپ نے انکار کیا پس حضرت عثمانؓ نے فرمایا کہ اس کو خرچ کر اپنے بیٹوں پر آپ نے جواب دیا اگر کیا تم ڈرتے ہو کہ وہ محتاج ہوں گے۔ حالانکہ میں نے حکم کیا ہے ان کے واسطے پڑھنے سورۃ واقعہ کے اور سنا ہے میں نے رسول خدا صلعم سے کہ فرماتے تھے جو شخص پڑھے سورۃ واقعہ کو ہر رات اس کو کبھی فاقہ نہیں آئے گا ابن عباسؓ سے بھی اسی قسم کی روایت ہے بعض علماء کا قول ہے کہ اگر اس سورۃ کو میت پر پڑھا جاوے تخفیف ہو اس پر سختی اگر مریض کے قریب پڑھی جائے جو بحالت سکرات ہو تو اس کی روح آسانی سے نکلے اگر دردِ زہ والی عورت پر لٹکائی جائے تو باذن اللہ تعالیٰ جلد خلاصی ہو جائے اور جو کوئی تسبیح و تمام عبارت عمل کے ساتھ اس سورۃ کو پڑھے وہ بھوکا اور پیاسا نہ رہے گا اور نہ ہی اس کو شدت خوف اور تنگی پہنچیگی فوائدہ شرحیہ میں ہے کہ اس سورۃ میں سر مبہم ہے اور خاصیت عجیبہ ہے واسطے حاصل ہونے تونگری اور دور ہونے محتاجی کے بعض علماء نے فرمایا ہے کہ جو شخص اس سورۃ کو چالیس مرتبہ مجلس واحد میں پڑھے جو حاجت ہو پوری ہو جائے خصوصاً وہ حاجت جو رزق سے متعلق ہو خزینۃ الاسرار میں حضرت شیخ محمد حنفی تازی رحمۃ اللہ علیہ سے روایت ہے کہ اس سورۃ میں بڑا بھید ہے اور تعجب انگیز ہے۔ طلب الغنی اور نفی الفقر میں جو کوئی اس کو پڑھے اس کو چالیس روز بلا ناغہ ہر روز چالیس مرتبہ نصیب فرمائے اللہ تعالیٰ رزق اس پر بغیر مشقت کے اور پھر فرمایا کہ اس فضیلت اور خاصیت کو نا اہل پر ظاہر مت کرنا کیونکہ اس میں اسم اعظم ہے یعنی رزق وسیع ہونے نالائق شخص گناہوں کی طرف رجوع ہو جائے گا۔ اسی کتاب میں ہے کہ جو شخص اس سورۃ کو بعد نماز عصر کے یعنی ہر روز ایک مجلس میں چودہ مرتبہ پڑھے روا کیجائیگی حاجت اس کی اور یہ مجرب ہے جو اہر جلالی میں حدیث شریف میں لائے ہیں کہ جو شخص ہزار مرتبہ سورۃ واقعہ پڑھے حق سبحانہٗ تعالیٰ اس کو اس قدر مال دیوے کہ حساب نہ آوے آنحضرت صلعم نے فرمایا ہے جو کوئی اولین و آخرین اور اہل جنت اور اہل نار اور اہل دنیا اور اہل عید اور اہل آخرت کی جاننا چاہے وہ اس کو پڑھے بعض صالحین کا قول ہے کہ حصول غنا کیلئے جمعہ سے سات روز متواتر بعد نماز عشاء کے پچیس مرتبہ اس سورت کو پڑھے پھر جب جمعرات کیے مغرب کی نماز کے بعد پڑھا کرے مطلب ملی

برآئے گا اس سورۃ کو پڑھنے والا قلعوں میں نہ لکھا جائیگا اور جو شخص سونے سے پہلے پڑھ لیا کرے گا اس کا چہرہ چودھویں رات کے چاند کی
مانند چمکیگا حق تعالیٰ اس کو دوست رکھیگا اور لوگوں کو اس کا دوست بنائیگا اور دنیا میں اس پر کوئی آفت نہ آئیگی اگر حاملہ لکھ کر باندھے تو

۲۵۷۴۱	۲۵۷۴۷	۲۵۷۳۷	۲۵۷۳۶
۲۵۷۴۶	۲۵۷۳۲	۲۵۷۳۸	۲۵۷۴۱
۲۵۷۳۵	۲۵۷۴۴	۲۵۷۴۱	۱۶۵۸۹
۲۵۷۳۰	۲۵۷۲۸	۲۵۷۴۶	۲۵۷۴۴

وضع حمل آسانی سے ہو کل مرادیں بر آنے کے لئے بدھ کے روز عصر کے وقت غسل کرے
اول وقت دو زانو بیٹھ کر سورۃ واقعہ ایک بار پڑھے دوسرے دن دو بار تیسرے دن
تین بار اور اسی طرح روز ایک بڑھاتا جائے یہاں تک کہ چالیسواں ہو جائے اور چالیسویں دن
چالیس بار پڑھے مگر شرط یہ ہے کہ مغرب سے پہلے ختم ہو جایا کرے اور اگر نہ ہو سکے تو عصر
سے پہلے شروع کر دیا کرے جب نماز کا وقت آجاوے تو عصر کی نماز پڑھ کر پھر شروع
کرے اور قبل پڑھنے کے ہر روز غسل کرے باذن اللہ تمام مرادیں پوری ہوں اور جو کوئی اس نقش کو لکھ کر اپنے پاس رکھے کبھی بھی محتاج نہ ہوگا۔
نزہت المجالس میں حضرت عباسؓ سے روایت ہے کہ فرمایا پیغمبر صلعم نے تحقیق کہ میں پاتا ہوں کتاب

فضائل سورۃ الملک مکیہ:-

اللہ میں ایک سورۃ کہ وہ تیس آیتوں والی ہے جو کوئی پڑھے اس کو وقت غروب بھی لکھی جاتی
ہیں واسطے تیس نیکیاں اور محو کی جاتی ہیں اس سے برائیاں اور لکھا جاتا ہے اللہ تعالیٰ واسطے اس کے ایک فرشتہ کو کھولتا ہے بازو اپنے اوپر
اس کے اور حفاظت کرتا ہے اس کی برائیوں سے یہاں تک کہ اٹھتا ہے وہ اپنی نیند سے مشکوۃ شریف میں حضرت ابو ہریرہؓ سے مروی ہے اس
کی برائیوں سے یہاں تک کہ اٹھتا ہے وہ اپنی نیند سے مشکوۃ شریف میں حضرت ابو ہریرہؓ سے مروی ہے کہ فرمایا پیغمبر صلعم نے تحقیق قرآن مجید
میں ایک سورۃ ہے اس میں تیس آیتیں ہیں شفاعت کرتی ہیں اس شخص کی جو اس کو پڑھتا ہے اس حد تک کہ کہ بخشا جاتا ہے اور وہ
سورۃ الملک ہے جو شخص رات کو یہ سورۃ پڑھ لیا کرے اللہ تعالیٰ کا فضل اس کے شامل حال رہیگا اور عذاب قبر سے پناہ میں رہے اور گور
اس کی کشادہ رہے گی اور دل اس کا روشن رہیگا اور کبھی یاد الٰہی سے غافل نہ ہوگا فوائد شرحیہ میں ذکر ہے کہ امام قرطبی نے کتاب التذکرہ
میں لکھا ہے کہ فرمایا پیغمبر صلعم نے تحقیق جس نے پڑھا سورۃ ملک کو ہر رات میں آوے مجادلہ کرتا ہوا یہ سورۃ جانب اپنے صاحب کے یعنی
قبر میں اور تحقیق جو کوئی پڑھے اس کو ہر رات میں نہ مضرت پہنچا سکیں گے اس کو فتانان یعنی منکر نکیر نیز فرمایا امام موصوف نے
ابن عباس سے تحقیق کہ فرمایا انہوں نے کسی مرد کو کیا پہنچا دوں میں تحفہ تجھ کو ساتھ کے حدیث جو خوش ہو جائے تو اس کے ساتھ عرض کیا
اس نے بہت اچھا رحمک اللہ تعالیٰ فرمایا آپ نے پڑھ تو سورۃ تبارک کو اور یاد کر اور سکھلا اپنے اہل و عیال کو اور تمام اولاد کو اور ہمسایہ
والوں کو پس تحقیق یہ سورۃ نجات دینے والی ہے اور مجادلہ ہے کہ جدال کرتا ہے واسطے میت اپنے کے قیامت کے دن رب اپنے کے پاس اور طلب کرتا ہے
اس کیلئے نجات حق تعالیٰ سے عذاب دوزخ سے جب تک کہ سورۃ بیچ سینہ میں اس کے نیز نجات دیتا ہے اللہ تعالیٰ برکت اس سورۃ
کے صاحب قبر کو عذاب قبر سے ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ سورۃ ملک کو توریت میں مانعہ لکھا گیا ہے جو شخص اس کو رات پڑھے
تو یہ عذاب قبر سے مانع ہو جائیگی جب فرشتہ سر کی طرف سے آویگا تو یہ کہیگا کہ دور ہو جا کہ تحقیق مجھ میں محفوظ رکھا تھا سورۃ ملک کو اور جب
فرشتہ پاؤں کی طرف آتا ہے تو کہتے ہیں پاؤں اس کے کہ دور ہو جا ہم سے کہ تحقیق کہ اس شخص نے قائم کیا تھا ساتھ ہمارے سورۃ ملک کو تفسیر بالا سرار
میں ہے کہ حضرت علی کرم اللہ وجہہ نے فرمایا ہے جو شخص پڑھیگا اس سورۃ کو آئیگا قیامت کے دن فرشتوں کے بازوؤں پر اور اس کا چہرہ مانند
چہرہ یوسف علیہ السلام کے خوبصورت ہوگا تفسیر عزیزی میں مرقوم ہے کہ حضرت امام محمد باقر رضی اللہ عنہ بعد نماز عشا کے دو رکعت نفل
میں اس سورۃ کو پڑھا کرتے تھے بیٹھ کر اور حدیث شریف میں آیا ہے کہ آنحضرت صلعم البتہ اس سورۃ کو قبل از خواب پڑھا کرتے تھے اور

حدیث میں اس سورۃ کو مانعہ منجیہ اور واقیہ نام رکھا گیا ہے یعنی عذاب قبر کو منع کرتی ہے اور اس سے نجات بخشتی ہے نیز صد ہا آفات و بلیات سے نگاہ رکھتی ہے اور اس سورۃ کو جو عذاب گور سے نجات حاصل ہونے کے واسطے بخصوص کیا گیا ہے منجملہ اس کے ایک یہ بھی سبب ہے کہ عذاب گور کا اکثر سبب بد اعتقادی کے ہوتا ہے علی الخصوص غفلت باز پرس اعمال سے قبر میں پس جو کوئی اس سورۃ کو ہمیشہ با فہم معنے پڑھے اس کے یقین ایمان کامل ہو جاتا ہے خزینۃ الاسرار میں حضرت شیخ محمد حنفیؒ فرماتے ہیں کہ جو اسرار سورۃ یٰس میں رکھے گئے ہیں وہ آخر آیات میں ہیں اور جو اسرار سورۃ ملک میں ہیں وہ اول آیات میں ہیں اور جو کوئی مداومت کرے سورۃ ملک کی عادت کریں متفقین اس سورۃ کی پڑھنے والے اور حاصل ہوویں اس کو بلند مرتبے اور بڑے منصب اور اشرف پاویسے اموال و اعمال پر امیر تسخیر ہو جاویں واسطے اس کے سردار عزیز ہیں اور ہیبت عزت حاصل ہوویں اس کو نزدیک عالموں کے اور بعض خواص اس سورۃ کے یہ بھی ہیں کہ جو کوئی مداومت کرے اس کے پڑھنے کی اس پر پوشیدہ اور خزانے منکشف ہو جاویں گے ختم یازدہ احمد اس ختم کا ذکر قدیم ذخیروں میں پایا جاتا ہے جس شخص کو کچھ حاجت ہو یہ ختم پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ روا ہو جاوے طریق اس کا یہ ہے کہ بدھ کے روز غسل کرے اور لباس صاف پہنے بعد اذاں گیارہ دو گانے ادا کرے اور گیارہ مرتبہ سورۃ ملک پڑھے لیکن اس طرح سے کہ ہر دوگانہ کے بعد ایک مرتبہ سورۃ موصوف پڑھے اور ایک احمد کے نام پر ثواب اس کا بخشے اور حاجت اپنی اللہ تعالیٰ سے طلب کرے

حضرت احمد جامؒ	حضرت احمد بلخیؒ	حضرت احمد حنبلؒ	حضرت احمد بن مسلمؒ
حضرت احمد رفاعیؒ	حضرت احمد خضرویہؒ	حضرت احمد بقالیؒ	حضرت احمد عربیؒ
رضوان اللہ علیہم	حضرت احمد اصفہانیؒ	حضرت احمد زاہدیؒ	حضرت احمد موجانیؒ

اسمائے احمد یازدہ یہ ہیں اور دوسرا طریق اس ختم کا یہ بھی ہے کہ بدھ کی شب سے شروع کرے دوگانہ نفل نہیں صرف ایک مرتبہ سورۃ ملک کو پڑھ کر ایک احمد کے نام پر ثواب بخشے دوسری شب دوسرے احمد کے نام علیٰ ہذا ایک گیارہ شب میں ختم کو تمام کرے عقدہ حل ہو جائے گا۔ اگر چاہے اللہ تعالیٰ ۞

شاید شریعت میں ہے کہ واسطے عقدہ حاجت کے سورۃ یٰس میں چار جگہ مبین کا لفظ آیا ہے اور تین مرتبہ اللہ اور ایسا ہی سورۃ ملک میں پس اول سورۃ یٰس کو پڑھے جس جگہ پر لفظ مبین کا آوے ہر بار ایک انگلی ہر بار دائیں ہاتھ کی عقدہ کرے اس کو شروع خنصر سے کرے اور جب لفظ اللہ کا آوے ایک ایک انگلی ہر بار بائیں ہاتھ کی عقدہ کرے بند کرے اور اس کا شروع بھی خنصر سے ہو اور جب سورۃ ملک پڑھے جس جا پر لفظ الرحمٰن کا آوے ایک ایک انگلی دائیں ہاتھ کی کھولتا جاوے اسی ترکیب سے اور جب لفظ اللہ کا آوے تو ایک ایک انگلی بائیں ہاتھ کی کھولتا جاوے اسی ترتیب سے بعد تمام ہو جاوے روا ہو جائے لیکن اللہ تعالیٰ سے ڈرتا رہے ناحق ضرر نہ پہنچاوے ورنہ حرام ہو گی یہ سعادات

۳۳۱۸۹	۲۲۱۹۴	۳۳۰۰۹۱
۳۳۲۰۰	۳۳۱۹۹	۳۳۱۹۶
۲۳۱۹۵	۳۳۲۰۲	۲۲۱۹۷

دفعہ نماز مغرب کے جو تمام بلاؤں سے محفوظ رکھتا ہے اور نماز عشاء کے بعد یک بار پڑھنا عذاب قبر سے امن رکھتا ہے نیز اکتالیس دفعہ پڑھے تمام مشکلات حل ہو جاتی ہیں اور سب حاجتیں بر آتی ہیں اگر قرضدار ہے تو قرض ادا ہو جائے گا اور اس کا نقش جس مطلب کے واسطے لکھا جائیگا پورا ہو گا ۞

فضائل سورۃ مزمل ملیسہ — آنحضرت صلعم نے فرمایا ہے کہ جو شخص اس سورۃ کو پڑھیگا اللہ تعالیٰ اس کو آخرت میں خوش رکھے گا اور دفع ہو اس کا دور ہو گی اس سورۃ کی مداومت پڑھنے والا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت سے مشرف ہو گا۔ جس مشکل کے لئے پڑھے آسان ہو اس کے نقش کو گلے میں ڈالنے سے مرض اچھا ہو جاتا ہے سورۃ مزمل پڑھنے سے دھڑ اچھا ہو جاتا ہے۔ سورۃ مزمل کے پڑھنے سے غارت نہیں ہوتا اور نہ اس کے گناہ ثابت کئے جاتے ہیں۔ آنحضرت صلعم نے اس پر حرام ہو جاتی ہے مزمل خانہ کے لئے ... ... کے نامہ اعمال سے مٹا دیئے جاتے ہیں اور اتنی ہی نیکیاں لکھ دی جاتی ہیں اور وہ ایک نور کے ساتھ جنت میں داخل ہو ... جاتی ہیں گی منکر نکیرین کے سوالوں کا جواب آسانی دیتا ہے اور پل صراط سے بسہولت گذر جاتا ہے۔

اور قبر پر سورۃ مزمل فاتحہ پڑھ دینے سے تین سو برس مردہ پر عذاب نہیں ہوتا اور تین بار پڑھنے سے قیامت تک عذاب موقوف ہو جاتا ہے نیز زن و شوہر روزہ رکھیں اور شام کے وقت اکیس دفعہ سورۃ مزمل پانی پر دم کر کے اس سے روزہ افطار کریں۔ تو انشاءاللہ عورت حاملہ ہو جائے اور اولاد نرینہ پیدا ہو اگر سات دن متواتر نو نو بار چھالیہ پر سورۃ مزمل دم کر کے بانجھ عورت کے گلے میں ڈالیں عقیمہ کو حمل قرار پائے نیز نماز جمعہ کے بعد دو رکعت نماز نفل پڑھ کر سلام پھیرے اور سجدہ میں جا کر اکیس دفعہ سورۃ مزمل پڑھے تو اس لڑکی کا نصیبہ کھلے جس کی درخواست شادی کوئی منظور نہ کرتا ہو سات تار کچے سوت کے لیکر گیارہ دفعہ سورۃ مزمل پڑھے اور ہر دفعہ گرہ لگا کر اس پر دم کرتا جائے اور جس عورت کی کمر میں باندھ دیا جائے تو اس کا کچا حمل نہ گرے نیز سات دفعہ اس سورۃ کو پڑھ کر چھالیہ پر دم کرے اور اس لڑکے کے گلے میں ڈال دے تو وہ بچہ صحیح و سالم رہے گا نقش سورۃ مزمل یہ ہے :۔

۲۲۸۲۴	۲۲۸۱۸	۲۲۸۲۵
۲۲۸۲۷	۲۲۸۲۲	۲۲۸۲۰
۲۲۸۲۹	۲۲۸۲۶	۲۲۸۲۱

فضائل سورۃ الانبیاء مکیہ :۔

آنحضرت صلعم نے فرمایا ہے اس کے پڑھنے والے کو قیامت کے دن نہایت مرتبہ و عزت ملے گی۔ اس سورۃ کو نماز عشاء کے بعد تین مرتبہ آنکھوں کی بصارت اور پانچ مرتبہ افزائی علم و ذہن کیلئے پڑھنا چاہیئے حق یہ پورا ہو جائے جو شخص اس سورۃ کی مداومت کرے اور سند نہ پڑھا کرے اسی سال میں زیارت بیت اللہ ہو اور قسمت میں خوشگوار سر و بی عذر کے کام سے اسے ملے اور اگر اس تعویذ کو لکھ کر بازو پر باندھے تو طاقت زیادہ ہو اس سورۃ کے پڑھنے والا قیامت کے دن گرمی سے محفوظ رہے نیز سیلان خون والا اگر سورۃ سات بار چینی انگور پر پھونک کر پئے یا پیشانی پر لکھے تو خون بند ہو جائے سحر کے وقت نماز کے بعد پانچ دفعہ پڑھنے سے خدا کی محبت زیادہ ہوتی ہے سفر میں پڑھنے سے آفتوں سے محفوظ رہے ضعف بصارت والا اس نقش کو لکھ کر اپنے پاس رکھے اور ایک گھول کر پی لیا کرے اور آنکھوں پر لگاوے نقش یہ ہے :۔

۱۷۶۵۴	۱۷۶۶۱	۱۷۶۷۰	۱۷۶۶۵
۱۷۶۶۸	۱۷۶۵۵	۱۷۶۵۹	۱۷۶۶۷
۱۷۶۶۷	۱۷۶۵۲	۱۷۶۶۹	۱۷۶۵۱
۱۷۶۶۰	۱۷۶۶۵	۱۷۶۵۴	۱۷۶۶۵

سورۃ فاتحہ :۔ سنت فجر کے بعد اور فرضوں سے پہلے ۴۱ دفعہ بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ پڑھ کر مریض پر دم کرنا باعث شفا ہے دفع مصائب کے لئے اس کا ورد مجرب ہے اس کا نقش مریض کے گلے میں باندھنا باعث شفا ہے :۔

۲۳۶۰	۲۳۴۸	۲۲۷۱	۲۲۰۲
۲۳۷۰	۲۳۰۸	۲۳۵۴	۲۲۶۵
۲۳۸۹	۲۳۷۳	۲۳۶۶	۲۲۹۳
۲۲۶۷	۲۳۶۲	۲۳۶۷	۲۳۷۲

سورۃ البقرہ :۔ جس گھر میں پڑھی جائے شیطان کا دخل نہ ہو اس کا نقش جنون و مرگی برص جذام دفع آسیب کے لئے مجرب ہے :۔

۲۳۶۹۰۲	۲۳۰۹۵	۲۳۰۹۰	۲۳۶۸۹
۲۳۶۹۷	۲۳۶۰۹۶	۲۳۰۹۵	۲۳۶۹۰
۲۳۶۸۹۷	۲۳۹۹۱	۲۳۶۹۰۰	۲۳۰۹۳
۲۳۰۹۴	۲۳۶۸۹۹	۲۳۰۹۳	[illegible]

سورۃ النساء :۔ بیوی کی محبت حاصل کرنے کے لئے ہر روز سات مرتبہ پڑھنا مفید ہے۔ اگر بیوی اپنے شوہر کی محبت حاصل کرنے کے لئے پڑھے تو بھی نافع ہے اس کا نقش دیوار پر لٹکایا جائے تو مکان مصائب سے محفوظ رہے گا :۔

۲۸۴۸۳۰	۲۸۴۸۱۶	۲۸۴۸۲۹	۲۸۴۸۱۵
۲۸۴۸۲۹	۲۸۴۸۱۷	۲۸۴۸۳۲	۲۸۴۸۲۶
[illegible]	۲۸۴۸۲۷	[illegible]	۲۸۴۸۲۲
۲۸۴۸۱۷	۲۸۴۸۳۱	۲۸۴۸۲۴	۲۸۴۸۲۱

سورۃ آل عمران :۔ ہمیشہ اس کا ورد باعث قرضہ سے نجات والا ہے۔ اس کا نقش باعث کشادگی رزق ہے :۔

سورۃ المائدہ :۔ ایام قحط میں اس کا ورد محفوظ رکھتا ہے اس کا نقش اپنے پاس رکھنے سے تنگی میں کشائش و برکت ہو۔ مرض خمس کا بھی اس کا نقش دھو کر پلانا مفید ہے :۔

[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	۲۹۳۲۱۳
۲۱۱۱۳۸	[illegible]	[illegible]	۲۸۴۸۲۱

۹۰۳۲	[illegible]	۹۰۲۵۱
[illegible]	۹۱۴۵۲	[illegible]
۹۱۱۱۴	۹۱۴۵۴	۹۱۴۵۱

سورۃ الانعام: اگر ایک مرتبہ پڑھے تو ستر ہزار فرشتے اس کے لئے دعا مغفرت کرتے ہیں۔ اس کے بعد واقع ہے اس کا نقش جاہ و حشم کے لئے مجرب ہے نقش یہ ہے:۔

۶۲۱۳۹۰	۶۳۴۰۱	۶۲۲۰۴	۶۲۳۹۰
۶۳۴۰۰	۶۳۳۹۱	۶۳۵۹۶	۱۳۴۰۲
۶۲۳۹۲	۶۳۴۰۲	۶۳۳۹۵	۶۳۳۹۵
۶۴۴۰۰	۶۳۳۹۴	۶۳۳۹۳	۶۳۴۰۵

سورۃ توبہ: ہر مہینہ ایک بار پڑھنا باعث سلامتی ایمان ہے اگر اس کو پڑھ کر کسی حاکم کے سامنے جائے تو اس پر مہربان ہو جائے اگر اس کا نقش روپیہ پیسوں یا غلہ وغیرہ میں رکھے تو خیر و برکت ہو:

۱۷۵۹۰۳	۱۷۵۹۰۶	[illegible]	[illegible]
۱۷۵۹۰۶	۱۷۵۸۹۷	۱۷۵۹۰۲	[illegible]
۱۷۵۸۹۸	۷۵۹۶۲	۱۷۵۹۰۱	[illegible]
۱۷۵۹۰۵	۱۷۵۹۰۰	۱۷۸۸۹۹	۱۷۵۹۱۱

سورۃ یوسف: اگر کسی عہدے سے معزول ہو جائے تو اس کو مداومت کرے انشاء اللہ عہدہ بحال ہو جائیگا اگر کسی حاکم کے پاس تیرہ بار پڑھ کر جائے تو بامراد ہو نقش یہ ہے

۱۲۶۳۷۹	۱۲۶۳۸۲	۱۲۶۳۸۵	۶۶۳۰۱
۱۲۶۳۸۹	۱۲۶۳۷۰	۱۲۶۳۸۰	۱۲۶۳۸۳
۱۲۶۳۷۷	۱۲۶۳۷۱	۱۲۶۳۸۰	۱۲۶۳۷۴
۱۲۶۳۸۱	۱۲۶۳۷۶	۱۲۶۳۷۳	۱۲۶۳۸۶

سورۃ انبیاء: اگر کوئی شخص غم و فکر میں رہتا ہو تو ہر روز تین بار سورۃ انبیاء پڑھا کرے انشاء اللہ غم و رنج و تفکرات سے نجات پائیگا اس کا نقش دشمنوں کو مغلوب کرنے کیلئے نافع ہے:۔

سورۃ الانفال: جو شخص اس سورۃ کے پڑھنے پر ہمیشگی کرے قیامت کے روز حضور صلعم اس کے حق میں نفاق سے برأت کی شہادت دیں گے اس کا نقش مشکلات کے حل کیلئے اکسیر ہے:۔

۱۱۳۰۹۳	۱۳۰۹۶	۱۰۳۱۰۰	۱۰۳۰۳۶
۱۰۳۰۶۹	۱۰۳۰۸۷	۱۰۳۰۹۲	۱۰۳ [illegible]
۱۰۳۰۸۸	۱۰۳۱۰۲	۱۰۳۰۹۴	۱۰۳۰۶
۱۰۳۰۹۵	۱۰۳۰۹۰	۱۰۳۰۸۹	۱۰۴۰۱۰

سورۃ یونس: اس کا مداومت کرنے والا سکرات موت اور قبر کی سختی سے محفوظ رہیگا جو شخص اس سورۃ کو اکتالیس بار پڑھے دشمنوں پر فتح پائے آسیب زدہ کیلئے اس کا نقش اکسیر ہے اگر بچے کے گلے میں اس کا نقش ڈالا جائے تو نظر بد کا اثر نہیں ہوتا۔

۱۳۷۵۲۶	۱۳۷۵۰۲	۱۳۷۵۲۳	۱۳۷۵۱۹۰
۱۳۷۵۳۲	۱۳۷۵۲۰	۱۳۷۵۲۵	۱۲۷۵۲۰
۱۳۷۵۱۱	۱۳۷۵۳۵	۱۴۷۵۲۸	[illegible]
۱۳۷۵۲۱	۱۳۷۵۲۴	۱۳۷۵۱۳	۱۳۷۵۲۴

سورۃ کہف: اگر کوئی شخص مقروض ہو جائے تو اسے چاہئے کہ بعد نماز جمعہ سات بار سورۃ کہف پڑھے اور اللہ سے دعا کرے انشاء اللہ اس کا قرضہ ادا ہو جائیگا اس کی تلاوت و مداومت کرنے والا طاعون برص جذام اور فتنہ دجال سے محفوظ رہے گا اس کا نقش دافع بلیات یہ ہے:۔

۹۶۵۵۹	۹۶۵۴۴	۹۶۵۵۱
۹۶۵۵۳	۹۶۵۴۸	۹۶۵۴۹
۹۶۵۴۷	۹۶۵۵۲	۹۶۵۴۵

۹۵۵۵۴	۹۵۵۵۵	۹۵۵۶۱	۹۵۵۴۷
۹۵۵۶۰	۹۵۵۴۸	۹۵۵۵۲	۹۵۵۵۸
۹۵۵۴۹	۹۵۵۶۳	۹۵۵۵۵	۹۵۵۵۳
۹۵۵۴۶	۹۵۵۵۱	۹۵۵۵۰	۹۵۵۶۲

سورۃ اخلاص: حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سورۃ اخلاص پڑھنے کا ثواب ایسا ہے جیسے ایک تہائی قرآن پڑھنے کا گویا اگر کوئی تین مرتبہ پڑھے تو اس سے پورے قرآن کا ثواب ملتا ہے اور جنت اس کے لئے واجب ہو جاتی ہے عشاء کی نماز کے بعد اگر گھر سے ہو کر ایک سو مرتبہ پڑھے تو اس کے تمام گناہ معاف کر دیتے ہیں اگر اس کو لکھ کر دھو کر مریض کو پلایا جائے تو شفا پائے اس سورۃ کا ورد رکھنے والا اپنی زندگی میں ہی جنت میں اپنا گھر دیکھ لیتا ہے اس کا نقش بچے کے گلے میں ڈالا جائے تو نظر بد اور ہر قسم کی آفتوں سے محفوظ رہے:۔

۳۲۵	۳۳۰	۳۲۳
۳۲۶	۳۲۴	۳۲۲
۳۳۱	۳۲۸	۳۲۹

سورۃ والناس: اگر اس سورۃ کو پڑھ کر کوئی شخص دم کرے تو اس پر جادو کا اثر نہ ہو اور ہر آفت سے محفوظ رہے جادو کے دفعیہ

کیلئے ایک سو ایک مرتبہ پڑھنا مفید ہے ہر روز پڑھیں تمام گناہ معاف کر دئے جائیں سحر کیا ہوا آسیب شدہ پر پڑھ کر دم کرنا اکسیر ہے اس کا نقش اگر اپنے پاس رکھا جائے تو دینی اور دنیوی پریشانیوں سے نجات پائے۔

نقش قرآن مجید:- یہ سارے قرآن مجید کا نقش ہے اس کو اپنے پاس رکھنا ہر طرح کی مرادوں کے حصول اور خیر و برکت کے لیے مجرب ہے

۷۸۶

۸۱۰۵۲۵۴	۹۱۰۵۲۷۹	۸۱۰۵۲۸۶
۸۰۵۲۰۸۳	۸۱۰۵۲۵۳	۸۱۰۵۲۸۱
۸۱۰۵۲۸۰	۹۱۰۵۲۸۶	۸۰۱۵۲۸۲

۷۸۶

۱۳۱۶	۱۳۳۳	۳۲۷	۱۳۲۳
۱۳۲۸	۱۳۲۲	۱۳۱۷	۱۳۲۹
۱۳۲۱	۱۳۲۵	۱۳۳۲	۱۳۱۸
۱۳۳۱	۱۳۱۹	۱۳۳۰	۱۳۲۴

نقش دوم قرآن مجید معہ بسم اللہ شریف:- یہ ایک دوسرا نقش ہے اس میں بسم اللہ سے لیکر والناس تک کے تمام اعداد ہیں اس کو بھی جامہ کرکے اپنے پاس رکھنا چاہیے یہ خیر و عافیت کا باعث ہے:-

۷۸۶

۹۱۰۱۲۱۵	[illegible]	۹۱۰۱۲۲۵	[illegible]
۹۱۰۱۲۲۶	۹۱۰۱۲۲۲	۹۱۰۱۲۱۶	۹۱۰۱۲۲۰
۹۱۰۱۲۲۳	۹۱۰۱۱۲۳	[illegible]	[illegible]
[illegible]	۹۱۰۱۲۲۹	۹۱۰۱۲۱۹	۹۱۰۱۲۲۲

منقبت حضرت علی:- ہادی امام مرشد سلطان یا علی اقرار [illegible] تیری شان یا علی [illegible] صاحب دیوان کے یا علی [illegible] کی دو کان یا علی [illegible] جامہ علم سیتی سلیمان یا علی [illegible] شاہ مردان [illegible] سر کاٹ تاباں [illegible] جب [illegible] جس نگری میں ایک [illegible] علی تیرے شہر میں [illegible] صاف نیت ہو آیا [illegible] مرتضی پڑھے چپ چپ خارج [illegible] جیٹھ شاہ [illegible] شاہ نادر کا علی [illegible] بہادر قاتل ہے [illegible] مسجد [illegible] محمد [illegible]

بالصلوٰۃ محمد [illegible] علی یا علی یا علی [illegible] **انا سنگھ پیرا گوان دی یا علی پڑھی سنگھ دے ساتھ**

منقبت شریف:- [illegible] الرحمٰن الرحیم [illegible] ہاتھ [illegible] کلیجہ [illegible] آگے جا [illegible] آگا [illegible] قطب سلطان [illegible] حضرت شاہ [illegible] کس کس [illegible] ذکر کو بر [illegible] حضرت پیر [illegible] آسمان [illegible]

اسناد ناد علی بامؤکل:- [illegible] کا عمل اس طرح کریں کہ اکتالیس روز تک ہر روز ایک سو اکتالیس بار پڑھیں [illegible] چاہئے کہ ہر روز روزہ رکھیں باوضو رہیں اپنے بدن کو خوشبو لگائیں اس پر عمل کرنے والے کو [illegible] نقش معظم [illegible] حاصل ہوگی [illegible] کا تعویذ مشک و زعفران [illegible] سے لکھ کر جس کے پاس یہ [illegible] پر تلوار تیغ بندوق تیر [illegible] کا کچھ اثر نہ ہوگا۔ حب کے لئے شیرینی پر دم کرکے کھلاوے۔ مسخرات کے لئے [illegible] گیارہ گیارہ بار [illegible] پڑھیں اس کا عامل ہمیشہ کے لئے باطہارت باوضو پاک و صاف رہے۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نادِ علیاً مظہر العجائب [illegible]

مُعْطِيًا بِحَقِّ هٰذِهِ الْاَسْمَاءِ الْاَعْظَمِ اَنْ تَقْضِيَ لَنَا حَاجَتَنَا كُلَّهَا بِحَقِّ هُ هُ هُ هُوَ هُوَ هُوَ ذٰلِكَ فِي الْكِتَابِ الَّذِي كُلَّ شَيْءٍ
الْقُرْآنِ بِهِ نَقُولُ بِهِ يَا رَحْمٰنُ يَا سَمِيْعُ مَا مَعَهُ مُطِيْقٌ هٰذِهِ الْاَسْمَاءِ الْاَعْظَمِ اَنْ تَقْضِيَ لَنَا حَاجَاتِنَا بِحَقِّ هَا هَا هَا هُوَ
هُوَ ... كُلِّ هَمٍّ وَغَمٍّ سَيَنْجَلِيْ الَّذِيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ يَا جَبْرَائِيْلُ سَامِعًا مُطِيْعًا بِحَقِّ هٰذِهِ الْاَسْمَاءِ الْاَعْظَمِ
اَنْ تَقْضِيَ لَنَا حَاجَتَنَا كُلَّهَا بِحَقِّ هَا هَا هُوَ هُوَ هُوَ نَحْفَظُ مِنْ جَمِيْعِ آفَاتِ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ وَ بِنُبُوَّتِكَ يَا مُحَمَّدُ وَ بِوِلَايَتِكَ
يَا عَلِيُّ اَدْرِكْنِيْ يَا عَلِيُّ اَدْرِكْنِيْ يَا عَلِيُّ اَدْرِكْنِيْ الَّذِيْ كُلَّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ يَا عِزْرَائِيْلُ سَامِعًا مُطِيْعًا اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ
يَا الْغَيْبُ اَغِثْنِيْ يَا عَلِيُّ ... بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ○ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ اَلَمْ تَرَ كَيْفَ
بِحَقِّ اَصْحٰبِ ... يَا شَيْبَا يَا اَصْحٰبَ الْفِيْلِ بِحَقِّ يَا مُكَاشِفُ اَلَمْ يَجْعَلْ كَيْدَهُمْ بِحَقِّ يَا مِيْكَائِيْلُ
فِيْ تَضْلِيْلٍ وَّ اَرْسَلَ عَلَيْهِمْ بِحَقِّ يَا عَزْرَائِيْلُ طَيْرًا ... بِحَقِّ ... تَرْمِيْهِمْ بِحَقِّ ... بِحِجَارَةٍ مِّنْ
سِجِّيْلٍ ... فَجَعَلَهُمْ بِحَقِّ ... كَعَصْفٍ مَّاْكُوْلٍ يَا ... يَا ... يَا ... الْمُنْفَرِدُ يَا مُسْتَعَانُ ○

دعائے نور: اس دعا کو بعد نماز تہجد کے ایک سو بار پڑھنے سے سینہ کی روشنی ہوتی ہے اور سینہ نور سے منور ہوتا ہے بصارت باطنی حاصل ہوتی ہے چہرہ پر نور کے آثار نمودار ہونے میں اور اس کا وظیفہ بعد نماز زیادہ بار کرنے سے رعب و ہیبت مخلوق پر طاری ہو جاتی ہے

نماز عصر سنت و فرض کے درمیان تین بار پڑھنے سے دعا مستجاب ہوتی ہے۔ لیکن نماز مغرب کے بعد ... پڑھنے والا اشرف بطان و دشمن اعداد جن و انس ... سے امان میں رہے گا۔ دعا نور یہ ہے: بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ اَللّٰهُمَّ ... رَبَّ الْقَدِيْرِ الَّذِيْ
... يَا ذَا ... عَنَّا الْبَلَاءَ يَا دَعْوَتَ لَبَّيْكَ وَ رَحْمَتُكَ شَفَعُ لَبَّيْكَ وَ اَكْرَمْ لَبَّيْكَ
... مِنْ فِي الْقُبُوْرِ ○ اَللّٰهُمَّ ... خَيْرَ الدَّارَيْنِ مَعَ قُرْبِ الْاِخْلَاصِ وَ الْاِسْتِقَامَةِ بِطَاعَتِكَ وَ صَلَّى اللّٰهُ
عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهِ مُحَمَّدٍ وَّ آلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ ○ وَ سَلِّمْ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ○

منقول ہے کہ یہ دعا حضرت خضر علیہ السلام کی ہے جو کہ آپ ہر وقت پڑھتے ہیں۔ اس دعا کے پڑھنے سے بہت فوائد ہوتے ہیں گناہوں

دعائے خضریہ: سے معافی ملتی ہے خضر علیہ السلام کی زیارت سے مشرف ہوتا ہے بارگاہ الٰہی میں اس کی مقبولیت ہوتی ہے سینہ منور ہوتا ہے۔

دعا یہ ہے: بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ اَللّٰهُمَّ يَا رَجَائِيْ يَا اَمَانِيْ يَا عِيَاثِيْ يَا مَدَدِيْ يَا مُعَاذِيْ يَا شِفَائِيْ يَا اَمَانِيْ اَغِثْنِيْ
... يَا غَفُوْرُ ... غَفَرَ خَطِيْئَتِيْ يَا ... يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا غَفُوْرُ يَا غَفُوْرُ يَا غَفُوْرُ يَا رَحْمٰنُ
يَا رَحْمٰنُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ يَا رَحِيْمُ يَا رَحِيْمُ يَا كَرِيْمُ يَا كَرِيْمُ صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهِ مُحَمَّدٍ وَّ آلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ
اَجْمَعِيْنَ ○ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ○

دعائے کبیر: اس دعائے کبیر کو بعد نماز تہجد کے اگر تین بار پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے جو حاجت طلب کریگا اللہ تعالیٰ وہ حاجت پوری کرے گا۔ اس دعا کے پڑھنے والے کی ضرور بالضرور یقینا اس دعا کبیر کے پڑھنے ہر مطلب پورا کرے گا اور بھی اس دعائے کبیر کے بہت سے فائدے ہیں جو پڑھنے سے معلوم ہو جائیں گے ○

دعائے کبیر یہ ہے: بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ يَا حَيُّ حِيْنَ لَا حَيَّ فِيْ دَيْمُوْمَةِ مُلْكِهٖ وَ بَقَائِهٖ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ
يَا اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ يَا مَالِكَ يَوْمِ الدِّيْنِ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَ اِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا اَللّٰهُ يَا رَبُّ لَا اِلٰهَ
... دُهُوْرٍ ... آدَمَ ... هَلْ ... مَلَائِكَةٌ ... آدَابُهٗ
[illegible]
[illegible]
[illegible]

تَنَہٗ. تَنْبَہٗ. نَشْتَہٗ. شَنْبِیْتَہٗ. ھَیْنَہٗ. مُلْطَہٗ. یَجْطَہٗ. سَوَاجِیْدُ. خَیَایَا. مَطَّایَا. وَادِیْ. یَمْجِیْ. کَیْدِیْ. کَبْیَدِیْ. فَنْشَکَایَا. فَنْشَکَبَایَہٗ. بَنْطَابِیَہٗ. مَرْتَکَا. شَمْنَجِیْ. یَمْنُوْیِیْ. یَمْنَا. مَطْتَرْ. مَعْنَا. دِجْکَہٗ. اَخْبَشَہٗ. شَنْدَکَا. خَیَاکَ. جَرْیَا. اَلْکَرْیَاھُ. اَکْرَیَا. بَرْبَرْیَا. مَرْیَا. کَرْیَا. شَمْنَلِیْ. فَجْہٗ. فَبِیْہٗ. شَمْجِیَا. وَاَرِنْشَ. شَرْبَاءِ. جَرْدَاہٗ. وَمْتَکَا. خَزْنَکَا. عَزْتَکَا. مَمْکِنْکَا. مَھْدَانَہٗ. دِیُوْرَہٗ. دِیْنَا. شَدْکَا. فَیَشْشِیْنَا. وَنَشِیْنَا. مَرْیَنَا. عَبْدُکَارِ. شَمْکَارِ. کَمْنَکَارِ. فَنْشَغِیْلَنَہٗ. فَنْتِیْغَمَہٗ. یَمَاجِیْ. کَاکُیْ. خُنْزِیْ. جُبْنِیْ. مَرُوْثَا. شَبْدُوْزَا. مَقْرَسْ. مَعْجِیْزَا. ھَبْدَا. شَادِیْ. یَمَادِیْ. فَرَاشِیْ. شَابَہٗ. ھَابَہٗ. دِیْوَا. یَزْیَا. ھَفْیَکُوْ. حَیَاکَیْشَا. قَمْھَیْشَا. بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ؎

ختم شریف قادریہ غوثیہ کبیر: درود شریف ۱۱۱ بار) کلمہ تمجید ۱۰۰ بار خُذْ بِیَدِیْ ۱۱۱ بار شَیْئًا لِلّٰہِ یَا حضرت سلطان شیخ سید عبد القادر جیلانی المدد۔ سورۂ یٰسین معہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم سورۂ الم نشرح ۷۹ بار معہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۱۸۱ بار یَا بَاقِیْ اَنْتَ الْبَاقِیْ ۱۱۱ بار یا حضرت شاہ محی الدین مشکل کشا بالخیر ۱۱۱ بار یَا غَوْثُ اَغِثْنَا [illegible] یا شیخ [illegible] یا شیخ محی صاحب [illegible] سید [illegible] ۱۱۱ بار [illegible] عبد القادر الا [illegible] شیئاً للہ غوث [illegible] درود شریف ۱۱۱ بار [illegible] محمد رسول اللہ [illegible] علیک یا رسول اللہ [illegible] قاضی الحاجات پیش کریں ؎

ختم شریف صغیر قادریہ غوثیہ: درود شریف ۱۱۱ بار الحمد شریف [illegible] سورۂ اخلاص [illegible] سورۂ فلق [illegible] سورۂ ناس [illegible] ۱۱۱ بار درود شریف ۱۱۱ بار پھر حاجت اپنی بدرگاہ رب العزت بوسیلہ غوث پاک پیش کریں انشاء اللہ [illegible] بزرگان دین بعد [illegible] پڑھتے آئے ہیں بعض لوگ [illegible] حاجت پورے [illegible] شروع [illegible] پڑھتے ہیں انشاء اللہ ان لوگوں کو کامیاب کرتا ہے [illegible] شعر پڑھے [illegible] سے عنایت ہوئے ہیں۔

شاہ مرداں شیر یزداں قوت پروردگار
شاہ مرداں شیر یزداں قوت پروردگار
ہر بلائے دور گردد گر بخواند ہفت بار
شاہ من سلطان عالم سید احمد کبیر
[illegible] اعلیٰ [illegible] اے آفتاب
یا غوث اعظم [illegible]
اے دستگیر عالم دست مرا بگیر

[illegible] عدد [illegible]
[illegible] اعتقاد
[illegible] آمد مدد [illegible]
غائبا یا محی الدین یا غوث اعظم دستگیر
[illegible] پیر
قبلۂ دین مددے کعبۂ ایمان مددے
[illegible] بگیر [illegible]

[illegible] قرب ربانی
[illegible] جیلانی
اے [illegible] آل عبا
اے [illegible] شیر خدا
حاجات [illegible] روا
یا غوث الاعظم الغیاث

پانچ سو بار ہر ایک رباعی کو پڑھنا مقصد ہو تو اول و آخر درود شریف گیارہ گیارہ بار پڑھ لیا کریں اور خلوص نیت سے پڑھیں بارگاہ الٰہی اور غوث اعظم کے عالی دربار میں باادب اور کمال عقیدت سے [illegible] اللہ تعالیٰ ہر مقصد میں کامیابی کریگا اور اس گنہگار کے واسطے دعائے خیر فرمائیں آمین ثم آمین۔

فال نامہ چوپہ: جب کا حال معلوم کرنا مقصود ہو [illegible] درود شریف سورۂ فاتحہ شریف سورۂ اخلاص

ترکیب ایک ایک مرتبہ پڑھ کر دل میں خیال رکھے کہ میرا چور کون ہے کلمہ کی انگلی آنکھیں بند کئے رکھے جس خانہ میں انگلی پڑے اس خانہ کے موٹے حرف کی ذیل میں تشریح دیکھیں جس سے چور کا حلیہ، رنگ نظر آئے گا لیکن چور کا نام نہیں ہوگا۔ آپ قیافہ سے سمجھ لیں کہ فلاں آدمی ہے واللہ اعلم عند للہ ؟

ک ب	م ج	زھ	م ح	ی ع	ل ح	ن ط	س د	او

او :- اگر ان حرفوں پر انگلی رکھے گا تو کہتا ہے کہ گم ہوا اور بھاگا ہوا ہاتھ آئیگا۔ اگر کوئی پوچھے گا کہ جو آدمی چوری کرتا ہے اس کی نشانیاں کیا ہیں تو کہہ اس کا رنگ پیلا ہے بدن فربہ ہے اور منہ میں گھٹنا [illegible] یا پاؤں پر کچھ نشان رکھتا ہے اگر اس کی تلاش کریگا تو ملیگا انشاء اللہ تعالیٰ ؟

س د :- اگر ان حرفوں پر انگلی رکھے گا تو کہتا ہے کہ چوری کیا ہوا اور گم ہوا مال پائیگا۔ اگر کوئی پوچھے کہ بھاگا ہوا آئیگا یا نہیں کہہ کہ آدمیا۔ اگر پوچھے کہ چور کی نشانی کیا ہے تو کہہ کہ چور تیرے دشمن کی طرف کا ہے اور تیرے سے دشمنی رکھتا ہے اور چور مرد ہے اور سفید کالے رنگ کا ہے اور بگر اس کا مشرق کی طرف کا ہے کوتاہ قد اور باریک لب کا ہے اور ڈھونڈنے سے پائیگا انشاء اللہ تعالیٰ ؟

ن ط :- اگر ان حرفوں پر انگلی رکھے تو کہتا ہے چیز گم ہوا [illegible] خانہ سے نکلا ہے جنوب کی طرف گیا ہے جو تیرے سگوں میں سے ہے اور اس کی نشانی گندمی رنگ کا ہے اور بدن پر یا پاؤں پر نشان رکھتا ہے جو تیرے ہاتھ آئیگا ؟

ل ح :- [illegible] جنوب کی طرف ہے اگر پوچھیگا کہ چور کا رنگ پیلا ہے واللہ اعلم بالصواب

ی ع :- ان حرفوں پر [illegible] پیلا ہے واللہ اعلم بالصواب

م ح :- [illegible] اور اس کے بائیں پاؤں [illegible] انشاء اللہ ؟

زھ :- [illegible] اگر چور کا نشان [illegible] پر نشان ہے ؟

م ج :- اگر ان حرفوں پر انگلی [illegible] ہے کہ چور تیرے دشمن کی طرف کا ہے اور تجھ سے عداوت رکھتا ہے اور چور مرد ہے اور اس کا رنگ سفید ہے ورکالا ہے۔ ڈھونڈنے سے پائیگا انشاء اللہ تعالیٰ ؟

ک ب :- اگر ان حرفوں پر انگلی [illegible] ہے گم کیا ہوا مال پائیگا اور بھاگا ہوا جلد آئیگا۔ اگر پوچھیگا کہ چور مرد ہے یا عورت تو کہہ کہ عورت ہے بلند قد اور چہرہ منہ اور پیلا رنگ ہے اور اس کے داہنے ہاتھ پر داغ ہے یا زخم کا نشان ہے ؟

واسطے چور :- اس نقش کو لکھ کر پانی میں دھو کر شبہ والوں لوگوں کو پلایا جاوے تو چور ہوگا اس کے حلق سے نیچے نہیں اترے گا اور اس کے پیٹ میں درد پڑ جائے گا۔ نقش یہ ہے :-

ط ۱۷ اسر اسر ۱۷ ۲ ۵
[illegible] لاحا ما
۱ ۹ ۷ ط ۷ ۲ [illegible]

		۷۸۶	
۱۶	۱۰ احد	[illegible]	ط
[illegible]	ی	۱ ح	[illegible]
ھ	۲۴	۱۷	[illegible]
ج	ا احد	[illegible]	[illegible]

اگر [illegible] چوری ہو گیا ہو تو اس نقش کو لکھ کر [illegible] الخ [illegible] نقش یہ ہے :-

		۷۸۶	
۳۰۶	۴۷	[illegible]	[illegible]
[illegible]	۲۱	۳۰	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

اگر [illegible] اس نقش کو [illegible] خوب [illegible] دے تا [illegible] یہ ہے

[illegible]

دیگر:- اس نقش کو لکھ کر دریا کے کنارے دفن کریں بہت جلد مسروقہ مال اور چور کا پتہ چل جائیگا۔

۷۸۶

۲۰۸	۲۰۲	۲۱۰
۲۰۹	۲۰۷	۲۰۴
۲۰۳	۲۱۱	۲۰۶

دیگر:- اگر کسی کا مال چوری ہو گیا ہو تو اس نقش کو لکھ کر اپنے مکان میں پتھر کے نیچے دبا دے چور مال انشاء اللہ واپس کر دیگا۔ نقش یہ ہے:-

۷۸۶

۴۴۶	۴۵۰	۴۵۳	۴۳۹
۴۴۱	۴۴۰	۴۴۵	۴۵۱
۴۴۱	۴۵۵	۴۴۸	۴۴۴
۴۴۹	۴۴۳	۴۴۳	۴۵۳

دیگر:- اس نقش کو کسی صاف اور پاک برتن پر لکھ کر گلاب سے دھو کر مشتبہ لوگوں کو پلا دیں نقش ہفتہ یا اتوار کو لکھنا چاہیئے۔

۷۸۶

۶	۷	۲
۱	۵	۹
۸	۳	۴

اس نقش کو لکھ کر بارش کے پانی سے دھو کر ایک روٹی پکائیں جن لوگوں پر شبہ ہو سب کو کھلا دیں جو چور ہوگا اس کے حلق سے لقمہ نہ اتریگا۔ نقش یہ ہے:-

۷۸۶

۱۳۴۱	۱۳۴۵	۱۳۴۸	۱۳۳۲
۱۳۴۷	۱۳۳۵	۱۳۴۰	۱۳۴۶
۱۳۳۶	۱۳۵۹	۱۳۴۲	۱۳۳۹
۱۳۴۴	۱۳۳۸	۱۳۳۷	۱۳۲۹

دیگر:- چور کا پتہ بتانا مقصود ہو تو یوں کہیں کہ میرا مال مسروقہ دیدو ورنہ چور کا پیٹ پھول جائیگا۔ اگر کوئی مال مسروقہ نہ دے تو اس طلسم کو کاغذ پر لکھ کر مشک میں ڈال کر پھونک کر بھر دے یعنی ہوا بھر دے عورت کی چوٹی زچنی پر اندی سے مشک کا منہ باندھ دیں۔ جہاں سے جس جگہ سے جس مکان سے چوری ہوئی ہو وہاں مشک کو لٹکا دیں انار کی لکڑی سے ہر ایک تین بار مشک پر مارے جو چور ہوگا اس کا پیٹ پھول جائیگا۔ اگر چور مال واپس دے تو چور کا پیٹ مشک سے ہوا خارج کرے تو چور کا پیٹ ٹھیک ہو جائیگا طلسم یہ ہے:- اکثر عجبت من النحل لعنہ ھو و اضلہ علی علمہ وختم علی سمعہ وقلبہ وجعل علی بصرہ غشاوۃ ولھم عذاب عظیم فان تولوا فقل حسبی اللہ لا الہ الا ھو علیہ توکلت وھو رب العرش العظیم لہ لہ لہ لہ لہ لہ لہ لہ لہ ی ی ی ی ی ی ی ی ی ی ی ی ی ی ی الا الا الا الا الا الا الا الا اللھم افتح بطن السارق من ھو سارق بحق وحول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم وحما المرا جبرائیل احب یا ابیض احب لنا بکورھا

دیگر:- چوری نکالنے کا منتر۔ اونگ ناہر سنگھ بیر ست کرٹے اونگ ناہر سنگھ بیر حال چھوٹے رسوئی بھک بھک کرت نشاہد کو پکڑ لے [illegible] آئیں [illegible] ترکیب۔ چوتھے منتر جس میں سوا [illegible] دھو کر زبان کی [illegible] پانی میں [illegible] منتر میں بھگو دے [illegible] صبح زمین پر لیپ کرے سفید کپڑا بچھا کر اس پر چار چاول [illegible] منتر پڑھے [illegible] سب کو کھلائے چور کے منہ سے خون گرے گا۔ [illegible]

چار انگل چوڑی کہہ بیر کہاں سو چلائے گرُ ناری پربت سوں چلائے اٹھارہ بار بناس تپی چلی لونا چماری کی واجا بھرے کہاں کہاں بھرے چور کی جلائے چنڈال کی جلائے کیا کیا لاوے چور کو لاوے کراہن جاوے بتاوے جال جال رہے ہنونت بیر جہاں جہاں رہے رہے نہ چلے تو گنگا جمنا الٹی بہئیں شبد ساچا کاچا میری بھگت گرو کی شکت پھرے منتر ایشر باچا ست نام آدیس گرو کا۔

ترکیب:۔ تین بیسے کی کٹوری کانسے کی چار انگل چوڑی دیوالی کی رات کو پوجے اس منتر سے اڑد چنے پڑھ کر کٹوری کی پوجا کرکے کٹوری کو چوکی میں رکھے اڑد چنے پڑھ کر مارتا جائے کٹوری چلے جہاں چوری کا مال ہو وہاں جائے اور چور کا پتہ بتلائے۔ دیگر۔

دیگر:۔ اوم نمو ناہر سنگھ بیر جم جم چاپے پہن پائے پانی جائے چور کا جت جائے چور سپ لوہے جائے کایا بھیے بابا جایا کرے منتر ناتھ کی پوجا پائے ملے گورکھ ناتھ کی آگیا بیٹھی نو ناتھ چوراسی سدھ آگیا۔ ترکیب۔ اڑھائی چاولوں کو منتر سے لوری میں سے شدہ ہوئے چاولوں پر منتر کرکے چھڑک دے کٹوری چلے چور کے سر پر جا بیٹھے۔ دیگر:۔ چور کا نام نکالنے کا منتر لونگ نرے معدہ پربت کندتی ہو کر بھی نٹ تل کنج دیپی نہیں پرش دگل بانی باری ساوہ بوٹی بہتی سجن کو دیتی نہیں آگیا پھرے۔ ترکیب:۔ جن جن لوگوں کو شبہ ہو ان کے نام لکھ کر آٹے کی گولیاں میں بند کرکے سرکی پر گیارہ بار منتر پڑھ کر پانی کے گھڑے میں ڈالے چور کا نام تیر رہے گا۔ دیگر:۔ اوم نمو اندر گن گن بندہ اوم کو سوا۔ ترکیب۔ اتوار یا سنیچر کو بھوج پتر پر نام لکھے دس بار منتر جپے پھر آگ میں ڈالے چور کا نام نہ جلیگا اور اسی منتر کو سنیچر یا اتوار کو لکھ کر سفید مرغ کے گلے میں باندھے اور کوٹھڑی میں بند کر دے لوگوں سے اس کے پر ہاتھ رکھوائے چور کے ہاتھ رکھتے ہی مرغا بولے گا۔

فالنامہ غائب واضح ہو کہ نیچے لکھے ہوئے دائرہ کے کسی حروف پر بعد درود شریف اور سورۃ فاتحہ کی آنکھ بند کرکے دل میں غائب کا خیال رکھ کر کلمے کی انگلی رکھے جس خانہ میں انگلی پڑے اس کی تشریح پڑھ کر اپنا مطلب پالیں:

ک ا	ھ ج	ل ز	ک م	د ع	ی س	ن خ	ب ح

ک ا:۔ اگر ان حرفوں پر انگلی رکھیگا تو کہتا ہے کہ غائب جیتا ہے اگر حقیقت غائب کی پوچھیگا تو کہہ کہ غائب خوش و خرم ہے اگر پوچھے گا کہ کب آویگا تو اس کو کہہ کہ انشاء اللہ جلدی سے آویگا۔ دل شاد رکھ۔ دل میں کچھ فکر نہ کر۔

ھ ج ز:۔ اگر ان حرفوں پر انگلی رکھیگا تو کہتا ہے کہ غائب سختی، ہلاکی اور فقر و فاقہ میں گرفتار ہے اس قدر کہ موت اس کی نظر میں ہلاکت اور سختی سے بہتر ہے انشاء اللہ تھوڑے دنوں کے بعد اپنے گھر کو آویگا فکر نہ کر اور غمگین نہ ہو بحکم خدا جلد اپنا دیدار دکھلاویگا۔

ل ز:۔ اگر ان حرفوں پر انگلی رکھیگا تو کہتا ہے کہ غائب بہت خوشحالی کے ساتھ سلامتی اور تندرستی کے زندگی بسر کرتا ہے عیش و عشرت کر رہا ہے اگر سوال کرے کہ کب آویگا تو کہہ چند روز کے بعد آویگا خاطر جمع رکھ کسی طرح کا فکر نہ کر۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

ک م:۔ اگر ان حرفوں پر انگلی رکھیگا تو کہتا ہے کہ غائب نیک حال ہے اور خوشحال ہے اگر آنے کی بابت پوچھے تو کہہ کہ چند روز انتظار کرو ابھی اس کا جلدی آنا نظر نہیں آتا اور اس کا آنا بھی بہتر نہیں ہے تھوڑے دنوں کے بعد آویگا صبر کرنا بہت خوب ہے تاکہ مقصد حاصل ہو انشاء اللہ تعالیٰ۔

د ع:۔ اگر ان حرفوں پر انگلی رکھیگا تو کہتا ہے کہ غائب خوش حال ہے اور بخیر و عافیت ہے کچھ فکر نہ کر کہ خوشی و خرمی سے جلد آویگا لیکن چند روز صبر کرنا بہتر ہے لیکن ان شاء اللہ سبحانہ تعالیٰ جلد دیدار دکھاویگا۔

ی س:۔ اگر ان حرفوں پر انگلی رکھیگا تو کہتا ہے کہ غائب زندہ ہے صحیح سلامت ہے لیکن کسی کے ساتھ کچھ گفتگو یعنی لڑائی جھگڑا رکھتا ہے اگر پوچھے کہ غائب کب آویگا تو کہہ چند روز میں آویگا اس بات کا غم و فکر نہ کر اور غمگین اور پریشان نہ ہو بفرمان خدا تعالیٰ بتصدق رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم جلد بخیر

ل خ :- اگر ان حرفوں پر انگلی رکھے گا تو کہتا ہے کہ غائب صحیح و سالم ہے اگر احوال پوچھتا ہے تو کہہ کہ غائب پریشان دل ہے سختی و پریشانی اور تنگدستی ہے پریشانی کے دفع کے خیال میں ہے ؛

ب ج :- اگر ان حرفوں پر انگلی رکھیگا تو کہتا ہے کہ غائب جنگ یعنی لڑائی میں پڑا ہے اور اس پر آفات نازل ہو رہی ہیں لیکن سلامتی اور تندرستی سے گھر آویگا اور ارادہ بھی اس کا یہی ہے انشاء اللہ خیریت سے گھر آئے گا ؛

واسطے غائب کے عمل :-

واسطے مفرور یا غائب کے لکھے اور درخت کے ساتھ باندھے نقش یہ ہے :-

۴	۱۵	۱۰	۵
۱۴	۱	۸	۱۲
۷	۱۱	۱۳	۲
۱۶	۶	۳	۹

دیگر :- واسطے مفرور یا غائب کے یا کسی عورت کا خاوند ور گیا نہ آتا ہو تو اس نقش کو لکھ کر چرخہ کے ساتھ الٹا گھماوے اور پھر کسی پتھر کے نیچے دبا دے نقش یہ ہے ؛

۷۸۶

بحق یا بدوح یا جبرائیل یا میکائیل یا دردائیل الساعۃ الساعۃ العجل العجل الوحا الوحا

۱۱	۸	۱	۱۴
۲	۱۳	۱۲	۷
۱۶	۳	۶	۹
۵	۱۰	۱۵	۴

دیگر :- واسطے مفرور یا غائب کے اس نقش کو لکھ کر چکی کے نیچے دبا دے۔

الله

لقادر	رجعه	علی	انه
له	علی	رجعه	لقادر
رجعه	لقادر	انه	علی
علی	انه	لقادر	رجعه

الرحیم لنا رجعی فلانا الی مقرہ مع الرحمن
عجل الساعۃ فلاں حاضر شود باذن اللہ تعالیٰ
یا جامع الناس لا ریب فیه

دیگر :- اس نقش کو لکھ کر چرخہ میں باندھ کر الٹا گھماوے۔

یا تنکفیل

یا بدوح
فلاں حاضر شود

دیگر :- اگر کوئی بھاگ جائے اور اس کا پتہ نہ لگتا ہو تو چاہیئے اس نقش کو لکھ کر اور ریشم کی ڈوری سے باندھ کر کسی درخت کے ساتھ لٹکا دیں جس وقت نقش ہوا سے ہلیگا مفرور بہت جلد واپس آئیگا اور جس وقت نقش لٹکایا جائے کسی نیاز پر سرکا منہ عالم کا طرف ۔۔۔ نقش یہ ہے :-

۷۸۶

بحق جبرائیل

بحق میکائیل

کھیعص

لا الہ

الا اللہ محمد رسول اللہ

واسطے غائب کے: آدمی عورت گھوڑا گائے بھینس بکری بچہ گم ہو گئے ہوں تو ان کے دریافت کرنیکے لئے روز جس کو غائب ہوں اس روز سے پوچھیں آپ کو وہ روز ان شاء اللہ بتا دیگا۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔

شنبہ: اگر ہفتے کے روز کوئی غائب ہو تو اس کو جنوب کی طرف دیکھے جلدی ملیگا یا قریبًا ایک ماہ میں آویگا۔

یکشنبہ: اگر یکشنبہ کو غائب ہو تو شمال کی طرف دیکھے امید ہے کہ جلدی ہاتھ آئے ورنہ آٹھ روز تک ملیگا۔

دوشنبہ: اگر دوشنبہ کو غائب ہو تو شمال کی طرف تلاش کرے بہت جلد ہاتھ آئے گا۔

سہ شنبہ: اگر سہ شنبہ کو غائب ہو۔ تو مغرب کی طرف تلاش کرے۔

چہارشنبہ: اگر چہارشنبہ کو غائب ہو۔ تو مشرق کی طرف تلاش کرے۔

پنجشنبہ: اگر پنجشنبہ کو غائب ہو تو مغرب کی طرف تلاش کرے دس روز تک مل جائیگا۔

جمعہ: اگر جمعہ کو غائب ہو۔ تو جنوب کی طرف دیکھے بہت جلد ہاتھ آوے اگر مزید کوشش کرے تو اسی روز مل جاوے۔ واللہ اعلم بالصواب

فال دیکھنے کا طریقہ: جو شخص چاہے کہ فال دیکھیں اور مصحف شریف سے دیکھیں اول وضو کرے یا تیمم کرے لحمد شریف ایک بار فاتحہ کے بار آیت الکرسی ایک بار سورۂ اخلاص تین بار اور یہ دعا ایک بار پڑھے بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ تَوَکَّلْتُ وَتَفَاءَلْتُ بِکِتَابِکَ فَاَرِنِیْ مَاھُوَ الْمَکْنُوْنُ مِنْ سِرِّکَ الْمَکْتُوْمِ فِیْ غَیْبِکَ اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الْحَقُّ اَنْزَلْ عَلَی الْحَقِّ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ ھُوَ الْحَقُّ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ط

اور تین بار درود شریف پڑھے اور نیت دل میں کرے صدق اور اعتقاد درست کے ساتھ اور اگر دل ہو تو قبول ہے اگر نہ ہو تو کلام اللہ میاں سے اگر آخر دل کا ہو تو آخر سے قرآن پاک کو کھولے اور سات ورق شمار کرے سات ویں ورق کی ساتویں سطر پر نظر ڈالے کہ اول جو حرف نکلا ہے اس پر عمل کرے اس حرف کو فالنامہ میں دیکھ کر جو مطلب ہو اس کو پڑھ کر اپنا مطلب حل کرے اور ساتویں سطر کے نیچے جو لکھا ہوا اس کو پڑھ کر سمجھے۔ اگر قرآن پاک موجود نہ ہو تو نقشہ ذیل میں آنکھ بند کرکے شہادت کی انگشت رکھے جس حرف پر انگشت پڑے اس حرف کی تفصیل پڑھ کر اپنا مدعا دریافت کریں اور اس پر عمل کریں۔ بزرگان دین اسی طرح کرتے چلے آئے ہیں ان شاء اللہ یہ فالنامہ قرآنی بالکل صحیح اور مستند پایا گیا۔ اور اس کو دیگر فالناموں سے زیادہ اعتقاد رکھیں۔ الغیب عند اللہ

الف	ب	ت	ث	ج	ح	خ	د	ذ	ر
ز	س	ش	ص	ض	ط	ظ	ع	غ	ف
ق	ک	ل	م	ن	و	ہ	لا	ء	ی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الف سبحانہ تعالیٰ۔ اَللّٰہُ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ط۔ اے صاحب فال جان اور آگاہ ہو کہ حرف فال تیری میں آیا ہے تجھ کو [illegible] بشارت ہے اور تمہارا ارادہ سے نکلنے کا ان شاء اللہ ہے یہ فال صاحب دولتوں کی ہے کسی وجہ سے پریشانی [illegible] [illegible] طلب کریگا [illegible] جائیگا اور روز شنبہ کو اچھے [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] اگر [illegible] [illegible] [illegible]

[illegible]

[illegible] حضرت [illegible]

اور حضرت آدم صلوٰۃ اللہ علیہم اجمعین پر بھیج تاکہ دشمنوں سے ایمن رہ کر مراد پاویں اور غم سے بے غم ہو جاویں کہو انشاء اللہ تعالیٰ۔

(ب) قولہٗ تعالیٰ بَرَاءَۃٌ مِّنَ اللّٰہِ وَرَسُوْلِہٖۤ اِلَی الَّذِیْنَ عٰھَدْتُّمْ - اے صاحب فال جان اور آگاہ ہو کہ حرف (ب) فال تیری میں آیا ہے تم کو بشارت ہو کہ تمام کام بستہ تیرے جلدی سرانجام ہو جاویں گے اور وہ شنبہ کو اپنے رازوں سے تم کو خبر ہو گی۔ لیمدت سے تم کو ایک چیز طلب تھی خوش ہو کہ بے انتظار مل جاویگی۔ اور تم کو ایک دیگری تھی وہ بھی بخیر گذر گئی ہے اب خدا کے فضل و کرم سے تم کو دولت منہ دکھلائے گی۔ دل قوی رکھو اور یہ فال تمام حاجت روائی پر دلالت کرتی ہے اور رزق تمہاری تم کو بہت ملے گا۔ اور غم و اندوہ سے تم کو خلاصی ہوگی۔ اور اگر سفر کی نیت ہے تو جا کہ بہت مال تم کو حاصل ہوگا۔ اور اگر کوئی غائب ہے تو آجاوے گا۔ اگر کوئی آدمی تیرا بیمار ہے تو وہ شفا پائے گی۔ اگر نیت پیوند کی اور خرید و فروخت کی ہے تو کرو مبارک ہوگا راز اپنے دل کا کسی سے نہ کہو بہبودی تیری اسی میں ہے۔ کہو انشاء اللہ تعالیٰ۔

(ت)۔ قولہٗ تعالیٰ یٰۤاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰہَ [illegible] تَوْبَۃً نَّصُوْحًا اے صاحب فال جان اور آگاہ ہو کہ حرف (ت) تیری فال میں آیا ہے۔ سو نیت پر جو تو صبر کرنا چاہیئے۔ تاکہ جلد کام تیرے بخوبی انجام ہوں کیونکہ یہ فال حضرت یعقوب علیہ السلام کی فال میں نکلی ہے اور ایسا معلوم ہوتا ہے کہ تم کو [illegible] خوف ہے اس سے مت ڈرو [illegible] بڑا ہے جا بیٹے ایک بکری صدقہ دیوے۔ اگر مفلس ہو تو ایک مرغ تصدق کرے تاکہ [illegible] صحت ہو [illegible]

[illegible]

خوب پریشان [illegible] سے ذکر نہ کیا کرو [illegible] حضرت آدم علیہ السلام کو بھیجنا بہتر ہے اور افضل ہے تاکہ جملہ مرادات بخوبی حصول ہوں کہو انشاء اللہ تعالیٰ۔

(ث) قولہٗ تعالیٰ اِنَّ الَّذِیْنَ قَالُوْا رَبُّنَا اللّٰہُ ثُمَّ اسْتَقَامُوْا - اے صاحب فال [illegible] تیری میں آیا ہے۔ دلالت کرتا ہے کہ تمام کام انجام ہو کہ خوشی اور عیش اور عزت اور حرمت تم کو حاصل ہو گی [illegible] اور چند دن کے بعد اپنی ضمیر سے تم کو آگاہی ہوگی اور مدت سے جس چیز کی تم کو طلب تھی۔ وہ اب ہاتھ آویگی اور بادشاہاں اور امیران اور بزرگان سے تم کو راحت پہنچے گی۔ اگر کوئی شخص تیرا غائب ہے تو اس کی خبر ایک [illegible] اگر کوئی چیز گم ہو گئی ہے تو وہ بھی مل جاویگی لیکن ایک شخص بلند قد خشک اندام سے پرہیز کرنا چاہیئے۔ تاکہ تیرے ساتھ مکر نہ کرے اور ایک دوست کی طرف سے تم کو ہدیہ ملیگا اور تمام مراد حاصل ہو گی۔ طاعت خدا میں کاہلی نہ چاہیئے اور ذکر خدا میں مشغول رہنا باعث بہبودی کا ہے اور اپنا دل کا کسی سے نہ کہو تاکہ دشمنوں پر تم کو فتح حاصل ہو کہو انشاء اللہ تعالیٰ۔

ج :- قولہ تعالیٰ - فَلَمَّآ اَضَآءَتْ مَا حَوْلَہٗ ذَھَبَ اللّٰہُ بِنُوْرِھِمْ - اے خداوند فال جان اور آگاہ ہو کہ حرف جیم فال تیری میں آیا ہے فیروزی حال اور سعادت اور دولت پر تم کو دلالت کرتا ہے لیکن اس نیت میں کوشش اور طلب از حد مفید ہے تاخیر نہ کرنی چاہیے اور بعد چار روز کے تم کو از ضمیر اپنے کی خبر ہوگی اور اُمید بر آویگی - اور ایک شخص سیاہ چشم بلند بالا غرانداز سے خبردار اور ہوشیار رہنا چاہیے - تاکہ تیرے ساتھ مکر نہ کرے اور مدت تین ماہ سے ایک چیز کی طلب میں ہو تم کو پریشانی اور سرگشتگی تھی دل قوی رکھ اب نحوست سے تم کو رہائی ہو جاویگی اور ستارہ سعید تیرے طالع میں طلوع ہوگا اور قوت پذیر ہو گیا ہے لیکن فی الحال سفر کرنا چاہیے اور غائب تیرا دور چلا گیا ہے ، اگر نو روز تک نہ آئیگا - تو اس کے آنے میں دیر ہوگی - اگر کوئی شخص تیرا بیمار ہے حسب حال صدقہ دینا بہتر ہے تاکہ اس رحمت سے شفا پاوے امیروں اور بادشاہوں کے پاس جانا اچھا ہے کسی قسم کا تم کو نفع ہوگا - اور امسال تم کو کئی سالوں سے بہتر آیا ہے اور ایک دوست سے تم کو کچھ ہدیہ ملیگا - اس سے خوشی ہوگی اور ہمیشہ نماز میں قائم رہو تم کو کامیابی تمام کاموں میں ہوگی کہو انشاء اللہ تعالیٰ ؛

ح : قولہ تعالیٰ - وَجَعَلْنَا مِنَ الْمَآءِ كُلَّ شَيْءٍ حَيٍّ اَفَلَا يُؤْمِنُوْنَ - اے صاحب فال جان اور آگاہ ہو کہ حرف ح فال تیری میں آیا ہے خوش خبری پر تم کو بشارت ہے اور ظفر پانی دشمنوں پر بشارت ہے اور غائب کے سلامت آنے پر دلالت ہے - اور مدد بیان جو تیرا اور بھائیوں کے ہمراہ موافقت ہے اور مطلب تیرے باآسانی انجام ہونگے اور جلد ترا مستحق ہوگا تیرا اس فال سے ظاہر ہوتا ہے اور بزرگان اور امیروں سے تم کو خوشی پہنچیگی - سفر کرنا مبارک ہے مراد حاصل ہوگی - اگرچہ کوئی چیز گم ہوگئی ہے تو وہ دستیاب ہو جاویگی - اگر کوئی بیمار ہے تو جلد صحت پاویگا کچھ صدقہ دینا چاہیے - ہر کام میں تعجیل ہو - ایک صاحب علم سے تم کو نعمت پہنچیگی اور ایک بزرگ سے بھی دروازہ فتح کا اور دولت کا تیرے لیے کھلیگا - اور دشمن تیرے مقہور ہونگے - دل اپنے کا راز کسی سے نہ کہنا کہ موجب نقصان تیرے کا نہ ہو دورہ بہشتی سے بدحال اور رحمت آدم کو بتاتا ہے ہمیشہ خوشی سے دین اور دنیا میں راحت پاویں کہو انشاء اللہ تعالیٰ ؛

خ : قولہ تعالیٰ - وَجَعَلْنَا مِنْ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَاَغْشَيْنٰهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ ۝ اے خداوند فال جان اور آگاہ ہو کہ حرف خ - فال تیری میں آیا ہے - ستارہ عطارد سے تعلق رکھتا ہے نحوست کا اثر کچھ رہا اور صدقہ حسب مقدور دینا رہ تاکہ حال تیرا بخیر گذرے - اور زیادہ تم کو پہنچے اور فکر و اندیشہ کو دل میں راہ نہ دینا چاہیے کیونکہ اب نحوست دفع ہو جاویگی اور جو نیت دل تیرے میں آئی ہے تیس روز کے بعد تم کو اس کی خبر ملے گی - اور چہارشنبہ کے روز اپنے راز سے آگاہ ہوگا - اور توکل بخدا رہنا اچھا ہے تاکہ تمام کام بخوبی انجام ہوں اور پچیس روز تک اگر تیرا غائب نہ آئیگا تو اس کا آنا از حد دشوار ہے - سفر کرنا نکاح کرنا ناطہ کرنا فی الحال نیک نہیں ہے اور بھید دل کا کسی سے مت کہو - تاکہ موجب ضرر نہ ہو - بذکر حق قیام کر تاکہ جملہ مراد حاصل ہو - کہو انشاء اللہ تعالیٰ ؛

د : قولہ تعالیٰ - اِنِّيْ جَاعِلٌ فِي الْاَرْضِ خَلِيْفَةً قَالُوْا سَمِعْنَا - اے صاحب فال جان اور آگاہ ہو کہ حرف دال فال تیری میں آیا ہے خوب جمعیت دل اور کشادہ کار کے اور جس کام کو تیرے دل میں طلب ہے اس کے درپے ہو - مبارک ہوگا -

اور ہرگز ہاتھ اس کام سے مت اٹھا نجیب انجام ہوگا اور بادشاہان اور امیران اور بزرگان تجھ پر مہربان ہونگے اور رشتہ دار اور دوست تیری بھلائی
— اگر کوئی بیمار ہے تو شفا پاویگا۔ اگر سفر کا کوئی قصد ہے چلا جا۔ کہ فائدہ ہوگا۔ اگر خرید و فروخت یا پیوندی کی نیت ہے تو کرلے بہت مبارک
ہے۔ دل کا راز کسی سے نہ کہو۔ کہ اس میں نفع نہیں مگر کوئی شخص غریب ہے وہ بھی آجاویگا۔ نشہ چیز گم ہے تو وہ بھی مل جاویگی کہو انشاء اللہ تعالیٰ

(ذ) قولہ تعالیٰ وَفَتَحْنَا أَبْوَابَ السَّمَاءِ بِمَاءٍ مُنْهَمِرٍ وَفَجَّرْنَا الْأَرْضَ عُيُونًا۔ اے صاحب فال جان اور آگاہ ہو کہ حرف
ذال فال تیری میں آیا ہے۔ دلالت کرتا ہے عیش اور عشرت پر اور جس چیز کی تم کو طلب ہے وہ جلد دستیاب ہوگی اور کام تمام دستیاب
ہوگی اور کام تمام دستیاب ہونگے اور جس کا تم کو خوف ہے اس سے بے خوف رہ۔ گیارہ روز کے بعد تیرا راز دل ظاہر ہوگا۔ اور مستحکم رہ کہ صحت
اور تندرستی تیرے طالع میں نمایاں ہو ایک بزرگ یا دوست سے تم کو ہدیہ ملیگا جو باعث خوشی کا ہوگا۔ اگر نیت سفر کی ہے چلا جا مبارک ہے
اور غائب بھی آجاویگا گمشدہ اور بھاگے کا پتہ مل جاویگا۔ اگر پیوند کی نیت ہے تو بے شک کرے نیک ہوگا اور برا کہنے سے زبان کو روک
رکھ۔ تم کو نفع ہوگا۔ دل کا بھید کسی سے مت کہنا تاکہ تم کو کامیابی ہو۔ اور کہو انشاء اللہ تعالیٰ۔

(ر) قولہ تعالیٰ:۔ رَبَّنَا آمَنَّا فَاكْتُبْنَا مَعَ الشَّاهِدِينَ ط اے خداوند فال جان اور آگاہ ہو کہ حرف ر سے تیری فال میں آیا ہے
دلالت کرتا ہے دولتمندی اور سعادت پر کچھ اندیشہ نہ کر تمام کام تیرے حسب دلخواہ سرانجام پاویں گے۔ اور اس قدر تم کو خوشی پہنچیگی کہ
اس کا بیان تحریر سے باہر ہے اور دوست تیرے خوش اور دشمن غمناک ہونگے۔ اگر کوئی چیز تیری تلف ہوگئی ہے تو وہ بھی مل جاویگی اور قرض
تیرا بھی ادا ہو جاویگا۔ اگر سفر کی نیت ہے جا تم کو نفع ہوگی۔ اور مدت کا غائب جو تیرا اٹھا ہے۔ جلدی اس کی خبر آجاویگی اور بزرگوں سے
تم کو نفع پہنچیگا۔ اور جملہ کام تیرے بخوبی سرانجام ہونگے۔ مال اپنے سے کچھ صدقہ دینا چاہیئے۔ اگر کوئی بیمار ہے شفا پائیگا۔ خرید و فروخت
تم کو نیک ہے۔ اور ایک لڑکا تم کو خدا تعالیٰ عنایت کریگا۔ جو تیری خوشی کا باعث ہوگا۔ اور وہ مبارک ہوگا اور ایک مقام سے تم کو ملامت
پہنچی تھی۔ وہ بھی بخیر گذر گئی ہے بغیر خدا تعالیٰ کے نام اور نعت ہی کے نذر ہو اور بھید اپنا کسی سے نہ کہو تاکہ تمام دشمن تیرے مقہور ہوں اور کہو

(ز) قولہ تعالیٰ۔ عَبَسَ وَتَوَلَّىٰ ۝ أَنْ جَاءَهُ الْأَعْمَىٰ ۝ وَمَا يُدْرِيكَ لَعَلَّهُ يَزَّكَّىٰ ۝ اے صاحب فال جان اور آگاہ ہو کہ
حرف زے فال تیری میں آیا ہے۔ دلالت کرتا ہے کہ ان دنوں میں تجھ کو کسی قسم کی دل تنگی تھی۔ چند روز صبر کر اور جو معاملہ کرنا چاہیئے
تاکہ تمام کام تیرے حسب مراد ہوں۔ اور آٹھ روز تک اپنے دل کے راز سے تم کو خبر مل جاویگی۔ اور ایک آدمی زرد رنگ میانہ قد پشت
خم سے خوف رکھنا چاہیئے۔ تاکہ تیرے ساتھ مکر و فریب نہ کرے اور ایک سفر تم کو درپیش ہے اس سے تم کو نفع ہوگا۔ اور بہت نفع ہوگا
اگر کوئی بیمار ہے صحت یاب ہوگا لیکن امام جعفر صادق فرماتے ہیں۔ اگر صاحب فال صدقہ نہ دیگا۔ زیان دیکھیگا۔ اور شیخ حسن بصری
فرماتے ہیں بہت اندیشہ نہ کر اور بہت کل رہا کر اگر غائب بیس دن تک نہ آویگا۔ تو اس کی خبر ایک ماہ بعد آویگی اور خرید و فروخت بھی تم کو نفع دیگا انشاء اللہ تعالیٰ

(س) قولہ تعالیٰ۔ يس ۝ وَالْقُرْآنِ الْحَكِيمِ ۝ إِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِينَ ۝ اے صاحب فال جان اور آگاہ ہو کہ حرف س

فال تیری میں آیا ہے دلالت کرتا ہے کہ تمام حاجتیں تیری روا ہونگی اور جو نیت تیرے دل میں ہے بر آئیگی۔ اس میں کاہلی نہ کرنی چاہیئے۔ اگر پیوند اور ناطہ کی تیری نیت ہے مبارک ہو انجام اچھا ہوگا۔ اور عورتوں کے ساتھ مشورہ نہ لیا کر اور نہ دل کی بات کہا کر امام جعفر صادق اور ابن عباس فرماتے ہیں کہ تم کو سفر کرنا بہت خوب ہے اس سے کوئی کام تیرے واسطے بہتر ہے۔ کیونکہ اب ستارہ تیرا نحوست سے نکل آیا ہے۔ اور کہو انشاء اللہ تعالیٰ ؛

(ش) قولہ تعالیٰ: اِذَا السَّمَآءُ انْشَقَّتْ ۙ وَاَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ: اے خداوند فال جان اور آگاہ ہو کہ حرف ش فال تیری میں آیا ہے شقاوت پر اس کی دلالت ہے اور تنگی اور پریشانی اور سرگردانی پر تم کو اشارت ہے اس فال میں جو نیت تیرے دل کی ہے اس سے باز رہ کیونکہ آخر نتیجہ اس کا پریشانی کا باعث ہے اور جس کے ساتھ دوستی کرتے ہو وہ دشمن جان کا ہوتا ہے تین دن تک اپنی زبان کو بند رکھ تاکہ زبان کا تیرے باعث نہ ہو اور خدا پر توکل رکھ تاکہ مقصود تیرا حاصل ہو اور امام جعفر صادق فرماتے ہیں کہ صاحب فال کو چاہیئے کہ اندیشوں سے دور کرے۔ تاکہ بلاؤں اور خوفوں سے بے خوف ہووے اگر کوئی آدمی تیرا بیمار ہے تو اس کو خطرہ بہت ہے حسب مقدور صدقہ دیوے۔ تاکہ شفا پاوے کہو انشاء اللہ تعالیٰ ؛

(ص) قولہ تعالیٰ۔ فَاصْبِرْ صَبْرًا جَمِيْلًا ۝ اے صاحب فال جان اور آگاہ ہو۔ کہ حرف ص فال تیری میں آیا ہے اس پر دلالت کرتا ہے کہ کہیں سے تم کو مال ملیگا۔ اور گمشدہ اور بھاگا ہوا تیرے ہاتھ میں آویگا اور کسی بات سے دل تیرا بہت خوش ہوگا صبر کر صبر سے مراد تیری حاصل ہوگی اور غائب تیرا کسی رنج میں مبتلا ہے توکل بخدا کر کہ سلامت آجاوے۔ اگر کوئی شخص بیمار ہے۔ تو اس کی بیماری دراز ہوگی۔ صدقہ دے تاکہ شفا پاوے اور تم کو نکاح کرنا بہت اچھا ہے کہ خدا تعالیٰ فرزند کرامت عطا کریگا اور ایک آدمی تم کو تکلیف دیتا ہے تو نصیحت اس کی نہیں سنتا۔ چاہیئے کہ اس بات سے معتقد ہو تاکہ موجب فائدے کے ہو اور امام جعفر صادق اور ابن عباس فرماتے ہیں کہ صاحب فال کو صبر کرنا بہتر ہے کیونکہ یہ فال حضرت یعقوب علیہ السلام کی ہے کہو انشاء اللہ تعالیٰ ؛

(ض) قولہ تعالیٰ:۔ رَبِّ قَدْ اٰتَيْتَنِيْ مِنَ الْمُلْكِ وَعَلَّمْتَنِيْ مِنْ تَاْوِيْلِ الْاَحَادِيْثِ۔ اے صاحب فال جان اور آگاہ ہو کہ فال تیری حرف ض کی ہے ترقی اور دولت پر اس کی بشارت ہے اور کسی بات کے سننے سے تم کو خوشحالی ہوگی اور کوئی چیز تیرے ہاتھ سے چلی گئی ہے وہ بھی دستیاب ہو جاویگی۔ جو ارادہ تیرے دل میں ہے انجام اس کا نیک ہوگا۔ اور عبادت الٰہی میں کاہلی نہ چاہیئے اور کہو انشاء اللہ تعالیٰ ؛

(ط) قولہ تعالیٰ۔ مَاۤ اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْقُرْاٰنَ لِتَشْقٰۤى ۝ اے صاحب فال جان اور آگاہ ہو۔ کہ حرف طہ فال تیری میں آیا ہے دلالت کرتا ہے کہ تاکید کار پر لیے نماز میں سستی نہ چاہیئے۔ جو دین دنیا میں تیری بہتری ہو جاوے اور نماز کی برکت سے تمام کام تیرے بخوبی سرانجام ہوں اور اگر کوئی تیرا غائب ہے پندرہ روز تک آجاویگا عنقریب اس کو ایک مرد میانہ سال نظر آئیگا۔

اور اگر کوئی بیمار ہے تو شفا پاویگا۔ امام جعفر صادق فرماتے ہیں کہ اس فال میں سفر خوب ہے اور گناہوں سے توبہ کرنی افضل ہے
اور اب کا سال تمام سالوں سے بہتر ہے اور کہو انشاء اللہ تعالیٰ؛

(ظ) قولہ تعالیٰ:۔ مَنْ جَآءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهٗ عَشْرُ اَمْثَالِهَا۔ اے صاحب فال جان اور آگاہ ہو کہ حرف ظوئے فال
تیری میں آیا ہے۔ اس کی خوشی عیش و عشرت پر بشارت ہے۔ اگر کوئی بیمار ہے تو بیماری اس کی دراز ہو۔ لیکن آخر صحت پاوے
کچھ صدقہ دینا چاہیئے۔ اور اگر کوئی غائب ہے جان کہ وہ دور چلا گیا ہے۔ اس کی خبر ایک لڑکا لاویگا۔ اور خوابیں پریشان کسی سے
نہ کہا کرو۔ کہ صلاحیت تیری اس میں نہیں ہے۔ ان دنوں تم کو ایک ملامت تھی وہ بخیر گذر گئی ہے اور سوائے خدا کے کسی سے طمع
نہ کرنا چاہیئے۔ تاکہ تمام کام تیرے بہتر ہو جائیں اور کہو انشاء اللہ تعالیٰ؛

(ع) قولہ تعالیٰ:۔ اَلرَّحْمٰنُ ○ عَلَّمَ الْقُرْاٰنَ ○ خَلَقَ الْاِنْسَانَ عَلَّمَهُ الْبَيَانَ ○ اے صاحب فال جان اور
آگاہ ہو کہ حرف عین فال تیری میں آیا ہے۔ اور دلالت کرتا ہے۔ فتح و نصرت پر جو نیت کرے باطل ہیں ہے ایک بزرگ کی طرف سے
تم کو راحت پہنچیگی۔ اور روز شنبہ کو بھید ضمیر اپنے سے تم کو آگاہی ہو گی۔ اور حضرت امام جعفر صادق فرماتے ہیں کہ اس نیت میں کچھ صدقہ
دینا چاہیئے۔ تاکہ مراد تیری حاصل ہو جائے اور سفر کرنا تم کو اچھا ہے نفع سے خالی نہ ہو گا اور ایک حاکم اور بزرگ کا تجھے وہم ہے
اس سے مت ڈر۔ اور اگر کوئی چیز کھو گئی ہے تو ہاتھ آ ئیگی۔ اگر دعویٰ کرنے کی نیت ہے ایکا اندیشہ نہ کر عاقبت الامر تجھ کو ہی فتح
ہو گی اور خرید و فروخت حیوانات کی تیرے واسطے بہتر نہیں ہے۔ بذکر خدا مشغول رہو۔ اور کہو انشاء اللہ تعالیٰ؛

(غ) قولہ تعالیٰ اِذْ قَالَ الْحَوَارِيُّوْنَ يٰعِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ۔ اے صاحب فال جان اور آگاہ ہو کہ حرف غین فال
تیری میں آیا ہے۔ دلالت اس کی عورت کرنے پر ہے کرے تم کو فائدہ ہو گا۔ اور تمام کام تیرے آسان ہونگے کہ جیسا لوہا ہاتھ
حضرت داؤد پیغمبر علیہ السلام کے نرم ہو جاتا تھا۔ روز چہارشنبہ کو اسرار ضمیر سے تم کو آگاہی ہو گی اور جس چیز کی تم کو طلب ہے بہت
جلد مل جاویگی۔ مگر بھید اپنا کسی سے نہ کہنا۔ اگر کوئی غائب ہے وہ بھی آویگا۔ اور ایک شخص زردریش میانہ قد گندم رنگ گردن
کوتاہ سے خوف کرنا چاہیئے۔ تاکہ تیرے ساتھ کوئی مکر نہ کرے اور سفر کرنا بھی تمہارے لیے مبارک ہے اور ہمیشہ باوضو رہنا تیرا سبب
بہتر ہے اور خدا کا ذکر کرنا اور رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنا اس فال میں تیرے واسطے اکسیر اعظم ہے اور کہو انشاء اللہ تعالیٰ؛

(ف) قولہ تعالیٰ۔ فَمَنْ كَانَ يَرْجُوْا لِقَآءَ رَبِّهٖ فَلْيَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا۔ اے صاحب فال جان اور آگاہ ہو کہ حرف ف
فال تیری میں آیا ہے عیش اور عشرت خوشی اور دولت کی بشارت ہے اور غائب تیرا آویگا اور بیمار شفا پاویگا غم نہ کر جلدی کام
تیرے اس فال میں اچھے ہو جاویں گے۔ یک جہت اور ایک مرد اور ثابت قدم رہنا تیرے واسطے بہتر ہے اور جو شخص تیرے ساتھ بدی کرے
عوض اس کے نیکی کرنا اجر عظیم تم کو ملیگا۔ بیس روز تک اپنے بھیدوں سے باخبر ہو گا اور سفر کرنا تم کو اچھا نہیں کہو انشاء اللہ تعالیٰ؛

(ق) قولہٗ تعالیٰ - قٓ ۚ وَالْقُرْاٰنِ الْمَجِیْدِ ۝ بَلْ عَجِبُوْٓا اَنْ جَآءَهُمْ مُّنْذِرٌ مِّنْهُمْ فَقَالَ الْكٰفِرُوْنَ هٰذَا شَیْءٌ عَجِیْبٌ ۝ اے صاحب فال جان اور آگاہ ہو کہ حرف قٓ فال تیری میں آیا ہے اور دلالت کرتا ہے کہ تم کو خلق میں مقبولیت حاصل ہوگی اور جو کوئی تم کو دیکھیگا دوست رکھیگا بقول ابن مسعودؓ فخر رازی صاحب فال کو کہیں فتوح حاصل ہوگی - اور جو کوئی تم کو دیکھے گا خوش ہوگا - اور امام جعفر صادق فرماتے ہیں کہ صاحب فال کو سخاوت کرنی اچھی ہے اور اس میں بہتری ہے کہو انشاءاللہ تعالیٰ

(ک) قولہٗ تعالیٰ - كَذٰلِكَ كِدْنَا لِيُوْسُفَ - اے خداوند فال تیری یہ کہ آگاہ ہو کہ حرف ک فال تیری میں آیا ہے اس نیت میں پرہیز کرنا بہت بہتر ہے اور دشمنی کرنا کسی کے ساتھ اچھا نہیں - حسن بصریؒ فرماتے ہیں کہ صاحب فال کو خرید و فروخت کرنا اور قرض دینا نہ چاہیئے کہ نفع نہ ہوگا - اگر صبر کرے تیرا دیا پائیگا کہو انشاءاللہ تعالیٰ ؛

(ل) قولہٗ تعالیٰ - اَللّٰهُ لَطِیْفٌۢ بِعِبَادِهٖ یَرْزُقُ مَنْ یَّشَآءُ - اے صاحب فال جان اور آگاہ ہو کہ حرف لٓ فال تیری میں آیا ہے - دلالت کرتا ہے کہ یہ فال نہایت نیک اور مبارک ہے - تمام کام تیرے حسب دلخواہ میسر ہونگے اور طالع تیرے قوت پکڑ گئے ہیں - امام جعفر صادقؓ فرماتے ہیں - کہ صاحب فال کو مناسب ہے کہ بے خوفی اختیار کرے - تاکہ دشمن اس کے دوست ہوں اور امام قشیری فرماتے ہیں کہ صاحب فال جس کام کا ارادہ کریگا - آسان ہوگا - اور کہو انشاءاللہ تعالیٰ ؛

(م) قولہٗ تعالیٰ - اِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ ۝ وَاِذَا النُّجُوْمُ انْكَدَرَتْ ۝ اے صاحب فال جان اور آگاہ ہو کہ حرف میم فال تیری میں آیا ہے - دلالت کرتا ہے ملامت یاس کے - شیخ حسن بصری فرماتے ہیں کہ صاحب فال کو چاہیئے کہ کسی کے ساتھ خصومت و دعویٰ نہ کرے - اگر اپنی نیت سے درگذر کریگا - تو زیان دیکھیگا - اگر صبر کریگا خوشی دیکھے گا کہو انشاءاللہ تعالیٰ ؛

(ن) قولہٗ تعالیٰ - نٓ ۝ وَالْقَلَمِ وَمَا یَسْطُرُوْنَ ۝ اے خداوند فال جان اور آگاہ ہو کہ حرف نٓ فال تیری میں آیا ہے اس پر بشارت ہے کہ جو نیت دل میں تیرے ہے مبارک ہو سرانجام ہوگا - اور عورتوں کے ساتھ مشورے نہ کیا کرو اور نیت کے درپے ہونا چاہیئے کہ جملہ کام تیرے سرانجام ہونگے امام جعفر صادقؓ فرماتے ہیں کہ نماز میں سستی نہ کرنی چاہیئے رزق کا دروازہ تم پر کشادہ ہوجاوے گا - کہو انشاءاللہ تعالیٰ ؛

(و) قولہٗ تعالیٰ - وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ - اے صاحب فال جان اور آگاہ ہو کہ حرف وٓ فال تیرے میں آیا ہے - یہ فال بے نیازی کی ہے - امام رازی فرماتے ہیں کہ صاحب فال ہر بلا سے بے خوف ہوگا - اور مراد پائیگا اور شیخ حسن بصریؒ فرماتے ہیں کہ کئی آدمی تیرے محتاج ہونگے اور نفع پاویں گے اور درمیان خلق کے تم کو قبولیت ہوگی اور کہو انشاءاللہ تعالیٰ ؛

(ھ) قولہٗ تعالیٰ - هَلْ جَزَآءُ الْاِحْسَانِ اِلَّا الْاِحْسَانُ ۝ اے خداوند فال جان اور آگاہ ہو کہ حرف ھ فال تیری میں آیا ہے ستارہ نیک اور مبارک ہے کہ تمام کام تیرے بخوبی سرانجام ہونگے اور کچھ فکر نہ کر مراد تیری حاصل ہوگی اور اس نیت

سے دور گذر کرنا چاہیئے۔ امام فخر رازی فرماتے ہیں کہ صاحب فال کو اپنی نیت کا ثمر مل جاوے گا۔ کہو انشاء اللہ تعالیٰ ؛

(لا) قولہٗ تعالیٰ:۔ لَآ اُقْسِمُ بِيَوْمِ الْقِيٰمَةِ ۝ اے خداوند فال جان اور آگاہ ہو کہ حرف لا فال تیری میں آیا ہے اور دلالت کرتا ہے کہ جس عمل اور شغل کے در پے ہے اس کو چھوڑ دینا چاہیئے کہ حاصل نہ ہوگا اور ابن عباسؓ فرماتے ہیں کہ اس کی نیت اور اندیشہ میں شروع نہ ہونا اچھا ہے۔ ایسے کام سے پرہیز کرنی چاہیئے۔ اگر پرہیز نہ کریگا زیان دیکھے گا۔ کہو انشاء اللہ تعالیٰ ؛

(ی) قولہٗ تعالیٰ:۔ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ۝ اے صاحب فال جان اور آگاہ ہو کہ حرف ی فال تیرے میں آیا ہے اس پر دلالت کرتا ہے کہ اس نیت سے تم کو خوشی ہوگی اور امام فخر رازی فرماتے ہیں کہ صاحب فال کو چاہیئے کہ اس نیت سے دور گذر نہ کرے تاکہ جلدی مراد حاصل ہو اور کہو انشاء اللہ تعالیٰ ؛

فالنامہ

باوضو کسی تنہائی جگہ میں بیٹھ کر اور نہایت پختہ ایمانی اور اعتقاد کے ساتھ اپنے دل میں اپنا سوال اچھی طرح قائم کرلے اور خدا تعالیٰ سے دعا مانگے اور کہے کہ یا اللہ میری نیت کا جو نتیجہ یا فیصلہ ہے اس پر میرا ہاتھ لگوادے اور خود بند آنکھوں کے ساتھ دائیں ہاتھ کی انگشت شہادت جدول ہٰذا کے خانے میں کہیں رکھ دے اور بعد میں آنکھیں کھول کر اس خانہ کا مضمون پڑھ لیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ فیصلہ کبھی خطا نہ جائے گا۔ اَلْعِلْمُ عِنْدَ اللّٰہِ تعالیٰ ؛۔

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
ب د ب	ج ا ب	ج ب د	ج ج ب	ج د ب	د ا ب	د ب ب
۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
د ج ب	د د ب	ز ا ج	ا ب ج	ا ج ج	ا د ج	ب ا ج

(۱) ب د ب:۔ گذشتہ زمانہ میں مالی نقصان اور کاروبار میں خلل ہوا ہے۔ مگر جانو کہ اب وقت نیک آگیا ہے سب کام سدھ ہونگے زیادہ فکر نہ کر۔

(۲) ج ا ب:۔ تمہارا مقصد فی الحال نایاب ہے۔ تھوڑا توقف کر خدائے قدیر رحم فرمائے گا ؛

(۳) ج ب ا ب:۔ کسی مفرور یا مفقود الخبر یا کسی گئے ہوئے کی ہر وقت انتظار رہتی ہے مگر وہ ششماہی سے پہلے ہرگز نہ آئیگا ؛

(۴) ج ج ب: تم حصول رزق اور کشائش کاروبار کے لیے بڑی جستجو کرتے ہو مگر گردش زمانہ تم کو فائدہ نہیں ہونے دیتا ہر جمعرات پانچ چراغ مسجد میں روشن کیا کرو۔

(۵) ج د ب: تم کو ایک جیوٹی کی چنتا ہے اور کشائش روزگار کی طرف ہر وقت خیال رہتا ہے۔ مگر وہ دن پھر آئے ہیں فکر نہ کرو غریبوں کا دھیان رکھا کرو۔

(۶) د ا ب: تم کو زن و فرزند کی چنتا ہے تمہارے پاس مال و متاع تھوڑا ہے وہ واہ اور صبر کرو پھر اطمینان پاؤ گے۔

(۷) د ب ب: دشمن تم کو زیر کرنے کا بہت خیال ہے۔ مگر یہ ذرا دیر سے ہو گا۔

(۸) د ج ب: دشمنوں کی طرف سے جو چنتا ہے جلدی پوری ہو جائے گی

(۹) د د ب: چند یوم سے تمہارا ہاتھ ذرا زیادہ تنگ ہو رہا ہے تم فائدے کے لیئے قدم اٹھاتے ہو۔ مگر ہوتا ہے نقصان نہایت عاجزی سے خدائے باری کی بارگاہ میں رحم کی درخواست کرو اور اپنے پورانے گناہوں کی معافی مانگو۔

(۱۰) ا ا ج: تم عروج مرتبہ و وسعت املاک کے لیئے ایک مدت سے کوشاں ہو حوصلے سے کام کرتے جاؤ فتح ہو گی۔

(۱۱) ب ب ج: تمہارا دل کسی دوست کی محبت میں بے صبر و بیقرار ہے مگر وہ ذرا پرواہ نہیں کرتا۔ خیرات کرو سب درست ہو گا۔

(۱۲) ا ج ج: تمہارے دشمن نقصان پہنچانے میں کامیاب ہو گئے اور تم سخت تکلیف میں ہو مگر نماز پڑھنا شروع کرو خدا ان کو شکست دے گا۔

(۱۳) ا د ج: ہر وقت کھوئی ہوئی مملوکہ اشیاء یا جائیداد کی یاد ستاتی ہے۔ دنل فقیروں کو روز کھلاؤ تو مراد پاؤ۔

(۱۴) ب ا ج: تم دنیوی دھندوں کی عجیب کشمکش میں پڑے ہو۔ اور اپنی کامیابی کے لیے کوشش کرتے ہو اب دن اچھے ہیں فکر نہ کرو۔ اَلْعِلْمُ عِنْدَ اللّٰہِ تعالےٰ۔

(مولوی محمد زمان کاتب گجراتی)

ختم شد
